UNIVERSAL LIBRARY

OU_222029

UNIVERSAL LIBRARY

آرایش محفل

جو سوال اور ملیٹری افسرون کے پڑھنے کے لئے

تیسرا مرتبہ

تصحیح و تنقیح سے

جناب ولیم ناسو لیس صاحب

ممبر و سکریٹری بورڈ آف اکزامینرس کے

سنہ ۱۸۶۳ ع مین چھپا تھا پھر اب چوتھا مرتبہ

باہتمام

حقیر کبیر الدین احمد

کالج پریس مین چھاپا ہوا

(یہ کتاب اُردو کے ھائی پروفشنسي کے امتحان کے لئے مقرر ھی)

کلکتہ

سنہ ۱۸۷۱ ع

فہرست کتاب ارایش محفل

مقدمہ فواید علم تواریخ میں .. .. صفحہ ۶
مملکت ھندوستان کی تعریف ۷
موسم بہار کی تعریف ۱۱
میوں کا وصف ۱۴
پھولوں کي تعریف ۲۰
اسپ کي تعریف ۲۳
تعریف فیل ۲۴
گینڈے کي صفت ۲۷
ارنے بھینسے کے صفت ۲۸
گجراتي بیل گاڑی و غیرہ کا بیان ۳۰
گھڑیال و غیرہ کا ذکر ۳۳
علم اھل ھند کا بیان ۳۴
ھندوستان کے فقیروں کی سیرت اور انکي گروھوں کا بیان .. ۴۲
سپاہ کی کیفیت ۴۹
عورتوں کے اوصاف ۵۲
محبوبوں کي صفت ۵۴
صوبۂ دار الخلافۃ شاھجہان آباد ۵۶

صوبۂ مستقر الخلافۃ اکبر آباد .. .. صفحہ ۷۳
صوبۂ خوش سواد الہ اباد ۷۹
صوبۂ اودھہ ۸۸
صوبۂ سرا پا بہار بہار ۱۰۱
صوبۂ بنگالہ ۱۰۸
صوبۂ آڑیسہ ۱۳۶
صوبۂ مبارک بنیاد اورنگ آباد ۱۳۷
صوبۂ برار ۱۳۸
صوبۂ خاندیس ۱۴۰
صوبۂ مالوا ۱۴۲
صوبۂ دار الخیر اجمیر ۱۴۴
صوبۂ گجرات ۱۴۸
صوبۂ ٹہٹھہ ۱۵۵
صوبۂ ملتان ۱۵۹
صوبۂ لاھور ۱۶۳
صوبہ کشمیر ۱۹۰
صوبۂ کابل ۱۹۵
آرایش اول هندوستان کے راجاؤن کے احوال مین راجا جدشٹر سے لیکر راجا پتھورا تلک .. ۲۱۰
احوال پانڈوان ۲۱۰
احوال راجا پریچھت بن ابھیمن بن ارجن ۲۳۶
احوال راجا جنمجي بن راجا پریچھت ۲۴۳

فهرست راجگان خاندان پانڈوان .. .. .. صفحه ۲۵۱
احوال راجگان خاندان بهروا ۲۵۴
احوال راجگان خاندان بیرباه ۲۵۷
احوال راجگان خاندان دندهر ۲۶۰
احوال راجا بیر بکرماجیت و راجا بهرتری ۲۶۳
احوال راجگان خاندان سمندر پال ۲۸۵
احوال راجگان خاندان تلوک چند ۲۸۷
احوال راجگان خاندان هرپریم ۲۸۹
احوال راجگان خاندان دیبی سین ۲۹۱
احوال راجا دیب سنگه ۲۹۳
احوال راجا پرتهي راج مشهور به پتهورا ۲۹۵

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حمد کرتا ہون میں اُس خالق کی جسنے ماہیات کو مرتبۂ تقرر کے بعد خلعت وجود کا بخشا * اور حقیقت انسانی کو زیورِ عقل سے آراستہ کیا * شُکر کرتا ہون ایسے مُنعم کا جسنے نعمتین انواع و اقسام کی عنایت کین * اور قوّتین مختلفہ ہر ایک عضو کے مناسب جسمِ واحد مین بخشین * جنکے باعث ہر ذی روح نے اپنے دوست و دشمن کو پہچانا * اور نیشُ و نوش کا تفاوت جانا * کہ اُسّے بچایا اور اِسّے لطف اُٹھایا * خصوصاً اِرسال انبیاء کرام کا اور اوصیاء عظام کا کہ اعلائے انواع نعمت * اور اقصائے اقسام رحمت ہی * کیونکہ اُنکے ہی سبب ہمنے اپنے تین گمراہی سے بچایا * اور رستا ہدایت کا پایا * بعد اُنکے تسلّط سلاطین عدول کا * اور عمل شاہان مقبول کا * تا اُنکے ظلِّ حمایت مین ہم چین کرین *

کسي ظالم کے هاتهه سے دُکهه نه بهریں * ابیات *

اگر هر موے تن میں سو زبان هو * بشر سے شُکر اُسکا پر کہاں هو
وجود اُسکا هی واجب یہه هی ممکن * سدا هی وہ یہه جگ میں هی کئی دن
هوئیں محصور پهر کب اُسکي نعمات * بغیر از عجز کچهه بنتي نہیں بات
هی اب نعت پیمبر کي مجهے فکر * که بہتر اُسّے اب کوئی نہیں ذکر
محمد نام هی اُس پیشوا کا * خُلاصه هی وہ سارے انبیا کا
زہے نصیب که هم اُسکی اُمت هوئے اب دغدغه هنگامهٔ محشر
کا مطلقاً نرها * اور خوف حساب کتاب کا یک لخت دل سے اُٹهه گیا *

* ابیات *

کسے اب گناهوں کا هی اپنے غم * که اپنا نبي هی شفیع اُمم
نہیں ایک ذرا ترس نارِ جحیم * که حامي هی اپنا رسول کریم
هی بعد اُسکے والي شه بو تُراب * همیں کیوں هو پهر خوفِ روزِ حساب
خوشا اوقات هماری که هم اُسکے غلام هوئے اب مشکلوں میں کیوں
گهبرائیں که والی اپنا مشکل کشا هی * اور هر ایک روباہ وش
کے فریب سے کس لیئے هڑبڑائیں که مولا همارا شیرِ خدا هی

* ابیات *

وهی دین و دنیا کا هی پادشاہ * کریگا بخوبي همارا نباہ
خدا سے اُسے دمبدم وصل هی * نبي کا خلیفه بلا فصل هی
وهی هی پیمبر کا مسند نشین * کسی اور کو یہه لیاقت نہیں
مگر اُسکے فرزند گیارہ امام * هیں بعد اُسکے هادیِ دین لاکلام
مجهے پیروی اُنکي هووے نصیب * که بے شبه هیں وے خدا کے حبیب
بعد اُسکے عاصی شیر علی جعفری مُتَخَلّص بافسوس ابن سید علي

مظفر خان یہہ کہتا ھی کہ جب مین باغ اُردو کی تحریر سے فراغت پا چُکا صاحب مُدرّس ھندی مسٹر جان گلکرسٹ بہادر دام الطافہ نے اُسکا چھاپا شروع کروایا چنانچہ پانسو کتاب چھپی اور دور دور تلک پہنچی بعد اُسکے فرمایا فی الواقع تو اِس فن مین دستگاہ کامل رکھتا ھی تیرے کلام کی طرز سے ھم بہت محظوظ ھوئے اب جتنی کتابین کہ اوگون کی تالیف ھین یا ترجمے تو اُنہین اصلاح دے زنہار اِس امر مین کسی کی خاطر نکرنا اِنکی صحّت و غَلطی کی پُرسش تجھی سے ھوگی مولّفون مُترجمون سے کچھہ علاقہ نہین مین مجبور تھا حُکم اُنکا رد نکرسکا طوعاً و کرھاً اِس کام مین مشغول ھوا چنانچہ چار کتابین تو بالکل درست کین تفصیل اُن کی دیباچۂ رقمی مین لکھہ چکا ھون اور ایک آدھہ کے جملے ھی مربوط کردئے بعد اُس کے اِس کام سے دست بردار بھی ھوا کہ ,, محنت برباد گنہ لازم '' جس کا نتیجہ ھو وہ بیفائدہ ھی لیکن بیکار رھنا اِس ناکارے کا جو شعار نہین بنابر اِس کے چندے اوقات سر مَنشۂ شعرا مرزا رفیع السودا کے کلیات کی صحت مین کاٹی از بسکہ وہ کاتبون کے قلم جہل سے اغلط ھو گیا تھا جیسا چاھئے ویسا صحیح نہوسکا اور نُسخہ بھی دوسرا کہ بمرتبہ صحیح ھو بہم نہ پہنچا بسبب اسکے کہین کہین غلط رھگیا بہر صورت اُسّے جب فراغت حاصل ھوئی تب صاحب عالیشان عادل زمان مسٹر ھارنگٹن بہادر دام دولتہٗ نے ترجمہ کرنا خلاصة التواریخ کا تجویز کیا بلکہ فرمایا کہ صاحبان کونسل کا بھی حکم یہی ھی فقیر نے اس امر کو مقتضاے حال کے جو موافق دیکھا برغبت تمام اس کے مطالب

کو زبان اُردو مین لکھنا شروع کیا پر بطور تالیف * اگرچہ آغاز اس
کا نواب نامک جناب گورنر جنرل مارکویس لارڈ ولزلي بہادر اِفتخار
عُقلا باني مدرسۂ طلبا دامَ ظلّہ کے سال آخر عہد حکومت مین
هوا سن هجری اسوقت بارہ سو انیس تھے اور عیسوي اٹھارہ سی
چار لیکن احوال سلاطین هنود کا نواب سپہر انتساب فطانت مین
فلاطون دانائی مین ارسطو بہادر بہادران سر سروران گورنر جنرل
سر جارج هلیرو بارلو بارنٹ دامَ اقبالُہٗ کي ابتداء ریاست مین کہ
سن عیسوی اٹھارہ سی پانچ تھے اور هجری بارہ سی بیس تمام
هوا اب کریم کارساز و داورِ بے نیاز کے فضل سے امیدوار هون کہ
احوال سلاطین مسلمین بھی اسیطرح انصرام هووے تا اِس هیچمدان
کي ایک یادگاری کتابخانہ دهر مین باقي رہے اور طلبای زبان
اُردو کو فائدہ کامل بخشے اس کا نام آرایش مَحفل رکھا فی الواقع
کتاب و کلام سے بہتر شخص کي بقاء نام کے واسطے کوئي چیز نہین
کہ یہہ مُدّت تلک باقی رهتے هین اور بقاء اولاد کي امید نہین
کیونکہ همنے بچشم خود دیکھا کہ کتنون کی نَسل قَطَع هوگئي اور
اُن کی نشاني دنیا مین اس قبیل سے کچھہ نرهي - * بیت *
اگر چاهتا هی رہے تیرا نام * تو کچھہ چھوڑ جا جگمین اپنا کلام
لیکن اِسباب کو مَعاش سے دل جمعی بلکہ اطمینان کُلّي چاهئے
سو صاحبان والا جاہ خلائق پناہ کي بدولت اپنے تین مُیَسَّر هی
خصوصًا امیر امیران جہان صاحب کلان صاحبان عالیشان دام ظلّہم
کي نوازش سے پس همکو دعا و ثنا اُسکی صبح و شام لازم هوئي
مثل مشہور هی جسکا کھائیے اُسکا گائیے - * ابیات *

خدا نت رکھے اُسکے اقبال کو * شہامت کو رفعت کو اجلال کو
عدالت سدا اُسکی قایم رہے * ریاست ترقی مین دایم رہے
وہ حاکم جہان مین رہے سال و ماہ * ہر ایک اُسکے سائے مین لیوے پناہ

اور شکر گذاری افتخار مرزایان ہندوستان دولتخواہ صاحبان عالیشان فخر خاندان فخر الدین احمد خان عرف مرزا جعفر ابن محسن الزمان خان مرحوم کی شب و روز کرنی ضرور ہوئی کیونکہ سرکار دولت مدار مین سبب اپنی رسائی کا وہی ہوا و الا امیرون تلک فقیرونکی پہنچ کہان * مصرعہ * چہ نسبت خاک را با عالم پاک * اور صاحب کمال و شاعر اپنے سے بہتر بہتر لکھنو مین اُس وقت موجود تھے بلکہ اب بھی ہین غرض مرزاے موصوف کی جوہر شناسی و آشنا پرستی اور صاحبان عالیشان کی قدردانی و مہربانی لوح دلپر کالنقش فی الحجر ہی مٹنے کی نہین * ع *
پتھر کا نقش ہی یہہ مٹایا نہ جایگا * اشارہ اُسکا باغ اردو کے دیباچے مین ہوگیا ہی بتفصیل وہان لکھنا موقع نہ تھا * بیت *
بس اب بعضے عذرون کو تحریر کر * قلم ہاتھ مین ہی نہ تاخیر کر

صاحبان خرد پر ظاہر ہووے کہ بعضے مولفین و مترجمین نے چھاپے کے وقت جو درخواست کی کہ نام کتب مسطورہ کے اگر دیباچے مین رہینگے تو ہماری کسر شان ہوگی ناگزیر اُن کے پاس خاطر راقم نے صفحۂ تحریر سے نکال ڈالے اور خلاصۃ التواریخ کا ترجمہ نہین کیا ہان مضمون اُسکا اِس زبان مین لکھا ہی اور کمی زیادتی بھی جہان موقع دیکھا ہی وہان کی ہی لیکن صوبے اور سرکارون کی حالت مین اکثر - اور قلعون کے احوال مین کمتر

سبب اسکا تغیّر و تبدّل هی خواه آبادي کي جهت سے هو خواه ویرانی و خرابی کے باعث اور بعضے شهر قصبے کا آسي نهج پر رهنے دیا یهان تک که صیغے بهي عبارت مین حال هی کے لکھے هرچند اِس عهد مین وه آس رنگ پر نهین بلکه کهین سے کهین تفات هوگیا هی مگر آمدني هر ایک صوبے کي جو عالمگیرکی سلطنت مین تهی وهي لکهي کیونکه مُطابق اِس دور کے دریافت کرکے لکهنا محال تها بعضے صوفیه کی کرامت و خرق عادت اور آنکی درگاهون کے احوال و تصرفات جو ثبت کئے فقط کتاب مذکور کي مُطابَقت کےلئے بلکه اِسيلحاظ سے هُنود کے فقیر اور معابد کے بهی اوصاف و احوال که خِلاف عقل و عقیده تهے لکهنے مین آئے نه از راه اعتقاد کیونکه اِس خاکسار کا مذهب یهه هی * بیت *

گر دو عالم پر از ولي باشد * پیر ما مرتضیٰ علي باشد

و السلام علی من اتبع الهدیٰ *

مقدمه

هرانسان کو مُوافق اپنے مذهب کے معرفت و عبادت اپنے خالق کي ضرور هی اور طریقے اُسکے بدون علم کے نهین آتے بلکه جاهل کي عبادت بسا اوقات بدعت هوجاتي هی پهر تحصیل علم کي واجب هوئی * مصرعه * که بےعلم نه توان خدارا شناخت * بلکه طریقه معاش کا بهی اِسی پر موقوف هی بهر حال اِس مین جتني کوشش کرے بجا هی اور جتني مشقت کهینچے روا هی بشر کو لازم نهین که اوقات اپني لهو لعب مین گذارے اور عُمرِ گران

مایہ کو ہزلیات میں صرف کرے جسوقت کہ امور ضروری و واجبی
سے فراغت پائے اور وقت فرصت ہاتھہ آئے تو کُتُب تواریخ دیکھے
کہ سیر اُنکی نہایت مُفید ہی خصوصاً سلاطین و حُکّام کو کیونکہ
شاہان سلف کی نیکی و بدی سے آگاہی ہوتی ہی چاہئیے کہ
نیکوں کے چلن اختیار کرے اور بدوں کے رَوِشے چھوڑ دے تا اُسکی
سلطنت میں فساد راہ نپاوے اور ریاست ہاتھہ سے نجاوے سواے
اسکے ہدایت و معرفت بھی حاصل ہوتی ہی - وجہ اسکی یہہ ہی
کہ جب انسان نے دریافت کیا کہ کیا کیا پادشاہ ذوی الاقتدار اور
سلاطین جبّار باوجود اُس جاہ و حشم و مال نِعَم کے ایکبار ایسے
نا پید ہوے کہ اُنکی قبروں کے بھی نشان نرہے شاید اُسکو حرص
جاہ و سلطنت کی نہووے دنیا و ما فیہا کو مورد فنا سمجھے اور
عُقبیٰ و لوازم عقبیٰ کو محلِّ بقا * ابیات *

اُولو العزم کیا کیا ہوئے پادشاہ * ہوئی خاک ہی اُنکی آرام گاہ
جو تھے مالک چتر و بان و نشان * نہیں اُنکی قبروں کے باقی نشان
سروں پر جو رکھتے تھے تاج زری * پڑی خاک پر اُنکی ہی کھوپری
بدی یا کہ نیکی اُنھوں نے جو کی * وہی صفحۂ دہر پر رہگئی
کہاں میں کہاں تو بجز اُسکی ذات * کسیکو نہیں ہی دوام و ثبات

چند سطریں مملکت ہندوستان کی تعریف میں

جب سے یہہ مرکزِ خاکی حیوانات کی آرامگاہ ہوا سیکڑوں
ہزاروں لاکھوں شہر قصبے بسے اور بستے جاتے ہیں کوئی ادنی
کوئی اعلیٰ لیکن ہندوستان کی سرزمین کا عالم سب سے

نرالا هی کوئی ولایت اِسکی وسعت کو نہین پہنچتی * اور کسی
مملکت کي آبادي اِسکو نہین لگتی * یہان کی ہر یک بستی
مین گہماگہم * جابجا ایک نئي طرح کا عالم * ہر شہر و قصبے مین
ستھری پاکیزہ پختہ متعدد سرائین * مسافر کے واسطے ہر موسم کے
اوڑھنے بچھونے اور اقسام کي غذائین اکثر بستیون مین مسجدین
خانقاهین مدرسے باغات * غریبون بیکسون مسافرون کے لئے متعدد
مکانات * قلعے بڑے بڑے مضبوط وسعت مین ایسے کہ سیکڑون گاؤن
ان مین بسین * اور رفعت مین اِسقدر کہ بادل اُنکے نیچے برسین *
ندي نالے تالاب کوئے لطیف و پاکیزہ ہزارہا * پاني اُنمین میٹھا
ٹھنڈا ستھرا بھرا ہوا * بڑے بڑے دریاؤن مین کشتیان نواڑے بجرے
و غیرہ بے شمار * شاہ راہ کے ندی نالون پر بیشتر مقامون مین پل
بندھے ہوے تیار * اکثر رستون مین کوسون تلک سایہ دار درختونکی
درستہ قطار * ایک ایک کوس کی مسافت پر ایک مینار نمودار *
ہر ایک چوکي پر ہمہ چیز مہیا * سودے والون کی دکانین جابجا *
مسافر خوش و خرم کہاتے پیتے اُٹھتے بیٹھتے دن بھر چلے جاتے ہین *
اور شام کو منزل پر بھی سب طرح کا آرام پاتے ہین - * بیت *
جہان دیکئے خیر ھي خیر هی * سفر یہہ نہین باغ کي سیر هی
سواے اِس کے راہ مین اگر سونا اُچھالتے چلے جائین کہین خطرہ
نہین * اور جنگل مین رات کو جہان چاہین سو رہین کچھہ پروانہین *
چنانچہ ہمیشہ سوداگر بنجارے مال متاع غلہ دور دور سے بھر لاتے
ہین * اور منزل مقصود پر سلامت جون کا تون پہنچ جاتے ہین *
مشرق کي طرف اس مملکت کے بنگالا هی اور جنوب کی سمت

دکھن مغرب کي جانب ٹھٹھہ وھان سے شور دریا نزدیک ھی* اور
شمال کي طرف ایک بڑا پھاڑ ھی کہ اُسکي اِنتہا کو کوئی نہین
پہنچا* ھرچند اِس سر زمین مین اَلماس یاقوت سونے روپے تانبے
لوہے سُرب و غیرہ کي کھانین موجود ھین * اور اِنکا حاصل بھي
بہت سا ھی لیکن بیشتر آمدنی یہان بدولت غلّے کي ھی* اور وہ
اَنواع و اَقسام کا ھوتا ھی * اُنکا تفصیل‌وار لکھنا دِقت سے خالي نہین
پر یہان کا اکثر اَناج با مزہ و خوش ذایقہ ھوتا ھی* خصوصاً سُکھداس
کے چانول نہایت لطیف لذیذ خُشبو ھوتے ھین * پادشاہ وزیر اَمیر
بلکہ سارے دَولتمند جنکو خُدا نے ذایقہ دیا ھی ھر روز پکواتے ھین
اور چاہ کر کھاتے ھین * سچ تو یہہ ھی کہ اگر یے بہشت مین ھوتے
تو حضرت آدم عَلَیْہِ السَّلام گیہون کا دھیان نکرتے* توڑنا کھانا تو
معلوم * غرض غلّہ کی بہتایت زراعت کی کثرت پر موقوف ھی
اور اسکا مدار بارش پر * ھرچند بعضے بعضے مقامون مین کھیتیان
جھیل تالاب اورکوئي کے پاني سے بھي ھوتین ھین* خُصوصاً پہاڑ
کي ترائي مین (کہ وھان ندّی نالے بیشتر بہتے ھین) قطعے وھانکي
زمین کے بسا اوقات نَمناک رھتے ھین * وہ چندان مینہہ کی محتاج
نہین پر وہ کتني اور کیا بِساط رکھتي ھی کہ غلّہ اُسکا وفا کرے
اور ایک خَلق خدا کا پیٹ بھرے * الغرض اکثر زمینین یہان کی
جوقابل جوتنے بونے کے ھین اُنکي زراعت موقوف بارش پر ھی *
سینچنا وھان متعذر اور لاحاصل * کیونکہ وے اسقدر ھین کہ شمار
بھي اُنکا دُشوار ھی * پھر کسانون کا کیا مقدور جو اُنکے عُشرِ عَشیر کو
بھي پانی دے سکین * سیراب کرنا تو درکنار * یہہ قادرِ لایزال نے

ابر هي کو قدرت بخشي هی کہ ايک پل مين جل تھل بھر ديتا هی * حاصل يہہ هی کہ غلے کي فراواني اور اناج کي ارزاني کا سبب مسبب الاسباب نے باران رحمت هي کو بنايا هی * سينچے سچائے سے يہہ بات کہان * اور بعضي سير حاصل (کہ وہ سال مين دبار مزروع هوتي هی بلکہ تين بار) سبحان اللہ کيا صانع هی کہ هيولات وعناصر کا ايک کيا * پھر ايک کي ايک کو ضد بنايا * اور تاثيرات مختلفہ انسے ظاهر کين بلکہ هر هر واحد کو بھی خواص و اوصاف ايک سے نئے * چنانچہ کسي ملک کي هوا کچھہ هی اور کسي شهر کي کچھہ * علی هذا لقياس پاني مين بھي کيفيت ايسي هی کچھہ ديکھي جاتي هی * هرچندکہ جنس مين اتحاد رکھتا هو * آب گنگا جمنا مين کسقدر قربت هی ساتھہ اسکے پاني کي تاثير بلکہ رنگت بھي جدي هی * پھر جن درياؤ نمين کہ کالے کوسون کا تفاوت هی انکے پاني کي خاصيت کا فرق لکھنا زيادہ هی * اور کوئے تو ساتھہ اس بات کے کہين کھاري کہين ميٹھے هوتے هين * يہان تو رات دن کا تفاوت هی * لکھنا اسکا محض لغو * زمين کي بھي ماهيت ايسي هي کچھہ هی کسي جاگھہ تو ايک سال مين دو دو تين تين مرتبے اناج پيدا هوتا هی * کہين ايک مرتبے کسي مقام مين مطلق نہين * گو کہ مينہہ سب جگھہ مساوي برسے سواے اسکے کہين کا چانول خوب هوتا هی کسي جگھہ کا گيہون کسي طرف کا چنا معهذا کمتي زيادتي بھي هر اناج کي جا بجا ديکھنے مين آتي هی * وجہ اسکي کما حقہ همپر نہين کھلي * مگر آگ کي خاصيت وکيفيت مين فرق معلوم نہين هوتا - شايد اسکا سبب يہہ هو کہ وہ بدون

لکڑي کویلے و غیرہ کے علاحدہ موجود نہین ہوتي یا کچھہ اور ہوکہ آسے ہم نہین جانتے * العلمُ عِندَ اللّٰہ *

چند سطرین موسم بہار و برسات کی تعریف مین

اگرچہ فصل ربیع مین بھي اِس مُلک کے بیچ پھول پھل بُہتایت سے انواع و اقسام کے پھولتے پھلتے ہین * آم موراتے ہین* بلکہ گلاب بھي باغون کے بیچ بیشتر اِسي فصل مین پھولتا ہی * اور جنگلون مین ٹیھو سرسون اِس کثرت سے کہ نگاہ کام نہین کرتي اور آنکھہ نہین ٹھہرتي * رنگت اُسکي عاشقون کے چہرے کي زردي زیادہ چمکاتي ہی اور ہوا آتش عشق کو دونا بھڑکتي ہی * ابیات *

جنکو وصلِ گُلرخان ہی اُنکو بھاتي ہی بہار
ہم سے مہجورون کو لیکن کب خُوش آتي ہی بہار
دید گُل کیا کیجیئے بڑھتي ہی دوني بیکلی
خارِ ہجران اور بھي دلمین چبھاتي ہی بہار

فِی الحقیقت رات دن اُسکا خالي کیفیت سے نہین کیونکہ دھوپ بے حدّت اور چاندني بے کدورت اُندنون رہتي ہی * اور باو بھی عطریت و اِعتدال کے ساتھہ بہتي ہی * چنانچہ اُسکے جھو کے کي لپٹ دماغون کو مہکاتي ہی * اور رُطوبت اجسام کي تازگي بڑھاتي ہی* مرزایانِ ہنداس موسم کو فصل بہار یا موسمِ بہارکہتے ہین*پر اکثر خاص وعام گلابی جاڑا* اِبتدا اِس رُت کي مین کی سنکرات ہی * یعنے آفتاب کا آنا بُرج حوت مین اور اِنتہا میکھہ کا آخر * یعنے بُرج حمل کا تیسوان درجہ * اور پَنچھمین بسنت جو ہوای کے پہلے

هوتي هی وہ ایک تیوهار هی کہ جہان میں رائج هوگیا * والا هولي موافق اِس حساب کے اس رُت سے مُقدّم هی * کیونکہ ڈهلینڈی چیت کي پہلی کو هوتي هی * لیکن نو روز کہ وہ عبارت تحویل آفتاب در برج حمل هی هولي کے آگے پیچھے هوتا هی * پر تهوڑے دنونکے فرق سے اور بعد سالهاے سال کے اتفاق ایسا هوتا هی - کہ هولي اور نوروز ایک دن جمع هوجاتے هین * لیکن اِس مُلک مین برسات کا موسم نہایت لُطف دکهاتا هی * آسمان پر رنگ برنگ کی گهٹا * چارونطرف خوش آیند هوا * زمین یک لخت سبزہ زار * هر ایک پہاڑ مثل گلزار - اور گلزار سراپا بہار * پهول طرح بطرح کے چمنون مین کهلے هوئی * درخت هرے هرے گنجان آپس مین ملے هوئے * نہرون کي لبریزي کا طور هي جدا * سبزے کي نو خیزی کا عالم هین علیحدہ - هرایک ندي نالا دریاو چڑها هوا * دبرا دهرا تالاب پاني سے بهرا هوا * سبزے کي لهک بیر بہتی کي دهک بجلي کي چمک بادل کی کڑک ایک عالم دکهاتي هی * بگلون کي ڈار میںهہ کي پهوار مورون کي جهنکار پپیہون کي پکار داونکو لبهاتي هی * تهم جا بجا گڑے هوے جهولے پڑے هوئے هنڈولے کهڑے هوئے اُنمین رنگ برنگ کي پوشاکین پہنے هوئے سیکڑون پری پیکرین جهولتیان هین * کوئی پینگ چڑها رهي هی * کوئي هنڈولا گا رهي هی * کوئی پاؤن جوڑ کر کسیکے ساتهہ جهولتي هی * کوئي کسیکا دل لیکر بهولتي هی *

* ابیات *

هرایک کام مین اپنے مشغول هی * ادا اُسکي جو هی سو مقبول هی
چڑهي هی سبہون کو جواني کي مئی * جسے دیکهئے مست هی مست هی

عجب طرح کی رت ہی برسات کی * کہ شکل اور بداپ ہی دن رات کی
گھٹا کی یہہ کثرت ہی شام و سحر * بس اب ایکصورت ہی شام و سحر
ہر ایکطرف ہی بادلون کا ہجوم * یہہ کچھہ مینہہ کی ہی زمانے مین دھوم
ہمیشہ بند ہا مینہہ کا تار ہی * برستا پڑا موسلا دھار ہی
عیان ہی ہر ایک چشمہ با آب و تاب * پر یک ہی نہان چشمۂ آفتاب
زمانے مین دور مي ناب ہی * بسا ہر طرف عالم آب ہی
نہ دن کی خبر ہی نہ اب رات کي * اگر کچھہ خبر ہی تو برسات کی
شروع اس رت کي مذکرات کرک کي یعنے آنا سورج کا سرطان مین *
اور تمامی اسکي سنگھہ کا آخر مراد اسے تیسوان درجہ اسد کا ہی *
پس اس حساب سے ساون بھادون ہین اس رت مین داخل ہین *
اور اساڑھہ کوار خارج لیکن خاص و عام مین چارون ہین موافق
اسکے * پہلا اساڑھہ ہی اس مین اکثر ابر غبار آلود بلکہ کاہی آندھی
کے ساتھہ آتا ہی * اور مینہہ زور شور سے برس کر کھل جاتا ہی *
دوسرا ساون اس مین بیشتر سہاونی سہانی گھٹائین * ٹھنڈي ٹھنڈي
ہوائین * بارش بھي اکثر میانہ و معتدل * لیکن کئي کئي دن ابر گھرا
رہتا ہي اور آفتاب چھپا رہتا ہی * تیسرا بھادون بجلي اس مین
اکثر کڑکتي چمکتي ہی * اور مینہہ تڑیڑے سے برستا ہی * پر بیشتر
جلد کھل جاتا ہی اور اسکے آخر مین یون بھي ہوتا ہی * کہ ایک
طرف مینہہ ایک طرف دھوپ * بلکہ مبالغہ یہان تلک کرتے ہین
کہ بھادون کا مینہہ اچنبھے کا ہی کہ بیل کا ایک سینگ گیلا اور
ایک سوکھے کا سوکھا رہا * بنابر اسي کے اساڑھہ کے دونگڑے ساون
کی جھڑیان بھادون کے تڑیڑے مشہور ہین * چوتھا کوار پر وہ جاڑیکا

دُوار هی * مینهہ اِس مین بھي بَرستے هین بلکہ کئي کئي دن کي جھڑیان لگ جاتین هین * لیکن کوئی خاص طَور اُسکی بارش کا نہ تھا اِسواسطے لکھنے مین نہ آیا *

چند سطرین میوون کے وصف مین

میوے بھي رَنگ بَرنگ کے اِس سَر زمین کے بیچ اپني اپنی رُت مین هوتے هین * هر ایک گِرد و نَواح مین جَہان تہان تربوز خَربوزے سے فالیزین مَعمور * اور سیب اَنار شَفتالو انجیر اَنگور وغیرہ کا باغون مین نہایت وُفور * لیکن نہ ولایت کے سے حق تو یون هی کہ اِن مین اُن مین فَقط نام کی شَراکت هی * اور ذات صفات مین اُس سریکا تَفاوت * پر هند کے بعضے خاص میوے کو کہ وهان کے میوون پر تَرجیح دیتے هین وہ آم هی * لیکن سچ تو یہہ هی * کہ کھانے پینے کی چیزون مین عادت اور رَغبت کو دَخل بہت سا هی * یہین کے باشندے بعضے تو ایک میوے کو چاہ کر کھاتے هین * اور کتنے اُس کی بو سے بھاگ جاتے هین * چنانچہ کَٹہَل کي باس سے راقم هین بیزار هی * حال آنکہ ایک عالم اُسکا خَریدار هي * قصّہ مُختَصَر یہان کا خاص میوہ ایک اَنَنّاس هی جسکا وہ روشناس هوا اور جسکے تک مُنہہ لگا پھر نہ چُھٹا * باس اُس کی دماغ کا آرام * شیرہ اُس کا شیرۂ جان کا قوام * حَلاوت اُسکی ناشپاتي کو پھیکا کرے * رَنگ پر اُسکے بھی ٹَپک پڑے * اور شَریفہ سب سے شَریف تر هی وَضیع و شَریف اُسکو چاہ کر مَنگواتے هین * بلکہ اکثر صاحب ذایقہ سَراہ کر کھاتے

هین * کٹھل بڑھل بھي اپنے اپنے مزے مین بے بدل هین
لیکن اُسکے ایک هي کوئے سے جي پھر جاتا هی * اور یہہ اکثر
کھانے مین آتا هی * اور کیلا تو سب میوون پر بھاری هی * اُسے
اکیلےهي کھایا چاهیئے * کیونکه حلوۂ بےدود هی * خصوصا اِمرت بان
که عطریت ملایمت حلاوت تینون اُس مین بخوبي موجود هین *
اگرچه چنپا کیلا بھی نہایت لطیف لذیذ خوبصورت خوش ذایقه
هی پر ویسا کہان * اب اور قسمون کا بیان لاحاصل هی * هر چند
که بعضا اور بھي ایک طور کا مزا رکھتا هی اور هند کے سب
ملکون مین هوتا هی لیکن بنگالے برابر کہین نہین * چنانچه وه دونون
قسم خاص اِسي ملک مین هین * کوله سنگترا بھي عجیب تر
میوه هی رنگت مین تو گُل سا * اور رس اُسکا مُل سا * باغ کي
بہار دوني کر دیکھائے * اور گھر کو باغ بنائے * مزے مین بےبدل *
صفرائی مزاج کے لیئے اِمرت پھل * هرچند زیادتی اُسکي دانت
کھٹے کرتی هی * پر زبان چٹکارے هی بھرتي هی * محمد شاه
فردوس آرام گاه نے نام قسم ثانی کا رنگترا رکھاهی - اِس لیئے کے
اسم با مسمی هو * اور یہه خاص شاه جہان آباد مین نہایت پاکیزه
خوش ذایقه رسیلا بڑا هوتا هی * اور لکھنو و غیره مین بھی بھلا
چنگا * پر قسم اول اِن ملکون مین بہت بڑا نپٹ رسیلا بکثرت
دیکھنے مین آیا هی * مزے مین بھی اتنا که برغبت کھایئے * لیکن
سلہٹ اور بنول کا کولا هر طرح سے اَولا هی * اُسکے هوتے کوئي
اِنھین دستوري مین بھی نلے * بلکه اِندراین کا پھل جانے * کیونکه
بیدانه انگور بھي اُسکے آگے نہین پھلتا * اور کسي بشر کا جي اُسپر

نہیں چلتا * جہاں تلک مبالغہ اسکی حلاوت و عطریت پر کیجئے
بجا ہی * بلکہ قسم کھانی بھی اسپر روا ہی * اور جنگل بھی
یہانکے ثمر بخش ہیں بیشتر گھسیارے لکڑہارے وہانسے بعضے بعضے
پھل توڑ لاتے ہیں * اور عوام النّاس اُن کو مول لیکر کھاتے ہیں *
خصوصًا جھڑبیری کا بیر کہ سیکڑوں لڑکیاں لڑکے ٹوکرے پر ٹوٹ
پڑتے ہیں - بلکہ بعضی بعضی رنڈیاں بھی چاہ کر کھاتیں ہیں *
لیکن مزا اسکا فی الحقیقت مسافروں سے پوچھئے کہ ہر ہر قدم پر
جہاڑ اُن کا دامن پکڑتے ہیں * اور کانٹے بیر بیر پاؤں پڑتے ہیں *
غرض کھلائے بن نہیں چھوڑتے * قصہ کوتاہ نچوڑ ہند کے میوؤنکا آم
پر ہی * فی الواقع عجب پھل ہی * کچا تو مادہ کھاوے اور پکا نر *
رنگت میں کبھو پیلا کبھی ہرا * مزے میں کسیوقت کھٹا کسیوقت
میٹھا * میٹھے کی مٹھاس سیب ثمرقند کو حلاوت بخشے * اور کھٹ
مٹھے کی چاشنی انار رمانی کے دانت کھٹے کرے * درخت اسکا باغ
کی ارایش * اور مور کی بوباس دماغ کی آسایش * سایہ اسکا مسافروں کی
ارام گاہ * ہر ایک تھکا ماندا دھوپ کا جلا آمیکا ہوا خواہ * ابیات *
کیوں نہ درختوں میں وہ ہو سربلند * اُسکا ہی پھل شاہ و گدا کی پسند
ہند کے سب میوؤنکا سردار ہی * رونق ہر کوچہ و بازار ہی
جو صفہانی اسے ایکبار کھاے * میوے صفاہان کے سبھی بھول جاے
اسکی مٹھائی کا کروں کیا بیان * ہیگا ہر ایک کی وہ زباں پر عیاں
چوسے تو لب کھل نہ سکیں بار بار * کاٹے اگر بند چھری کی ہو دھار
اور مٹھائی جو کبھو ایک ذری * کھائیے ایکبار تو بھر جاے جی
آم میں ہی ایک حلاوت عجب * رہتی ہی اُسکی تو ہمیشہ طلب

پیٹ بھرے جی نہ پر اٹے بھرے * آدمی پھرکھاے نہ تو کیا کرے
ہوتا ہی شیرین تو بہت پال کا * لیک ہی ٹپکیگا بھی طرفہ مزا
میوون میں ہی فوقیت اسکے تئین * باغ میں پھر کیون نہو بالانشین

بسکہ سراپا ہی بھرا اس میں رس
کیون نہ ہر ایک میوے سے ہووے سرس

شوخ یہ ہہ سیندور ویدی کا رنگ ہی * سیب ثمرقند بھی یہان دنگ ہی
ھیگا قوا کہ میں وہ ہر دل عزیز * سیب غلام اسکا بھی ہی کنیز
بعد اسکے نیشکر مٹھاس اسکی خدا داد ہی * اور وہی ساری
مٹھائیون کی بنیاد * اودہ لکھنو و غیرہ کے گنوار زمیندار اوکھہ کہتے
ہین اور دلی کے قرب جوار کے ایکھہ * اقسام اس کے بہت ہین اور
ہر قسم کا ایک نام علیحدہ لیکن صاحبان اردو کی زبان پر سواے
گنے کتارے پونڈے کے اور قسمون کا نام جاری نہین * پہلا تو اسم
جنس سا ہی کہ ہر قسم کو کہہ سکتے پر دوسرا تیسرا خاص خاص
قسم کا نانون ہی چنانچہ کتارا کرارا پتلا ہوتا ہی لنبائی مین تو
پونڈے سے کچھہ برابر سرابر لیکن بہت سخت اور کم رس کھانڈ
مصری و غیرہ اسی سے بنتی ہی * پونڈا بھی دو طرح کا ہوتا ہی
یعنے سیاہ و سفید اگرچہ سیاہ کو اکثر گنون پر بعضے وصفون مین
سرسائی ہی پر اسکی مٹھائی قدرے تلخی لیئے ہوتی ہی اور
بعضے کی شوریت کے ساتھہ * باوجود اسکے حلاوت سے خالی نہین
ہرچند سختی اسکی دندان و زبان کو اذیت دیتی ہی * بہرصورت
سفید سب طرح سے بہتر ہی پور پور مین اسکی مزا * گنڈیری
اسکی خوش ذایقہ اور گانٹھہ ہر ایک اسکی رسکی گانٹھہ ساتھہ

اِسکی نرم آیسي کہ پوپلا بے اذیّت کہاے بلکہ دودھ کا بچّا بھي بآساني چوسے * رس اُسکا شیرۂ جان کو بڑھاوے * مِٹھاس اُسکی کام و دَھن کو حلاوت بخشے * * ابیات *

کیون نہو میؤن مین بلند اُسکي شان
کہیت اُسیکا هی مِٹھائي کي کہان
ساتھہ طراوت کے هی اُسکي مِٹھاس
کہاے جو پیاسا تو بُجھے اُسکي پیاس
فصل مین گنّے کی سفر جو کرے
پیٹ وہ رستے هي مین رس سے بھرے
جتنے مسافر هون وہ جھک جائین کُل
باندھہ دے وہ پل مین مٹھائي کے پُل

حلاوت مضمون سے مِیاهی نے خاصیت شہدکی پکڑی * قلمکی زبان بندھوگئي * راقم لکھنے سے باز رها و اِلّاکتاب کو شکرستان بنادیتا * هرچند ساگ پات اِس سرزمین مین بھانت بھانت کے هوتے هَین کتنے بوئے سے اور کتنے بغیر بوئے * اصل یون هی پتّا جب تلک درخت مین لگا رہے دَهڈها رہے * مگر پان طُرفہ بَرگ هی کہ ٹوٹ کر زیادہ تازگي پکڑے * بلکہ جون جون پُرانا هوتا جاوے طراوت اور پیدا کرے * هرایک اِمیر فقیر کي طبع کا مالوف هی آدر مُدارات شاہ و گدا کي بیشتر اُسي پر موقوف * خواہ اِس کو سونے روپے کي تھالي مین اُسکے آگے رکھین خواہ سفالي مین * مصرعہ * برگ سبز است تحفۂ درویش * سر سبز هر ایک برگ * پر کیون نہو کہ لالہ رخون کے مُکھڑے کی بہار دوني کر دیتا هی * اگر اُسکا لاکھا

هونٹ پر نہو تو زندگي کا بناوٴ پھیکا هی * هرچند که نمکین هو * مسّي کي دهڑی بغیر اُس کے رونق نه پکڑے اگرچه وُه کیسي هي رنگین هو * اقسام اُس کی اکثر هین پر دلّی آگرے مین کپوری اور پیڑیکي بہت بکري هي کیونکه اُن مین لطافت اور نزاکت بیشتر هی * خصوصًا پیڑي مین تو ایسي که احیانًا جو هاتهه سے چُهٹ پڑے تو ٹکڑے هوجاوے * اودهه لکهنئو سے لیکر بنگالے تلک بنگلے اور دساوری کي * پر حق تو یون هی که مگهي نہایت نفیس و لطیف و خوشبو هوتا هی * اگر ایک گلوری کوئی اُس کي کهائے * تو سارا گهر خوشبو سے بهر جاے * هرچند که پان کا لازم کتهه چونا سُپاری هی * پر رنگ ڈهنگ مین اُسیکا نام زبان پر جاری هی

* ابیات *

ساتهیون بن گو نهین کرتا وه کام * لیتا هی هرایک پر اُسکا هي نام
دم مین وه تبدیل کرے ذایقه * تلخي و تیزي مین هی اُسکي مزا
آٹهه پهر پاني مین رهتا هی تر * اُسکي حرارت نهین گهٹتي هی پر
ذت هي اُسے کهایئے بعد از طعام * هاضمه کا هی وه مُعین لا کلام
کیون نہو هرایک کو اُسکي طلب * هی وهي آرایش بزم طرب
اِس لئے هی شمع رُخون کي پسند * حُسن کا شُعله وه کرے هی بلند
جو کوئي خوبان مین اُسے مُنہه لگاے * اُسکے وه مُکهڑے کو بهبُهوکا بناے
کیون نه سنگارون مین هو اُسکا وقار * گُلبدنون کے هی وه منہه کا سنگار
گورا هو یا سانولا جو اُسکو کهاے * غُنچهٴ لاله وه دهن کو بناے
بهاوٴ مین کم هي په بہت دے هی سُود * خُوبي لب کي هي اُسي سے نمود
کهائین نه کیونکر اُسے انسان کُل * لب کو بنا دیوے هی وه برگ گُل
اسلئے معشوقون کے هی مُنہه چڑها * رنگ سے دے عاشقون کو خون بہا

کیاکہوں اُس برگ کے میں ڈھنگ کو * کرتا ہی خوں میں اب گلرنگ کو
زیادہ نہ لکھہ وصفوں کا اُسکے بیان * ہونہ کہیں لال قلم کی زبان

چند سطریں پھولوں کی تعریف میں

پھول بھی یہاں سارے دیکھنے اور سونگھنے کے اپنی اپنی بہار میں بیشمار ہوتے ہیں * رنگ ڈھنگ میں بھی کچھہ ایران توران وغیرہ کے پھولوں سے کم نہیں چنانچہ عبّاسی کئی رنگ کی بہت ڈھیری * اور گل مہندی بہانت بہانت کی نپٹ چہچہی * گلاب و یاسمن و سوسن کا وفور * نرگس و نسرین و نسترن سے چمن کے چمن معمور * زنبق و بنفشہ جدھر تدھر * صد برگ و تاج خروس چپّے چپّے پر * چمن کے چمن ریحان و ارغوان کے * تختے کے تختے لالہ و نافرمان کے * رعنا و زیبا جہاں تہاں * داؤدی و صد برگ کی ہزاروں کیاریاں * اور وے پھول جو خصوصیّت اِس سر زمین سے رکھتے ہیں ہزاروں ہیں ہیں * اگر اُن سب کے فقط نام لکھوں تو یہہ فصل برابر گلستان کے ہو جاے * اور تھوڑے سے فایدے کے لئے کلام میں طول بہت سا لازم آے لیکن مشہور و معروف خلق میں بیشتر اتنے ہیں * سیوتی - سکھہ درسن - سورج مکھی - چنپا - چنبیلی - چاندنی - جائی جوہی جعفری - موگرا - موتیا - مدن بان - مولسری - کرنا - کپور - بیل - کنول - کیوڑا - کیتکی - گڑھل - ہارسنگار - نواڑی بیلا - کٹھہ بیلا - رتن منجری - رای بیل - رتن مالا - ڈپہریا * * ابیات *

هی اِس مملکت کی عجب گل زمین
کہیں پھول یہانکے سے ہوتے نہیں
دل بستہ دیکھہ آنکو ہو باغ باغ * جو سونگھے تو بھر جاے بو سے دماغ

گندھے بنگندھے گر وہ محفل میں آئیں
تو مجلس کا عالم چمن کا بنائیں

جو پہنیں اُنہیں حسن اُنکا پھلے * کہ عاشق کا دل اُن پہ دونا چلے
جو لکھنے کے قابل ہو مو کا قلم * نزاکت ہو کچھہ سیوتی کی رقم

سفیدہ سحر کا جو حل ہو کے آے
صباحت ذرا اُسکی تب لکھی جاے

کروں وصف کیا موگریکا بیان * کہ ایك ایک کلی اُسکی ہی عطردان
مُعطرھی شدت سے بیلے کی باس * پہ آتی نہیں حیف عاشق کو راس

جو سوتے میں آجاے اُسکی لپٹ
پھڑک جاے دل نیند جاوے اُچٹ

ہی کرنیکی اِس مرتبہ مست بو
جو سونگھے اُسے ٹک سیہ مست ہو

مدنبان کی ادھہ کھلی ہر کلی * بڑھاتی ہی عشاق کی بیکلی
خوشاپند ہی نگہت راے بیل * رہے بزم میں اُسکی نت ریل پیل
چنبیلی کی بوھی نزاکت بھری * سٹکتی ہوئی مونگے اُسکو پری

یہہ ہیں خوشنما جائی جوہی کے پھول
کہ دیکھہ اُنکو بس سرت جاتی ہی بھول

صفائی کا عالم کہوں اُن کی کیا * کہ پائے نظر یہاں پھسل ہی پڑا
بہت موتیا کی پیاری ہی بو * ہر ایک گل سے اُسکی نیاری ہی بو
انوٹھی نہو کیونکہ اُسکی کلی * نہائیت اُسکی ہی بو میں بھری
نواری کی از بسکہ میٹھی ہی بو * دلوں کے وہ مقبول کیونکر نہو

جدا سب سے دو پہریا کا ہی روپ

کہان اُسکي رنگت کو لگتي هی دهوپ

گلون سے نرالا هی گل چاندني * چمن کا اُجالا هی گل چاندني

یہ چنپا کے پھولون میں هیگي مہک

لپٹ اُنکي جاتی هی گردون تلک

میں رنگت میں تشبیہ دون کیا اُسے

کہ بن پاس جوهر هی پکھراج کا

هر ایک گل کا هی رنگ و عالم جدا

نہیں لطف سے کوئي خالي ذرا

جسے دیکھئے هر طرح خوب هی * طبیعت کا هر ایک کی مرغوب هی

یہہ گو هر طرف سستے بکتے پھرین

پہ خوبان جہان دیکھین سر پر دهرین

هوئے سستے یون تا کہ پہنے منگا * زن بی نوا و زن بادشا

جو عالم دکھاتے هین دمڑي کے پھول

وہ هرگز نہو موتیون سے حصول

پہنے کا اُنکو نہو کیونکہ چاوٴ * کہ هوتا هی یہان کوڑیون میں بناوٴ

کسی خوب کي دلمین کھبتی نہ آن

نہ هوتے جہان میں اگر پھول پان

القصہ کوئی پھول چمن دهر میں رنگ و بو سے خالي نہیں * مصرعہ * هر گلے را رنگ و بوئے دیگر است * لیکن موتیا چنبیلي بعضے بعضے وصفون میں سب سے زیادہ هین * تیل عطر اُنہین کا نکلتا هی * اور هر ایک صاحب طبع اُسکو چاہ کر ملتا هی * خصوصاً وے عورتین کہ جنکے مزاج میں ستھرائی سگھڑائی

بیشتر ھی * ھمیشہ بدن کو لگائے اور بالون کو اسمین بسائے ھي رکھتے ھین * تا چاھنے والے کي خواھش زیادہ بڑھے * اور چاہ کي آنکھہ اکثر پڑے * * بیت *

اگر تیل اور عطر ھوتے نہ یہان * تو رونق پکڑتا نہ حسن بتان
بڑھائی اِنھون نے ھین یہہ آنکی قدر
عجب چیز ھینگی غرض تیل و عطر

اور کیتکي کیوڑے کی بو باس صورت شکل کسی پھول سے نہین ملتي * انکا عالم ھین جدا ھی * اگر ھزار پھول خوشبو دھرے ھون اور کیوڑیکا ایک پھول بھی آے * تو اُنکي مہک اُسکي لپٹ مین چھپ جاے * گلاب و بید مُشک اُسکے عرق سے خجالت کھینچے * عطر کو اُسکے کوئی عطر لگ نسکے * * بیت *

جو ایک پھول ھو کیوڑیکا دھرا * تو روشن نکیجی کہین لخلخا

چند سطرین اسپ کی تعریف مین

گھوڑے بھي بعضے بعضے اُس مملکت کي زمینون مین نپٹ اسلوب دار اور چالاک رہوار پیدا ھوتے ھین * خصوصاً جنگل کا گھوڑا نہائت اصیل شایستہ جانباز ھوتا ھی * اور دکھن کے بھي بعضے مقامون کا علی ھذا القیاس - خصوصاً گھوڑي نپٹ چالاک ھوتي ھی * پر ولایت کے گھوڑے کی قوت و چالاکی سے لگاھی نہین کھاتی - کیونکہ جب بھاؤ مارا گیا اور اُسکا لشکر تباہ ھوا تب ایک سردار بھل گھوڑیا بیچکر بھاگ نکلا * جو نہین ایک دُرّانیی نے اُسے دیکھا و نہین پیچھے لگا * غرض جب یہہ اسکے قریب پہنچتا مرھٹا سرپٹ پھینک جاتا *

دو تین کوس پر دم لیتا بعد ایک گھڑی کے جو مڑ کر دیکھتا تو
وہی مغل گھوڑا مارے خچڑ خچڑ کرتا چلا آتا ھی * تب پھر وہ گھوڑی
کو بدستور بھگا جاتا * آخر تیس یا چالیس کوس چلکر گھوڑی تھک کر
کھڑی ہو رہی اور درانی آن پہنچا * سرھنا ناچار منہہ دیکھنے لگا
کیونکہ نہ گھوڑی میں سکت نہ اسمیں طاقت * ندان درانی نے ایک
نیزہ مارا * اور یہہ اسکی ضرب کھاتے ھی گھوڑی سے جدا ھوکر گر پڑا
سانس الٹی لینے لگا * تب مغل اسکے ھتیار ھمیانی اشرفیون کی نقرئی
زین کی کاٹھی معہ ساز لیکر اپنے لشکر کو روانہ ھوا * اور گھوڑی کو
ناکارہ سمجھکر وھین چھوڑا * بعضے اس واردات کو پٹیل مہاجی سیندھیا
سے منسوب کرتے ھین * اور بعضے کسی اور سردار سے * واللہ اعلم بالصواب *

تعریف فیل

ایکن یہان کے چوپاؤن مین ھاتھی عجیب خلقت ھی * صورت
سیرت مین سب سے جدا * قد و قامت مین نہایت اونچا * جسامت
مین کوہ پیکر * اور قوت مین اکثر حیوانون سے بالا تر * رنگت مین
بیشتر سیاہ * خال خال بھورا بھی دیکھنے مین آیا ھی * سواے اس کے
بڑا چھوٹا بھی * لیکن چھوٹیکو کمیندھیا اور بڑے کو کنجل کہتے ھین *
ناک کی جاگہہ اس کی ایک لنبی سونڈ اژدہے کی مانند * جس
چیز کو چاہے اس سے اٹھا لے * اور کان ایسے چوڑے کہ چھاج کی
برابر * جب انہین جھڑجھڑائے * ایک ذرا سا باؤ کا آئے * دو دانت اسکے
طول مین ایک گز سے کچھہ کم و زیادہ غار دھن سے لگے ھوئے ایک
بھسونڈے کے ادھر اور ایک ادھر * سفید اسقدر کہ شمع کافوری کو

بے نور کردیں * اور سخت اِس مرتبہ کہ پہاڑ کو چکنا چور کردیں طرفہ یہہ ہی کہ تمام اعضا اُس کے موافق ڈیل کے ہیں * لیکن آنکھیں چھوٹیں * وجہ اِس کی خالق کو بہتر معلوم ہی مخلوق کیا جانے - پر اتنا خیال میں آتا ہی کہ صانع نے اُس کی آنکھوں کو شاید اِسواسطے بڑا نکیا کہ خود بین ہو جاتا * بلکہ خاکساری کی خصلت عطا کی * چنانچہ تہاں پر کھڑا اکثر خاک سر میں سونڈ سے ڈالا کرتا ہی * پر جس وقت ہتھیائی پر آوے شیر خشمناک کی کیا تاب کہ اُس کے مُنہہ چڑھہ سکے * ایک چنگھاڑ میں زہرا آب ہو جائے حملے کی نوبت بھی نہ پہنچے * چنانچہ آزمودہ کار ایک فیلِ جنگی کو لڑائی کے وقت برابر ہزار سوارِ جرار کے جانتے ہیں * واقعی کہ وہ بہادر بھی ایسا ہی ہوتا ہی کہ توپ بندوق کو پھلجھڑی سے زیادہ نہیں سمجھتا * * قطعہ *

چرخی کیا چیز ہی لاوے وہ جسے خاطر میں
بان بجلی کی کڑک کا کبھو پہنچے اُس تک
چاہے وہ توڑ کے جوں نیشکر اُسکی چھڑ کو
پاوٴں کھجلا نے لگے سونڈ میں لیکر پھواک

اُٹھا سونڈ اپنی کو چنگھاڑ مار * جو حملہ کرے فوج پر ایکبار
سواروںکا ستھراوٴ ہو ایک قلم * پیادوں کے پھر خاک ٹھہریں قدم
کوئی آہ پاوے نہ جائے گریز * اُکھڑ جاے ہر ایک کا پائے گریز
فی الواقع فتح نشان اسی سے نمودار ہی اور وہی دل کا سنگار * سواروں کے پرے کی اُسی سے زینت * لشکر میں اُسیکے یمنِ قدم سے برکت * سوار اُسکا سب سے بُلند و بالا * قیمت میں بھی وہ اکثر

گھوڑون سے اعلی * کیونکہ گھوڑا پچاس روپی کا بھی نوکر لے سکے *
پر یہہ طالعِ مند ھی کے دروازے پر بندھے * سوارونکی ٹکڑی ایک
رسالہ دار کے ساتھہ بھي نکلتی ھی * پر اِسکی قور بادشاہ وزیر ھی
کے پیچھے چلتی ھی * گھوڑاکیساھي چالاک ھو چالیس پینتالیس
کوس سے آگے نہ چل سکے * اور یہہ اسّي پچّاسی کوس جائے اور نہ
تھکے * اِس ڈیل پر سُبُک رو ایسا کہ سوار کے پیٹ کا پانی نہ ھلے *
اور آھٹ پاؤن کی کسیکو معلوم نہووے . رحم دِل اِس مرتبہ کہ
چھوٹا لڑکا راہ میں جو پڑا دیکھے تو اُس کو سونڈ سے اٹھاکر اسطرح
الگ رکھدے کہ ایک ذرہ صدمہ نہ پہنچے * حیادار اسقدر کہ سوا
اپني جنس کی مادہ کے کسی مادین پر رغبت نہیں کرتا * معہذا
آدمی کے رو برو اُسے بھی نہیں ملتا * اور اُس کا بچّہ بھی بیشتر جنگل
میں پیدا ھوتا ھی * احیانا اگر ھتھنی گابھن آئے اور بستی میں
جنے تو حاکم کو نامُبارک ھی * اور عُمرِ طبیعی اُسکي مانند انسانکی
ایک سو بیس برس * جوانی ساٹھہ برس کے بعد * اور مستی
ھُشیاری کے ساتھہ * کیونکہ آسی عالم میں اپنے کا ایک سا مھناکرتاھی *
اور ایک دوسرے سے کِس کِس گھات سے لڑتا ھی * کبھو تو یہہ اُسکو
دور تلک ریل لےجاتا ھی * کبھی وہ اِسکو اسیطرح ریل لاتا ھی * غرض
سونڈون کے پیچ مستکون کے رگڑے اور دانتون کے صدمے اُنھہین کا جگر
ھي کہ آپسمین اٹھاتے ھین اور تاب لاتے ھین * گویا پہاڑ سے پہاڑ ٹکراتا
ھی اور دیو سے دیو جُٹ رھا ھی * بشرکی کیا طاقت کہ اُسوقت
اُن کے پاس آسکے * الّا بھالے براد ر اور بوڑي بردار بھالےلیئے اور چرخیان
داغے لگےھي جاتےھین * اور مہاوت اُنسے بھی زیادہ کام کرتےھین *

اگر ایک مارا گیا تو دوسرا وونہین اسپر قایم ہوا * آفرین ہی اُنکی پھرتی اور جانبازی کوکہ ایک دیو کے تئین اِس حالت مین آنکس اور آسن کے زور سے زیر کرتے ہین * * ابیات *

یہہ حق نے آدمی کو زور بخشا * ہوا تابع ہر ایک حیوان اُسکا
کوئی عہدہ برا اُس سے ہوا ہی * میان یہہ کلّسرا ایک بد بلا ہی

القصّہ راقم نے اسی سرزمین سے جو ہاتھی کو نسبت دی سو بنابر کثرت کے ہی * کیونکہ یہان بہتایت کے ساتھہ ہوتا ہی * او ترجیح بھی اُسکے بعضے اوصاف و قیمت مین مطلق اسپ پر منظور نہین * بلکہ خاص اِس مملکت کے گھوڑون پر ہی * اِسلیئے کہ ہاتھی اگر کیساہی خوبصورت پائل نجھول چالاک ہو پانچ چھہ ہزار روپی سے زیادہ نہین آتا * اورگھوڑا عربی عراقی ولایتی پچیس پچیس ہزار روپی بلکہ زیادہ کو بکتا ہی *

گینڈے کی صفت

گینڈا بھی ایک جانور بڑا قوی ہیکل عجیب خلقت ہی پاؤن اور پچھلا دھڑ اُسکا ہاتھی کا سا * گردن اُسکی لنبی گتھی ہوئی شیر کی سی اور آنکھین کان منہہ بدل کی مانند * سبحانَ اللّٰہ صانع کی کیا صنعت ہی کہ ایک حیوان کے جسم مین اجزا تین حیوان کے اعضا کی صورت ہین * اور بدن اُسکا لوہے سے سخت تر کہ تیرگولی بلکہ کوئی ہتیار اُسپر کارگر نہین ہوتا * اور اُسکے ماتھے کا کھاگ یہہ سخت و قوی کہ سنگ اُسکے آگے حکم پاپڑ کا رکھتا ہی * اور فولاد خشک پتّے کا * پھر حیوان کا جسم تو کیا چیز ہی؟ عجب کیا ہی اگرہاتھی

کے بدن میں وہ غار ڈالے * غرض یہہ حیوان کیا نر کیا مادہ سارے حیوانوں پر غالب ہی * اِسکی جنگل میں شیر ہاتھی ارنا کوئی نہیں آتا رہنے کا تو کیا ذکر ہی *

* بیت *

جہاں وہ ہو ہاتھی کا کب ہو گذار * کرے شیر سائے سے اُسکے فرار
غضب سے اگر مارے وہ اپنا کھاگ
جو ہوں کوہ کے پاؤں تو جاے بھاگ

پیدایش بھی اُسکی جنگل ہی میں ہوتی ہی *

ارنے بھینسے کے اوصاف میں

آرنا بھینسا بھی بڑا زور آور آهنی پیکر ہوتا ہی * سینگ اُسکے ایک گز سے کچھہ بڑے نپٹ نکیلے * اور رنگ ایسا سیاہ چکنا گویا تیل ڈھلتا ہی * دلیر اِسقدر کہ شیر سے نہیں ڈرتا * ہاتھی سے بھی خطرہ نہیں کرتا * اگر دو آرنوں میں ایک شیر آجاتا ہی تو اُسکو گیند بنا ڈالتے ہیں * ایک سینگو پر اٹھا دوسرے کی طرف پھینک دیتا ہی * دوسرا اُسی طرح اُسکی طرف اُچھال دیتا ہی * غرض جب تلک اُسکا دم نہیں نکلتا دم نہیں لینے دیتے * کبھو کبھو شہروں میں بھی ایسی لڑائی بادشاہ وزیر کے حضور ہوتی ہی * اور دیکھنے والوں کے تعجب سے ہوش کھوتی ہی * سواے اِسکے یہہ حیوان صورت دیو سیرت آپسمیں بھی ایسے لڑتے ہیں کہ بدن سینگوں سے چھن جاتے ہیں * اور سارے اعضا غربال بن جاتے ہیں * ایسی ایسی اُوجھڑیں باہم چلتیاں ہیں کہ دیکھنے والوں کی مارے ہیبت کے جانیں نکلتیاں ہیں * اور بعضا ایسا جیوٹ ہوتا ہی کہ اکیلا

هاتھي پر دوڑ پڑتا هی چُنانچه نوّاب آصفُ الدّوله مَرحوم جاڑے کے موسم میں ایک دن بکھرے کی جھیل کے جنگل میں شکار کھیلتے تھے که کئی آرنے نکل آئے * بندوقیں اُنپر چلنے لگیں * که ایک اُنمیں سے جھنجلاکر نوّاب حسن رضا خان مرحوم کي هتھنی کی طرف دوڑا اور پچھلے دھڑ کو اُسکے سینگوں پر اُٹھاکر ایسا ریلا که گر پڑی سنبھل نسکي غرض نواب مرحوم کي تو خیر گذري پر هتھني زخمي هوئي اور ارنا گولیوں سے ندان مارا گیا * اور شہری بھینسا تو فقط لکڑهارے بنجارے هي کے کامکا هی * که وے لکڑیان یا گونیں اُسپر لادیں * اور همراه اپنے لئے بھریں * مگر اُسکي ماده کا دودھ بہت میٹھا گاڑھا سفید چکنا هوتا هی * اگر تازه دھا هوا لاغر پیئے تو فربه هوئے * اور ضعیف توانا * اسي سبب اکثر پہلوان زور آور مداومت آسکي کرتے هیں اور هر روز بعد ورزش کے پیتے هیں * لیکن ارني کا دودھ شہري بھینس سے سفید تر هی * رنگ اُسکا خال خال بھورا بھی هوتا هی لیکن اکثر سیاه هی دیکھنے میں آیا هی * قطعه *

هوا هی جسم یوں اُسکا سیه فام * که شیر اُسکا هی مثل آب حیوان
نه پیوے کسطرح هر ایک اسکو * بڑهاتا هی سدا وه شیرهٔ جان

وجه اِن تینوں حیوانوں کي تعریف کی یهه هی که حیوانات متعارفه میں یهه عظیمُ الجثّه اور قوی هیکل هیں * بلکه دلیر بھي ایسے که شیر خشمناک اِن کا سامنا نهیں کرسکتا * اور جو کر بیٹھتا هی تو مارا جاتا هی * سواے اِس کے مطابقت خلاصة التواریخ کي بھي منظور تھي *

گجراتي بيل گاري وغيره كے بيان مين

اور اِس سرزمين كے بيلون مين گُجراتي بيل سب طرح سے
اچها هى * هر چندكه ناگورا بهي اور بَيلون سے بمرتبه بهترهى ليكن
اُس كو نهين لگتا * صورت شكل اُس كي نهايت خوب * ڈيل ڈول
نپٹ خوش اُسلوب * قدوقامت مين بهى بُلَند * بادشاه وزير و فقير
هر كسي كي پسند * قدم ايسا چلےكه رهوار تركي نه پهنچ سكے * دوڑے
اتنا كه چالاك تازى پيچهے رهجاے * يون سنا هى كه سابق بعضے اشرار
عَيّار احمد اباد گُجرات مين وهان كے بَيلون كو گاڑيون مين جوت
سوار هو رهزنى كو جنگل مين آتے تهے * اور مال متاع مُسافرون
سَوداگرون كا لوٹ ليجاتے تهے * هر چند سُوار گهوڑے اُن كے پيچهے
ڈالتے ليكن اُن كى گرد بهى نپاتے * اور يهه بهى مشهور هى كه
گاڑي خاص اختراع اهل هند كا هى * بيٹهنے والے اُس كے گرمى سردي
آندهي مينهه مين نهايت آرام پاتے هين * فراغت سے چار آدمى
گپ شپ كرتے هوئے بيٹهے چلے جاتے هين * اور سفر مين كيَفيت
حَضَر كى اٹهاتے هين * ليكن اُس كے پهئے دو هوتے هين چهتري
دار هو يا مُندى * اگر ڈهانچا اُس كا كچهه چهتاپے كے ساتهه هلكا هو
تو منجهولى كهلائےگى اور بهت چهوٹا اورسُبك هوگا توگيدنى * اُس كے
بيل بهى حد چهوٹے هوتے هين انهين گيدى كهتے هين قسم هين اُنكى
علاحده هى * اور چار پهيون كى رتهه وه اِس سے كهين بهتر هى به نسبت
اُسكے اونچے نيچے سے كم گرتى هى * هچكولا بهى اُسمين تهوڑا لگتا هى *
امير امرا كي سواري كے قابل هوتي هى * فى الواقع بعضى تو

ایسي هي خوش ڈول سُبُک نَقّاشي‌دار هوتي هي که دیکهنے والے نقش دیوار بن جاتے هین * اور ساز بهی اُسپر باناتی سادے یا کار چوبی و غیره نہیت صَفائی اور چَمَک کے ساتهه * اگر سورج اُس وقت زمین پر هووے تو اپني رتهه سے اتر اُس مین آبیٹهے * اور راجه اِندر بهی دیکهے تو اپنے تخت پر پهر پاون نرکهے * پر ساتهه اِن خوبیون کے بهی اُمرا اُسمین براے تفنُّنِ طَبع کبهو کبهو سوَار هوتے هین * اور بعضے بڑے آدمي میرزا مَنِش هر چند که چڑهتے کم هین لیکن هر موسم کا ساز اُنکي سواري کي رتهه پر هوتا هی * چنانچه گرمیون مین خَس کا * اور برسات مین موم جامیکا * جاڑون مین باناتی * پر اکثر اُس مین مهاجن صَرّاف جَوهری مُتَصَدّي سوار هوتے هین * یا عورات هندو مُسلمان کی * اور بعضی اوباش بیگمین * یا بانکی کسبیان اپنی رتهون پر نهایت جَهمجَهماتے ساز سجوا بیلون کے گلون مین گهنگرُو سینگون پر سونے روپے کي هنگوتّیان اور ساؤنگیون مین ٹالیان جهانجهه جوڑُن مین رنگ لگوا بندهوا رکهوا سوار هوکر بڑے ٹهسّے سے میلے ٹهیلے مین پهرتیان هین * یا باغون کي سیرین کرتیان هین * واقعي اُنکي آمد سے تماشائیون کے هوش و هواس جاتے هین * گویا چَهن چَهن کرتے هوئے پریون کے تخت چلے آتے هین *

* بیت *

جهان هوتا هی یون اُنکا گُذارا * کسے رهتي هی وهان تابِ نظارا

کہان هوتا هی حاصِل لُطفِ دیدار

هرایک بن جاے هی بس نقشِ دیوار

جو اس مین اُٹهه گیا پرده هوا سے * چهمکڑا ایک نظر آیا ادا سے

جو وہ تجلی کے بھی یون سامنے آئے * تڑپھہ کر اسکے آگے لوٹ ھی جاے *

اور صاحب عصمت بی بیون کی رتھون پر گھٹاٹوپ پڑے ہوئے * چاندنیان کسین ہوئین * کیا دخل کہ ایک مو برابر انمین رخنہ یا سوراخ ہووے * چنانچہ نواب خاندوران و مظفرخان مرحوم کے ناموس کی رتھون پر بیشتر موتی میلی چاندنیان ہوتین تھین * علی ہذا القیاس میانون پر بھی * باوجود اس کے کہ ایک بھائی میر بخشی تھا اور دوسرا ھفت ہزاری * فی الواقع تقاضا غیرت کا یہی ھی * کیونکہ جس کا میانہ رتھہ ایک جھمکڑے کے ساتھہ نکلے * مقرر تماشائیون بازاریون کے جی مین آوے کہ اس مین کوئی چمک چاندنی رشک پری جلوہ گر ہوگی * پس زنانی سواری کی رتھہ یا میانے کا پرتکلف ہونا بعضے بعضے ثقہ امیرون کے نزدیک بھی سخت معیوب ھی * اصل یہہ ھی کہ سواری اسکی فی الحقیقت اچھی ھی * طور طرز اپنی اپنی پسند پر موقوف ھی * پر ھچکولے بہت برے * اور سواے اس کے بھی بہت سی سواریان بھی صاحب سلیقہ لوگون نے اور کاری گرون نے بنوائین اور بنائین * چنانچہ ملوک و سلاطین کے واسطے تخت روان و نالکی * امیرون کے لئے جھالر دار پالکی * اور شہزادیون وزیر زادیون و امیر زادیون کے واسطے مہاڈول چونڈول سکھپال میانے اور غریبون کی عورتون کے لئے ڈولی * تا کوئی نجیب زادی اشراف زادی پیادہ پا نہ نکلے اور اس کے قد و قامت کو کوئی نا محرم نہ دیکھے *

گھریال و غیرہ کے ذکر مین

اور یہان کے ھنرمندون کاری گرون کا ایک مخترع گھریال ھی
کہ اُسی سے دن رات کی گھڑیان ساعتین دریافت ھوتی ھین *
شکل اُس کی گول گندہ دَل آنگل بھر سے کچھہ زیادہ * خواہ
چھوٹا خواہ بڑا لیکن اژدھات کا بنتا ھي * اور طریقہ گھڑی
ساعت کے جاننے کا یون ھي کہ کسی مکان مین اُس کو
لٹکا کر ایک طاسِ پُرآب مین ایسی تانبے کي کٹوری کہ بُلندی
و پہنائی اُس کی بارہ آنگل کی ھو اور ایک سوراخ اُس کے
پیندے مین اتنا جس مین پانچ آنگل کی سلائی ایک ماشے
سونے یا روپے کی آوے جاوے ڈال دیتے ھین * پانی اُس مین
آھستہ آھستہ آنے لگتا ھی * آخر ایک گھڑی کے عرصے مین وہ بھر
کر ڈوب جاتی ھی * تب اُس پر موگری ایک بار مارتے ھین
وونھین آواز ایک ٹھناک سے نکلتي ھی اور دور تلک جاتی ھی
سننے والے معلوم کرتے ھین کہ ایک گھڑی گذری * غرض رات دن
کے چار چار حصّے کیئے ھین اور ھر ایک پاو کا نام پَہَر رکھا ھی *
لیکن گھٹنا بڑھنا اس کا رات دن کی کمی زیادتي پر ھی * اور وہ
نوگھڑي سے زیادہ اور چھہ گھڑی سے کم نھین ھوتا * خلاصہ یہہ
ھی کہ جب ایک گھڑی تمام ھوتي ھی تب اُسے ایک بار بجاتے
ھین * اور دوسری کے بعد دو بار * یہان تک کہ پہر پورا ھو *
بعد اِس کے از سرِ نو مُوافق پَہَر کي گھڑیون کے مُتّصل بجاتے ھین
اور دو پَہر کے وقت دونا * اُسّے شام و صُبح کو چوگنا * اور اُسیکا ناوُن

گجر هی * سواے اس کے شیشۂ ساعت بهی اُسی کام کا هی * لیکن جس جلسے مین وه هو وهین کے لوگ اُس کے سبب گهڑی ساعت کے احوال سے واقف هوتے هین * صورت اُس کی یهه هی که ایک شیشے مین ریت بهر کر اُس کا مُنهه دوسرے کے مُنهه سے ملاکر خوب مضبوط باندهتے هین لیکن ریت دوسرے شیشے مین آنے لگتی هی جب که تمام آچکتی هی معلوم هوتا هی که ایک گهڑی گذری * غرض اِسی طَور سے دِن رات کی گهڑی ساعت کو معلوم کرتے هین * راقم نے ان صنعتون کو کُچهه فخریه سمجهه کر نهین لکها * فقط خُلاصةُ التواریخ کے مُصنّف کی تبعیت کی هی * کیونکه ان امور مین مصنوعاتِ اهلِ فرنگ کے ایسے ایسے اپنے دیکهنے مین آئے هین که هند کے اگلے پچهلے کاریگرون نے کبهو خواب مین بهی نه دیکهے هونگے بدانا تو در کنار * هان تعصّب کی بات نرالی هی * پر خُدا حق کا والی هی *

یهه چند سطرین علم اهل هند کے بیان مین

علم بهی هندوُن کے یهان اِتنے هین که اُن کا بیان وار لکهنا نپٹ کٹهن هی * که اُس دریاؤ کا اور چهور کسی پیراک نے نهین پایا * اور اُس کا کنارا کسی بهتے ڈوبتے کے هاتهه نهین آیا * اُسی مین سے ایک بیدهی که سارے گُنون کے بهید اُسی سے کُهلتے هین * اور دهرم دیا کے رستے ونهین سے ملتے هین * هر بِدیا کی وهی بُنیاد هی اور تپشیونکی نگری اُسی سے آباد * کهتے هین که اِس

جہان میں پہلے جدہر تدہر پانی ہیں موجود تہا سواے اُسکے ہر مخلوق معدوم و مفقود * مگر بشن الہی بڑ کے ایک پتے پر اُسکی سطح کے اوپر انگوٹہے برابر قد سے سوتا تہا * کہ خالق مطلق نے اُسکی ناف میں ایک کنول کا پہول پیدا کیا * اور اُسکے اندر برمہا چار سر اور چار ہاتہہ سمیت آدمی کی شکل خلق ہوا * وہی اِس فرقے کے نزدیک واسطہ پیدائش کا ٹہہرا * اور بید آسمانی الہام ربانی سے اُسی کی زبانی سُنا گیا * چنانچہ اب تلک کہ ہزاروں برس گُذرے ہیں سارے چہوٹے بڑے ہندو اُسیکے حُکموں کو مانتے ہیں * بلکہ اپنے دہرم کی بُنیاد اُسی کو جانتے ہیں * پہر برمہا کے پوتے منونے آپ نشٹ کو ترتیب دیا ایک انگ اُسی بید کا ہی * اور اُس میں بیان وحدانیت کردگار کا اور طریقہ معرفت پروردگار کا تفصیل وار لکہا ہی * بعد اِسکے اُسکے بیٹوں پوتوں نے کہٹ شاستر یعنی چہہ کتابیں اُسی بید سے اخذ کر کے بنائیں اور اُنکے بیچ ماہیت و شناخت میں معبود مُطلق کی بہت سی دلیلیں ثابت کیں * لیکن یہاں علم اِلہی و طبیعی و ریاضی و منطق و مُناظرے پر موقوف ہی * اور یے چہوں آپس میں بعضے مُقدمات کے بیچ موافق ہیں اور بعضوں میں مُختلف * سواے اِسکے اکثر مُباحثے مناقشے کے روپے کہ ہرایک دانا و فہیم نے بقدر اپنی دانائی و طبع کی رسائی کے پیدا کیئے ہیں اُنہیں کتابوں کی سیر کے نتیجے ہیں * پہلا نیائے شاستر * مُصنف اس کا گوتم نیایک * حاصل اُس کے مضمون کا یہہ ہی کہ کارج - کارن - کرتا - یعنی فعل و سبب و فاعل بغیر کوئی چیز موجود نہیں ہوتی *

اسلئے فاعلِ حقیقی بے جہت کوئي فِعل نہین کرتا لیکن مُختار هی * بندے کي کیا طاقت کہ اُسمین دم مارسکے * یا اوّل و اَوسط و آخر مین دخل‌کرے * جیسے کُمہار مٹّي کے وسیلے سے هاندی موافق اپنی مرضی کے بناتا هی اور جِسکام مین چاهتا هی برتتا هی * اُن دونون‌کی مجال نہین‌کہ کہین ایسي بنا ویسي نہ بنا یا یون نکرون کر * اِسي طرح مخلوق اپنی خلقت مین خالق کے ارادے کے آگے بے مقدورهی اور مجبور * دوسرا وَئیشیشك شاستر * بنانے والا اُسکا سوامی کنزاد اُس سے یہہ ظاهر هوتا هی کہ مدار کار وقت پر هی * جو کام غیر وقت کیا جائیگا سواے حسرت‌کُچھہ هاتھہ نہ آئیگا * چنانچہ اگر کسان بے موسم کُچھہ بوویگا اپنے بیج بھي کھوویگا * گو مینہہ برسے یا سینچے پر کھیتي مین ایك دانہ نہ آگیگا * اور اُسکوسواے ثمر پاس کے کُچھہ پھل نہ ملیگا * پس جوکُچھہ هی سو زمانا اُسي کي پرستش کیا چاهئے بدون اُسکے تاثیر فعل کي مُحال هی اور معدوم کا مَوجود هونا اِشکال * تیسرا سانکھہ‌شاستر * جمع کرنے والا اُسکا سوامی کپِل * اُسکا ماهر حق و باطل کو جُدا کرسکتا هی * کہتے هین کہ جو شی‌کہ چھیترنے چھونے دیکھنے مین آوے وہ اَن آتما هی اور فاني * اور جو ایسي‌نہو وہ آتمان هی اور باقي * غرض جِسم کو فنا هی اور روح کو بقا * پس آدمی کوچاهئے یہان تک سعی کرے کہ اَن آتما سی آتما کو جب چاسے جدا کردے اور پرم آتما یعنے بسیط مَحض سے ملے * چوتھا پاتنجل * جامع اُسکا سوامی انذت * حبس دم کا طریقہ اُنہین سے نکلا هی * اُس کے مشّاق کا آئینۂ باطن ایسي جِلاپاتا هی کہ هرایك کے دِل کا بھید

اُس پر کُہل جاتا هی * حال مین اگلا پچهلا احوال جهکاچاسے کہدے * اور اس مین مو برابر فرق نه پڑے * جسم ظاهري بهي اُسکا اِتنا هُلُک هو جاتا هی که جسوقت اِراده کرے باو مین اُڑے اور پاني پر پهرے * پانچوان ويدانت شاستر * مولّف اُس کا بياس ديو * عالم اُس کا صاحب توحيد هوتا هی * وحدت اُس کي آنکهون مين ايسي سماتي هی که دوئی نظرون سے گر هی جاتی هی * کثرت کو وهمي سمجهتا هی اور وحدت کو يقيني * عقيده اُسکا يہه هی که هرچند کايذات اُسي سے هی پر جوکچهه هی سو وهي هی * غرض جو مٹي کو کوزے سے اور لهر کو پاني سے چمک کو سورج سے نسبت هی وهي موجودات کو اُسکي ذات سے * چهٹا ميمانسا شاستر * ترتيب دينےوالا اُسکا سوامي جيمن * جاننا اُسکامب شاسترون پر مُقَدَّم کيونه صاحب تعلّق کا عمل اُسي پر هی * کهتے هين جو کچهه هی سو عمل هي هی سِواے اُسکے هيچ * جب تلک کهيت والا نه جوتے بوئيگا * کهيت سے کيا خاک ليويگا * جسنے جو بويا وهي اُٹهايا * حاصِل يہه هی که مُفلسي دولت نيکي بدي بهشت و دوزخ نتيجه عمل کا هی * اور سواے اِن چهه کے * دهرم شاستر * برمها هی کے فرزندون نے بيد سےنکالا هی * کام کاج کسب چلن که برهمن چهتري بيس سودر کی گذران کے هين اُسکي وهي بنياد هی * اور چار آسرم يعني چار طريقے برمهه چرج گرهست بان پرست سنّياس و غيره رياضتين عبادتين خَير خَيرات دان پُن برت جس وضع سے که چاهئيے اور هر ايک گناه کا کفّاره لغزشون کا چاره انواع و اقسام کے جهگڑے قضيے کا فيصله عدالت کا روبيّه اُسي سے

ماخوذ هی * اِس علم کو فارسی عربي زبان مین فقه کہتے هین *
بیاکرن * ایک علم هی که سنسکرت کی زبان کے مُفرد مُرکب
کلمون کی بناوٗن کا جانتا اور ایک حال سے اُنکو بحال دیگر گردانتا
پوتہیوٗن کي عبارت کا ٹھیک پڑھنا اِسی پر موقوف هی * جب
تلک اِس علم مین مہارت پیدا نکریگا اُنکي عبارت دُرست نه پڑھ
سکیگا * جابجا ٹھوکرین کھائیگا آخر گریگا * اگر کوئی چاہے که بدون
نحو صرف کي مشق کے عربي عبارت صحیح پڑھ سکے یا اُس زبان کی
کتابون کے مطلب جون کے تون کہه سکے کیا مجال * ویسي هی
بدون اِسکي مشاقي کے سنسکرت کی کتابون پر روانی امر محال *
کہتے هین شیش ناگ که حامل زمین اُنکے عہدمین هي
اُنہے اُسکي شرح کي هی * سواے اِسکے اور بھی کتنے داناون نے
اِس فن مین قاعدے قانون ایسے ایسے بنائے که مُبتدیون پر مُشکل
مُشکل مسلے آسان هوگئے * هردہ پُران * یعنے علم تواریخ * جوکوئي
نُفوس قُدسیه کا حال * اور عالَم ملکوت کا احوال * خلقت کے پیدا
هونے کی تفصیل و حقیقت قیامت صُغرا و کُبرا کی کیفیت
راجاوٗن کے افسانے تپشیون کے قصے دریافت کیاچاہے وہ اُسکو پڑھے *
کرم بپاک * کیا نادر کتاب هی * ماهر اُسکا کوڑهي کلنکي گونگے بہرے
اندھے کانے لولے لنگڑے لُنجے کو سواے اُنکے جو ازاري که همیشه
تپ مین جلتا هی اور جسکا سدا پیٹ چلتا هی جب چاہے
بتادے که فلانے عمل کا یہه نتیجه هی که تونے اگلے جنم مین
کیا تھا * اور اُس سے چھٹکارا اِس دان پن سے یا اِس برت ریاضت
سے پاویگا اگر اُس شخص نے اُسکے کہنے پر عمل کیا * خدا کے فضل

سے تُرت چنگا ہوا * لیلاوتی * ایک کتاب علمِ حساب میں ہی آسکی مہارت سے مُشکل مُشکل مسلے حساب کے اور دُشوار دُشوار عُقدے دقیقے ہندسے کے حل کر سکتا ہی * بیدک بدیا * علمِ طب ہی مشّاق آسکا انسان کے بدن کی ماہیت سر سے پانوٗ تلک جسطرح سے کہ چاہئے جانتا ہی * اور اعضا کے جوڑتوڑ ربط وضع ہیئت نبض کی کیفیّت مزاج کی حقیقت بخوبی پہچانتا ہی * بلکہ تشخیص ہر ایک بیماری کی اور تدبیر ہر ایک آزاری کی اُس سے ہو سکتی ہی * اکثر اوقات بگڑے ہوئے مرض کی دوا اُسي سے بن پڑتی ہی * بانی اُس علم کا اگرچہ بیاس دیو ہی لیکن اور بھی داناوٗں نے اُس فن میں نُسخے معقول معقول تصنیف کئے ہیں اور جا بجا رواج دیئے ہیں * جوتک بدیا * علم نجوم ہی * خوانندہ اُسکا ستاروں کی درامد برامد کا وقت ہر ایک برج میں بتا سکتا ہی اور انسان کے طالعوں کی سعادت نحوست بلکہ رفع نحوست کی تدبیریں چاند گہن سورج گہن کی ساعتیں اور تاثیریں جتا سکتا ہی * اہلِ عجم و عرب اس علم کو انبیاء کرام سے نسبت دیتے ہیں * لیکن ہندو اس کے ظہور کا سبب آفتاب کو جانتے ہیں اور ایلٹ آد آن میں سے بید کو بھي اِس کا ماخذ کہتا ہی * سامدرک بدیا * خوانندہ اُس کا آدمی کے ہاتھہ کی لکیروں اور ماتھے کي چینوں کے مُلاحظے سے چال ڈھال کے طریقے سے اور بعضے اعضا کے خال و خط سے برُا بھلا احوال آیندہ بتادیتا ہی * شگن بدیا * دانندہ اُس کا انسان حیوان چرندے پرندے کی آواز سے شگن لیکر حقیقت حال اور اُسکے مآل سے اطلاع

بخشتا هی * اور یہان کے لوگون مین وے شگنئے مشہور ہین *
سر بدیا * جاننے والے اُسکے داھنے بائین نتھنے کی سانس سے کہ
ھر روز ایک وقت معین پر آتی جاتی هی سائل کو نیکی
بدی سے خبردار کرتے ہین * آگم بدیا * اُسکے پڑھنے والےکوطرح
بطرح کی بڑھنتین یاد * سحر و جادو کے چلن مین استاد*جس
باو بتاس کو ارادہ کرے ایک آن مین بندھوائے * عالم جنّات اُسکے سامھنے
سر جھکائے * کِتھن کِتھن بیماریون کی دوا کرے * بڑے بڑے آزاریون
کو چنگا کرے دولت و منفعت جتنی چاھئے پیدا کرلے ٹوٹا گھاٹا
کبھو ندے * دوستون کو اپنے نہال کرے اور دُشمنون کو پایمال *
گاڑرو بدیا * اُسکا عالم سانپ بچھون و غیرہ کے منترون کا حاکم ہوتا
هی اُنکے کاٹے کی چڑھی ہوگی لہر چاہے تو اتارلے اور اُتری کو
چڑھاوے سواے اِس کے منتر کے زور سے جسکو آن مین سے چاھے حاضر
کرے * بلکہ حسب و نسب بھی ھریک سانپ کا کہہ سناوے
دھنک بدیا * آگاہ اُس کا کرتب تیر اندازی کا جیسا چاھئے جانتا
هی * اور کامل اُس فن کا قوّت طبیعت سے وقت پر ایک تیر سے کتنے
ہین تیر نکال کر دشمن کے سینے کو چھانتا هی * رتن پرچھا *
اِس هنر کا جاننے والا لعل موتی هیرا پنّا پرکھہ لیتا هی - بلکہ
هر ایک جواهر کا عیب هنر بتا دیتا هی *کوئی سنگریزہ نہین کہ
اُس کی خاصیت و پیدایش کا حال اُسپر ظاهر نہین * اور کوئی
نگینہ نہین کہ اُسکی ماھیت سے وہ ماھر نہین * باستک بدیا *
یعنے معماری اُسکی مشّاقی سے قِسم قِسم کی عِمارتین طرح
طرح کی پھلواریان حوض نہرین بآئین شائستہ بنا سکتا هی اور

هر ایک مکان خاص کے خواص مُفَصّل بتا سکتا ہی * رسایَن بدیا *
یہہ علم اگر سیکھے تو سونا روپا تانبا پارہ وغیرہ بخوبی مار لیوے بلکہ راکھہ
سے روپا سونا بناکر دکھا دیوے اِسی صنعت کو مُہَوّسی کیمیا گری
کہتے ہین * اِندر جال ایک علم ہی * عالم اِس کا انواع و اقسام کے طلسم
بناتا ہی * اور عملِ تسخیر کے باعث سے ایک عالم کے دلون کو اُبھاتا
ہی * جب چاہے جان کو اپنے تن سے نکالے اور دوسرے کے بدن مین
ڈالے * سوا اسکے ایسے ایسے اچرج اچنبھے دکھائے کہ ساری خلقت
بھیچک رہجائے * گاندھرب بدیا یعنے علم موسیقی * اُسکے عالم پر چھہ
راگ تیس راگنی کی ماہیت تین گرام کی حقیقت سات
سُر کی نِسبَت کُھل جاتی ہی * ٹُک دھُرپد گیت سنگیت کی
ریت اُسی سے بن آتی ہی * جس راگ کو چاہے نِچھہ
تچھہ سے گائے * اور جِس ساز پر اِرادہ کرے بخوبی بجائے * ناچنا
تو ایسے گُنی کے آگے بات ہی * کیونکہ لَی تال کی سب کھپت
اُسکے ہاتھہ ہی * نٹ بدیا * اسکی دریافت کا فایدہ بازی گری
چالاک دستی بٹے بازی وغیرہ ہی * اِس فن کے مشّاق ایسے
ایسے کرتب کھب دِکھاتے ہین خُصوصًا رنڈیان اُنکی بلائے بے درمان *
جَوان کو بوڑھا کرین اور بوڑھے کو جَوان * بانس پر کود مین لڑکا
لئے چڑھہ جائین * رسی پر دوڑتی چلی آئین * ہونٹون کے سہارے
سے موتی پروئین * بڑے بڑے نٹکھٹون کے گیان ایک آن مین
کھوئین * غرض اُنکی چالاکیان بے باکیان دھیان مین نہین آتین
پھر زُبان کیونکر کہے اور قلم کِسطرح لِکھے * بعضے تو اُن مین نٹنیان
کہلاتی ہین اور بعضی بھان متیان * کجھ شاستر * ماہر

اُس کا هاتهي کي نيکي بدي عُمر بلکه هر ايک اُسکا عيب و هُنر بخوبي پهچانتا هی * سِوا اِس کے هر ايک بيماري کے علاج کا سليقه اور اُسکي تندرستي کے حفظ کا طريقه جِسطرح سےکه چاهئے جانتا هي * سالوتر بديا * اُس کی دانست کا نتيجه يهه هی که گهوڑے کے عيب هنر رنگ ڈهنگ وغيره بے تامُّل پهچان لے بلکه جو عَيب بچهيڑا آينده نکاليگا اُس کو في الحال بتلادے * اور اُسکی هر ايک بيماري کي دوّا موافق قاعدے کے کرے * اغلب هی که اسپات مين نپچو کے *

چند سطرين سيرت مين هندوستان کے فقيرون کی اور بيان مين اون کی گروهون کے

پهلي گروه سنياسيون کي * طريقه اُن کا خواهش نفساني و لذّتِ جِسماني کا چهوڑنا * اور رياضتِ شاقه مين تکليف مالايُطاق سے مُنهه نموڑنا * بدن کو يهان تلک مٹي لگائے رکهتے هين که تهين جم جاتين هين * اور بالون کو اِسقدر اُلجهائے رکهتے هين که لٹين بندهه جاتين هين * دن رات دهيان معبود سے لگائے اور اُس کي بندگي مين سر جُهکائے رهتے هين * نه کسي سے علاقه نه کسي چيز کی تمنّا * سر سے پاؤن تلک ننگے بهبهوت سراسر ملے ننگ و ناموس کو تجے راه مولا مين کيا کيا صعُوبتين سهتے هين * اگرچه ظاهر اُن کا خراب حال هی ليکن باطن داتا کے فيض سے مالامال * هرچند اُنهون نے بنّے جسماني برباد کي پر عمارت روحاني آباد کي * ايک فرقه اُن مين سے چُپ سادهے اپنے نفس سے

مُباحثے مُناظرت کر رہا ھی * کسي نے اپنے تن بدن سے دست بردار ہو آسمان کي طرف ھاتھہ بُلند کر دامَن مطلوب کا پکڑا ھی * کوئی دَرخت میں اُلٹا لٹک کر نفس اَمّارَہ کو تپشا کي آگ میں جلاتا ھي * بعضا اپني عبادت کے مقام میں صُبح و شام رام سے لَو لگائے کھڑا ھی * کوئي اِس جہان کی دید چھوڑ سورج سے ٹکٹکي باندھہ اُس عالم کو دیدۂ دِل سے دیکھہ رہا ھی * غرض یے لوگ اوقات اپني جپ تپ ھي میں گذارتے ھیں * اور ھر آن میں اپنے نفس کو مارتے ھیں * اِنکي عبادتوں کے چلن کٹھن ھیں * دوسرے کي کیا طاقت کہ اُنکو ادا کر سکے بلکہ اُنپر دھیان بھی دھر سکے * مثل مشہور ھی جاکا کام تا ھي کو چھاجے * اگر اِس گروہ کی ھر ایک قوم کا ناوٗں اور راہ و رسم کا بیان عبادتوں کا تمام عنوان لکھنے میں آتا تو قصہ بہت بڑھہ جاتا * دوسري جوگیوں کي * یے بھي اپنے خدا کي یاد دِن رات کیا کرتے ھیں اور حبس دم کي کثرت سے سیکڑوں برس جیا کرتے ھیں * باوجود بار رِیاضت انکا جامۂ خاکی ایسا ھلکا ھی کہ ھَوا میں اُڑتے ھیں اور پاني پر پھرتے ھیں * عمل کے زور سے جب چاھیں اپنی روح کو نکالیں اور دوسرے کے جسم میں ڈالیں جسکي شکل چاھیں بن جائیں * غَیب کی خبریں کہہ سُنائیں * راکھہ سے تانبے کو سونا کردیں * جادو کے زور سے ایک عالم کو موہ لیں * بیروں سے اِن کو صحبت * بیتالوں پر اِنکي حکومت * مرتے ھوئے آزاری بات میں چنگے کریں * پراے من کی تُرت بوجھہ لیں * بے پروائی ناآشنائی انکي ریت * سچ ھی، کہ جوگی کس کی میت * ھرچند کہ مقدر

جنتر منتر کیمیا گری میں ملیاسیوں کو بھی سکت ہی پر
جوگیوں کی اِن کاموں میں شہرت بہت ہی * تیسری بیراگیوں کی *
سچ مچ یہہ تو بیراگ میں بھرے اور جوگ میں کھرے ہیں *
اوقات انکی بڑے مزے سے کٹتی ہی * دن رات اپنے اپنے طور
کی تپشا میں لگے رہتے ہیں اور رام کی نیہہ میں پگے * خلقت
سے وارستہ * خالق کے آگے دست بستہ * ہر ایک اپنے اپنے مرشدوں
کی راہ پر چلتا ہی * اُسکی پگ ڈنڈی سے باہر نہیں نکلتا * اکثر
اہل مذاق اُنمیں استُتیں اپنے خدا کی وحدت و معرفت میں
بنا بنا صُبح و شام گاتے ہیں * اور رنگ برنگ کے ساز بجاتے
ہیں * اُن کے عقیدے میں خاص عبادت معبود کی اور راہ کشود
کی یہی ہی * کتنے حالت وجد میں آ کر بے ساختہ ناچنے لگتے
ہیں * بلکہ چرخ مارتے پھرتے ہیں * اُنکے نزدیک خُلاصہ عبادت کا
اور طریقہ ہدایت کا یہی ہی * یہاں تک کہ اِس کیفیت میں
جِسنے ایک قدم بھی دھرا اپنے اعتقاد میں ایک درجہ منزل مقصود
کا طی کیا * بعضے اُسکا نام زبان ہی سے ٹیرتے ہیں * اور اُسکی
یاد کی سُمرنیں پھیرتے ہیں * کتنے مُراقبہ کئے خاص خاص
صورتوں کا دھیان باندھے بیٹھے ہیں * بُہتیرے بیدانت شاستر
کے مطالع میں لگے ہیں * کہ واحد مُطلق کی وحدت کے اسرار
و معرفت کے آثار دریافت کر کے اپنے خانۂ دل کو پُر نور کریں *
اور اُسکی تاریکیاں دور کریں * اِن میں بھی بہت سے فرقے ہیں *
ہر ایک اپنے اپنے پیشوا کے نام سے پکارا جاتا ہی * چوتھی *
نانک پنتھیوں کی * اُداسی بھی یے ہی کہلاتے ہیں * سرگروہ

اِنکا بابا نانک * یے بھي اپنے پیشواؤن کے اِرشاد موجب خدا کي حمد و ثنا مین رہتے هین * پر اِنکي عبادت کا خُلاصه یہه هی که مُرشدون کے بتائے هوئے دوهرے چھند کبت گاگا کر سُتے والون کو محظوظ کرین * اور کسي چیز پر دهیان نه دهرین * پانچوین جتیون سیوڑون کی * یے بھي کڑی کڑی ریاضتین بڑی بڑی محنتین کرتے هین * چالیس چالیس دن برتي رهتے هین * بھوکھ پیاس کے دُکھه مُدّتون سہتے هین * اپنے جسم کو بخوبي نہین پالتے * کھانے پینے کا نام بھي اکثر زبان سے نہین نکالتے * برسات بھر چلتے پھرتے نہین بلکه پاؤن بھي نہین پسارتے * که مُبادا کسی کیڑے مکوڑے کو صدمه پہنچے * آنکي بڑی تپشا جاندارون کي رکّھیا هی * اِسي واسطے آگ نہین جلاتے * کھانا نہین پکاتے * عمارت کا بنانا چراغ کا جلانا کوؤن کا کھدانا بلکه آنهے پاني بھي نکالنا بُرا جانتے هین * شاید کبھی جانور کي اذیّت کا سبب هو * علاوه انکے ترکاریان سبز میوے مُطلق نہین کھاتے کیونکه آنکے نزدیک ایسي چیزین جاندارون کي مانند هوتی هین * اگر بہت بھوکھے پیا سے هوتے هین تو موافق حاجت کے اپنے مریدون کے گھرونسے مانگ تانگ کر کھا پي لیتے هین * اور کپڑا لتّا بھي ضروری هی اپنے پاس رکھتے هین * خالق حقیقي کے قائل نہین * کیونکه آنکے مُرشدون کا فرموده یہه هی که جیسے گھاس آپ سے آپ آگتي هی اور بونے والا آسکا کوئي نہین * ویسے هی اِنسان و حیوانات وغیره کي پیدایش بھی هی بلکه قدیم سے یونہین چلي آ ئي هی * اور عذابِ آخرت کو بھي نہین مانتے * کہتے هین که انسان کا جِسم مجموعه چار عُنصُر کا

هي جب وه پاش پاش هوا هر عُنصُر اپني اصل سے مل جائيگا
پهر عذاب کسپر اور کسکے واسطے * چُنانچه اسي باعث آگ پاني
مُردون کو دينا جسطرح که سب هندون کے مذهب مين روا هي آنکے
نزديک بيجا کهتے هين * اگر بجهے چراغ مين تيل ڈالا کيا فايده *
لطف يهه هي که مُنهه سر کے بالون کو قينچي يا استرا غير کے هاتهه
سے لگوانا بدعت جانتے هين * اور اپنے هاتهه سے اُکهاڑنا عبادت * خاص
رياضت اُنکي دنتون نکرنا منهه نه دهونا نا پاک رهنا نه نهانا * اگر
گوه موت سے هاتهه بهر جائے نه دهوئين نا پاک نجانين * اسي لئے
تمام هنُود که صانع مُطلق کو برحق اور ثواب عذاب عاقبت کا بيشک
جانتے هين * اِس فرقے سے بيزار هين * اور ان سے هم صُحبت هونا
بلکه بولنا بهي روا نهين رکهتے * اور يون کهتے هين اگر ايک طرف
سے مست هاتهي مرکهنا زنجير تڑائے هوئے اتا هو اور ايک طرف سے
سيوڑا * هاتهي کيطرف جائے اور اُس کي طرف مُنهه بهي نکيجيے *
برهمن بهي مذهب قديم کو جو بيد کے موافق شروع آفرينش سے
رائج هوا هي مُسلّم جانتے هين * اور اُس طريق کو کسي فرقے نے
آپهي آپ هدايت کے لئے اِختراع کيا هي نهين مانتے * سوا ے
اِسکے کسي مُخالف مشرب کو اپنے مذهب مين نهين لاتے هرچند
وه منّت کرے * اور جو کوئي اُنکے طريق سے برگشته هو کر دوسرا
مذهب اختيار کرے پهر اگر اُنکے دين کا طالب هو اُسکو بهي اپنے دهرم
مين نهين ملاتے اگرچه بهتيري سماجت کرے * اور اس مذهب مين
چار آسرم يعني چار آئين هين * پهلا برمهچارج * وه عبارت اس سے
هي که بياه نکرے اور علم ظاهري باطني کي تحصيل و تکميل مين

لگیے * دوسرا گرھست * یعنے شادی کرکے خانداری کے کامون مین مشغول هووے * تیسرا بان پرست * اور وہ یہہ هی کہ جب ادھیڑ هو اور بیٹا صاحب اولاد تب گھر بار چھوڑ کر جورو سمیت جنگل مین جاوے تپشا مین دھیان لگاوے اور پھلون کے سواے کچھہ نکھاوے * چوتھا سنیاس * یعنے سب علاقون سے بالکل ھاتھہ اُٹھا کر سخت سخت ریاضتین مُشکل مُشکل عبادتین بجالاوے * اور چار برن یعنے چار فرقے هین * پہلا باھمن کا * آئین اُس کا بید خوانی اور عُلوم حقیقی مین اوقات بسر لیجانی * دوسرا چھتری کا * کام اُس کا حکومت عدالت سپہ گری * تیسرا بیس کا * چلن اُس کا سوداگری سود بٹہ لینا دینا سواے اِن کے اور بھی کسب کرتب کرنے * چوتھا سودر کا * اُس کا شیوہ سیوا کرنی ان تینون فرقون کی * القصہ هندوستانی کیا هندو کیا مُسلمان اکثر خوش پوشاک - خوش خوراک - هنس مُکھہ - نیک سیرت - مِلن سار - وفادار - چلن کے اچھے - اشنائی کے پکے - بات کے سچے - خلیق - شفیق - رحم دل - قابل - قایم مزاج - صاحب انصاف - سیر چشم اشنا پرست - عالی همت - صاحبِ دیانت - هوتے هین * چنانچہ مہاجن ایسے امین اگر کوئی شخص هزارون روپے اپنے مخفی کسی صراف کے پاس بطریق امانت بدون شہادت رکھوائے پھر جس وقت مانگیے وہ بے عذر بلا توقّف اُسی وقت حوالے کرے اور جو کوئی خوف راہ کے سبب یا کسی اور باعث اس قرار پر اپنے روپے اُس کو سونپے کہ مین فلانے شہر مین لونگا یا میرے عیال وهان هین اُن کو پہنچین تب بھی وہ ایک قلیل نفع پر اُن

کو لیکر ایک کاغذ کے ٹکرے پر ھنڈی خط سے بدون لفافہ و مہر
اپنے اُس گماشتے کے نام پر جس کي دوکان اُس مُلک میں ھی
کُچھہ لکھہ دیتا ھی * جب وہ شخص اُس پاس پہنچتا ھی وہ
خوش مُعاملہ مُوافق اِس کے لکھے کے بلا حُجّت روپیے اس کے ھاتھہ
دیتا ھی تا وہ جانے کہ راست بازوں کے لین دین کا چلن کسقدر
راستي دُرستي کے ساتھہ ھی * اسیطرح کے نوشتےکو درسنی ھُنڈي
کہتے ھین اور اُسکے نفع کو ھُنڈاون اور اگر وہ شخص کسیؑ کے نام پر
بھجوائے تو اُس پرزے کو معہ اُسکے خط وہ صرّاف اپنے گُماشتے کے
پاس پہنچوا دیتا اور اُسکی رسید اُس کو منگوا دیتا ھی ھرچند
راہ کتني ھی دور ھو * اسطرح کے نوشتےکو فقط ھُنڈي کہتے ھین *
عجیب تر اس سے یہہ ھی اگر درسني ھُنڈی والا سواے مکان
معہود کسي اور شہر مین اُس کاغذ کے ٹکرےکو کسي صرّاف کے
ھاتھہ بیچے تو وونہیں لے لیوے اور روپیے اُسکے حوالے کردے * اس سے
بھی ایک اچنبھےکی بات ھی * اگر کوئی سوداگر راہ کے ڈر سے اپنا
مال متاع مہاجنوں کے حوالےکرے تو یے نیك طینت اپني اجرت
لیکر اُس کو جہان مالك کہے حفظ و امان سے بجنس پہنچوا دیوین *
اور نُقصان اپنے ذمّے لیوین اسي معاملے کا ناوٗن بیمان ھی * بیت *
جتنے ھین باشندۂ ھندوستان * قابل و دانا و رسا رُتبہ دان
ھوکہین مُنہہ سے وہ برغبت کرین * داد و ستد مین نہ تفاوت کرین
حلم وحیا شرم و وفا اُن مین ھی * لُطف وکرم جود وعطا اُن مین ھی
عالم اُلفت مین یہہ ھی اُنکا حال * جان تلك دیتے ھین کیا چیز مال
بس یہي رکھتے ھین صفات بشر * ایک مین موجود ھین جگت کے ھنر

چند سطرین سپاہ کی کیفیت مین

اور سپاہ اِس دیار کی بیشتر وفادار جان نثار نمک حلال خاوند کے کام پر جان سے درگذرے رفاقت نچھوڑے مرمٹے پیٹھہ ندے ٭ بیشتر یہان کے اگلے پچھلون جانبازونکا قاعدہ یہہ ہی جب تیر گولی وغیرہ سے نَوبت گُذر جاتی ہی اور مُتھہ بھیڑ کی ساعت آتی ہي تب گھوڑے چھوڑ دیتے ہین اور تلوارین سونت کر آتارے ہو جاتے ہین ٭ اِس واسطے کہ اگر طرفین سے ایک دوسرے پر غالب آئے تو اُس وقت ایسا نہو کہ کچھہ اور مت پھر جائے اور یہہ جی مین سمائے کہ سوار تو ہین ہین آؤ اب گھوڑونکو بھگائے ٭ اور جانین سلامت لیجائے ٭ کیونکہ جان عجب چیز ہی اور نہایت عزیز ٭ مثل مشہور ہی جی سریکھا پاھنا ملے نہ دوجی بار ٭ اِس سے پہلے ہی پائے گُریز کو کاٹ ڈالئے تا کھیت ہاتھہ سے نہ چُھٹے ٭ گومر کٹئے تو کٹئے ٭ ابیات ٭ بہادر جو نامی ہین وقت ستیز ٭ بدن مین نہین رکھتے پائے گُریز قدم آنکے ہرگز نہ پیچھے پڑین ٭ بہم کٹ مرین آخر ایسے اڑین

پڑے آن مین چل کب وہ یہہ ہین اچل
نہ ہرگز تلین گو زمین جائے تل

اور بعضے زمیندار بھی یہان کے جو کبھی سبب حاکم سے پھرجاتے ہین ٭ تو لڑائی کے وقت کتنے بھائی بند اپنے مُعتمد عورات پر تعَین کرتے ہین ٭ جس وقت اُنھون نے دیکھا کہ حاکم غالب آیا اور اِنھون نے زندگانی سے ہاتھہ اُٹھایا ٭ اُس وقت وے مارے غیرت کے سنگدلی اختیار کرکے یکلخت عورتون کو قتل کرڈالتے

هین * پھر آپ بھي مارے جاتے هین * اِسي فعل کا نام جوهر
هی * پر یہہ حرکت کُچھہ زمیندار هین سے خُصوصیت نہین
رکھتی * بلکہ بعضے نُجبًا غیرت مَند بھي جس وقت دیکھتے هین
کہ آبرو مین بٹا لگتا هی تو بادشاهون سے بگڑ بیٹھتے هین * جان
سے گذر جاتے هین * پر آن بان سے هاتھہ نہین اُٹھاتے * چُنانچہ راقم
نے اپنے والد مرحوم سے یہہ نقل سنی هی کہ مُحمّد شاہ فردوس
آرام گاہ کے عہد مین پیش از نادر شاهی همارے دلي مُشفقون
مین حسن ذکي خان نام ایک سیّد بھڑایچ کے رهنے والے نوّاب
عُمدۃ الملک امیر خان بہادر مرحوم کے رفیق تھے * نہایت بامُروّت
صاحب همّت آشنا پرست * درماهہ اُن کا تین سو روپی تھا *
لیکن بیس دن سے زیادہ وفا نکرتا * اِسواسطے کہ اُنکے گھر مین
بیشتر دوستونکا مجمع رهتا تھا * جسنے جو چیز چاهی وونہین
موجود هوئی * غرض میر موصوف کے یہان هر مہینے دس دن
عسرت رهتی تھي اور بیس دن فراغت * اپني ذات کا خرچ یہہ
تھا * کہ کھانا تو دو چار آشناؤن کے ساتھہ * پہنے کا ایک جوڑا *
سواري کا ایک گھوڑا * لیکن حد چالاک بیش قیمت * زین لگام بھی
نہایت پر تکلف * سنہري هتیار * ملازم دو خدمتگار * دو چیلے
ایک نفر * اور کارباری اُنہین مین سے ایک چیلا * چنانچہ اُسکو همیشہ
یہي تقید تھا کہ گھوڑے کے اگے گھاس اور چولہے مین دھوني
همیشہ رہے * تا کوئی نجانے کہ حسن ذکي کے یہان فاقہ هی *
القصہ شاهجہان آباد مین ایکدن ایک سی پٹھان کے هاتھہ سے ایک
کھسیارا نادانستہ مارا گیا * اُسنے جو مفر کہین نپایا * اُس بزرگ

کي خدمت میں آیا * اور یون اظہار کیا * کہ جس بستي کے تم سید ہو میں وہین کا پٹھان ہون * میرے ہاتھہ سے بےقصد ایک خون ہوگیا هي تمهاري اُمّید پر آیا ہون اگر مجھے چھپاؤ اور میری جان بچاؤ تو عین جوان مردی و مردانگي هی * اُس جوان مرد نے بے تامّل کہا کہ بِسم اللّٰہ بیٹھہ تیرا گھر هی کچھہ اندیشہ نکر یہہ خبر سُنتےهي جتنے آشنا کہ پاس اشنائی اور نشۂ مردمی رکھتے تھے آکر اُنکے شریک ہوئے * غرض سو سے کچھہ زیادہ بھلے آدمی مرنے پر مُستعِد ہو بیٹھے * کوتوال کا ہواؤ نہ بڑھکا کہ اُدھر کا ارادہ کرے * کیونکہ سر گذارونکا سامنا اُس سے ہووے جو پہلے اپني جان سے درگذرے * آخر یہہ ماجرا حضور اعلی میں مِن و عن عرض ہوا * وونہیں عمدۃ الملک کو فرما بھیجا کہ حسن ذکی خان تمہارا رفیق هی اُسے سمجھاؤ کہ اُس خوني سے دست بردار ہو * اور بلا مُہلت بندگان حُضور کے سُپُرد کرے * تا وہ اپنے کئے کي سزا پاوے * اور ایسي جُرأت کوئی اور پھر نکر بیٹھے * نوّاب مرحوم نے حکم حضور کے موافق عمل کیا پر اُس عزیز نے نمانا بلکہ روزگار سے دست بردار ہوا * تب نوّاب نے بادشاہ سے عرض کر بھیجا کہ میر ذکي نے اپني جان اور روزگار سے ہاتھہ اٹھایا * ہر چند کہ اُسکی نافرمانی خانہ زاد کو بھی حد ناگوار هی * لیکن اِس کا تدارُک ہو نہیں سکتا ناچار هی * آگے جو حُضور کی مرضي * لیکن گُستاخی مُعاف هی جس خون کے انتقام کے باعث ہزار خون ہونوین اُس کا مُعاف هی کرنا بہتر هی * کہ شر قلیل خیر کثیر کے لئے جایز هي * آخر حُضور اعلی سے خون مُعاف ہوا * پر اُس مرد نے نوّاب

مرحوم کا پھر روزگار نکیا * اور میان عاقل کنجل پوشون کے سردارکي وساطت سے نواب صمصام الدولہ خان دوران بہادر کی سرکار مین نوکر ہوا * پھر انہین کے ساتھہ نادر شاہ کی لڑائي مین کام آیا * پر لاش اس جوانمرد کي عاقل بیگ کي لاش سے بیس قدم آگے تھي

* بیت *

جو اسنے کیا تھا وہ مردون کا کام * رھیگا قیامت تلک اس کا نام
نباہے سخن جان جوکھون اٹھائے * رہے بات باقي جو مر جائے جائے
نواب وے سپاھي نہ وے قدردان * رھي کہنے سننے کو ایک داستان

عورتون کے اوصاف مین

عورات اِس ملک کي یعنے بعضے ھندنیان جنکو اپنے خاوندون سے ایسي تعشق کی حالت ھي کہ سوز فراق کي جلن سہہ ھی نہین سکتین * اور انسے جُدا یکدم رہ ھي نہین سکتین * وے بعد انکے مرنے کے لباس دلہنون کا پہن بناؤ سنگار کر بن ٹھن ارگجا سونگھا لگا اس کي لاش کے ساتھہ اگر موجود ھو نہین تو اس کا کپڑا ھاتھہ مین لے آگ مین جل جاتي ھین * اور اپنے مولے سے بدن کو راکھہ بناتي ھین * تا دنیا مین نام ان کا روشن رہے * اور عُقبی مین بہت سا سُکھہ ملے

* رباعي *

نسبت نہ ستي سے دو پتنگے کتنی
اس مین اور اس مین ھی علاقہ بھی کہین
وہ آگ مین جل مرتي ھي مردے کے لئے
یہہ گرد بُجھی شمع کے پھرتا بھی نہین

اور بعضیاں اُنمیں کو نہیں جلتیں پر رونا و حیا کے باعث اچھّا پہننا اچھّا کھانا سواے اِس کے جو زیب و زینت کی چیزیں ہیں بعد اپنے خصم کے ترک کرتی ہیں * رات دِن تپشا میں کاٹتی ہیں اور دکھہ بھرتی ہیں اگرچہ نوجوانیں کیوں نہوں * بلکہ ایک رات کی بیاہی بھی اِسی طریق پر چلتی ہی اور تمام عُمر آگ بغیر جلتی ہی * غرض دوسرا گھر کرنا اُن کے مذہب میں عاقبت کا گھر کھونا اور دنیا میں سارے کُنبہ کا ناؤں ڈبونا ہی * اگرچہ مُسلمانوں کے دین میں اس کا کُچھہ گناہ نہیں لیکن اکثر یہاں کے باشندوں کے خاندان میں بھی یہی رسم جاری ہی * خُصوصًا قصبات میں تو یہاں تلک ہی اگر فقط منگنی ہوئی ہو اور اُس کا منگیتر مرجاے تو اُس کو رنڈسالہ پہنا کر سُسرال میں بھیج دیتے ہیں * یا میکے ہی میں رکھتے ہیں * حاصل یہہ ہی کہ وہ اپنی زندگانی عبادت و قُرآن خوانی میں بطور بیواؤں کے بسر کرتی ہی * جب تلک جیتی ہی دُکھڑا بھرتی ہی * ہرچند کہ اُسکو لی عالِم فاضِل کیوں نہو پر اِس بات میں جاہِل بن جاتا ہی * اور شرع کے طریقے سے ہاتھہ اُٹھا تا ہی * بیت *

ستی ہونے میں بس ایک نام ہیگا * ولے بن آگ جلنا کام ہیگا

وہ چھٹ جاتی ہی دُکھہ ایک آن بھر کر

یہہ اپنی زِندگی کاٹے ہی مر مر

وہ مر مٹتی ہی یارو ایکباری * اِسے رہتی ہی دائم دم شماری

کہاں آناً فاناً تن جلانا * کہاں دن رات رہ رہ من جلانا

غرض عورت وہی ہی خوبصورت * جو پہنے ہی سدا ملبوس عصمت

ہی عصمت نیکبختی کی نشانی * نہو تو خاک ہی پھر زِندگانی

محبوبون کی صفت مین

یہان کے حسین بھي حُسن مین بے نظیر اور چمک مین ماہ مُنیر ھین * یہہ مین نہین کہتا کہ خوبان سے کوئي مُلک خالی ھی * لیکن اس سر زمین کے معشوقونکي چال ھي نرالی ھی * تراش خراش آن و ادا ناز و انداز سجاوٹ لگاوٹ بناوٹ بانکپن پھبن جو یہان ھی سو کسي اور مُلک مین کہان * یہہ بات مشہور ھی کہ خاص مُلک دھلي بے پھبن حُسن کے حق مین خاصیت سوھن کی رکھتا ھی * جو سیم تن ٹکسال باھر یہان آتا ھی * ترش ترشا کر چند روز کے بیچ حسن مین کھرا ھوجاتا ھی * غرض یہان کے ھر ایک محبوب کو طریقے دل فریبی و دلربائی کے یاد * چالاکي و بیباکی مین جسے دیکھو وہ اُستاد * جب قصد کرے ایک نگاہ سے داناؤن کو دیوانا بنا دیوے * اور زاھدون کے لباس زھد ایک آن مین لوٹ لیوے * عابد صد سالہ اُسکے ساغر چشم کو دیکھتے ھی خراباتي ھوجائے اور زاھد کُہنہ سال سومناتي * ابیات *

ھر ایک مشّاق فنّ دلفریبی
ھر ایک پر ختم ھی بس جامہ زیبی

جسے دیکھو وہ رعنائی مین یکتا * ادا و ناز مین لیلی سے اعلی لب شیرین جو ٹک وہ اپنے کھولے * تو شیرین جز تصدّق کچھہ نبولے سدا عاشق کنٹھین بیمار رکّھے * جسے آنکھون سے چاھے مار رکّھے جو دیکھے متّقی ٹک اُسکا جلوا * تو دیوے رونمائي مین وہ تقوی کرے غارت مسلمانون کا ایمان * اگر چاھے تو ھندو ھون مُسلمان

بناوے بتکدہ مسجد کو دم میں * دکھاوے کفر کا عالم حرم میں
ہی مدح خوبرویان حد سے باہر * قلم قاصر ہی لکھے اِس کو کیونکر *
القصہ اِس مملکت کی تعریف اور یہان کے رہنے والون کی توصیف
جہان تک کیجئے بجا ہی * کیونکہ ہر ایک چھوٹا بڑا آیا گیا دانا
بینا اِس سرزمین کو سراہتا ہی * بلکہ اپنی بود و باش بھی یہین
چاہتا ہی * چنانچہ اکثر بلاد کے باشندے آنکر بسے اور اپنے وطنون
کو بھول گئے * فقیر سے امیر ہوئے اور محتاج سے غنی * بیت *
لوگون سے معمور ہی سارا جہان * لیک عجب ملک ہی ہندوستان
آیا سحر کو جو یہان ایک فقیر * شام سے پہلے آسے دیکھا امیر
ہوگیا ایک آن میں پیادہ سوار * آیا تھا نا کام ہوا کام گار
فی الواقع اورنگ زیب کے وقت تلک بلا شبہہ یہی صورت تھی
اور آبادی کی بہتایت * پر فرخ سیر کے عہد سے سلطنت
میں بگاڑ پڑا اور محمد شاہ بسبب عیاشی کے سنبھال نسکا *
ہرچند کہ اُس کے وقت تلک بھی اُنہتی پینٹھہ کا سا عالم رہا *
پر احمد شاہ کے عصر میں تو نبیڑا ہی ہوگیا * کتنے امیر ثقہ خانہ
نشین ہوئے اور بعضے نجیب غیرت مند مارے اِفلاس کے دروازہ
بند کرکے مرگئے * اکثر تتر بتر تین تیرہ ہوکر جہان تہان جابسے *
خوشا حال صوبۂ بنگ کے باشندون کا کہ صاحبان عالیشان کی
یہان ریاست ہوئی اِسی سبب سے آج تلک یہہ گونا آباد ہی *
و اِلّا ہر طرف داد و بیداد ہی * مگر اِن دنون اشرف الاشراف
صاحب اِنصاف نواب گورنر لارڈ مارکویس ولزلی بہادر دام اقبالہ کا
اِستقلال سلطنت اور اِنتظام مملکت پر ارادہ ہوا ہی اغلب ہی کہ

فضل ایزدي و لُطف سرمدي سے پورا هووے * اور چند روز میں
پهر کر یهه اقلیم کي اقلیم هي رونق پکڑے *

* بیت *

حکومت رهے اُسکي صُبح و مسا * هر ایک نام لے اُسکے اقبال کا

الغرض تمام هندوستان صوبهٔ بنگ و دکهن و قندهار سمیت بیس صوبے ایک سو نوے سرکار چار هزار دو محال کو شامل هی اور آمدني اُسکي آٹهه ارب آٹهه کروڑ آٹهه لاکهه اسّي هزار پانسو ترامي دام هی *

هر گاه که تهوڑا سا وصف و احوال اِس مملکت کا لکهنے میں آیا اب لازم هی که هر ایک صوبے کا بهي احوال کچهه کچهه لکهوں اور قلم کي چالاکي و روانگي دیکهوں *

صوبهٔ دار الخلافة شاه جهان آباد

هندي فارسي کي تاریخونسے یوں معلوم هوتا هی که شهر هستناپور گنگا کے کنارے پر اگلے زمانے میں تختگاه هندوستان کے بادشاهوں کي تها * وسعت و رونق بهي اُسکي اُس عصر میں حد سے باهر تهي زبان اُسکے بیان سے قاصر هی * اگرچه اب بهي نهایت آباد هی لیکن جیسا پانڈوں اور کوروؤں کے وقت میں بستا تها سو کہاں * جب که دونوں فرقوں میں بیرا کهیري هوئي اور پهوٹ پڑي تب پانڈؤں نے اِس ملک کو چهوڑا اور شهر اِندر پرست که جمنا کے کنارے پر تها اُسمیں آئے بلکه اپنا دار السلطنت بهي اُسي کو ٹههرایا * بعد ایک مدت کے راجه اننگپال تونوڑ نے بیر بکرماجیت کے ایکهزار کچهه اوپر دو سو سن میں ایک قلعه

شہر اپنے نام کا بنایا - چُنانچہ سُلطان قُطب الدّین ایبک و سُلطان
شمس الدّین التمش نے بعد اُسکے اپنا رہنا اُسمین مُقرّر کیا * مگر
سلطان غیاث الدّین بلبن نے ایک اور قلعہ چھہ سو چھیاسٹھہ ہجری
مین بنا کیا اور اُسکا نام مرزغن رکھا * پھر سُلطان مُعزّ الدّین کیقباد
نے سن چھہ سو چھیاسی مین جمُنا کے کنارے ایک اور شہر پُر
فضا و عمارات اُسکي دل کشا آباد کیا - نام اُسکا کیلوگڑھی رکھا *
اُسیکي امیر خُسرو نے قِران السّعدین مین تعریف کی هی * بعد
ازان سُلطان جلالُ الدّین خلجی نے شہر کوشک لعل اور سلطان
علاءُ الدّین نے کوشک سبز بسا کر اپنا اپنا هر ایک کو دارُ السّلطنت
کیا * پھر سلطان غیاثُ الدّین تغلق شاہ نے سن سات سو پچیس
ہجری مین شہر تغلق آباد کی تعمیر کی * پھر اُسکے بیٹے سلطان
محمّد مُعزّ الدّین جونان نے ایک اور مُلک کی بنیاد ڈالی اور هزار
ستون کا ایک قصر بنایا * سواے اِسکے اور بھی مکانات سنگ رخام
کے پاکیزہ پر فضا بنائے * پھر سلطان فیروز شاہ نے سن سات سو پچپن
ہجری مین شہر فیروز آباد نہایت وسعت و عظمت کے ساتھہ
بسایا اور جمُنا کو کاٹ کر اُسکے نیچے لایا ساتھہ اِسکے تین کوس کے
فاصلے پر ایک اور محل مع منارۂ جہان نُما بنایا * چُنانچہ وہ منارہ
ابتک قایم هی * عوام الناس اُسکو فیروز شاہ کی لاٹ کہتے هین *
بعد اُسکے سلطان مُبارک شاہ نے مُبارک آباد آباد کیا * اور نو سی
اُٹھتیس ہجری مین همایون بادشاہ نے قلعۂ اِندر پرست کی مرمت
و تعمیر کرکے دین پناہ نام رکھا اور اپنی تخت گاہ مُقرّر کیا * پھر
شیر شاہ پٹھان نے کوشک سبز کو اُجاڑ کر ایک اور شہر بسایا ، اور اُسکے

یعنے سلیم شاہ نے سلیم گڑھہ بنایا ابتلک بھي وہ شاہ جہان آباد
مین جمنا کے اندر قلعہ ارک کے سامھنے موجود ھی * اگرچہ ھر
ایک نے اُن بادشاھون مین سے ایک ایک شہر بسا کر اپنا
دارُ السَّلطَنَت مُقرَّر کیا لیکن ھندوستان کے بادشاھون کي تخت
گاہ مُلک بمُلک دلّي ھی مَشہور ھی * پھر سن ایکھزار انھتالیس
ھجری مین مطابق بارھوین برس جلوسي کے شاہ جہان صاحب corresponding to
قران ثاني نے دلّي کے قریب ایک شہر بُنیاد کیا اور شاہ جہان آباد
اُسکا نام رکھا * اُسکي خوش نیّتي سے اُس مُلک نے یہہ رونق اور good government (lit. amiability)
آبادي پکڑی کہ جتنے مُلک اگلے بادشاھون کے لکھنے مین آئے تھے abundance
گم نام ھوگئے فقط اُسیکا نام رھگیا - جیسے سمندر مین بہتیرے بڑے unknown to fame
stone بڑے دریاؤ ملے ھین پر نام اُسکا ھي باجتا ھي * قلعہ بھي اُسکا سنگ
well proportioned
angel سُرخ کا اِس مضبوطی و خوش اُسلوبي کے ساتھہ بنا ھی کہ معمار red
praises
construction قضا و قدر کي زبان اُسکے اوصاف مین لال ھی پھر ساخت تو اُسکي of death
besides
many pure & excellent جو بیپے یام سي امر مُحال * علاوہ اِسکے مکانات قسم قسم کے متعدد پاکیزہ خاصے (is very difficult)
flowing canals some
everywhere اور باغ بھی اُسکے گلشن جہان کے خلاصے * نہرین جاري جابجا flower garden
like a cup
features حوض ھر ایک مکان مین کٹورا سا بھرا ھوا * جدھر دیکھئے کیفیت reservoir
sight
gardens of Paradise نئی نظر آئے - اور جس طرف نگاہ پڑے وھین رہ جائے * اگر رضوان glance
post of doorkeeper of paradise garden
would take its discharge وھان کي بہار دیکھتا - تو روضۂ رضوان کي دربانی سے ھاتھہ اُٹھاتا spring

* بیت *

twice جنان کا ھر مکان اُسکا نمونا * خوش اُسلوبي مین بلکہ اُسے دونا
autumn
anytime پھلیں پھولین ھمیشہ وھانکے گلزار * خزان اُن تک نہین پاتي کبھو بار fullblown
sweetness world
نرالي جگ سے رنگ و بو گلونکي * حلاوت اور ھی کچھہ ھی پھلونکي superior (lit. apart)

method — وهان کي طايرون کا رنگ هي اور * هي آنکي زمزمے کا ڈهنگ هي اور — birds (singing)

correspond — مين هر يک شي کو دون تشبيه کسے * که ملتي نهين اسے اور آسے — everything (can I compare)

deep — گرد اُس قلعهٔ مبارک کے ايک کهائي نهايت چوڑي چکلي گهري — trench (spacious)

beyond — بهي ايسي که عمق زمين اُسکے ورے - اور وه اِتنے کهين پرے * — depth (somewhat)

poppy plant — پاني اُسکا ايسا لطيف و شفاف اگر ايک خشخش کا دانه بهي — pure+transparent

اُسکي تهاه مين هوئے تو اندهيری رات مين صاف نظر آئے * اور جو — bottom

doubtless — اندها بهي اُس مين غوطه لگا سکے تو بلا شبهه نکال لائے * بيت * — blind (dive)

precious stone — نظر آتي هي اُسکي ته مين رائي * کهان يهه آب گوهر مين صفائي — bottom (mustard seed)

like — اگر پڑ جاے اُسکے بيچ اِک بال * تو يون آوے نظر موتي کا جون بال — one

east — جمنا بهي اُس قلعے کي تشلهٔ ديوار هوکر جانب شرقي سے آئي — being desirous for a sight (side)

اور اُسکے تلے نهايت آب و تاب سے بهنے لگي * پهر نواب علي مردان — underneath (flows)

royal canal — خان مرحوم درياے مذکور کو کاٹکر شاه نهر سر مور پهاڑ کے اُوپر سے — deceased (above mentioned)

doubled — لايا * کوچه و بازار کي رونق زياده بڑهي - اور شهر کي آبرو دوني — lane

full — هوئي * اکثر لوگون کي حويليون مين بنبے ٹهنڈے پاني سے معمور — was (pipes)

overflowing — رهنے لگے اور حوض و تالاب بهي دولتخانه والا کے بهرپور * باغون مين — pond (palaces)

excessive — وهان کے شادابي اکثر رهنے لگي * اور چمنون مين طراوت بيشتر * — freshness (verdure, garden beds)

poor — حقا که وه بزرگ بهشتي تها که اُسکي کمائي سے شاه و گدا کو — truly (an inhabitant of heaven, example)

فيض هوا * — liberal

* بيت *

from lane to lane — رکهے حشر مين اُسکي حق آبرو * که فيض اُسکا جاري هوا کو بکو — day of judgment (was circulated, liberality, honour, God)

long — شهر پناه اُسکي سنگي نهايت پخته و مضبوط عرض و طول و بلندي — protection wall (broad, solid, stony)

side — و خوش اسلوبي اُسکي عقل احاطه نهين کرسکتي * بلکه ايک جهت (cannot comprehend)

population — کي پيمايش کا دهيان نهين دهرسکتي * اندر باهر اُسکي بستي هے (contemplation)

hand breadth — سے باهر - چپّے چپّے پر آبادي جدهر تدهر * عمارتین انواع و اقسام — different kinds

abundantly — کي خوبصورت کثرت سے * حویلیان طرح بطرح کي خوش اسلوب .

(always, garden beds, without autumn, spring)

in abundance — بهتایت سے * باغون کي بهار بے خزان - چمنون مین دایم طلسمات — wonders

(country, division)

موسم — کا سا سمان * هر یک محله اسکا اقلیم سے زیادہ پر فضا * چهوٹے سے — spacious

(road, crowds of people)

lane — چهوٹا کوچه اسکا شهر سے بڑا * هجوم خلایق هر سرراه - هر ایک

a spectacle — مقام ایک تماشا گاه * شهر شهر گاؤن گاؤن کے باشندون نے اپني — inhabitants

(residence, repose)

welfare — بهبودي اور آسایش جو دیکهي بود و باش وهین اختیار کي * غرض — hence

(articles, men)

kind — هر صنف کے اشخاص و هر ملک کي اشیا جب چاهو کثرت سے — abundantly

deficiency — دیکهلو * کسي چیزکي کمتي کسي وقت ممکن نهین که هو * اگرچه

(supreme, concourse)

everywhere — بازار سارا هي اسکا اپنے عالم مین اعلی هی - پر چاندني چوک

splendour — تمام شهر کا اجالا هی * هر دوکان اسکي بے مانند * جس جنس کو — beyond comparison

(broad, area)

approves — دیکهو بادشاه پسند * صحن یهه کشاده که دل کهل جاے - صاف — resplendent

(broker)

having scattered — ایسا که آدمي چانول بکهیر کر کهاے * دلال اس بازار کا سوداگرون

(jewellers)

pedlers — کو آنکهه اٹها کر نهین دیکهتا * بساطي وهان کا جوهریون کو خاطر

does not regard — مین نهین لاتا * دوکان ایک بزاز کي اسطنبول کے بزاز سے برابر *

banking house — کوٹهي ایک صرّاف کي تمام ایران کے صرّافے برابر *

in fact — في الواقع اس مقام فرحت انجام کو جتنا سراهیئے بجا هی * لیکن — [illegible]

(people)

royal camp — اردوے معلی کا عالم هین جدا هي * فضا اسکي نهایت پاکیزه — [illegible]

(area, elevated, symmetrical, in some degree)

extensive — وسیع * عمارات وهان کي بمرتبه اسلوبدار و رفیع * صحن اسکا رشک — [illegible]

(amusement)

صحن گلزار * دوکان هر ایک بازار کي بهار * اهل حرفه سبکے سب — tradesmen

contented — مرفه احوال * کوٹهي انکي نقد و جنس و جواهر سے مالامال * نه کسي — full

man — چیزکي وهان کمي * نه کوئي بشر اس آبادي مین غمي * بیت * [illegible]

whiteness door
selection — ہی دروازہ اُسکا گلستان کا باب * بیاض جہان کا ہی وہ انتخاب
distressed
glance — فضا اُسکی دیکھے اگر ایک نظر * تو دل تنگ ہووے نہ پھر عمر بھر
for a moment
is amusing — perpetually — بہلاتی ہی ایک لخت غم اُسکی سیر * خوش آتی ہی بس دمبدم اُسکی سیر
state — سمان وہان کا دیکھے اگر ایک ذرا * تو مانی نہ لے نام ارژنگ کا [illegible]
source — بہت میں نے یون اُسکی تعریف کی * ہی اُردو کی بولی کا ماخذ وہی
spaces fashion
slave or cattle markets — world — اور نخاس کے بازار کی طرز ہی جدی * فضا اُسکی فضائے عالم سے بھی بڑی *
is full various kinds
area — صحن اُسکا اقسام کے چار پاؤن سے مالامال * زمین اُسکی نہایت صاف بتا -
concourse people
level — دہال * ہر یک طرف خلق کا ایک دنگل * جابجا چہل پہل * چابک سوار
buyers were instructing
were surrounding — قسم قسم کے گھوڑون کو پھیر رہے ہین * خریدار دلالون کو گھیر رہے ہین *
honest ready money
the trade — happy — سودا وہانکا دست بدست * ہر ایک دلال کوڑیالا مال مست * کوئی
standing
trafficing — are fixing price or settling of — گھوڑے کے مول تول کے لئے ہاتھ لاتا ہی * کوئی کھڑے اتنو ہی چکاتا ہی
gentlemen — saddle- — ایک طرف سپاہی پیشہ بھلے آدمی چبوترون پر اپنے اپنے زین
fops
-cloth — پوش بچھائے حقے لگائے بیٹھے ہین * کسی طرف بانکے تیترے اپنی — striking attitudes.
ruined
مجلس جمائے بیٹھے ہین * ایک طرف کئی شہدے شکستے سلفے — small balls of Tobacco
regular exquisites
are smoking — کے دم مارتے ہین * کہین دو چار ابخے پخئے زیادہ گو اپنے ارہائی — intolerable babblers
like
چانول جدے ہی بگھارتے ہین * غرض میلے کی سی دھوم اور — concourse
crowds
sticks — چھڑیون کا سا ہجوم ہر روز سوائے جمعہ کے دوپہر ڈھلے تلک رہتا ہی *
district fortunate
in short — اَلغرض اُس ملک مُبارک بنیاد [illegible] ہر ایک محلہ خوش سواد * اور — environs
monasteries
in addition — ہر مقام آباد * بنابر اِس کے مسجدین خانقا ہین مدرسے پاکیزہ — schools
+ pleasing — و دلچسپ کثرت سے ہین - اور خانہ باغ بھی بہتایت سے * لیکن — in abundance
سن ایک ہزار ساٹھ ہجری مین مطابق چوبیسوین سال شاہ — corresponding to
stone
[illegible] — جہانی کے ناف شہر مین ایک جامع مسجد سنگ سرخ کی — red

ایسی بنی کہ اگلون نے نہ ویسی دیکھی نہ پچھلونے سُنی - نیو — *foundation; recent times*
اُسکی تا بہ سمک * منارے اُسکے سر بفلک * گنبذ چرخ بالا گردان — *sky, dome, up to the sky; preserved from evil; up to the bottom of the earth*
اُسکے گنبذونکا * عالم بالا تلک جلوہ اُسکی برجیونکا * زینہ اُسکے منبر — *stars, small towers, splendour; pulpit; heaven*
کا پایۂ عرش سے اونچا * ستون کہکشان اُسکے ستون در سے نیچا * — *galaxy, pillars; throne of the deity*
محراب اُسکی محل اجابت دعا * نمازی وھان کا مقبول درگاہ کبریا — *court accepted, worship; God; arch*
دیوارین سد سکندر سے بلند تر * صحن اُسکا صحن فردوس کے برابر * — *paradise; walls*
ہرچند مسجد و باغ اور مسافرخانے کی بنا سے بھی فائدہ — *serai; although*
لاکلام ھی * کیونکہ بنانے والے کا دنیا مین نام اور خلق کو بلاشبہ آرام — *mankind; doubtless; unquestionably*
ھی * لیکن حمام کی تعمیر ھر پیر و جوان کی راحت کا موجب — *case, old construction; cause; warm bath*
ھوتی ھی * اور ھر شخص کے دلکی کلفت کھوتی ھی * چنانچہ — *goes away; distress*
بادشاھی حمام اِس شہر مین ایک فیض عام ھی * کوئی — *the public good*
بشر محروم نہین * ساخت مین فلاطون کے حمام سے خوبتر * — *construction, but had used it; was better; man*
در و دیوار اُسکے خوش اُسلوب سراسر * سطح اُسکے گنبذ کی کُرۂ نار — *surface, entirely; region of fire; door*
سے ملی ھوئی اور دیوارون کی نیو مرکز زمین سے لگی ھوئی * — *centre*
جامہ خانہ اُسکا بہترین مکانات * حوض وھان کا خشک مزاجون — *superior; wardrobe*
کے لئے آب حیات * مطبخ اُسکا مخزن آتش سوزان کا * ماہ آئینہ — *burning fire, source, kitchen; life*
اُسکے تابدان کا * حرارت اُسکی حرارت غریزی کو بھڑکائے * اور — *natural heat, heat; skylight*
رطوبت اُسکی رطوبت اصلی کو بڑھائے * — *moisture*

القصہ اِس شہر کا ھر مکان لاثانی * ساتھ اِسکے عمارات کی فراوانی * — *incomparable; abundance; in short*
پر بستی کے اندر جیسی مکانات کی کثرت ھی * ویسی ھی باھر — *abundance*
قبرون کی بہتایت * اکثر پادشاھون وزیرون امیرون کے مقبرے — *sepulchre; tombs*
اطراف مین ھین * پر مشہور تر مقبرہ ھمایون بادشاہ کا کیقباد — *more celebrated*

کي کيلو گرهي مين جمنا کے کنارے پر هي * سواے اسکے وه

tombs علما فضلا فقرا که اپنے عهد مين مشهور آفاق تهے انکے مزار بهي learned — celebrated throughout the world, time, philosophers

dead اس کثرت سے هين که ايک شهر خموشان بستا هي *

سرکار نارنول ايک قديم قصبه هي دهلي سے پچاس کوس ancient — town, city

boundary کے فاصلے پر * آب و هوا وهانکي نهايت خوب * سواد اسکا هر ايک distance

صاحب طبع کا مرغوب * عمارتين اسمين اکثر پخته و مٹکين * — desirable, taste

مهندي وهانکي نهيت رنگين * کهيت اسکے بستي کے قريب * henna — very much

اکثر اوقات لڑکے وهان کے باشندون کے کهيلتے کهيلتے کهيتون پر several times

جانکلتے هين اور گهر کو آتے هوئے مهندي کے پتے اپني جوتيون مين

jujube tree بهر ليتے هين * غرض گهر پهنچتے پهنچتے پاؤن انکے لال عنّابي

bird catchers هو جاتے هين * شکار بهي هر قسم کا بهتايت سے چنانچه چڑيمار

پيسے کے چار چار تيتر بيچ جاتے هين * پهر گوشت اور ترکاري partridge

habit کسکو غرض هي که منگوائے اور کهائے مگر بضرورت يا بسبب عادت * occurs — of necessity

in abundance سواے اسکے پهول پهل هر ايک موسم کے خوشبو خوش ذائقه بافراط — pleasant taste

repose ميسّر آتے هين اور خواهش منددونکے دل و دماغ کو راحت و آرام obtainable — brain, of those desirous

nobles پهنچاتے هين * متوطّن وهان کے نجبا شرفا هر قوم کے پر شيخ

سيد اکثر بلکه فضلا علما بهي * محمد شاه فردوس آرامگاه کے وقت philosopher — learned men

excelled تلک شهر مذکور خوب آباد تها * اور عالم فاضل بهه غالب تهے که

decline ماه رمضان مين مقدور نه تها که دو پهر ڈهلے تلک نان بائي يا impossible

cast fuel into the furnace بهٹيارا تنور گرم کرے يا بهڑ بهونجا بهاڑ جهونکے يا کوئي بازار مين sutler — grain parcher, oven

action دن ديئے حقه پيئے * احيانا اگر کسي سے ايسي حرکت هو جاتي daylight — should

he was disgraced تو محتسب کے هاتهه سے اسکي آبرو جاتي * شهر کے اندر باهر superintendent of police

excellent
limits درگاهین اکثر * کیونکه هزارون بزرگ صاحب کمال اُس سرزمین tombs of saints.
tomb مین آسوده هین * لیکن صاحب ولایت سید محمد ترک مزار buried
infidels اُس بزرگ کا بستي کے اندر هی * سال هاے سال گذرے که کفار cemetery
wonderful strange
کے هاتهه سے وه بزرگوار شهید هوا * عجیب و غریب حکایات و killed
connect with خرق عادات اُسکے مزار سے وهان کے باشندے منسوب کرتے هین * miracles
walk round اور اپني مُرادون کے لئے جمیرات کو جاکر وهان چوکیان پهرتے هین * desires
لیکن بُت خانه دیهرا اُس وقت تلک قصبهٔ مذکور کي اطراف idol house hindu temple
مین کوئي هندو بنا نسکا تها *

subsistence
of the nobles جب احمد شاه کی بادشاهت هوئی مُلک و معاش وهان کے نجباکی
distress assembly
welfare گهٹنے لگي * جماعت مین اُنکي تفرقے نے راه پائي * جسنے سبهتا to decrease
solitude اپنا جدهر دیکها اُدهر کي راه لي * آخر شهر مذکور ویرانه بن گیا
اور جسنے چاها وهان عمل کر لیا * اب تلک تو یهی حالت هي took possession
آگے دیکهئے کیا هو * الغیب عند الله *

journey
اور شاه جهان آباد سے تیس کوس کي مسافت پر پاني پت
ایک قدیم قصبه هی * شیخ شرف بوعلي قلندر وهین پیدا هوا اور ancient
چالیس برس کا هو کے دلّي مین آیا * پهر خواجه قطب الدین کي
outside خدمت مین مُشرّف هوا لیکن بیس برس تلک علوم ظاهري کی he became exalted
splendour of God
heart تحصیل مین رها جب نور رباني کی تجلّي اُسکے آئینهٔ باطن attainment
chose مین هوئي ساری کتابین جمنا مین ڈبو دین اور مسافرت اختیار
کي * جس وقت روم مین پهنچا شمس تبریز و مولوي روم سے
prophets استفاده اُٹهایا * سواے اِنکے بهي وهان کے اکثر اولیا سے بهت سا he obtained proff
corner فایده پایا * ندان اپنے وطن کو پهرا * جب که وهان پهنچا کنج

عُزلت میں بیٹھا یہاں تلک کہ جہان سے اُٹھ گیا * اُسکے بھی *retired*
کشف وکرامات کا ایک عالم گواہ ھی * اور مزار ایک جہان کی *manifestation* *world* *miracles* *tomb*
زیارت گاہ * *pilgrims shrine*

سرھند قدیم شہر ھی سامانے کے متعلقات سے * فیروز شاہ
نے اپنی سلطنت میں سن سات سو ساٹھ ھجری کے بیچ اُسے
جُدا کرکے ایک علٰحدہ پرگنہ مقرّر کیا * آبادی و رونق اُسکی پھر *separate*
دن بدن بڑھتی گئی *

سرھند سے بیس کوس کے فرق پر بھوانا گھاٹ ایک معبد *temple*
ھی * بیشتر لوگ اُسکو مہا دیو کہتے ھین * ھندوُونکی قدیم *very many*
پرستش گاہ ھی * لیکن فدائی خان کوکہ کہ اُمراے عظام سے *place of worship* *great*
تھا اُسنے عالم گیر کے سن چار جلوسی میں وھین رھنا اختیار کیا *
نام اُسکا بجنور رکھا * وھان کے راجا کو کہ کئی پُشت سے راج *generations*
کرتا تھا حسبُ الحکم بادشاہ کے نکال دیا اور ایک باغ نہایت مطبوع *according* *agreeable*
خوش قطع پانچ درجے کا بنایا * عمارتین اُسکی نپٹ انوٹھی اور *shape* *degrees* *buildings* *very wonderful*
بیٹھکین نہایت لگونہین * جی اگر کیسا ھی اُداس ھو تو وھان *seats* *however sad*
لگ جاے بلکہ دلپر اُداسی پھر کبھو نہ آئے * سواے مکانات کی
صنعت کے یہہ عجب کام کیا کہ دامن کوہ کی آبجو کو اُس باغ *art* *foot of the mountain* *wonderful* *rivulet*
میں اِس حکمت سے لایا کہ وھان جتنے حوضون اور نہرون میں *skill*
فوارے تھے اُسیکے پانی سے چھوٹنے لگے محتاج خزانے کے نرہے * اور *fountain* *need*
گلاب بھی اِس کثرت سے اُسمین پھولتا ھی کہ موسم میں ھر روز *abundance*
انگنت پھول خوش رنگ و پاکیزہ اُترتے ھین * چُنانچہ خُلاصۃُ *innumerable* *abridgement*
التواریخ کا راقم لکھتا ھی کہ میں موسم بہار میں جسدن اُس گلزار *writer* *spring*

سراپا بہار کي سير کو گيا تھا اُس دن چاليس من گلاب کے پھول اُس
باغ سے اُتر کر گلاب خانے مين گئے تھے * بيت *

heaps روش پر بھي اُسکي تھے پھولون کے ڈھير *pathway*
نہوتے تھے پر سيرو سے اُسکي سير

increase غرض سال بسال پھولون کي وهان ترقي اور بہار کي زيادتي تھي *increase*
on the south side تھانيسر ايک پراني بستي هي سرهند سے تين کوس پر جنوب رو
قريب اُسکے کور کهيت نام ايک بڑا تالاب هي هندي کتابون مين
اُسکو ناف زمين لکھا هي اور پيدايش کي ابتدا بھي هندوؤن کے *centre*
نزديک اُسي مکان مين هوئي هي * حاصل يهه هي که اُسکو بڑا *in short*
great reward
eclipse تيرتهه جانتے هين اور نهانا اُسمين ثواب عظيم * خصوصاً سورج گہن *holy place*
high & low مين * کيونکه اُس روز دور دور سے گروه گروه رنڈي مرد عام خاص بلکه *crowds*
سب چھوٹے بڑے آنکر وهان جمع هوتے هين اور نقد و جنس
secretly openly
charity انواع و اقسام کے ظاهر و مخفي خيرات کرتے هين * هرچند که *of different sorts*
poor
means اُنمين کوئي کيساهي بخيل يا مفلس هو پر اپني قدر و طاقت *miser*
سے زياده دان پن کرتا هي * بلکه سوائے تالاب مذکور کے اٹهتاليس *alms*
کوس تلک جتني جھيلين تالاب حوض کوئے اطراف شهر کے اور وے *on every side*
seats مکانات جنکے نزديک سرستي ندي بهتي هي بلکه وے بيٹھکين *flows*
بھي که اگلے مُنيون کے نام سے مشهور هين اور قديم کتابون مين *mendicants*
holy
مسطور اُن سب کو تيرتهه جانتے هين * اسي سبب پاندو اور کورو که *it is written*
پيشوا هندوؤن کے تھے آپسمين لڑ کر وهين مارے گئے * *leaders*
اور چاليس کوس دلّي سے پرے شمال رو سنبھل ايک قديم *beyond*
شهر اُسمين هر مندر ايک پُراني پرستشگاه هنود کي هي * کهتے *temple*

incarnation هين كه دور آخري مين ايك اوتار وهين سے نكليگا * in the last days

worshippers قريب اسكے نانك متا * بابا نانك كے چيلے اورسيوك وهان اكثر disciples

جمع هوتے هين اور جپ تپ مين مشغول رهتے هين * اتّرطرف devotions

sulphur lead

borax آسكي كماؤن كا پهاڑ سونے - روپے - تانبے - سيسے - لوهے - گندهك - سهاگے -

falcon hawk

claw seizing كي كهان اس مين هى * سواے اسكے باز و شاهين اور چنگل گير mines

پرندے وهين سے آتے هين بلكه سُرَه گاے - مُشك كے هرن - ريشم كے كيڑے

honey پهاڑئے ٹانگن - اكثر وهين هوتے هين اور سفيد شهد بهي بهتايت ponies

protected

inaccessible سے وهين ملتا هى * ازبسكه بستي آسكي محفوظ اور بے لگاؤ هى inasmuch as

بسبب اسكے اڑتلے كے زميندار وهان كے بادشاهون سے نهين دبتے under the protection

هميشه بغي رهتے هين * راقم ايك مرتبے همراه نواب آصف الدوله rebellious

society

مرحوم كے حسن رضا خان بهادر مغفور كي رفاقت مين نانك متے deceased

opportunity تلك گيا هى * ليكن پهاڑ كي گهاٹي مين اتّفاق جانے كا نهين هوا pass

in fact بلكه كوئي شخص لشكر كا وهان نهين جا سكا * في الواقع راه اس

پهاڑ كي نهايت سخت اور كُدهب هي * ليكن پهاڑئے وهان كي جنس tortuous

walnut ميوه اكثر لاكر لشكر مين بيچ جاتے تهے خصوصًا اخروٹ بهتايت especially

سے اور نهايت سستے *

الغرض اس صوبے مين دو دريا بڑے هين ايك جمنا كه سرچشمه

اسكا معلوم نهين * اكثر سيّاح جهان گرد خصوصًا وے كه چين سے travellers

پهاڑون كي راه آتے جاتے هين انكي زباني يون سنا هى كه يهه

دريا چين سے هوكر پهاڑون كو كاٹتا هوا بشبهر مين پهنچا هي

cause كهتے هين كه اس مُلك مين سونا بهت هوتا هى * وجه اسكي

effect

philosophers يهه هى كه اكثر سنگ ريزے وهان كے تاثير پارس كي ركهتے هين gravel

لوها تانبا اُنکو لگ کر سونا هوجاتا هی لیکن پهچانے نهین جاتے * copper

اِسواسطے وهان کے باشندے گهوڑے - ٹٹّو - بیَل کے پاون مین

نعل باندهه کر چرنے کو وهان کے پهاڑ پر چهوڑ دیتے هین * بسا اَوقات several

اُنکے نعل سونے کے بن جاتے هین * اور اُس مُلک کے حاکم کے

یهان نقارے kettle-drum بهی سونے کے هین پهر اور اشیا articles اور ظروف basins کا تو کیا

شُمار reckon هی *

القصّه دریاے مذکور اُس دیار country مین سے هوکر سرمور مین آیا

هی * چُنانچه وهان کے زمیندار سلاطین هند کو بلکه وهان کے وزرا

اُمرا تلک دریا کی راه سے برف کشتیون پر بهیجتے تهے * اِسی سبب

عوامُ النّاس everyone وهان کے راجا کو برفی راجا کهتے تهے * پهر وهان سے

پهاڑ پر هوکر اُس زمین مُسَطّح level پر پهنچا هی که شاه جهان نے وهین

اُسکے کنارے پر ایک قصر palace عالیشان بنایا هی بلکه هر ایک امیر صاحب

منزلت of rank نے سواے اُن کے بعضے بعضے اور بادشاهی بندون نے بهی

موافق اپنی قدر و حوصلے desires کے عمارتین ستهری ستهری beautiful دل چسپ

بنائین هین اِسی جهت reason سے وهان ایک معموره cultivated spot مختصر سا لگونهان beautiful

بن گیا اور مُخلص پور اُس کا نام هوا * چُنانچه بادشاه اکثر اَوقات

وهان سَیر walk کو جاتے تهے اور حظ pleasure اُٹهاتے تهے * اُسی مقام سے

شاه نهر که آدهی جمنا برابر هی شاه جهان آباد مین کاٹ کر لیگئے

هین * اور دریاے مذکور پهاڑ سے اُتر کر اکثر محال کی تازگی کا

باعث هوا هی * چُنانچه قلعهٔ ارک اور کتنے مکان بادشاهی امیرون

کے اُسی کے کنارے هین * پهر وهان سے متهرا اور گوکل اور بندرابن

مین پهُنچا * یے دارُ الخلافة سے پندره فرسخ league کا عرصه رکهتے هین *

پھر اکبر آباد کے تلے گیا چُنانچہ وھان بھي اکثر عمارت بادشاھی
اور امیرون کي حویلیان لب دریا ھین * بعد اسکے اِٹاٿے کے شھر و قلعے bank
کے نیچے جا نکلا * پھر کالپی کے مُتّصل گیا اُسکے بعد اکبر پور مین near
چُنانچہ عمارتین راجه بیربل کي اُسي کے کنارے پر ھین * اور راجه
مذکور شهر مسطور ھي مین پیدا ھوا اور اُسي شھر کے تلے دریاے above mentioned
چنبل اور بیتوه اور دھسان سواے اِنکے اور بھي دریاو گوندوانے کي
طرف سے جُدے جُدے آکر اُسمین ملے ھین * پھر جمنا ملکو سے
مین ھوکر اِله آباد کے قلعے کے نیچے گنگا سے آ ملي *

knows اور دوسرا دریاو گنگا اُسکے بھي سر چشمے سے کوئي واقف نهین
paradise of Vishnu explanation لیکن ھندوؤنکے عقیدے مین یون ھی کهگنگا بیکنٿھ سے اُتري * شرح faith
mountain
اِسکي هُنود کي قدیم کتابون مین ھی * اور کیلاس پربت پر ھو چین کے
مُتّصل جا نکلی چُنانچه فردوسي کے شاھنامے مین ھی که پتّھرکي near
عمارات سیاوُش بن شاه کیکاؤُس کی لب گنگ ھین * پھر رھان سے
inclosure کوھستان بدري مین آئی وھین ایک اِحاطه برف کا ھی که ھیماچل mountainous
bodies
future world اُسکو کهتے ھین * ھندو اپنی کایا کو اُسی مین گلانا باعث آخرت کي
نجات کا جانتے ھین * چُنانچه پانڈون نے جاکر اپنے بدن اُسمین گلائے * salvation

to such an extent لیکن کنارے اُس دریا کے اُس پهاڑ مین اِس قدر بُلند ھین که
پاني بدقّت دکھائي دیتا ھی ناو پر آدمی پار نهین جا سکتے * with difficulty
اِس واسطے گُذارے کی جاگهه بڑے بڑے موٿے رسّے دونون کنارون کے passage
assistance درختون سے مضبوط باندھتے ھین اور چھینکون پر اُنکے سهارے سے پار nets
men اُترتے ھین * غرض بدري ناتھه کي پرستش کو خلایق شھر شھر worship
سے آتی ھی لیکن اِس طرح کا طور گُذاریگا جو کسي آدمي نے

نہین دیکھا بسبب اِسکے آتے جاتے اُسپر نہایت ڈرتے ہین *

بعد اُسکے دریاے مذکور بدری ناتھہ کے پہاڑ سے بہتا ہوا سری نگر — having flowed

تلے آیا اور وہانسے رکھی کیش مین جاکر ہردوار کے پہاڑ مین جا — beneath

religion

نکلا ہی * اگرچہ گنگا سر تا سر ہندوؤن کے مذہب مین پوجنے کے

قابل ہی علی الخصوص اُس مقام کے بیچ * چنانچہ ہرسال بیساکھی — especially

کے نہان کو ہرطرف سے ایک خلقت آکر وہان جمع ہوتی ہی *

Aquarius

پر جس سال کہ مشتری دلو مین آتی ہی زبان ہندی مین اُسے — planet Jupiter

کُنبھہ کہتے ہین اُس برس دور دور کے لوگ کثرت سے آتے ہین اور

charity — وہان نہاتے ہین * حاصل یہہ ہی کہ وہان کا نہانا دان پُن

cutting

virtuous action — اور ناخن لینا سر مُنہہ کے بال مُنڈانا بڑا ثواب جانتے ہین * بلکہ — cutting nails

hope of salvation — مُردون کی ہڈیون کو بھی اُس جگہہ گنگا مین ڈالنا وسیلہ نجات — dead men

a present — کا سمجھتے ہین * اور پانی وہان کا بطور تحفے کے بہنگیون مین — like

مُلک بمُلک پہنچاتے ہین * لُطف یہہ ہی کہ مُدّتون — virtue

spoil

پانی اُس دریا کا اگر باسنون مین رہے مُطلق نہین بگڑتا کیڑا — never

اُس مین کبھو نہین پڑتا * ساتھہ اِس کے میٹھا اور ہلکا سارے

دریاؤن کے پانی سے ہی * اِسپر خوبی یہہ کہ ہر ایک کے مزاج

health

کو راس آتا ہی * یہان تلک کہ بعضے بیمارون کو شفا بلکہ کتنی — puts to rights

notwithstand-ing lustous

مزمن بیماریون کو فایدہ دوا کا بخشتا ہی * باوجود اِس کے تندرستونکو — chronic

stomach

digestion — توانائی تازگی معدے کو صفائی قوت ہاضمہ کو ترقی دیتا ہی * — strength

سواے اِن باتون کے حرارت غریزی کو بڑھاتا ہی * بھوکھہ زیادہ — natural heat

لگاتا ہی * رنگ لال کرتا ہی اور مزاج بحال * اِسی واسطے ہندوستان — good

کے بادشاہ اور اکثر اُمرا کہین ہوئین پر اُسی کا پانی پیتے ہین *

قصہ مختصر یہہ دریاؤ ھردوار سے سادات بارہ کی بستی مین abbreviated
near ھوتا ھوا ھستنا پور کے متصل جا پہنچا * پھر وھان گڈھہ مکتیسر و
انوپ شہر و کرنباس و سورون اور بداؤن کے قریب اور وھان سے قنوج
کے متصل ندان شیوراج پور اور کھجوے و مانک پور و شہزاد پور
مین ھوتا ھوا قلعۂ الہ آباد کے تلے جا نکلا ھی * وھین جمنا بھی
کئی دریاؤن سمیت آس مین آملی * پھر گنگا چنار گڑھہ اور
کئی محالون کے تلے ھوتی ھوئی بنارس کے نیچے جا پہنچی *
غرض پٹنے کے تلے پہنچتے پہنچتے بہتر دریاؤ اتر اور دکھن کے
پہاڑون سے جدے جدے آکر اُس مین ملے پر نام اُسیکا باقی رہا *
with difficulty مگر پاٹ بہت بڑھہ گیا کہ کنارہ وھان بدقت نظر آتا ھی اور breadth
برسات مین تو دکھائی ھی نہین دیتا * پھر وھان سے راج محل
و مرشد آباد و میر داد پور و ھجراھٹی مین ھوتی ھوئی جہانگیر
نگر کے تلے پہنچی * ڈھاکہ بھی اُسی کا نام ھی * بعد اُسکے کئی
فرسخ جاکر دو حصے ھوئی * ایک تو شرق رو جاکر چاٹگام مین leagues (east)
شور دریا سے ملگیا نام اُسکا پدماوتی ٹھہرا * دوسرا جنوب کی طرف
بہکر تین ٹکرے ھوا * ایک کو سرستی کہتے ھین * دوسرے کو جمنا * having flowed
rivulets تیسرے کو گنگا * پھر اُسکے چھوٹے چھوٹے ھزار سوتے ھو کر بندر
چاٹگام کے نزدیک دریاے عمان مین مل گئے * بعد اِسکے سرستی
ascertained اور جمنا بھی اُس مین آملین * پر تحقیق یہہ ھی کہ گنگا راج محل
سے آگے بڑھہ کر متصل قاضی ھٹے کے جب پہنچی نام اُسکا پدّا
ھوا * وھین سے ایک سوتا جدا ھوکر مرشد آباد کی طرف گیا پھر
sea ندیا مین پہنچ جلنگی سے مل کلکتے کے نیچے ھو دریاے شور سے جا ملا

اُسی کا نام بھاگیرتی هی اور پدّا که اصل گنگا هی وہ چاٹگام
مین جاکر سمندر سے ملی * لیکن ڈهاکے سے یهه دریاو تین
کوس پر هی مُتّصل اُسکے بوڑهی گنگا * قصّهٔ کوتاه چاٹگام کے — to cut short a long story
دریا تلک پہنچتے پہنچتے گنگا جمنا سرستی کے هزار سوتے هوگئے *
اور اکثر سیاحون کی زبانی سنّےمین یون آیا هی که گنگا کے کنارے — travellers
پر اِبتدا سے اِنتہا تک بیشتر مُتھمرد چور مُفسد راهزن بستے هین * — evil doers — robbers — highway men
وجهه اِسکی ایک لُطف سے صاحب خلاصة التواریخ نے یهه لکھی
هی که از بسکه اِسمین نہانے سے گناه لوگون کے جسم سے دور هوتے
هین اغلب که وے هی بطور تناسخ پیکر اِنسانی مین جنم لیکر — transmigration — like
خلق کو یہان اذیت دیتے هین *

even — فی الجمله صوبهٔ مذکور کی هوا قریب اعتدال کے هی — in short
اور زراعت اُسمین بارانی و سیلابی اور کہین کہین کوؤن سے — cultivation — inundation — by rains
سه فصله هوتی هی * میوه بهی اِیران و توران تلک کا گونا گون — crops — of various kinds
کثرت سے اور پهول خوشبو اور رنگین طرح بطرح کے بہتایت
سے هر فصل مین هوتے هین * عمارتین بهی بڑی بڑی پخته — season
سنگین و خشتی افراط سے بنتی هین * صوبهٔ اکبر آباد اُسکی — bricks — in abundance
مشرق کی طرف - صوبهٔ لاهور مغرب کی طرف - صوبهٔ اجمیر
جانب جنوب - کماؤن کا پہاڑ جانب شمال * اور پلول سے اکبرآباد — side = طرف
لیکر تا لودهیانه کنارهٔ دریاے ستلج طول ایک سو ساٹهه کوس کا اور — length
سرکار ریواڑی کے کماؤن کے پہاڑ تلک عرض ایک سو چالیس — breadth
کوس * غرض شاهجهان آباد و سرهند و حصار فیروزه و سہارنپور
و سنبهل بداؤن و ریواڑی و نارنول آٹهه سرکارین مُتعلّق اُنکے — connected with

دو سو انتیس محال * آمدنی اس صوبے کی چوھتر کروڑ ترسٹھه لاکهه پینتیس هزار دام - اور یهه اصطلاح مین متصدیون کی پچیسوان حصّه پیسے کا هی *

صوبه مستقرّ الخلافة اکبرآباد

آگرہ ایک گاؤن پرگنهٔ بیانه کے متعلّقات سے تها * سلطان سکندر لودي نے اُس مکان کو پُر فضا دیکهه کر تخت گاہ مقرّر کیا * اور ایک شهر نهایت خوب بسایا * اُسکے بعد بادل گڈهه مشهور هوا * پهر شاہ جلال الدّین اکبر نے ممالک محروسه کا بیچون بیچ سمجهکر ایک قلعه نهایت مُستحکم بنایا * ساتهه اسکے شهر بهی نهایت وسیع وخوش اُسلوب پُر عمارت بسایا * سچ تو یهه هی که کسي جهان دیده نے قلعه اِس متانت کا اور شهر اِس وسعت کا نهین دیکها * جمنا چار کوس تلک شهر کے درمیان بهتي هی دونو طرف عمارتین عالیشان اور رنگ برنگ کے مکان خدا کی قُدرت کا تماشا دکهاتے هین * باوجود اِسکے اشخاص هر قوم کے اور باشندے هر مُلک کے کثرت سے مُجتمع * علی هذا القیاس اجناس و اشیا بهي هفت اِقلیم کی جیسی چاهئے هر وقت بہتایت کے ساتهه موجود * بهانت بهانت کے میوے هر شهر و ولایت کے اور رنگ برنگ کے پهول هر فصل مین بخوبي بهم پهنچتے هین * پر وهان کے خاص میورن مین خربوزہ نهایت شیرین و خوش مزہ و خوش‌بو هوتا هی * لیکن کچهه چهوٹا اِسي واسطے اکبرآباد کی جمالي مشهور هئی * پان بهی وهان کا نازکتر ساتهه عطریّت کے * سواے اِسکے اشیا بهي انواع و اقسام کي لطیف

و اعلا بنتي هي * کاریگر بهي اپني اپني صنعت مین کامل موجود * خصوصًا کار چوب یہان کا سنہری روپہری نہایت چوکھا اور جگمگا هوتا هی * بنابر اِسکے اکثر سوداگر کارچوبي تهان اور چیرے خرید کر مُلک بمُلک لیجاتے هین اور انتفاع اکثر اُٹهاتے هین *

قصّه مختصر شهر مذکور نہایت آباد و بارونق هی * مزار بهی اُسمین عُلما و اَولیا کے اکثر هین * اور مقبرہ محمّد اکبر بادشاہ وشاہ جہان کا قریب اُسکے نہایت اُسلوب و نمود کے ساتهہ هی *

بیانا قدیم زمانے مین ایک بڑا شهر تها اور قلعه بهی اُسکا نہایت مضبوط و محفوظ * اگلے وقت مین گُنهگار بندیوانون کو وهین رکهتے تهے * مہندي وهان کي نپٹ رنگین * اور آم بهی بہت بڑا وزن مین قریب ایک سیر کے *

سیکري ایک گاؤن هی آسي کے علاقے کا اکبر آباد سے بارہ کوس پر * اکبر بادشاہ نے شیخ سلیم چشتي کے فرمانے سے وهان ایک قلعه سنگین بنایا * ساتهہ اِسکے عمارتین اچهی اچهی خانقاهین خوب خوب مسجدین پاکیزہ پاکیزہ بنائین * پهر فتح پور اُسکا نام رکهه کر دار السّلطنت مُقرّر کیا * مُتّصل اُسکے ایک بڑا تالاب هی دوکوس کے پهیر مین کنارے پر اُسکے ایک بڑا ایوان و ایک مینار عالیشان علاوہ اِسکے ایک مکان هاتهي لڑانے کا بہت بڑا اور چوگانگاہ نپٹ پُر فضا قریب اُسکے سنگ سرخ کي کهان چنانچه ستون اور چٹانین سواے اِنکے عمارات کے لوازم جس قدر اور جتنے اندازے کے درکار هون وهان سے نکل سکتے هین *

گوالیار نامی قلعه هی آب و هوا اُسکي نہایت خوب اُستواري

مضبوطي بهي نہيت مشہور * تا اُسلوب سلطنت جو زندانى قابل حفظ کے هوتے تهے اُنکا ٹهکانا وهين تها باشندے وهان کے بمرتبه زبان آور * گوَیّے نہایت با اثر * اور محبوب دلربائي مين خوب چالاک اور قيامت سے باک هوتے هين * مزار شيخ مُحمّد غوث کا بهي وهين هى کہتے هين که شيخ مذکور اپنے عهد کے صاحب کمالون مين مُمتاز تها * اور تسخيرِ مريخ اُسکے عمل مين تهي *

کالپی ايک شہر هى جمُنا کے کنارے * بہت سے صاحب کمال درويش اُس سر زمين مين بهي آسوده هين * ساتهه اِس کے مشہور هى که بهيم کے تودے کے غار مين وهان فيروزے اور تانبے کي کهان هى * ليکن مداخل ومخارج اُسکے برابر هين * پرگرمى اپنے موسم مين وهان حد سے زياده پڑتي هى * يہان تک که اُسکي اطراف مين بيشتر بادسموم چلتي هى * اکثر راه رو اُسکي حدّت سے تونس کر اذيت پاتے هين بلکه بعضے تو مرهي جاتے هين * اِسي ڈر سے وهان کے باشندے اِس رُت مين بيشتر گهرون مين بيٹهے رهتے هين پهرتے چلتے نہين مگر بضرورت گرمي کا وقت ڈال کر * مصري بهى وهان کي بلادِ هند مين مشہور هى *

متُهرا قديم بستي هى اِسى دريا کے کنارے پر * کَنهيّا کي پَيدايش وهين هوئى هى * اور هندوي کتابون مين بزرگى و برتري اُس طبقے کى بہت لکهى هى * فى الواقع هندوونکا بڑاتيرتهه هى * آغاز آفرينش سے اُسکو پرستش گاه جانتے هين * ٹهاکُر وهان کا عالم گير کے وقت مين کيشو راے تها * چنانچه بادشاه نے اُسکے مندر کو توڑ کر وهين ايک مسجد بنائي هى * اور عبدُالنبي خان

فوجدار نے وسط شہر میں ایک مسجد عالی بنا کر دنیا میں نام کیا * اور عاقبت میں ثواب لیا * سواے اسکے بسرانت میں دریا کے کنارے سے اندر تلک کئی سو سیڑھیاں سنگین و پختہ بنائیں چنانچہ جیٹھہ بیساکھہ میں بھی کچھہ اوپر سو پانی میں ڈوبی رھتی ھیں * بسبب اسکے زینت گھاٹ کی بڑھہ گئی اور نہانے والوں کو راحت حد سے زیادہ ھوئی * حاصل یہہ ھی کہ ھندوؤں کو بھی راضی کیا اور شہر مذکور میں نیکنام ھوا *

قنوج قدیم شہر ھی گنگا کے کنارے * نہیت خوش آب و ھوا * میوہ بھی وھاں کا اکثر خوب با مزہ ھوتا ھی *

بلھور کہ ایک پرگنہ سرکار مذکور کا ھی اُسکے تعلقے کا ایک قصبہ مکن پور * درگاہ سید بدیع الدین عرف شاہ مدار کی وھیں ھی * اکثر لوگ اُنکو مانتے ھیں خصوصاً عوام بیشتر ارذال * اور فقیر بھی اِس گھرانے کے ایسھي کچھہ اکثر جاھل *

قصہ مختصر اِس صوبے میں بھي دریا دو ھی نمود کے ھیں* ایک تو جمنا جسکا احوال سابق لکھنے میں آیا * دوسرا چنبل کہ اکبرآباد سے آٹھہ کوس کے فرق سے ھوتا ھوا بھداور و سرکار ایرج کے محال سے گذرتا ھوا اکبر پور کہ متعلق کالپی کا ھی وھاں پہنچکر جمنا سے جاملا * لیکن دریاے مذکور کي برامد کا مقام مالوے کے متعلقات سے ھي یعنے خاص پور * غرض گھاٹم پور اِس صوبے کے پورب طرف * گنگا اُتر رخ * چندیری دکھن طرف * پلول پچھم رخ * طول صوبۂ مذکور کا گھاٹم پور الہ آباد کے متعلق سے لیکر تا پلول کہ شاہ جہان آباد کے عملے سے ھي ایک سو ستر کوس * اور عرض

قنوج سے تا بہ چندیري کہ وہ مالوے کے مضافات سے هی
سو کوس *

القصہ سرکار اکبر اباد و باڑي و الور و تجارہ و ایرج و کالپي و سانوان و قنوج و کول و بروده‌ه و منڈلاور وگوالیار و غیرہ چودہ سرکارین متعلق اُن سے دو سو اٹھہ سٹھہ محال * آمدني آنہانوےکروڑ اٹھارہ لاکھہ پینسٹھہ هزار آٹھہ سو دام *لیکن برسون سے سرکار قنوج صوبۂ اودھہ مین داخل هی *

ڈیگ کنبھیر وبھرت پور بھی گویا صوبۂ اکبرآباد کے متعلقات سے هین * اٹھارہ اٹھارہ یا آنیس آنیس کوس کا فاصلہ آنسے اور شہر مذکور سے هی * قلعے آنکے نہایت مستحکم و محفوظ وکلان * ساتھہ اسکے اسباب جنگي اور ذخیرے هر ایک مین اِس بہتایت کے ساتھہ کہ سالہاے سال قلعے والے محتاج اِن آمور کے نہون خصوصًا بھرت پور مین بالفعل وهی رنجیت سنگھہ کا مسکن هی * قلعۂ مذکور سب سے زیادہ مضبوط و محکم * چنانچہ آسکے گرد کی کھائي ایک چھوٹی سی ندي هی کہ ناوٴ آسمین چلے * سواے اِسکے اور اسباب اور آثار حفاظت کے بہت سے هین * پر وسعت مین ڈیگ کا قلعہ آسّے زیادہ هی* لیکن مستحکم ومحافظ ایسا نہین * چنانچہ ذو الفقّار الدّولہ نجف خان میر بخشي نے بھی نوَل سنگھہ کی لڑائی مار کر آسکو چھین لیا تھا * لیکن بھرت پور کا اِرادہ نکیا بلکہ ٹال دیا * بنا آنکی راجا بدن سنگھہ سورج مل جاٹ کے باپ سے شروع هوئی اور اِس امر کی ترغیب راجا جی سنگھہ جی پور والے نے آسکو دی * بلکہ موجب آسکي ترقی کا بھی کچھواهون

هین کا خاندان پڑا * چنانچہ ایسری سنگھہ نے محمد شاہ فردوس آرام گاہ سے ایک لاکھہ چالیس ھزار روپیہ پر میوات کا بھی اسکو اجارا کروا دیا * سوائے اسکے ملکی مالی ھر امر مین اسکا مددگار تھا وجہ اسکی یہہ ھی کہ جی نگر کے راجاؤن نے جاٹون کو اپنا مد راہ ٹھہرایا تھا * تالیف قلوب کے لئے آپ بھی انسے بسلوک پیش آتے تھے * اور حضور اعلی سے بھی رعایتین کرواتے تھے * پھرتو دولت انکی دن بدن بڑھنے لگی اور ریاست رونق پکڑنے * بدن سنگھہ نے اپنے جیتے جی سورج مل کو مختار کیا اور آپ الگ ھو بیٹھا * اسنے آسے زیادہ گڑھون کی تیاری کی اور شہرون کی آبادی کو ترقی بخشی * سپاہ کے احوال پر بہت متوجہ ھوا * ھر ایک رسالہ دار سردار سے بیشتر سلوک کیا * بنابر اسکے اکثر کارھاے عمدہ اسکے ھاتھہ سے نکلے بلکہ بعضے بت باھری کام آسنے کئے * چنانچہ نواب ذوالفقار جنگ سید صلابت خان میر بخشی پر غالب ھوا * اور نواب حکیم خان سا بہادر اس معرکے مین مارا گیا * غرض انکی ریاست کو جو ایک مدت رھنا ھی بسبب اسکے سواے راجا رتن سنگھہ کے جو ھوا سو مدبر اور شجاع * پر راجا مذکور کچھہ بودا نتھا مگر عیاش و غافل * اسی سبب سے روپانند کیمیاگر کے ھاتھہ سے کشتہ ھوا * قصہ مختصر شورشین اور شرارتین تو یے اورنگ زیب کے وقت سے کرتے تھے * چنانچہ زور آور سنگھہ اکبرآباد و شاہ جہان آباد کے قافلے اکثر لوٹ لیجاتا تھا اور مسافرون بیچارون کو اقسام کی ایذائین پہنچاتا تھا * ساسنی کی نواح مین ایک گڈھی بھی اسنے اپنے حفظ کے لئے نہایت مستحکم بنائی تھی *

اُسکے اڑتلے سے فوج بادشاھی سے بھی کتنے دنون لڑا * چنانچہ اکبرآباد کے ناظم نے ھرچند اُسکے اپنے کا قصد کیا پر کچھہ نہوسکا * لاچار دست بردار ھوا * آخر شاھزادہ بیدار بخت نے آکر تین مہینے تک اُسکا محاصرہ کیا * جب ذخیرہ نبڑچکا تب زور آور سنگھہ شہزادے کی خدمت مین دست بستہ حاضر ھوا بلکہ ھمراہ اُسکے دکھن گیا * اورنگ زیب بسکہ اُسکے ھاتھہ سے بتنگ تھا توپ کے منھہ دھر کے اُڑادیا * پھر جاٹون نے اپنا رئیس راجا رام کو مقرر کیا * قصّہ کوتاہ بنیاد انکی عالمگیر کے وقت سے بندھی * پھر جون جون سلطنت ضعیف ھوتي گئي بے قوت پکڑتے گئے * چنانچہ ابتلک کہ شاہ عالم کا اٹھتالیسوان سن جلوسی ھی راجا رنجیت سنگھہ سورج مل کا بیٹا اُسی قوت و تسلّط کے ساتھہ اپنے ملکون پر محیط ھی *

صوبۂ خوش سواد الہ اباد

ھندوی نام اُسکا پراگ ھی اکثر ھندو تربینی بھی کہتے ھین * جلال الدین محمد اکبر نے گنگا جمنا کے بیچ ایک قلعہ سنگین و محکم مکانات بھی اُس مین متعدّد و دلچسپ و مستحکم بناکر ایک شہر بھی خوش سواد وھان بسایا * نام اُسکا اللّہ باس رکھا * پھر شاہ جہان نے مُسمّی بالہ آباد کیا * ان دونون دریاؤن نے قلعے کی جانب شرقی کے متصل اتصال پایا ھی اور ایک سوتا بھی قلعے سے نکل کر ان مین آملا ھی * بنابر اسکے نام اِس مکان کا تربینی ٹھہرا * اور اِس سوتے کو ھندو سرستی کہتے ھین * لیکن کتب ھندی مین یہہ

هین کا خاندان پڑا * چُنانچہ ایسری سنگھہ نے محمّد شاہ فردوس آرام گاہ سے ایک لاکھہ چالیس هزار روپے پر میوات کا بھی آسکو اجارا کروا دیا * سوائے اسکے ملکی مالی هر امر مین آسکا مددگار تھا وجہ آسکی یہہ هی کہ جی نگر کے راجاوُن نے جاٹون کو اپنا مد راہ ٹھہرایا تھا * تالیف قلوب کے لئے آپ بھی آنسے بسلوک پیش آتے تھے * اور حضور اعلیٰ سے بھي رعایتین کرواتے تھے * پھرتو دَولت آنکی دن بدن بڑھنے لگی اور ریاست رَونق پکڑنے * بدن سنگھہ نے اپنے جیتے جي سورج مل کو مُختار کیا اور آپ الگ هو بیٹھا * اسنے آسّے زیادہ گڑھون کی تیاري کی اور شہرون کی آبادی کو ترقی بخشي * سپاہ کے احوال پر بہت مُتوجّہ هوا * هر ایک رسالہ دار سردار سے بیشتر سلوک کیا * بنابر اسکے اکثر کارهاےعُمدہ آسکے هاتھہ سے نکلے بلکہ بعضے بت باهری کام آسنے کئے * چُنانچہ نوّاب ذوالفقّار جنگ سیّد صلابت خان میر بخشي پر غالب هوا * اور نوّاب حکیم خان سا بہادر آس معرکے مین مارا گیا * غرض آنکی ریاست کو جو ایک مدت رهنا هي بسبب اسکے سواے راجا رتن سنگھہ کے جو هوا سو مُدبّر اور شجاع * پر راجا مذکور کچھہ بودا نتھا مگر عیّاش و غافل * اسی سبب سے روپانند کیمیاگر کے هاتھہ سے کُشتہ هوا * قصّہ مُختصر شورشین اور شرارتین تو یہے اورنگ زیب کے وقت سے کرتے تھے * چنانچہ زور آور سنگھہ اکبرآباد و شاہ جہان آباد کے قافلے اکثر لوٹ لیجاتا تھا اور مُسافرون بیچارون کو اقسام کی ایذائین پہنچاتا تھا * سامنی کی نواح مین ایک گڈھی بھی آسنے اپنے حفظ کے لئے نہایت مُستحکم بنائی تھی *

اُسکے اڑتلے سے فوج بادشاھی سے بھی کتنے دنون لڑا * چنانچہ اکبرآباد کے ناظم نے ھرچند اُسکے لینے کا قصد کیا پر کچھہ نہوسکا * لاچار دست بردار ھوا * آخر شاھزادہ بیدار بخت نے آکر تین مہینے تک اُسکا مُحاصرہ کیا * جب ذخیرہ نبڑچکا تب زور آور سنگھہ شہزادے کی خدمت میں دست بستہ حاضر ھوا بلکہ همراہ اُسکے دکھن گیا * اورنگ زیب بسکہ اُسکے ھاتھہ سے پتنگ تھا توپ کے منہہ دھر کے اُڑادیا * پھر جاٹون نے اپنا رئیس راجا رام کو مقرر کیا * قصّہ کوتاہ بُنیاد اِنکی عالمگیر کے وقت سے بندھی * پھر جون جون سلطنت ضعیف هوتي گئي یے قوت پکڑتے گئے * چنانچہ ابتلک کہ شاہ عالم کا اٹھتالیسوان سن جلوسی ھی راجا رنجیت سنگھہ سورج مل کا بیٹا اُسی قوت و تسلّط کے ساتھہ اپنے ملکون پر محیط ھی *

صوبۂ خوش سواد الہ اباد

هندوی نام اُسکا پراک ھی اکثر ھندو تربینی بھی کہتے ھین * جلالُ الدین محمد اکبر نے گنگا جمُنا کے بیچ ایک قلعہ سنگین و محکم مکانات بھی اُس مین مُتعدّد و دلچسپ و مستحکم بناکر ایک شہر بھی خوش سواد وھان بسایا * نام اُسکا اللّٰہ باس رکھا * پھرشاہ جہان نے مُسمّی باله آباد کیا * ان دونون دریاؤن نے قلعےکی جانب شرقی کے متصل اتصال پایاھی اور ایک سوتا بھی قلعے سے نکل کر ان مین آملا ھی * بنابر اسکے نام اِس مکان کا تربینی ٹھہرا * اور اِس سوتے کو ھندو سرستی کہتے ھین * لیکن کتب ھندی مین یہہ

نہیں لکھا کہ سرستی یہان سے نکلي هی * سواے اسکے قلعے میں
ایک درخت هی اُسکو اکھی بڑ کہتے هیں * معنے اُسکے پایدار *
اور هندی کتابوں سے یہہ بھی دریافت هوتا هی کہ قیام درخت
مذکور کا قیامت تلک هی * چُنانچہ نور الدین محمد جہان گیر
نے اُسکو کٹوا کر ایک توا لوہے کا بہت بھاري اُس مقام پر رکھوا
دیا تھا * چند روز کے بعد وہ درخت پھر پھبکا اور اُس توے کو
توڑ کر باهر نکلا * حاصل یہہ هی کہ هندو اُسکو بڑا تیرتھہ بلکہ
پرستشگاهوں کا بادشاہ جانتے هیں * جب کہ سورج مکر کا هوتا هی
یعنے جدی میں آتا هی * گروہ گروہ زن و مرد نزدیک دور سے آکر وهان
جمع هوتے هیں * ایک مهینے تلک روز نہاتے هیں اور اپنی هُوت کے
موافق دان پُن کرتے هیں * سواے اِسکے سرکاروالا میں بھی هر شخص
کچھہ رُپے داخل کرتا هی علاوہ اِسکے هنود از بسکہ وهان کے مرنیکو
بہتر سمجھتے هیں * اِسي سبب زمانۂ سابق میں بعضے تو نجات
آخرت کے لیئے کتنے اِس امید پر کہ کسي راجا راوٗ کے یہان جنم
لیویں جیتے جی اپنے تئیں آرے سے چروا تے تھے * شاہ جہان
صاحب قران ثانی کے وقت سے یہہ عمل موقوف هوا لیکن قلعہ
شاہ عالم بادشاہ کے چوالیس سن جلوسی میں صاحبان انگریز نے
توڑ کر اِس اُسلوب کے ساتھہ بنایا کہ اُسکا نقشہ هي اور هوگیا *
سچ تو یہہ هی کہ آگے قابل بزم تھا اب لائق رزم هوا * لیکن یہہ
معمورہ آگے نہایت آباد تھا چنانچہ اِس میں بارہ سرائیں اور بارہ
دایرے تھے * اب تلک بھی کئی موجود هیں * لیکن وہ عالم کہان
شرف المکان بالمکین * اور دائرہ وهان کے باشندے خانۂ فقرا کو

کہتے ہیں * پر اُسکے مُحوّطے میں مکانات مُتعدّد ہوتے ہیں * بلکہ بیشتر مسجد و خانقاہ بھی اُس میں دیکھی ہی * چُنانچہ شاہ خوب اللہ کا دائرہ نہایت وسیع و کلان اور مشہور جہان تھان ہی * پھر معلوم ہوا کہ عُلماء و مشایخ بھي یہان مُدّت سے رہتے ہیں * لیکن خُلاصۃ الہند کے مؤلّف نے جو احوال اُنکا قلم انداز کیا اور مُطلق نہ لکھا * اغلب کہ اُسکو خبر نہوئي کہ یہان بھی اہلُ اللّٰہ موجود ہیں * کیونکہ اکثر صوبون کے فقراء و مشائخ کا احوال اُسنے ثبت کیا ہی * پھر صوبۂ مذکور کے فُقراے مشاہیر کے حالات کي تحریر سے کیونکر ہاتھہ اُٹھاتا * چنانچہ حاوي فضائل صوري و معنوي شیخ محمد افضل الہ آبادي و عباسي و نقشبندی کي وفات گیارہ سی چوبیس ہجري میں ہوئی اور تالیف اِس کتاب کي سن گیارہ سی ساٹھہ میں *

اور تیس کوس صوبۂ مذکور سے پرے بنارس ہی * ہندي کتابون میں نام اُسکا بارانسی بھي لکھا ہی اِس لئے کہ یہہ بستی درمیان دریائے برنہ اور آسی کے واقع ہی * کاشی بھی اِسکو کہتے ہیں اور مہادیوٗ سے منسوب کرتے ہیں * غرض شہر مذکور نہایت قدیم ہی عمارات اُسکي سنگین و پُختہ و بُلند اکثر لبِ دریا * لیکن حویلیون میں انگنائي ندارد * سواے اِسکے اندر باہر بستي کے ہزارون بُت خانے الگنت شِوالي سیکڑون کُندھہ * اور ٹھاکر یہان کا بسیسر ناتھہ * چُنانچہ اُسکا برا مندر تھا * عالم گیر نے تُڑوا کر وہان ایک مسجد بڑي عالیشان بنائي * شہر کے لوگ اُسکو بسیسر کي مسجد کہتے ہیں * سوائے اِسکے اور بھي کئي نامی

بتخانے توڑے اور مسجدیں اُنکی جاگہہ بناکیں ٭

قصہ کوتاہ شہر مذکور اب بھی آباد ہی ٭ لیکن کوچے اُسکے نہایت تنگ و تاریک و بدبو ٭ بلکہ بعضی گلیوں میں تو دھوپ کا گذر بھی نہیں ہوتا ٭ اِسی باعث زمین وہاں کی بیشتر سیلی رہتی ٭ پر دریا کنارے کی عمارتیں سب کی سب دل چسپ قابلِ سیر ٭ اور باغات بھی شہر کے پچھم طرف نپٹ سہاونی الگونہیں کہ انسان کا وہاں جی کبھو اُداس نہو ٭ ہرچند اُسکے کوئی پاس نہو ٭ حسن بھی وہاں کا نہایت چمک تمک کے ساتھہ اگر فرشتہ بھی دیکھے تو دیوانہ ہوجائے پریزاد تو کس شُمار و قطار میں ٭

غرض معمورۂ مذکور کیفیت سے خالی نہیں دید کے قابل ہی ساتھہ اِسکے علم ہندی کا بھی گھر ہی ٭ کیونکہ بڑے بڑے پنڈت اچھے اچھے برھمن بید کے پڑھانے والے شاستر کے بیدوں کے جاننے والے اور جوتکی نُجومی گُنّی ہر فن کے بکثرت اُس شہر میں رہتے ہیں ٭ اِسی واسطے برھمن برھمن زادے دور دور سے تحصیل کو آتے ہیں ٭ اورمدتوں پڑھتے پڑھاتے ہیں چُنانچہ ابتلک بھی مدرسہ ہندی کا موجود ہی ٭ صاحبان عالیشان نے بھی اخراجات اُسکے بدستور جاری رکھے ہیں ٭ اور اکثر آزاد منش عبادتی تپشی اِس لحاظ پر کہ مرنا وہاں کا باعث نجات کا ہی اپنے وطن چھوڑ دُنیا سے ہاتھہ اُٹھا رام سے لو لگا وہیں رہنا اِختیار کرتے ہیں بہُتیرے بوڑھے کہنہ سال کتنے آزاری جینے سے مایوس ہوکر وہاں آتے ہیں ٭ اور دنیا سے اُٹھہ جاتے ہیں ٭ از بسکہ لوگوں کی آمد جامد ہر ایک سمت سے رہتی ہی ٭ اِسی سبب اُسکی آبادی کم نہیں ہوتی ٭

کپڑا بھی وھان ریشمی و زربافی خوب بنا جاتا ھی * خصوصًا تاش بادلہ نہایت جگمگا * اور مشروع و کمخواب تو واقعی بعد گجرات کے بنارس کے برابر ھند میں کہیں نہیں بنتا * اگرچہ مشروع موٗ میں اب تیار ہونے لگا ھی لیکن یہہ قماش و ملائمت کہاں * پاجی اور نجیب کا سا فرق ھی *

پچھم طرف شہر کے اورنگ آباد کی سرائے پختہ اور نہایت کشادہ * داھنے اسکے بچاس موچن کا تالاب * اس سے کچھہ آگے بڑھہ کر بستی سے باھر قدم شریف * اکثر وضیع و شریف پنجشنبہ کے دن وھان جاتے ھیں * شام تلک صحبت اور لوگوں کی کثرت رھتی ھی * ھر چند کہ نشست گاھیں اور خانقاھیں کم ھیں لیکن لطف سے خالی نہیں * علاوہ اسکے اس قطعے میں اکثر مسلمانوں کی قبریں ھیں * چنانچہ مزار شیخ محمد علی حزین گیلانی کا بھی وھیں ھی * اس مرحوم نے اپنے حین حیات میں اسے بنوایا تھا * بلکہ کبھو کبھو پنجشنبہ کو وھاں جاکر بیٹھتا اور کچھہ خیرات بھی کرتا * بیت *

جو بقا اپنی فنا سمجھے وہ دکھہ بھرتے نہیں
مرمٹے جو زندگی میں وے کبھو مرتے نہیں

غرض بعد ھنگامۂ بکھیر وہ عارف بے ریا سن گیارہ سی اسی ھجری میں بہشت نصیب ھوا *

چنار گڑھہ ایک قلعہ ھی پہاڑ پر سنگین و بلند و محفوظ * لیکن نشیب و فراز اس میں بہت ھی * گنگا اسکے نیچے بہتی ھی * قریب اسکے ایک قوم عالم گیر کے وقت تلک سر و پا برھنہ جنگل

میں رہتی تھی * اور تیر اندازی و شمشیر زنی میں اپنی اوقات بسر کرتی تھی یعنی کتنے صحرا نشین یا پہاڑیئے اسوقت میں رہزنی کرتے تھے * لیکن بالفعل بلکہ سالہاے سال سے اسکے متصل ایک معمورہ ہی کہ اکثر ہندو مسلمان اسمین بستے ہین * اشیا و اسباب بھی ضروری موافق انکے بہم پہنچتے ہین * اور قلعہ مذکور ہر چند آگے بھی بارونق تھا پر جب سے صاحبان عالیشان کے قبضے میں آیا ہی خوب تیار سجا سجایا رہتا ہی * قریب اسکے قاسم سلیمانی کی درگاہ ہی * نہایت خوش عمارت پر کیفیت مکانات اسمین سنگین و پختہ و متعدد اپنی وضع کے اسلوب دار و با قرینہ * خصوصاً وسط مین ایک مسجد بہت بڑی پاکیزہ و استوار جیسے انگوٹھی مین نگینہ ۔ جنگلا بھی اسکے اطراف کا نہایت سہاونا ہرا * مرض خفقان کی دوا * * بیت *

ہی شاداب و سر سبز وہانکی زمین
وہ جنگل ہی گلشن سے بہتر کہین

اور چنارسے دکھن طرف آٹھہ کوس کے فاصلے سے گنگا کے کنارے پر مرزا پور ہی * ہر چند کہ بستی اسکی چھوٹی ہی لیکن خوب آباد * و خوش سواد * عمارتین پکی بیشتر * لیکن اکثر بیپاریون کے گھر * سفید پونڈا وہانکا مشہور ہی * اگرچہ ہوگلی کا بھی گنا نپٹ نرم اور میٹھا ہوتا ہی لیکن وہ ساتھہ ان خوبیون کے کلانی اور گندگی بھی رکھتا ہی *

گڑھہ کالینجر سنگین قلعہ ہی نپٹ بے لگاؤ ایک بڑے اونچے پہاڑ پر * اسکی ابتدا سے کوئی واقف نہین * چشمے اکثر اس

مین جوش کہاتے هین * اور تالاب بڑے بڑے آب زُلال سے بھرے هوئے ایک لُطف دکھاتے هین * بھیرون کا بُتخانہ وهین هی * اور قریب اُسکے گھنے درختون کا ایک جنگل هی * بیشتر اُس مین آبنوس کے پیڑ * لوگ وهانسے هاتھي بھي پکڑ لاتے هین * اور پاس اُسکے لوهے کی کھان * بلکہ بعضے بعضے جاگھہ سے الماس کي ڈلیان بھي هاتھہ لگتین هین * اور باشندے وهانکے سود مند هوتے هین *

جون پور بڑا شہر هی گومتي اُسکے اندر هوکر نکلي هي * فیروز شاہ نے اُسکو اپنے عہد سلطنت مین فخرُ الدین مُحمّد جونان کہ اُسکا چچا تھا اُسکے نام پر آباد کیا * از بسکہ شہر مذکور شور پُشتون اور مُنھہ مردون مین واقع هوا تھا * فوجدار اُسکے بیشتر خونریزي و سفّاکي مین مشغول رهتے تھے * لیکن آب و هوا اُسکی باشندون مُسافرون کے مِزاج سے موافق * فضا اُسکي فضائے گُلزار سے فائق * حویلیان اُس مین اکثر پُختہ و سنگین * چھپّر کے مکان کہین کہین * اگرچہ آبادی اُسکي اب ویسي نہین لیکن غنیمت هی کیونکہ باغ خزان رسید کا ایک آدھہ چمن دید کے قابل رهجاتا هی * اور اهلِ نظر کو ایک لُطف دکھاتا هی * خُصوصًا جامع مسجد وهانکي اپني ساخت مین لاثاني هی * فی الواقع پُختہ کارون کي ایک نِشانی هی * عِمارت اُسکي تمام و کمال سنگین * اینٹ گارے کا اِس مین نام بھي نہین * بیت *

بناوے کوئي ایسي اب کیا مجال * مرمت بھي هي اُسکی امرِ محال

تعمیر اُسکي سلطان شرق ابراهیم شرقي نے آٹھہ سو باون هجري مین

گي * اور دارين مين نيک نامي لي * تاريخ اسکي بنا کي مسجد جامعُ الشّرق هى * پُل بهي وهان کا اِقليم هند مين بے مانند هى دير پائي اور پُختگي اسکي اظهرُ مِنَ الشّمس * سيکڑون برس گذرے هين ليکن معلوم يهه هوتا هى که آج بنا * اور ابهي تيّار هو چُکا هى * بنا اسکي مُنعم خان خانخانان نے اکبر بادشاه کی سلطنت مين کي * اور مهتمم اسکا نوّاب مرحوم کا فهيم غُلام تها * قطعه اسکي تاريخ کا يهه هى * * قطعه *

خانخانان خان منعم اقتدار * بستة اين پل را بتوفيق کريم

نام او منعم ازان آمد که هست * بر خلائق هم رحيم و هم کريم

ره بتاريخش بری گر افگني * لفظ بد را از صراطُ المُستقيم

حق تو يهه هى که يهه تاريخ اسکي بجا هوئي * کهنے والے کي طبعيت خوب لگي * خدا اسکے تعمير کُنندے کو مُستغرق درياے مغفرت کرے * اور پُل صراط پر اسکي دستگيری و مُعاونت * بيت *

هى دريا دلي کا يهه اُسکی نشان * خدا اِسکو قائم رکهے جاودان

سرائين بهی کئی تهين ليکن بالفعل ايک پُخته پُل کے جُنوب رُخ اور دو کچّی شِمال رو * ليکن کُچهه ايک فاصلے سے پهليل و عِطر بهی وهان کا نهايت خوشبو هوتا هى * چُنانچه اکثر بلاد بطريق تحائف بهيجواتے هين * اور خوشبوئی ساز سوداگر بهی اطراف مين اِسکو ليجاتے هين * غرض سُگندراے اور بيلے کا تيل تو وهان کا سا کهين نهوتا * گُلاب خجالت سے اسکے آگے پاني هوجائے * اور سُهاگ کے عِطر کي باس بهی اسکے هوتے خوش نه آئے * بيت *

بدن مين ملے اسکو جو مرد و زن * تو بن جائے هر ايک دولهه دُلهن

چندیلی کا بھی علی ھذا القیاس * لیکن مشہور یون ھی کہ چندیلی بارہہ کی اور بیلا جونپورکا * پر اپنے تئین اِس مین شک ھی * اور وھان کے گنجبا اکثر ذھین و صاحب علم و دانشمند ہوتے ہین * چنانچہ متقدمین مین مُلّا محمود کیسا ایک صاحب کمال فاضل گذرا ھی کہ اپنے وقت مین یکتائے عصر تھا * اِس زمانے مین تو اُسکا ہونا معلوم * شمش بازغہ اُسکے علمِ حکمت مین ایسا لکھا ھی کہ اسفار اربعہ اُسکی فصاحت و بلاغت کو نہین پُہنچتی * اور شفا اُسکی عبارت کی خوبی کو نہین لگتی * باوجود اِسکے مسائل حکمیہ کا بھی جامع * بالفعل کتب درسیہ سے ھی * فضلا اُس مین جون جون غوض کرتے ہین کیفیتین پاتے ہین اور طلبہ درس سے فائدے اُٹھاتے ہین * اور مُتاخرین مین بھی مولوی میر عسکری و مولوی ابو الفضل و مولوی ابوالخیر واقعی کہ ھر ایک اِن بزرگواروں مین علم و فضل مین یگانہ و افتخار زمانہ تھا * حاصل یہہ ھی کہ شہرِ مذکور بھی ایک دارُ العلم ھی * اِس گئے گذرے پن پر بھی سر رشتہ علم کا کُچھہ نہ کُچھہ چلا جاتا ھی * اب بھی ایک آدھہ فاضل مُستعد نظر آجاتا ھی * چُنانچہ مجمع فضائل خفی و جلی مولوی روشن علی آرایش دودمان شریعت وضیاے محفل فضیلت * بالفعل وھانکے مکتبہ مین موجود ھی * اکثر طلبہ اُسکی بدولت فیض پاتے ہین * اور درجۂ فضیلت کو پہنچ جاتے ہین *

قصہ کوتاہ صوبۂ مذکور کی اب و ھوا نہایت خوب ھی * میوے بھی اقسام کے ہوتے ہین خصوصاً انگور نہایت رسیلا خوش مزہ

میٹھا بڑا بکثرت بکتا ھی * اور پھول بھی ھر فصل میں دیکھنے سونگھنے کے بہتایت کے ساتھہ * خصوصًا موگرا بہت بڑا و گندہ نپٹ خوشبو ھوتا ھی * ایک پھول اُسکا حکم عطردان کا رکھتا ھی * زراعت بھی بہتایت کے ساتھہ ھوتی ھی * لیکن موٹھہ کم یاب * جوار باجرہ کمتر * اور کپڑے کے اقسام سے جھونا اور مہر گل خوب بنا جاتا ھی * اور دریاؤن میں بڑے دریاؤ اِس صوبے میں گنگا جمنا سرجو * طول اِسکا مغجھولی جونپور سے لیکر آتر کے پہاڑ تلک ایک سو ساٹھہ کوس * اور عرض چونسا جو گنگا کا ایک گذر ھی اُسسے گھاٹم پور تلک ایک سو تیس کوس * صوبۂ بہار اِسکے پورب طرف * اکبر آباد پچّھم رُخ * صوبۂ اودھہ اُتّر طرف * ماندھہ گدھہ دکھن طرف * اِلہ اباد - غازی پور - بنارس - جونپور - چنار - کالینجر - کڑا - مانک پور - و غیرہ سولہ سرکارین مُتعلقات اِنکے دو سو سینتالیس محال * اور آمدنی سات کروڑ ساٹھہ لاکھہ ایک سٹھہ ھزار دام *

صوبۂ اودھہ

ھندی کتابون میں نام اِسکا اَجُدّھیا راجا رام چند کا مولد و تخت گاہ ھي * اِسي جہت سے ھِندو اِسکو بڑا معبد جانتے ھین کیونکہ راجا مذکور عالی نزاد و نیک نہاد تھا * ساتھہ اِسکے دَولت ظاھري و باطني سے بھی مالامال * عجائب غرائب افعال اُسسے وقوع میں آئے * اور بہت سے اُمور نادر اُسنے دِکھائے * چُنانچہ شور دریا پر پُل باندھا * اور اَنگنت بندر ریچھہ کي فوج لیکر لنکا پر چڑھہ گیا * پھر راون کو مار کر اپنی جورو کو قید سے چُھڑا لایا *

اِسی قبیل سے اکثر حالات اُسکی راماین میں لکھی ھین *

غرض شہر مذکور ایک سو اٹھتالیس کوس کے طول اور چھتیس کوس کے عرض میں بستا تھا * اور اُسکے سواد میں جو کوئي خاک چھانتا سونا پاتا * ایک کوس پرے اُسکے گھاگرہ سرجو سے ملکر قلعے کے تلے جا نکلی ھی * اور قریب شہر کے دو بڑي بڑي قبرین ھین * طول اُنکا سات سات آٹھہ آٹھہ گز سے کم نہین * عوام اُنکو حضرت شیث و ایّوب سے منسوب کرتے ھین * بنابر اِسکے پنجشنبے کو اکثر لوگ وھان جاکر فاتحہ پڑھتے ھین * اور بعضونکے نزدیک رتن پور مین کبیر جُلاھہ کي قبر ھی * شخص مذکور سُلطان لودی کے وقت مین تھا * بنارس کے بیچ مُدّتون جپ تپ کرتا رھا * فقُرا کے نزدیک بڑا مُوَحِّد و صاحِبِ کمال تھا * چنانچہ اُسکے طبع زاد اکثر دوھرے اھلِ مذاق کے وِرد زبان ھین * سچ ھی کہ صحبت و معرفت اُنسے ٹپکتي پڑتي ھی *

فیض آباد عُرف بنگلہ * تین کوس اودھہ سے مغرب رُخ ایک آبادی نو اِحداث ھی * نہایت پُر فِضا و دِلکُشا * سرزمین وھانکي نِپٹ خوب مرطوب * مِہندی بھی وھانکي قیامت رنگین چُہچُہي * انگور بیدانہ شہتوت اور سوائے اِنکے اور بھي بعضے میوے ترکاریان پھول خوشبو رنگین اِفراط سے ھوتے ھین * خُصوصاً چنپا و لالہ * پر خربوزہ حد بُرا اور پھیکا صُورت حرام *

وجہ اُسکي بُنیاد کي یہہ ھی جب صوبہ داری مُلک مذکور کي اِنتقال پاکر مُحمّد شاہ فِردَوس آرام گاہ کي سلطنت مین نوّاب بُرھانُ المُلک سعادت خان بہادُر کےنصیب ھوئي * بعد اُنکي

وفات کے قائم مقام اُنکا داماد نوّاب وزیرُ الممالک ابو المنصور خان صفدر جنگ بہادر مغفور ہوا * کیونکہ فرزندِ نرینہ اُنکے نتھا * اُسی بزُرگ نے بُنیاد اِسکی ڈالی * لیکن بطَور چھانوُنی کے *

جب نوّاب شجاع الدّولہ بہادر ابن صفدر جنگ وزیرُ الممالک کو ریاست پہنچی * بعد ہنگامۂ بکسر کے مزاج اُسکا اِسکی آبادی پر آیا * چنانچہ کتنے محل اور باغ پاکیزہ و خوش عمارت اُسنے لبِ دریا بنائے * اور ایک ترپولیا بھی نہایت بلند و دلکشا مُتّصل قلعہ اور چوک کے قریب بنایا * بلکہ اپنی بود و باش بھی وہین مُقرّر کی * بسبب اِسکے اکثر سردارون مُصاحبون نے عمارتین تعمیر کین * یہان تلک کہ ہر ایک چھوٹے بڑے نے موافق اپنے مقدور کے حویلی بنائی چنانچہ ایک معمورۂ معقول ہوگیا * پر کھپریلین اکثر تھین اور پُختہ عمارتین کم * لیکن معمارِ قُدرت کے اِرادے مین جو اُسکی آبادی کو پایداری نہ تھی بلکہ خرابی منظور تھی کہ سن گیارہ سو اٹھاسی مین بعد نوّاب حافظ المُلک حافظ رحمت خان کی شکست کے نوّاب مَوصوف کا واقعہ ہوا * اور مقبرۂ اُسکا وہین بنا * پھر مسند حُکومت پر اُسکا خلفُ الصّدق نوّاب آصفُ الدّولہ بہادُر وزیر ابن وزیر بیٹھا * اُسنے دار الحُکومت لکھنو کو بدستورِ سابق مُقرّر کیا * بلکہ عمارات و باغات بھی خوش قطع و دلچسپ وہان بنائے * آخر اُسکی آبادی بمرتبہ گھٹی اور اِسکی بستی نہایت بڑھی * چنانچہ بالفعل کہ سن بارہ سو بیس ہجری ہین اور نواب سعادت علیخان بہادر وزیر ابن وزیر دام اقبالہ کی حکومت کا آٹھوان سال دونون شہر اسی نہج پر ہین *

بہرایچ ایک قدیم شہر هی سرجو کے کنارے نہایت وسعت و کیفیت کے ساتھہ انبارائیان اُسکی گرد و نواح میں اکثر * اور پھلواریان جا بجا بیشتر * تربت رجب سالار کی اور درگاہ سالار مسعود غازي کی وهین هی * سنتے هین که رجب سالار تغلق شاہ کا بھائي تھا * اور سالار مسعود غازی کے احوال مین اختلاف هی * بعضے کہتے هین قوم کا سید لیکن سلطان محمود غزنوی سے بھی قرابت قریب رکھتا تھا * اور بعضون کا قول یہه هی که ایک پٹھان تھا لیکن شہید هوا * غرض درگاہ اُسکی ایک عالم کی زیارت گاہ هی * سال مین ایکبار دور دور سے لوگ میدنی کے همراہ چلتے هین * کتنے سیاح اکثر بیپاری پر نیچ قوم لال لال نیزون سمیت هزارون دفالي گاتے بجاتے ساتھہ لیکر اپنی اپني بستیون سے نکلتے هین * غرض جیٹھہ کا پہلا اِتوار اُسکے عُرس کا دن هی * بے آسے دو تین دن پہلے وهان آ پہنچتے هین اور اعتقاد اِنکا یہہ هی که وهي اُسکے بیاہ کا روز تھا چنانچہ شہانے کپڑے اُسکے گلے مین تھے که مارا گیا * اِسي جہت سے ایک تیلي رُدَولي کا ساکن پلنگ پیڑھا کچھہ اسباب عروسي سمیت اُسکے مزار پر بھیجتا هی * اپنے زُعم مین هر برس اُسکا بیاہ کرتا هی * برسون سے یہہ رسم اُسکے خاندان مین چلی آتی هی بلکہ ابتلک بھی جاري هی * غرض رجالے کے اِعتقاد سے بھی خُدا پناہ مین رکھے که رُسوائي سے خالي نہین * اور گرد و پیش اُسکے گنبد کے جتنے درخت هین اُنمین رسیان ڈال کر کوئي اپنا هاتھہ باندھتا هی کوئي پاؤن کوئی گلا * القصہ انواع و اقسام کے سانگ لاتے هین * اور اپنے گمان مین اُسي سبب سے مرادین پاتے هین *

دیوکن مُدّت سي پیسون کي ٹک سال هی اُتر کے پہاڑوںسے سونا - روپا - تانبا - سرب - سہاگہ - شہد - چوک - کچور - سونٹھہ - پیپل - باوبرنگ - لون - هینگ - موم - پشمینہ - ٹانگن - باز - جرّہ - شاهین - و غیرہ سِواے اِسکے اور بہت سي چیزیں پہاڑ کي پہاڑیئے لاتے هیں اور بیچ جاتے هیں * بسبب اِسکے لوگونکا هجوم اور خرید فروخت کي دهوم وهان رهتی هی *

نِمکھار مصرک ایک نامی جاگہہ اور هندوؤنکي بڑي پرستشگاہ هی * گومتي اُسکے قلعے کے تلے جا نِکلي هی * نزدیک آسکے ایک حوض هی برہماورت کُنڈهہ آسکو کہتے هیں * پانی آسکا اندر هي اندر جوش کھاتا هی * ساتھہ اِسکے ایسا چکّر مارتا هی کہ آدمی کي قُدرت نہیں جو آسمیں غوطہ لگا سکے * بلکہ جو چیز کہ آسمیں گرے فی الفور نکل پڑے * هنود کے نزدیک بڑا تیرتھہ هی * مشہور هی کہ جِتنی کتابیں هندی کہ گردشِ فَلکي سے اور اِنقلابِ دهری سے گُم هوئیں تهیں تپشیون اور مُنیون نے اپني طبیعت کي جَودت اور ذِهن کي حِدّت سے آسکے کنارے پر نئے سرسے آنهیں دُرست کیا اور لکھا * هر ایک آنکے مطالب سے فیضیاب هوا * قریب آسکے ایک سرچشمہ چھوٹي سی ندي کا هی، کہ وہ گومتي میں مِلي هی * ایک گز کا چوڑا چار آنگل گہرا * جب آسکے کنارے برهمن بید خوان منتر پڑهتے هیں اور وقت پرستش جسقدر چانول و غیرہ آسمیں ڈالتے هیں پھر آنکا نشان بهي نہیں پاتے *

لکھنؤ بہت بڑا شہر هی گومتي کے کنارے آگے بهي دارُ الحکومت تھا * لیکن نوّاب شُجاعُ الدّولہ بہادُر مرحوم نے

بعد بکسر کے ہنگامے کے یہہ رُتبہ فیض آبادکو بخشا * چُنانچہ اِنتقال بھي اِس سراے فاني سے وہیں کیا * پھر نوّاب آصِفُ الدّولہ بہادر مغفور نے اِسیکو نوازا اور دارُ الامارت ٹھہرایا * آبادی اُسکي بہت بڑھہ گئي کہیں سے کہیں جا پہنچي * اب بھي بدستور حاکم نشین یہي ھی * لیکن پیہڑ پر جو بستا ھی اُسّے نہایت نشیب و فراز اُسمیں واقع ھی * بیت *

کسیکا گھر ھی ٹیلے پر ھوا میں
کسیکا جھونپڑا تحتُ الثّرا میں

غرض شہر مذکور میں کئي سرائیں اور بہت سے کٹرے ٹولے محلّے آباد ھیں * جس محلّے میں شیخ مینا کی درگاہ ھی اُسے مینانگري کہتے ھیں اکثر لوگ پنج شنبے کو فاتحہ کے واسطے وھاں جاتے ھیں * اور بیشتر عوامُ النّاس فاتِحہ اُنکي گڑ پینے پر دِلاتے ھیں * اور بیرون شہر شرق کي طرف لکھہ پیڑے کے قریب مزار پیر جلیل کا ھی * لیکن اُسکي قبرکا چبوترا قدّ آدم بلند و بے زینہ ھی * اِس باعث کوئی مُتّصل اُسکے جا نہیں سکتا دور ھي سے فاتحہ پڑھہ جاتا ھی * ھر جُمعے کو وھاں اکثر تماش بین جوان براے سیر اور اکثر جُہلا بواج عقیدے سے جاتے ھیں * اور ماش کي کھچڑي اور کڑوا تیل چڑھاتے ھیں * گستاخی مُعاف سواے کشف و کرامت کے یے دونوں بزرگ خوش ذایقہ بھي کتنے تھے کہ بعد رحلت ایسي نذر قبول کي * اور کس چیز پر روح کو اُنکي رغبت ھوئي * شہر کے اُتر رخ گومتي کے کنارے شاہ پیر مُحمّد کا ٹیلہ ھی * آگے وھي دارُ العلم تھا * اکثر طلبہ و علما وھاں پڑھتے پڑھاتے تھے * اور اپني

اوقات بخوبی بسر لیجاتے تھے * منا ھی کہ شیخ موصوف کو سوائے نعمت فقر کے دولت علم بھی تھی * فی الجملہ مرد صاحب کمال و صاحب حال وقال تھا * زندگی میں وہ مقام اسکا مسکن تھا * بعد مرگ مدفن ھوا * اور مسجد بھی اسپر ایک نہایت عالیشان و وسیع * گنبد اسکے بمرتبہ بلند و رفیع * اور مینار اسکے گومتی کے اس پار پچھم اور اتر کے آنے والوں کو تین چار کوس سے نظر آتے ھین * کلس انکے ابتلک ویسے ھی جگمگاتے ھین * اور قریب اسے پورب طرف پنج محلہ ھی * کثرت استعمال سے نون اسکا حذف ھوگیا ھی اور جیم چے سے عوض * چنانچہ اکثر لوگ پچ محلہ کہتے ھین * مکان مذکور نواب ابو المکارم خان کا دیوان خانہ تھا * اور یہہ بزرگ لکھنؤ کے شیخون سے ھی مگر امیر تھا * اور وجہ تسمیہ مکان مسطور کی یہہ ھی کہ زمانۂ سابق مین یہان دو منزلے مکان کو دو محلہ اور سہ منزلے کو سہ محلہ کہتے تھے * شاید یہہ پنج منزلہ تھا اس سبب نام اسکا پچ محلہ ھوا * قصہ مختصر جب نواب برھان الملک سعادت خان مرحوم قبایل سمیت اس شہر مین رونق افزا ھوئے * اس مکان کو پانسو رپے کرایہ کو لیا * چنانچہ کرائے نامہ اسکا نواب مرحوم کی مہر سے آج تلک انکی اولاد کے پاس موجود ھی * لیکن کرایہ چند روز ھی دیکر موقوف کر دیا تھا * اور اسکے بدلے کوئی گاون یا جاگیر بھی مرحمت نکی *

غرض نواب وزیر الممالک صفدر جنگ ابو المنصور خان بہادر مرحوم کے عہد حکومت تلک بنا اسکی جون کی تون رھی * جس وقت نواب وزیر اعظم شجاع الدولہ بہادر مغفور مسند ریاست

پر بیٹھے تب مکانات اور شیخ زادون کے بھی لیکر اِس مکان کے شامل کئے * بلکہ ایک آدھ بارہ دری اور بنوائی * پھر عوض اُسکے اور سے مکان جو آپ لئے تھے دوگوان گاون مالکون کی جاگیر کردیا * چند روز کے بعد وہ بھی سرکار میں ضبط ہوگیا * لیکن یہ شیخ زادے نوّاب ابو المکارم خان مرحوم سے نسبت قرابت کی رکھتے تھے مگر ہم وطنی کی پھر * نوّاب وزیر ابنّ الوزیر آصفُ الدّولہ بہادُر خُلد مکان کا جب دَور آیا * اُنھون نے مکان مسطور کو نئے سر سے تعمیر کیا * نقشا ہی اور کردیا * بلکہ بہت سی حویلیان لوگون کی جو اُسکے اطراف و جوانب میں تھین شیخًا دروازے سمیت سے گروادیں * اور اُنکی جاگھہ عمارتیں نئی نئی وضع کی خوش قطع و دِل چسپ بنوائیں * چنانچہ سنگی بارہ دری اور باولی والا مکان اُنہین میں سے ہی * سوائے اِنکے بھی بہت سے مکانات و باغات بنائے کہ ہر ایک اپنی وضع میں بے نظیر * اور نقش و نگار و صفائی میں بہ از صفحۂ تصویر ہی * خُصوصًا دَولت خانہ کہ اشرفُ المکانات ہی * اِسواسطے اُس جَنّت مکان کی اکثر آرام گاہ وہی تھا * تاریخ اُسکی بنا کی * دولت خانۂ عالی * مُؤلّف کے نتائج طبع سے ہی * لیکن خَیرُ العمارت اِمام باڑا ہی * واقعی کہ ایسا اُستوار و پایدار کوئی مکان نہیں * اور کسی عمارت میں اِس شان کا دالان نہیں * * بیت *

حضیض اُس کی اوج فلک سے بلند
نہ پہنچے جہان وہم کی بھی کمند

مسجد بھی وہان کی تمام شہر میں نمودار * عمارت اُس کی

نہایت استوار * ہر ایک بُرج اُسکا وسعت میں مسجد جامع کی برابر * اور رفعت میں بُرج فلک سے ہمسر * * بیت *

ملائک زمین پر ہون ساکن اگر
عبادت کرین بس وہین بیٹھہ کر

اب نوّاب آصفُ الدّولہ بہادُر مغفور کے بعد نوّاب یمینُ الدّولہ نَاظمُ المُلک سعادت علی خان بہادُر وزیر ابن وزیر نے جو مسند حکُومت پر اِجلاس فرمایا * اور افضال الہی سے مُلک مَوروثی اپنا پایا * علی ھذا القیاس مُتوجّہ تعمیر پر ہوا * چُنانچہ کیا کیا مکان عالیشان دِل کُشا بلکہ ایک رمنا بھی نہایت پُر فضا بنایا * اور جتنے باغ تھے اُنکی رونق کو دونا کر دکھایا * خُصوصًا وزیر باغ اور موسی باغ میں ایسی عِمارت انگریزی دِل چسپ بنائی کہ بہار وہان سے کبھو نہین جاتی * اور خزان ہرگز آنے نہین پاتی * بیت *

طلسمات کا سا ہی اُس مین سمان
کوئی جا کے وہان پھیر جاوے کہان

فی الواقع ہرایک عمارت قابل تعریف و لائق توصیف ہی * لیکن بہترین عمارت بناے مکان علم مجازی حضرت عباس علیہ السلام ہی * کہ نوّاب رفیعُ المکان نے خُلوص عقیدت سے سن بارہ سی سترہ مین از سرنو کس خوبی سے اُسکو بنوایا * اور ہزار ہا روپیہ اُسکی تعمیر مین اُٹھایا * تاریخ اُسکی بناکی مرزا قتیل شاعر کے اِس مصرع سے نکلتی ہی * * مصرعہ *

اِین گنبد جدید بنائے سعادت است * اِلہی اُسکے بنانے والے کی بنیاد دولت کو مستحکم رکھیو * اور توفیقات نیک کو اُسکی زیادہ کیجیو *

پچھم طرف پائین اُس کے لب دریا میرزا ابو طالب خان کا امام باڑا هي * بنا اُس کی تمام شهر کے امام باڑون سے مُقدّم هی * چنانچه اُسکی بُنیاد کو ساٹھه برس تخمینا گذرے * ریاست اُس وقت نوّاب صفدر جنگ بهادُر مرحوم کی تهي *

بعد اِسکے نوّاب وزیرُ الممالک شُجاعُ الدّوله بهادُر کے عهد دَولت مین جَوهری محلّے کے مُتّصِل باقر خان نے ایک اِمام باڑا بنایا * اور دونون جهان مین فایده اُٹهایا * خانِ مرحوم مغلِ وِلایت زاعمدهٔ روزگار تها * کئی سی سوار مُغل و غیره اُسکے رِسالے مین تھے * اب آغا نقي علي خلفُ الصّدق اُسکا قیدِ حیات مین هي * اُنکي زباني معلوم هوا که اِسکي بُنیاد کو اکتالس یا پینتالیس برس گُذرے هین العلم عند الله *

اور چَوک سے مُتّصِل دکهن طرف فرنگی محل * وجه تسمیه اُسکي یهه هی که اکبر بادشاه کے عهدِ سلطنت مین اِس مکان کے بیچ ایک فراسیس سَوداگر اُترا تها * جو که بے اِذن حضور اعلی کے یهه امر وقوع مین آیا مُلازمانِ حُضور کو گوارا نهوا آخر اُسکو اِخراج کیا * پهر اَورنگ زیب کے وقت مین حسبُ الحُکمِ بادشاهی مکانِ مسطور مُلّا قُطبُ الدّین شهید کے فرزندون کو ملا * چنانچه ابتک بهي اُنکي آل اولاد کي سُکونت وهین هی * لیکن وجه معاش جو اُنکی بند هوگئی یهه صِرف قُصور طالع کا هی * والا آج نواب وزیر کي سرکار سے هزارون پرورش پاتے هین * وارد صادرِ یهان سے بهتیرا کُچهه لیجاتے هین * پهر یے تو اِستحقاق زیاده رکھتے هین * کیونکه اباء و اجداد سے اِس خاندان عالي کے نمکخوار و شکم

گذار هین * جسوقت مزاج جناب عالي کا تک ایک متوجہ هوا یهہ قلیل تو کیا چیز هی ماورا اسکے نعماء کثیر پائینگے * اور مدت العمر کو بے نیاز هو جائینگے * لیکن کل امر مرهون باوقاتها * بیت *

تا در نرسد وعدۀ هر کار که هست
سودے نکند یاری هر یار که هست

حاصل یهہ هی که مکان مذکور قدیم مدرسه هی بڑے بڑے فاضل مدرس وهان گذرے هین * بلکه ابتلک بهي سررشته درس و تدریس کا جاري هی * چنانچه سواے شهر کے طلبه اطراف و اکناف سے وهان تحصیل کے واسطے آتے هین * اور فیض انسے اٹهاتے هین * حق تو یهہ هی که اس شهر مین چرچا علم و فضل کا به نسبت اور بلاد کے زیاده هی * کیونکه فریقین کے فاضل یهان موجود هین * لیکن سنیون کے فرقے مین مستثنی مولوی مبین صاحب اور فرقۀ ناجیۀ امامیه مین مولانا سید دلدار علی سلمه الله تعالی وحید عصر هی * تبحر اس بزرگ کا اسکي تحریر سے هویدا هی * اورخوش بیاني اسکي تقریر سے پیدا * سیکڑون اشخاص اسکي بدولت گمراهي سے نکلے * اور منزل هدایت کو پهنچے * مذهب امامیه کوترقي کامل اسنے بخشي * ارر هندوستان مین نماز جمعه و جماعت اسي نے کي * شعرا بهي جتنے اس شهر مین هین کیا فارسي گو کیا ریخته گو کہین نہین * وجه اسکي یهہ هی که بعد برهم هونے شاهجهان آباد کے اکثر غریب امیر میرزایان هندوستان سے نواب صفدرجنگ وشجاع الدوله بهادر کے عهد مین آکر اس شهر مین بسکونت دایمی ساکن هوئے * پس شهر تو عبارت اشخاص سے هی یهي دلی هو

گیا * اور باشندے بھي اسکي بسبب کثرت صحبت و تتبع زبان تلفظ صحیح کرنے لگے * یہان تک کہ جنکي طبع موزون تھي شاعر ہوگئے * باجود اسکے بھي لہجے مین تفاوت بہت رہگیا * لیکن محاورے مین کم * کہ زبان دان ھي اسکو سمجھے اور آسیکي طبعیت اسپر لگے *

بتخانے بھي اندرون و بیرون شہر کے ھین * لیکن نعل دروازے کے پچھم طرف کالکا کا بتخانہ قدیم ھی * ھر پیر کو وھان ھنود جمع ھوتے ھین اور اسکي پرستش کرتے ھین * پر ھولی کے بعد کئی دن رات کو روشني افراط سے وھان رھتي ھی * اور دکھن طرف شہر کے باھر بھواني کا مٹھہ ھی * وھان بھي اٹھوارے مین ایک مرتبہ ھندو پوجا کو جاتے ھین * اور پکوان وغیرہ بھی چڑھاتے ھین مگر ھولي کے آٹھوین دن بڑا میلا ھوتا ھی * تمام شہر کے ھندو بلکہ مسلمانان تماش بین اور رنڈیان بھی آسي قبیل کي ھزارون جاتي ھین * اور جھمکڑے اپنے خواھشمندونکو دکھاتي ھین * تا شام آسکے مندر کے گرد و پیش ایک دنگل جمع رھتا ھی * بلکہ آسکے قریب جتنے باغ ھین وے بھي آدمیون سے معمور رھتے ھین * غرض اسطرح کا میلا شہر مذکور مین دوسرا نہین ھوتا * نام آسکا آٹھون ھی *

سورج کنڈ ھہ ایک تالاب ھی شہر سے چار کوس پچھم دکھن کے درمیان * وھان بھي ھر برس برسات کے اخیر ھندو زن و مرد لاکھون نہانے جاتے ھین * بلکہ دور دور کے باشندے بھي وھان اپنے تئین پہنچاتے ھین * ساتھہ اسکے مسلمان بھی ھزارون نظر باز سجے سجائے ادھر آدھر * اور کسبیان بھي تمام شہر کي اپنے تیئن بنائے چنائے

جدھر تدھر جلوہ گر * غرض تا شام وھان بھیڑ بھاڑ رھتي ھی *

بلگرام ایک بڑا قصبہ ھی اکثر وھانکے لوگ قابل و شاعر و صاحب طبع ھوتے ھین * قصبۂ مذکور مین ایک کوان ھی * جو کوئي چالیس دن متصل اسکا پاني پیئے خوب گانے لگے * سوا اسکے اکثر اھل کمال یہان گذرے ھین * چنانچہ سید جلیل القدر عبد الجلیل بلگرامی بڑا شاعر * علم عربي و فارسي مین خوب ماھر * فرخ سیر کے وقت مین گذرا ھی * بلکہ سندھہ کي وقائع نگاري بھي اسکو حضور اعلی سے مقرر تھي *

بعد اس بزرگ کے میر غلام علي آزاد بھي شعر و سخن و علم و فضل مین اپنے معاصرین کے بیچ لا ثاني تھا * بلکہ اشعار عربي تو اس فصاحت و بلاغت و بہتایت کے ساتھہ * کہ اھل ھند مین کسي نے اسکے آگے بھي نہین کہے * قصاید اسکے اس بات پر دال ھین * اور اسکي تعریف مین فصیحان عرب کي زبانین لال * پیدایش اسکي گیارہ سي چودہ ھجری مین اور وفات اسکي سن بارہ سی دو مین *

قصہ مختصر صوبۂ مذکور کي آب و ھوا نہایت خوب ھی * اور اناج اکثر قسم کا یہان پیدا ھوتا ھی * خصوصاً استعمالي اور جھنوان چانول نہایت خوش ذایقہ و سفید و پاکیزہ و خوشبو ھوتے ھین * اور ھندوستان کے اکثر متعلقات سے اس صوبے کے کتنے ھین محالون مین کھیتیان تین مہینے پہلے بوئي جاتي ھین * اور بعضے مقامون مین دریا جیٹھہ کے مہینے مین چڑھتے ھین * اکثر قطعے زمین کے پاني مین ڈوب جاتے ھین * پر جون جون پاني زیادتي

کرتا هی دهان زیادہ پهپکتا هی * اور بڑهتا * اگر بال لگنے سے پہلے پانی کی طغیانی هو جائے تو دهان اُس کهیت کے بال نهین اتے * اور جنگلون مین یہان کے ارنے شیر کثرت سے هوتے هین * خصوصاً گورکهہ پور بہرایچ کی اطراف مین * سواے اُنکے هرن پاڑهے و غیرہ جانور صحرائی بافراط نظر آتے هین * اگرچہ دریاو اِس صوبے مین بہت هین لیکن بڑے تین * گهاگرا - سرجو - تاسنی * طُول اُسکا سرکار گورکهہ پور سے قنّوج تلک ایک سَو تیس کوس * اور عرض کوہِ شمالی سے تا سدّهور تابع اِلہ باد ایک سو پندرہ کوس * شرق کی جانب اسکے بہار * شمال کی طرف پہاڑ * جُنوب کی سمت مانک پور * مغرب کی طرف قنّوج * اودهه - بہرایچ - خیر اباد - لکهنؤ - گورکهہ پور - پانچ سرکارین * مُتعلّق اُسکے ایک سَو ستانوے محال * آمدنی چهہ کروڑ پانچ لاکهہ چالیس هزار دام *

صوبۂ سراپا بہارِ بہار

دارُ الحُکومت اُسکا عظیم آباد عُرف پٹنہ هی * نہایت خوش سواد و خوش آب و هوا گنگا کے کنارے * اور اُس مقام مین اِس دریاؤ کو اتهارہ گنڈے ندّی بهی کهتے هین * طُول آبادی کا بہُت بڑا اور عرض چهوٹا * عمارتین سابق مین کهپریل کی بیشتر تهین اب پُختہ بهی هین * کیونکہ آبادی و رَونق شہر مذکور کی صاحبانِ انگریز کی ریاست مین بڑهگئی هی * چُنانچہ بانکی پور تین کوس شہر سے پرے پچّهم طرف اور آگے تین کوس آگے دانا پور سے دونون معمورے معقول آباد هوئے هین * اکثر

صاحبون کی کوٹھیان حویلیان باغ وهان ساتهه ایک لُطف و قرینے کے هین * غرض شهر سے تا باقي پور اور وهان سے دانا پور تلک بستي هي بستي هی * فاصله نهین * شهر پناه آسکي خام * مگر دریا کي طرف کي الگ خشتي هی اور قلعه وهان بنام هی * في الحقیقت ایک عمارت کلان خشتي هی * لیکن اب پُراني هوگئی * مکانات آس مین مُتعدّد هین * اور قریب آسکے پچّهم کي طرف ایک مسجد و مدرسه نهایت کُشاده و خوش عمارت اگرچه عمارت آسکي اب پراني هوگئي هی لیکن شهر مذکور مین لاثاني هی * گو که مسجدین کُهنه و نَو بهُت سي هین * یون سُنا هی که بِنا آسکي نوّاب سَیف خان مرحوم نے ڈالی تهي پر تعمیر نوّاب هَیبت جنگ نے کي * بالفعل نوّاب سِراجُ الدّوله کي فواسیون کے قبضے مین هی * پورب دروازے کے آگے ایک مسافت بعید پر جعفر خان کا باغ هی * اور پچّهم دروازے سے ایک کوس کے فاصلے پر شاه ارزان کي درگاه * سواد آسکا سُهاونا هر ایک مکان لگونهان * هر پنجشنبه کو شهر کے لوگ بکثرت وهان جمع هوتےهین * اور کلچنیان کسبیان بهي تمام شهر کي جاتیان هین * ناچ کي صُحبت تا شام بلکه کُچهه ایک رات گئے تلک رهتي هی * لیکن صاحبانِ عالیشان کي ریاست سے پهلے ازدحام خلائق کا بکثرت هوتا تها اب آسقدر نهین * پر تهوڑا بهت مجمع هو هي رهتا هی * کیونکه کوئي مُزاحِم و مانع نهین * جسکا جي چاها گیا جسکا جي نچاها نگیا * دکهن رُخ آس درگاه کے ایک اِمام باڑا هی جلے کے کنارے * تعزیے تمام شهر کے عاشورے کے دن وهین دفن هوتے هین * صحن

اسکا نپٹ کشادہ اور مصفّا * اور ہوا نہایت خوش آیند و پاکیزہ *
خصوصًا برسات میں جوکوئی وہان جائے نہایت حظ اٹھاے * بیت *

جو چاہے کہ کھولے دل تنگ کو
کرے دید وہان کے ذرا رنگ کو

غلّہ بھی اقسام کا بکثرت ہوتا ہی * بیشتر ارزانی رہتی ہی *
اور دودھ نہایت گاڑھا چکنا دھی بھی نپٹ خوش ذایقہ چکنا
بہتایت سے بہم پہنچتا ہی * اور ترکاریان ہر قسم کی بافراط اور
سستی * لیکن تر میوے بعضے بعضے خوب ہوتے ہین * خصوصًا
انار نہایت خوش مزہ بہت بڑا دانہ بھی اسکا گندہ نپٹ رسیلا *
اگرچہ ولایت کا سا تو نہین لیکن ہندوستان کے اکثر بلاد کے انارون
پر شرف رکھتا ہی * غرض جلال آباد کے انار سے کلانی و خوبی
مین کچھہ کم نہین * کپڑا بھی اقسام کا خوش قماش اس صوبے
مین بنا جاتا ہی * خصوصًا ململ شیخ پورے کی مشہور * لیکن
حقّے اور بعضے ظروف سیسے کے عظیم آباد سے بہتر کہین نہین
بنتے * توتا بھی امرت بھیلا اور کچلا کثرت سے ہوتا ہی * اگر کوئی
اسکو پالے اور پڑھائے تو جلد بولے اور بخوبی پڑھے *

تیس کوس شہر مذکور سے جنوب کی طرف دامن کوہ مین
گیا ایک بڑا معبد ہنود کا ہی * دور دور سے ہندو وہان آکر اپنے
جد و آبا کی ارواح کے لئے دان پن کرتے ہین * خصوصًا چلّے کے
جاڑے مین جب آفتاب قوس مین آتا ہی ہزارون اشخاص مرد
و زن اس مکان مین نزدیک دور سے آکر جمع ہوتے ہین * پھر منتر
پڑھہ پڑھہ ترپن سرادھہ سے اپنے مردون کی روح کو مسرور کرتے ہین

اور اُس عمل کو اُنکي نجات کا موجِب اور اپني بہترین عبادت جانتے هین * قریب اُسکے سنگِ مرمر کي کہان هی * بیشتر وهان ظُرف و زیور سنگِ مذکور کا بناتے هین * اور اپني دستکاري کي خوبیان دکھاتے هین * کاغذ بھي اوّل اور بہار مین بہتر سے بہتر بنتا هي *

سرکارمُنگیر * خُلاصةُ التّواریخ کے روسے معلوم هوتا هی که عالم گیر کے عہد مین یا آسّے سابق ایک دیوار سنگین گنگا سے پہاڑ تلک بنا کر صوبۂ بہار کي انتہا اُسکو مقرّر کیا تھا * لیکن سالہاے سال سے الی الان که سن اٹھتالیس جلوسي شاه عالَم کے هین اُسکا نشان بھي سُنّے دیکھنے مین نہین آیا * خُدا جانے تھي یا نه تھي * پر دریا کنارے ایك قلعه پُخته البتّه تعمیر هوا تھا بِالفعل بھي مَوجود هی * لیکن عِمارت اُسکي جا بجا سے گر پڑي هی * اندر اُسکے صاحبان انگریز نے بنگلے اور بعضے مکان پُخته بھی بنائے هین *

اور جھاڑ کھنڈ کے پہار تلے بیَج ناتھه ایک معبد هی اسکومہادیو کا مکان کہتے هین * وهان پیپل کا ایک درخت که اُسکے اُگنے کا آغاز کسیکو معلوم نہین * وهانکے مجاورون مین جسکو اِحتیاج خرچ ضروري کی هوتي هی وه کھانا پینا چھوڑ کر اُسکے نیچے آ بیٹھتا هی اور مہادیو سے اِلتجا کرتا هی * دو تین دِن کے بعد ایك پتّا لکھا هوا قلم غیب سے بخطّ هِندی اُسکے پاس آن پڑ تا هی * اُسے رپي جتنے که اُسکی قسمت مین تھے اور نام دینیوالے کا بلکه اُسکے باپ دادا زن و فرزند کا بھي مع ملک و سمت هر چند که پانسو کوس پر کیون نہو ظاهر هوتا هی * تب وه اُسکو اپنے سردار پاس لیجاتا هی * وه مُطابق اُسکے ایک کاغذ لکھه دیتا هی *

اُسیکو ہندوی بیچناتھہ کہتے ہین * پھر طالب اُسکو لیکر اُس شخص کے پاس جاتا ہی * فی الفور وہ زر مسطور حامل کاغذ کے حوالے کرتا ہی * چنانچہ خُلاصۃ الہند کے مؤلّف نے لکھا ہی کہ ایک برہمن وہان کا میرے نام پربھی لایا تھا مین نے سعادت جان کر زرِ معلوم ادا کیا * نادر تر اُسّے یہہ ہی کہ اُس معبد مین ایک غار ہی کہ مجاورون کا رئیس سال مین ایکبار شیوبرت کے دن اُس غار مین جا کر خاک اُٹھا لاتا ہی * اور ہر ایک مجاور کو اُس مین سے دیتا ہی * بقدر اُس کے نصیب کے وہ خاک سونا ہو جاتی ہی *

ترہت قدیم سے دار العلم ہندی ہی * آب و ہوا وہان کی نہایت خوب * دہی وہان کا چکّا اور نہایت خوش مزہ بہت تحفہ بلکہ خُلاصۃ التّوار یخ کے مصنّف نے لکھا ہی کہ ایک برس تلک نہین بگڑتا * اغلب کہ یہہ مبالغہ ہو کیونکہ عقل و نقل کے خلاف ہی * اور دودھہ بھی علی ہذا القیاس کہتے ہین کہ اگر پانی اُس مین ملا دیوے تو غیب سے اُسے ایک صدمہ پہنچے * اور بھینس بھی اُس بستی مین اِتنی بڑی اور قوی ہوتی ہی کہ شیر اُس کو شکار نہین کر سکتا * علاوہ اُس کے برسات مین ہرن - بارہ سنگے - شیر - بکثرت اکٹھے ہو کر بستی مین آتے ہین * اور باشندے وہان کے حظ اُنکے شکار سے اُٹھاتے ہین *

سرکار چنپارن کی زمین قابل مین اگر ماش بکھیر دیوین تو بے رنج کشتکاری اُگ اُٹھین * اور اُس کے جنگل مین پیپلین بہت پیدا ہوتی ہین *

رھتاس قلعہ ھی ایک بلند پہاڑ دشوار گذار پر چودہ کوس کے پھیر میں کھیتیاں آس میں اکثر ھوتي ھیں * چشمے بھی بہت سے جوش مارتے ھیں * اور جس جگھہ وھاں چار گز کھودیئے پانی نکل آئے * آبشارین بیشتر تالاب برسات میں دوسو سے کچھہ اوپر *

القصہ اِس صوبے میں گرمی بشدت جاڑا معتدل * دو مہینے سے زیادہ لباس پنبئی کی احتیاج نہیں ھوتي * مینھہ چھہ مہینے آگے برستا تھا اب بھي پانچ مہینے سے کچھہ کم و زیاد برس رھتا ھی * زمین یہان کی تمام سال دریاؤن کي بہتایت سے شاداب رھتي ھی * باو بشدت نہین چلتی * گرد بھي نہین اُڑتي * کشتکاری جیسي چاھئے ویسي ھوتي ھی * خصوصاً دھان یہانکے نہایت پاکیزہ اور چندده * پرکساری ایک اناج کثرت سے ھوتا ھی * نپٹ سستا بد مزہ مٹر کي مانند * مفلس تہیدست یا کمینے اُسے کھاتے ھیں * گوکہ وہ سبب بعضے امراض کا بھي ھوتا ھی * اگرچہ دریا اِس صوبے میں بہت ھین پر گنگا - سون - گندک - کلان تر * لیکن سون جبال جنوبی سے آکر منیر کے نزدیک گنگا سے ملي * کہتے ھین کہ نربدا اور وہ ایک چشمے سے نکلي ھین * اور گندک شمال کي جانب سے آ حاجي پور کے قریب * کرم ناسا ایک دکھن کے پہاڑ سے نکلکر چونسا گذر میں * اور پن پن جنوب کي طرف سے آ قنوج کي آبادي سے گذر عظیم آباد کے نزدیک * غرض بہتیر دریاو آیسے کہ جن میں ناو چلے اور چھوٹے انگنت گنگا سے شہر مذکور تک پہنچتے پہنچتے ملے * اکثر ھندو خاص کرم ناسا کو اُترتے ھوئے یہہ احتیاط کرتے ھین کہ ایک قطرہ اُنکے بدن تک نہین پہنچتا *

نہانے کا تو کیا ذکر ھی * پر خُلاصَۃ التّواریخ کے مُولّف نے لکھا
ھی * کہ جس مقام میں گنڈک گنگا سے ملی ھی جو کوئی وھانکا
پانی پیئے آسکے گلے میں گھینگا نکلے * رفتہ رفتہ نارجیل کے برابر
ھوجاے * اور سیَر المُتاخّرین والا یہہ لکھتا ھی کہ حاجی پور کی
آب و ھوا کی یہہ خاصیت ھی * اکثر وھانکے لوگ اِس مرض
میں گرفتار رھتے ھیں اور گھینگے آنکے گلونکے ھار * لیکن واقع میں آسکے
خلاف ھی شاید چالیس پچاس برس آگے یہہ بات ھو تو ھو اب
تو نہیں * ھان بعضے بعضے اشخاص کے گلون میں البتّہ سو یہہ
کہاں نہیں * اور پانی دریاے مذکور کا بشراکت گنگا بلکہ نراھزارون
آدمیون نے پیا اب تلک بھی پیتے ھیں * لیکن گلا کسیکا سوجتا
بھی نہیں گھینگے کا تو کیا ذکر ھی * مگر ایک بوڑھی گنڈک
مُظفّر پور کے تلے بہتی ھی آسکے پانی کا یہہ اثر مُقرّر ھی * بلکہ
مبالغہ یہان تک کرتے ھیں کہ چرند پرند جو آسکا پانی پیئے یہہ
بیماری آسکے گلے پڑے * چُنانچہ مُظفّر پور کے اکثر حَیوان و انسان
اِس بلا میں مُبتلا رھتے ھیں * وہ جو سناتھا کہ ایک سرزمین کی
چڑیا کوّے کے بھی گلے میں گھینگا ھوتا ھی وہ یہی ھی *

اور سالگرام ایک پتّھر حاجی پور کی اطراف میں ھوتا ھی
رنگ آسکا سیاہ مقدار میں چھوٹا گول روغنی فارسی میں
سنگ محک آسے کہتے ھیں * راقم خُلاصَۃ التّواریخ کا یہان تک
لکھتا ھی کہ چالیس کوس کے عرصے تلک قصبۂ مذکور کی
نواح سے نکلتا ھی * ھندو آسکو بھی ایک مظہر الٰہی سمجھکر
پرستش کرتے ھیں * بلکہ برھمنون کا عقیدہ یہہ ھی * جو

بت کہ ٹوٹ جاے قابل پوجنے کے نہین مگر یہہ پتھر *

قصّہ کوتاہ طُول اِس صوبے کا تیلیا گڈھي سے لیکر رُھتاس تلک ایک سَو بیس کوس * اور عرض تِرھُت سے کوہِ شمالي تلک ایک سَو دس کوس * شرق رُو اِسکے بنگالہ * غرب رُخ الٰہ آباد * جانب شمال اودھہ * جُنوب کي طرف ایک بڑا پہاڑ * حاجي پور - مُنگیر چنپارن - سارن - تِرھُت - پٹنہ - بہار - آٹھہ سرکارین * مُتعلق اُنسے دو سو چالیس محال * آمدني اٹّھائیس کروڑ سات لاکھہ تینتیس ھزار دام *

صوبۂ بنگالہ

جہانگیر نگر عُرفِ ڈھاکہ ایک بڑا شہر آبادي و خوش سوادي مین بمراتب بہتر * ھر مُلک کي اشیا اُسمین ھر وقت مُھیّا * ھر قوم و اِقلیم کے لوگ اُسمین ھزارھا * اصل نام اُسکا بنگ تھا لفظ آل کہ اُس سے مِلا * وجہہ اِسکي یہہ ھی کہ بنگلا زبان مین آل بڑے پُشتے کو کہتے ھین * اور اُسے باغ و زراعت وغیرہ کے گرد پاني کي محافظت کے لیئے بناتے ھین چُنانچہ اگلے زمانے مین اِس ملک کے زمیندار دامن کوہ مین کہ زمین وھانکي نیچي ھوتي ھی دس دس ھاتھہ کے اونچے اور آٹھہ آٹھہ ھاتھہ کے چوڑے پُشتے بناکر مکانون کي بُنیاد اُنکے اندر ڈالتے تھے اور کھیتیان بھي اُسي طَور پر کرتے تھے * بِنابر اِسکے یہانکے عوام نے اِس مُلک کا نام بنگالہ رکھہ دیا * گرمي اِس دیار مین چالیس پچاس برس سابِق اِعتدال سے قریب تھي * اور جاڑا نہایت کم * برسات جیٹھہ سے شروع

هوتی تھی اور چھہ مہینے رہتی * لیکن بالفعل بعضے مُلکون مین گرمی اُسّے کہین زیادہ * چنانچہ سال گُذشتہ مین تو ایسی پڑی تھی کہ ایک عالم نے اذیّت کھینچی * بلکہ اکثر حیوان انسان حرارت سے تلف هوئے * جاڑا بھی اِتنا پڑتا هی کہ سیر بھر روئی کا بالاپوش انسان رات کو اوڑھہ سوئے لیکن ٹھٹھر نہین هوتی * بلکہ پہر دِن چڑھے سے لیکر دو تین گھڑی دِن رہے تلک رضائی کی حاجت نہین * اور دو پہر سے سِپہری تلک ایک دُپٹّا کافي هي * لیکن اِس موسم مین کوھرا اکثر پھوھار کي مانند پڑتا هي * بلکہ کبھي کبھي تو آسمان دھوان دھار هو جاتا هي * سورج پہر ڈیڑ پہر دِن چڑھے تک نظر نہین آتا * اور برسات پانچ مہینے کي بلکہ کُچھہ کم * شُروع اُسکا آدھے جیٹھہ سے * اور آخر کاتک کا اول * معہذا اگر جیٹھہ کی اِبتدا مین یا کاتک کی اِنتہا مین کسي برس مینہہ برسین تو کُچھہ مُضائقہ نہین * کیونکہ کبھی کبھی غیر موسم کیا پچّھم کے مُلکون مین نہین برستے * دھان اِس ملک مین بیشتر هوتا هی * اقسام اِسکے بہت هین * اگر ایک ایک دانہ هر قسم سے لیوین تو ایک ٹھلیا بھر جائے * لُطف یہہ هی کہ ایک کھیت مین تین تین بار پیدا هوتے هین * جسقدر پانی بڑھے زیادہ پھیلے * بال اُسکي پاني مین نہ ڈوبے * کھیت والون نے جو کبھو اُسکو ماپا تو پچاس پچپن ھاتھہ سے کچھہ اوپر پایا * اور رعیّت یہانکي حاکم سے سر کشي نہین کرتی * زر واجبي ایک برس کا آٹھہ مہینے مین بطور اقساط کچہری مین آپ پہنچا دیتي هي * گھر اِس بلاد مین بیشتر چھپّر کے اگرچہ

کتنے دالدار مضبوط خوش اسلوب دیرپا ہوتے ہیں بلکہ بعضے بعضے بنگلون میں تو پانچ پانچ چار چار ہزار روپے لگ جاتے ہیں * پر دیوارون کی جگہہ ٹٹیان * کیونکہ کچی دیوار یہان کی نہیں ٹہہرتی * مگر خشتی سو غریبون کو کہان میسر * بلکہ اکثر صاحب مقدور بہی بسبب خست کے نہیں بناتے * اور باس ان اشخاص کے گلی تہوڑے سے برنجی * بستیان بہی بیشتر یہان کی درختون مین ہوتی ہیں * یعنے ایسی جگہہ گہر بناتے ہیں کہ ادہر اودہر اسکے درخت ہون * خدا نخواستہ اگر ایک گہر کو آگ لگے تو کانوٗن کا گانوٗن پہک جاتا ہی * پہر اپنے اپنے گہرون کے نشان کسیکو معلوم نہیں ہوتے مگر ان درختون کے آثار سے * بوریا بہی اس نواح میں بعضا بعضا ملایمت میں ریشم کے برابر اور صفائی میں محمودی کی چاندنی سے کہیں بہتر * بلکہ گرمیوٗن میں فرش اسکا اسکے آگے گرد * اور یہہ اتنے سرد * سیتل پاٹی اسکو بجا کہتے ہیں * واقعی کہ اسم با مسمیٰ ہی * خوراک خاص یہان کے لوگون کی مچہلی - خشکا - کڑوا تیل - دہی - لال مرچ - ترکاری - ساگ - بلکہ مچہلی حضرت یونس کے وقت کی بہی اگر پائیں تو کہا جائیں * اور ترکاری کے ناوٗن کوئی پتا ہاتہہ چڑہے ممکن نہیں کہ اسے ہاتہہ اٹہائیں * لون بہی زیادہ کہاتے ہیں * لیکن اس ملک کے بعضے بعضے مقام میں کم بہم پہنچتا ہی * پر روٹی گیہون - جو - چنے - کی اگر کیسی ہی خوب ہو نہیں کہاتے * بکری کا گوشت - مرغ - گہی - انکے مزاج سے موافق نہیں * بلکہ ریاض السلاطین کا مصنف لکہتا ہی کہ ان غذاوٗن کو اکثر معدہ انکا قبول نہیں کرتا * احیاناً

جو کہا جائیں تو اِستغراغ کردیں پر اپنے دیکھنے میں نہیں آیا * اور کسي ٹھیٹھہ بنگالی سے صُحبت بھي نہیں رھي * شاید اُنکی یہہ عادت ھو تو ھو ھر کسي کي تو نہیں * اور پہناوا عوامُ النّاس کا خواہ وہ مالدار ھو خواہ مُفلس موافق ستر کے * کیونکہ مرد ایک سُفید کپڑا جسکو دھوتي کہتے ھیں ناف کے نیچے سے باندھتے ھیں زانو تلک اُسّے ڈھکتا ھی * اور دو تین پیچ کی ایک اپڑي سرکے گرد لپیٹ لیتے ھیں * چند یا ساری کُھلی رھتي ھی * مگر جو اھل ھند یا کسي اور مُلک کے باشندے یہاں آکر بسے اور دو دو تین تین پُشتیں اُنکي گذر گئیں * یا جِنکو ھندوستانیونسے اکثر صُحبت رھي * یا روزگار پیشہ اھل خِدَم * جامہ نیمہ بھی پہنتے ھیں * اپنے گھرون میں بیشتر اِسي طور پر گذران کرتے ھیں * لیکن خُلاصۃُ التّواریخ والا جو لکھتا ھی کہ زن و مرد کپڑے نہیں پہنتے ننگے رھتے ھیں * اُسکی مُراد بھی یہی ھی * یعنے جسپر لفظ پہنّے کا صادق آئے ویسی پوشِش اِنکی نہیں * اور یہہ جو تصریح کرتاھی کہ کارو بار باھرکا بھی خاص عَورات سے متعلق ھی خُصوصیت اِس امر کي بالفعل تو ثابت نہیں * اُس عصر میں شاید ھو * پر لباس اکثر عَورات کا بھی ایسا ھي کچھہ ھی * کیونکہ ایکھی کپڑے پر سے بھي اِکتفا کرتی ھیں * نام اُس کا ساڑی ھی * اِس طَور سے کہ ایک ادھواڑ اُسکی ناف سے لے پنڈلیون تلک لپیٹتیں ھیں اور دوسري سے پیٹھہ گردن اگلا دھڑا * سر بسا اوقات کُھلا رکھتي ھیں * بلکہ پانوُن بھي ننگے پاپوش نہیں پہنتیں * اور سفر یہاں بیشتر ناؤ پر * خُصوصًا برسات میں * کیونکہ کشتیاں

اِس مُلک میں اقسام کی بہتائت سےگھاتون پر چھوٹی بڑی مُہیّا رہتی ہین * جسوقت مُسافرچاہے سوار ہو بیٹھے * اور جس شہر کو چاہے بآرام چلا جاوے * اور گرمی جاڑے کے مَوسم مین رتھین گاڑیان چوپالے بلکہ پالکي تلک بہم پہنچتي ہی * جسپر چاہے آسپر سوار ہو * لیکن اچھا گھوڑا ہاتھہ نہین لگتا مگر بڑے مول کو * پر ہاتھی بکثرت ہوتے ہین * اور موتي - جواہر - عقیق - یشم - مُطلقًا اِس سر زمین مین نہین * مگر اور مُلکون سے آتا ہی * پھل سواے انگور و خربوزہ انواع و اقسام کے یہان ہوتے ہین * خُصوصًا آم - انناس - کیلا - کہ ہر ایک اِس خوبي کےساتھہ اور بلاد ہند مین نہین ہوتا * لیکن خاص اِس نواح کے میوون مین ایک گُلاب جامن ہی اگرچہ میٹھي تو خوب نہین ہوتي پر اُسکے ہضم ہونے تلک جب ڈکار آتي ہی گُلاب کي باس آتي ہی * پھول بھی سبھی طرح کے ہوتے ہین * پر کیوڑا کثرت سے * اور مادھو لتا بلکہ یہہ قسم خصوصیت اس ملک سے رکھتی ہی * اور بعضے مقامون مین سونٹھہ سیاہ مرچ بھی پیدا ہوتي ہي * اور پان تو اقسام کے بافراط * ریشم بھی نہیت بہتائت سے * بلکہ کپڑا بھي ریشمي قسم قسم کا یہان خوب بنا جاتا ہي کہ ویسا اور کہین کم دیکھنے مین آتا ہي * سچ تو یہہ ہي کہ کپڑا سُفید بھي اقسام کا خواہ مہین ہو خواہ گڑھواڑ اس مملکت کے بعضے شہرون مین ایسا خوش قُماش تیار ہو تا ہي کہ دیکھنے والا اُس سے کیفیّت آب روان کي اُٹھاتا ہي * اور پہننے والیکا تن سُکھہ پاتا ہي * في الواقع اُسکي بافت کي صنعتین اور ساخت کي کیفیتین

اور دیوار کے باندھنے پاریک بین بھی پا نسکین * ھرچند ایلٹ عمر آدھیڑ بن مین رھین * بننے کا تو کیا ذکر * اِس واسطے یہان کے سردار اپنے ھمسرون کے لئے بطریقِ سوغات بسا اوقات کپڑا اجناس اِس قسم کي بھجوا یا کرتے تھے * اور سوداگر اکثر اپنے نفعے کے لئے مُلک بمُلک لیجایا کرتے تھے * چُنانچہ طور ثانی تو بدستور جاري ھی * لیکن اول مین بسبب انقلابِ زمانہ بمراتب خلل پڑ گیا * اور چیرے خانہ جو یہانکے ناظم حضور اعلی مین اِرسال سال بسال کیا کرتے تھے وہ مُحمّد شاہ کے بعد یکسر موقوف کردیا * بلکہ اپني پگڑیان پھیر رکھین اور ھي سودا سرون مین سمایا * آداب کا طریقہ ایک لخت بھلایا * شرابِ نخوت و رعونت مین سرشار ھوئے * اور آداب کے طریقے سے یک لخت دست بردار * لیکن خُمار اُسکا خوب ھی کھینچا * سو طرح کا صدمہ جان و دل کو پہنُچا *

لکھنوتي قدیم شہر ھی * احوال اُس کا یون کر ھی * کہ بنگالے کی سرحد مین کوچ ایک بستي ھی ایک شخص نے اُسکي نواح سے خُروج کیا آخر صوبۂ بہار و بنگ کو لے لیا پھر اِس شہر کو بسایا * اور اپنی تخت گاہ ٹھہرایا * چنانچہ دو ھزار برس تلک شہر مذکور دار ُالحکومت صوبۂ بنگ کا رھا * بعد اُسکے تانڈا ھوا پھر جہان گیر نگر بعد اِسکے مرشدآباد * بلکہ ابتک بھي صوبۂ مسطور کے ناظم کی بود و باش اسي مین ھی * قصّہ کوتاہ جس وقت ھمایون بادشاہ لکھنوتي مین رونق افزا ھوا اُسکي آب و ھوا کو جو اچّھا دیکھا جنّت آباد نام رکھا * اب وہ ملک ایسا اُجڑا ھی کہ ھزارون درندے گزندے

وهان اپنے گھر بناتے هین * فقط قلعے کے دروازے کا نشان اور مسجد طلائي کے کچھه آثار نظر آتے هین * بیت *

هزارون هین تهے جس جگهه بوستان
وهان اب نهین ایک گل کا نشان
جهان مسندین بادشاهون کي تهین
وهان ایک گدا کا بچھونا نهین

مشرق طرف شهر کے چهته بهته ایک جهیل هی * باندهه اسکا اب تلک قائم * لیکن جب که آبادي کي بنیاد مستحکم تهي برسات مین پاني کا گذار شهر مین مطلق نهوتا تها * اب یکسر سطح آب هوجاتا هی * بلکه کشتي بهي بآساني آتي جاتي هي * اور قلعے سے ایک کوس کے فاصلے پر ایک قدیم عمارت تهي * اس مین ایک حوض بهي نهایت متعفن نام اسکا پیاز باڑي تها * جو کوئي پاني اسکا پیتا اقسام کي بیماریون مین گرفتار هوکر مر جاتا * کهتے هین که اکبر کے عهد سے پہلے گنهگارون کو وهان قید کرتے تهے * که اسکا پاني پیکر جلد هلاک هو جائین * سلطان ممدوح اس امر کا مانع هوا اور اس دستور کو اٹها دیا *

مرشد آباد ایک بڑا شهر بهاگي رتي کے کنارے اورنگ زیب کے وقت بسا * لیکن دریا کے دونو کنارون پر پہلے اس جگهه مخصوص خان سوداگر نے ایک سرائے بنا کر مخصوص آباد نام رکها تها * کتني دوکانین اس مین تهین * جب جعفر خان نصیري کو اصالةً صوبه داري بنگالے اور اڑیسے کی محمد عالمگیر نے عنایت کي اور مرشد قلي خان خطاب دیا * تب اسنے وهین شهر آباد

کیا اور مرشد آباد نام رکھا * بلکہ دار الحکومت اسکو ٹھہرایا * چنانچہ ابتلک بھي سن بارہ سی بیس ھجري ھین اور ریاست صاحبان کمپني دام ظلہم کي * بود و باش ناظم کي اسي مین ھی * طول اسکا چارکوس سے کچھہ زیادہ * چیولی بوٹی دار اور ساڑي یہان کي مشہور * باغات و عمارات بھي فی الجملہ * لیکن نہ قابل تحریر * اِلّا موتي جھیل و گوري بنگلے کي * سو وہ خراب و مسمار ھوگئین * زبانون پر فقط نام رھگیا * ھان ایک نوّاب سراج الدّولہ کا خلاصۂ عمارات اِمام باڑا ابتلک قائم ھی * زبان بھي اُس شہر کے لوگون کي بہ نسبت یہان کے اور بلاد کے باشندون کي درست * وجہ اِسکي ھم صحبت ھونا اکثر اوقات ھندوستان زاوئن سے * کیونکہ بعد شاہ جہان آباد کي برھمی کے قبل از حکومتِ صاحبانِ عالیشان بیشتر وے اسي شہر مین وارد ھوئے تھے * بلکہ سکونت بھي اختیار کي تھی * شہر مذکور البتّہ لُطف سے خالی نہین * لیکن دریا سے نشیب مین واقع ھی اگر پشتہ دریا کا یا اکبرپور کی جھیل کا باندھہ خدا نخواستہ برسات مین ٹوٹے تو سارا شہر ھی ڈوبے * چنانچہ سن بارہ سی سولہ کے اخیر مین طُغیانی آب سے بھگوان گولے کی طرف کا پشتہ جو ٹوٹ گیا محلّے کے محلّے غرق ھوگئے * یہانتک کہ نوّاب مُظفّر جنگ مرحوم کے نو ساخت مین پانی گھٹنون سے کچھہ اوپر تھا * بلکہ اور عمارتون مین بھي * علی ھذا القیاس کہتے ھین کہ ایسي پانی کی طُغیانی ایک مرتبے نوّاب مہابت جنگ کے عہد مین بھي ھوئی تھی * حافظ حقیقي اب اِس آبادی کو محفوظ رکھے اور پشتون کو پہاڑون کا سا اِستقلال بخشے *

بندر هوگلی اور سات گام آدھہ کوس کا باہم فاصلہ رکھتے هین * ساتگام کي شہرت اور آبادی بہت بڑي اور پُر عمارت تھی * حاکم وهین رهتا تھا * جب یہہ مقام دریاؤن کی طُغیانی سے اُجڑا هوگلي کی آبادی نے کمال رَونق پکڑی * فَوجدار یہان کا علاقہ حُضورِ اعلی سے رکھتا تھا * بنگالے کے ناظِمون کا چندان مُحتاج نہ تھا * جعفر خان نے فوجداری بندر مذکور کی بادشاہ سے درخواست کر کے نظامت مین لگا لی * اور هر ملک کے سوداگرون تاجرون سے مُراعات شروع کی * محصول واجبي سے ایك دام زیادہ نہ لیتا * بلکہ کچھہ اُس مین سے بھي چھوڑ دیتا * پھر تو فرنگ و چین و ایران و توران و عرب وعجم سے اکثر تجارت پیشون کی آمد و شد هونے لگي * بلکہ بہُتیرے مالک جہاز نے بود و باش بھی اپني یہین ٹھہرائی * لہذا شہر مذکور کی آبادي نہائت بڑھہ گئی * اگرچہ اکثر اقوام کے تاجر یہان تھے لیکن مغلون کا اِعتبار بیشتر تھا * اور اهل فرنگ کو قلعے اور برج کي بنیاد ڈالنے نہ دیتے * مگر کوٹھیون کی تعمیر کا حُکم تھا جب فَوجدارون نے سخت گیری اور زیادہ طلبی شروع کی شہر مذکور ویران هوگیا * اور صاحِبانِ عالیشان کي رِعائت و حمائت و آسانيِ محصول سے کلکتہ زیادہ تر آباد * کہ بالفعل دارُ الحکومت هی *

شہرِ کلکتّہ زمانۂ سابق مین ایک گاؤن تھا * وجہ تسمیہ اُسکی یہہ هی کہ کالی نام یہان ایک بُت هی اور بنگلہ زبان مین کتا صاحب کو کہتے هین * اِس سبب سے نام اِسکا کالی کتّا ٹھہرا * پھر رفتہ رفتہ زبانون کے تغیرات سے یے بھی گر گئی کلکتہ

رهگیا * لیکن آباد هونا اُس کا اور صاحبان عالیشان کي کوٹهیون کا بنّنا جسطرح هوا بیان اُسکا یهه هی * کہ نوّاب جعفرخان کی نظامت تلک کمپنی بہادر کی کوٹهي هوگلي مین گهول گهاٹ سے مُتّصل مُغل پُرے کے قریب تهی * ایکدن یکایک زوال کے وقت زمین وهان کی دهسنے لگی * اُسوقت صاحبان انگریز کهانا نوش کر رہے تهے * بارے سردار تو گرتے پڑتے نہایت جدّ و کد سے نکلے * لیکن مال و اسباب تمام وکمال معہ اکثر ذي روح اُس مکان کے ساتهہ پاني مین غرق هوا * بلکہ بعضے انسان بهي تلف هوگئے * پهر مسٹر چانک نے بنارسي باغ کو مول لیکر درخت اُسکے کاٹے اور کوٹهي بناني شروع کی * پر دو منزلہ سہ منزلہ عمارتین بنانے کا اِرادہ کیا * جب دیوارین اُٹهہ چُکین شہتیرون سے چهت پٹنے لگي * وهان کے شُرفا نجُبا خُصوصًا مُغلون نے کہ تاجرون مین عُمدہ تهے میر ناصر فوجدار سے کہا کہ جب نامحرم ایسے بلند کوٹهون پر چڑهینگے تو هماري ناموس کي بے ستري هوگی مُطلَق حُرمت نرهیگی * فوجدار نے اِس مضمون کی عرضي نوّاب موصوف کو لِکهہ بهیجي * اور مُتعاقب اُسکے اُن سبکو روانہ کیا * پهنچتے هی حُضور مین وے فریادي هوئے * جعفر خان نے فی الفور پروانہ تعمیر کی منااهی کا نہائت تاکید سے لکهہ بهیجا * فوجدار نے پڑهتے هی اُسکو حُکم کیا کہ کوئي راج مزدور بڑهی وهان نجائے * اور عمارت ناقص پڑی رہے ۰ صاحب موصوف اِس حرکت سے نہائت آزردہ هوا بلکہ ارادہ لڑنے کا کیا * لیکن سپاہ قلیل تهی اور جهاز بهی ایک علاوہ اِسکے مُغلون کي کثرت فوجدار کی حمائت اِس ارادے کو فاسد جان کر فسخ کیا * اور جهاز

کا لنگر آٹھا لیا * آخر کنارے کی بستی کو آتشی شیشے سے جلاتا ہوا چل نکلا * فوجدار نے ہرچند آسکے روکنے کا تدارک کیا لیکن پیش رفت نہوا * اور جہاز سمندر مین جا پہنچا * پھر وہان سے دکھن کی طرف روانہ ہوا * آن دنون اورنگ زیب وہین تھا * اور غنیمون نے چار طرف سے رسد بند کی تھی * لشکر پادشاہی مین قحط عظیم تھا * کرناٹک کی کوٹھی کے سردار نے بہت سا غلہ جہازون پر لادکر لشکر مین پہنچایا * اور خدمت شایستہ بجالایا * مورد الطاف و عنایات ہوا * اور اقصاے مطالب و مقاصدکو پہنچا * جہان پناہ آسنے بلکہ فرقۂ انگریز سے راضی ہوئے * یہان تک کہ سند و فرمان محصول کی معافی کے اور کوٹھی کی تعمیر کے عنایت کئے * تب مستر چارنک پادشاہی احکام و فرمان دکھن سے لیکر بنگالےکو پھر آیا * اور وکیل معہ نذر و پیشکش ناظم کے پاس بھیجے * اخر سند کوٹھی کے بنانے کی حاصل کرکے بنیاد ڈالی * اور شہر کی آبادی پر متوجہ ہوا * تجارت کا بھی کار و بار بخوبی کرنے لگا * ابتلک بھی وہ کوٹھی قائم ہی پرانا قلعہ آسیکو کہتے ہین *

القصہ شہر مسطور نہایت کلان و معمور بھاگی رتی کے کنارے نپٹ آسلوب کے ساتھہ واقع ہی * آبادی آسکی دید کے لائق * عمارات آسکی عمارات چین وصفاھان سے فایق * تعمیر کا طور ہی نیا * نقشا ہر ایک مکان کا جدا * حویلیان پختہ گچ کی برابر برابر * سڑکین ستھری ہموار سراسر * فضا آنکی رشک فضاے باغ ارم * اور ہوا غیرت نسیم صبحدم * سبزی پر آنکی زمرد زہر کھائے * اور سرخی سے مونگے کا جگر خون ہوجاے * علاوہ اسکے معہ جبینون کا اژدحام *

حسن کی گذری کی ایک دھوم صُبح و شام * * ابیات *

جو اندر بھی اُسوقت ایدھر کو آئے * تو اپنی سبھا میں کبھو پھر نجائے
اگر دیکھے ٹُک اِس شبستان کو * پری چھوڑ دیوے پرستان کو
بشر کو کہاں پھر نظارے کی تاب * جگر برق کا یہاں تو ھوتا ھی آب
نکھو اپنا جی مُفت ای بیخبر * سمجھہ کر ذرا اِس جگہہ دید کر

ھر ایک محلے میں عالم طلسمات * ھر کوچے سے ارژنگ مانی مات - گھر ھر بیپاری کا ھر ملک کی اجناس متعدّد سے بھرا ھوا * صرّافی کی ھر دوکان میں روپی اشرفی کا تودہ لگا ھوا * بازار میں ھر طرف چہل پہل * شیشہ آلات کی دوکانیں رشک شیش محل *

* ابیات *

کُھلا بازار اور رستے کشادہ * بیاض جدولی ھو جیسے سادہ
دو رستہ اھل حرفہ اور دکان‌دار * لڑی موتی کی ھو جیسے نمودار
اِدھر کو جوھری اودھر کو بزّاز * اِدھر صرّاف اودھر کو طلا ساز
رُپی اور اشرفی دیکھے برستے * دھرے تختے پہ جون نرگس کے دستے
کناری اور گوٹے اور مُسلسل * مثال برق کرتے ھیں جھلاجھل
جو کچھہ چاھو تم اسباب جہان سے * بہم وہ جنس پہنچے ایک دُکان سے

فی الواقع آبادی اُسکی اکثر آبادیوں سے دونی * اور بستی اُسکی بہت سی بستیوں سے بڑی * کیونکہ جیسا بازار خشکی میں دو رستا ھی ویساھی ناو جہاز کی کثرت سے پانی میں بھی ایک شہر بستا ھی * لیکن سبب آبادی کی ترقی کا یہہ ھی * کہ ھرایک صاحب گورنر اِسکی تعمیر کی افزائش پر مُتوجّہ رھا * اور لکھا رُپیا اِس کام پر اُسنے سرکار دَولت مدار کا خرچا * خُصوصاً

نواب گورنر جنرل لارڈ ولزلی مارکویس بہادر نے تو اتّ گت پیسا اُٹھایا * ساتھہ اِسکے شہر کا اُسلوب بھي نہایت خوب کر دکھایا * چنانچہ ایک عمارت ایسي عالیشان بنائي * کہ جسنے شہر کی رونق حد سے زیادہ بڑھائي * تشبیہ اُسکي کِس سے دیجئے کہ جہان مین اُسکا نظیر نہین * ثانی اُسکو کسکا کہئے کہ کِسی عمارت کي ایسي تعمیر نہین * سچ تو یہہ هی کہ جیسي اُسکے بنانے والے کي اِمارت مین آن بان جدي هی * ویسی هي اُس مکان کی عِمارت کی شان جُدی هی * * قطعہ *

شفّافي و صفائي یہان تک هی جسّے نت
نورِ صفاے صبح کو رهتا هی اِنفعال
نقش و نگار اُس پہ هین ایسے کہ حُسن کا
آ‌ئسے نگار خانۂ چینی کرے سوال
اور اِرتفاع یہہ هی اگر عوج ابن عوق
اُسپر کرے نگاہ تو پگڑي کو لے سنبھال

جسقدر اُس مکان کی تعریف کیجئے بجا هی * اور جتنا اس شہر کو سراهئے روا هی * واقعی بِلادِ هند مین اب ایسی پُر عمارت آبادی کہین نہین * اور تاجِرون سوداگرون کي کثرت بھی اِتنی کہین نہین * صاحبانِ کمپني کی مُدّت سے تجارت گاہ هی * اور سرداران انگریز کی قدیم عِشرت گاہ * بالفعل اکثر صِنف کے اشخاص مُتموّل اور صنّاع صنعت‌گری مین کامل یہین بکثرت موجود هین * اور اشیا و تحائف بھی انوع و اقسام کے * علیٰ هذا القیاس خرید فروخت کا سررشتہ بخوبي جاري * خوش و خُرّم هرایک بیپاري *

لیکن رنگین کپڑے جلد بد رنگ ہو جاتے ہیں * خصوصاً لال کا
تو رنگ رہتا ہی نہیں * اور اشیاے قوامی بھی مثل شربت و
خمیرہ و معجون شتاب سڑ جاتی ہیں * بلکہ خشک دوائیں بھی
بیشتر بگڑ جاتی ہیں * سبب اسکا ہوا کی شوریت و عفونت و
رطوبت * چنانچہ گھروں کی زمین ہمیشہ نمناک رہتی ہے *
بلکہ دو دو تین تین گز دیواریں بھی * نیچے کے مکان تو قابل بود و باش
کے نہیں * اگر دو منزلہ سہ منزلہ مکان نہ بنائیں * تو یہاں کے باشندے
مطلقاً آرام نپائیں * اور پانی بیشتر تالاب کا پیتے ہیں یا میٹھا *
کوئے تمام یہاں کے کھاری * اور آب جاری دریاے شور کے قرب سے
نپٹ بھاری * خصوصاً جوار کے وقت * مراد اسّے الٹا بہنا دریا
کا اور بہاتا مخالف اس کا * غرض اس ساعت پانی یہاں کے دریا کا
پینے والے کے حق میں سم ہے * بلکہ آب تیغ دو دم ہے * خدا نخواستہ
جسنے اسکو پیا * وہ بیچارہ کب جیا * پس اکل و شرب خلق کا
تالاب کے پانی پر ٹھہرا * اسی واسطے بنا تالاب کی اس ملک میں
اکثر ہے * اور ایک نام خاص بھی بعضے بعضے تالابوں کے لئے مثلاً
لال دگّی چورنگی وغیرہ * اور سواے اس جوار بھاٹے کے وسط ماہ
کی تین تاریخوں میں اور آخر ماہ کی ایکبار دن رات میں پانی
بصورت دیوار بلند ہوکر نہایت زور شور سے دریاے شور کی طرف
سے آتا ہے * جہاز بھی اسکے تلاطم سے ہل جاتا ہے * پھر ناو تو
کیا چیز ہے اسوقت اگر گہرے پانی میں ہوئی تو تو بچی * اور
جو کنارے کے متصل لگی تھی تو اسکے صدمے سے خشکی میں
جا پڑی اور ٹکڑے ہو گئی * اسی واسطے ملّاح ایّام مذکور میں

چھوٹی بڑی ناوین بھاري بھاري لنگر ڈال‌کر کنارے سے دور رکھتے هین * بنگلا زبان مین اسطرح کی موج کا ناون ھمّا هی * لیکن برسات مین اس قوّت و شورش سے نہین آتا * آب و ھوا بھی یہان کی به نسبت زمانهٔ سابق کے بالفعل اچھي هی * چندان بد نہین خصوصًا جاڑے‌کی رت مین تو همیشه اعتدال پر رهتي هی* یون درد دکھه انسان کو کہان نہین هوتا ؟ کونسا شهر هی که بیمار جہان نہین هوتا ؟ لیکن بواسیر - کھجلی - داد - ضعف معده - پورب مین بکثرت هی * اور پچھم مین بقلّت - اور نکوا - سانجر - فیل‌پا - گھینگا - خاص اسي سر زمین مین هوتا هی وهان مطلق نہین * مگر کبھي کہین کسیکو بسبیل ندرت * اور ارمني محلے مین بڑے بازار و چینی بازار کے بیچ ارمنی‌گرجا هی بہت اونچا کشاده * مشهور بھی سب‌گرجون سے زیاده * تعمیر اسکی آغاز ناظر ارمنیون کے سردار نے سن ایک هزار سات سو چوبیس عیسوي مین کی * اگرچه اِس شهر مین‌گرجے انگریز و پرتگیش و غیره عیسائیون کے بہت هین پر شهرت اسیکي بیشتر هی * اور گھڑی بھي اُس کی نہایت معتبر * مسجدین بھی یہان کثیر هین لیکن نه قابل تحریر * مگر رمضانی درزي نے ایک مسجد پخته مربّع نو برج کی ستھل هتی مین بنائی هی * واقعی تعمیر اسکی اُسکے حوصلے سے باهر هی * اور یہان کی سب مسجدون سے بہتر * امام باڑے بھی علی هذا القیاس بہتیرے * کیونکه کوئي سرکار و جمع دار خانسامان ناظر و غیره نہوگا که جسنے اپني حویلي کے متّصل نه بنایاهو * لیکن ایک چھوٹا سا گنبذ دو تین هاتھه‌کا اونچا اور چبوترا

بھی اسي قدر لنبا چوڑا * مگر بعضے بعضے چوبدار جمعدار نے یا کسي صاحب کي هندوستاني بي بي نے محوطه اور مکانات کے ساتھه بھي بنایا هی * اور بہت سا پیسا اسکي تیّاري میں اٹھایا هی * لیکن ایسے اشخاص تعمیر کے سلیقے اور تعزیه داری کے طریقے سے کیا واقف هیں ؟

اور مُحرّم کی ساتوین کو یہان کے باشندے جتنے تعزیه‌دار هین شدّے اور عَلم اٹھاکر بیٹھک خانے تلک شیون کرتے هوئے لیجاتے هین * اور وهانسے اُسی هیئت سے پھر اپنے گھر آتے هین * رستون مین خلائق کي کثرت سے رسته کم ملتا هی * اور شانے سے شانه چلنے والون کا چھلتا هی * سپہری سے رات تلک یہه عالم اور هر ایک گلي کوچے مین ماتم رهتا هی اُسیکا نام یہان کے لوگون نے دو پہر یا ماتم رکھا هی * اور اُسی دن هر ایک چھوٹے بڑے اِمام باڑے مین یہان کے زن و مرد مُرغ کا سالَن اور روٹی یا پُلاؤ پکاپکا لیجاتے هین * اور اُسپر فاتحه اِمام کی دلاتے هین * غرض مُرغ اِسقدر ذبح هوتے هین * که اُسدن اگر شہر مین ڈھونڈے تو ایک پر بھی نپاوے * مگر اُنکے لہو کا ایک نالا هر گلي کوچے مین بہتا نظر آوے * سواے اِسکے یہانکے پواج و ارذال اُس روز اِمام باڑون مین جاتے هین * اور عجیب عجیب سوانگ لاتے هین * مثلا جس شخص نے ایک اِمام باڑے مین عہد کیا تھا که میری یہه مُراد اگر اِس سال مین برآئیگي * تو مین یہان بیٹھکر اپنے سر پر چولھه رکھه کھیر پکاونگا وه کھیر پکاتا هی * اور جِسنے اپنی مِنّت کے بر آنے پر قُفل لگانے کا وهان عہد کیا تھا وه اپنے مُنہه مین قُفل لگاتا هی *

هرچند که اُسکے دونون گال چھد جاتے هین * کیونکه آسکے اِدھر اُدھر دو پٹریان لوھے کي ھوتی ھین اور بیچ مین ایک پتلاسا میخچه * شکل اُسکی گھوڑے کے دھانے سے کچھه ملتی هی * غرض یهه خرِ نامشخص اُسکو اپنے مُنهه مین لگاکر اِمام باڑے کے گنبذ کے آس پاس پھرتا هی * اگر تین پھیرے مین قُفل کُھلکر گر پڑا تو اِسنے جانا که میري نذر نهایت قُبول هوئی * اور اگر ساتوین پھیرے مین گرا تو فی الجُمله * اور وه جو کھیر سر پر پکاتا هی وه حالت اپنی ایسی بناتا هی که لوگ جانین اِسکو ٹھنڈ لگتی هی کُچھه اوڑهه بھی لیتا هی گو که گرمی کی رُت هووے * غرض اُسکی حالتِ کذائی کو اور قُفل کے خود بخود گر پڑنے کو چھوٹی اُمت کرامت سمجھتی هی * اور اِجابت کی علامت * طُرفه تر یهه که اُس جاهل کا ساتهه اِسکے یهه بھی عقیده هی که اگر کسی اور اِمام باڑے مین سواے اِمام باڑۂ معهود یهه کام کرین تو نه کھیر پکے اور نه قُفل کُھلے * احیاناً اگر کوئی عالم اُس جاهِل کو چاھے که اِس فعلِ نا شائسته سے باز رکھے کیا مجال * بلکه جناب اِمام کے بھی مانع هونے سے ترک اِسکا اُسّے امرِ مُحال (ع) هرکس بخیالِ خویش خبطے دارد * اور عشرے کے دن کوئی خاص طَور یهان نهین دیکھا و الّا لکھنے مین آتا *

اور یهانکے هُنود کی بھی بعضی بعضي پوجا کا طَور جُدا هی چُنانچه دُرگا پوجا مین اور کالی پوجا مین اور کاتک پوجا مین یے اپنے اپنے گھرون مین بڑے بڑے روغنی بُت هر ایک کی شبیه معین پر بنوا کے رکھتے هین * اور اُنکو روزِ معهود بڑی دھوم دھام اور باجے گاجے سے دریا مین لیجا کر ڈال دیتے هین * عوام یهانکے

اِسکو بھھان کہتے ھین * غرض دُرگا پوجا بہت دھوم اور ھُجوم کے ساتھہ ھوتی ھی * اور اُسکے لوازِم مین یہانکی خلقت بہت رُپیا پَیسا اپنا کھوتی ھی * نام اِسکا نَوراتر - اِبتدا اِسکی کَوار سُدی پروا سے اور اِنتہا دسمی کو * لیکن چھٹ سے ستمی اشٹمی نَومی تک تھاپنا کرکے پوجتے ھین * یعنے ایک کورے گھڑے مین پانی بھر کر اُسکے آگے پرستِش مین مشغول ھوتے ھین * اور دسمی کو بِسرجن کرتے ھین یعنے دُرگا کو دریا مین ڈال دیتے ھین * اور اَیّام مذکور مین خُصوصًا چھٹی سے دسوین رات تلک اکثر ھندو بنگالی اپنے حَوصلے اور مقدور کے مُوافِق مجلس عَیش کی جماتے ھین * اگرچہ بیشتر اِن مین تھوڑدلے ھین پر اِس کام مین بہت سا رُپیا اُتھاتے ھین * چُنانچہ یہان کے آعِزّہ مُتموّل مُسلمانون کی بھی دعوت کرتے ھین * بلکہ صاحبانِ عالیشان کی بھی * غرض اکثر قَوم کے اشخاص اور سردار مجلس مین جاتے ھین * اور ایک حظ اُتھاتے ھین * فرش رنگ برنگ کا ھر مکان مین اور شمیانے کے تلے نہایت پاکیزہ و مُصفّا * شیشے کے جھاڑ فانوسین قندیلین مُتعدّد رَوشن جابجا * پاندان عطردان نُقرئی و طِلائی قرینون سے دھرے ھوئے * سیکڑون چنگیرون مین ھار پھول طُرّے بھرے ھوئے * بھانڈ بھگتیون اور کنچنیون کے طائفے دس دس بیس بیس * پوشاکین بھی اُنکے گلون مین نفیس نفیس *

* ابیات *

مُسلسل کناری بنت کی چمک * کڑے اور توڑے کی تسپر جھنک
نظر چشم کی کسطرح تاب لائے * کہان تک دل عاشقان پس نجائے

سطح فرش کی هر دو جانب انگریزون پر تگیشون ارمنیون کی بیبیان اور مستیمسائین پُر تکلف لباس پہنے هوئے کُرسیون پر جلوہ گر * حُسن کا بازار لگا هوا اِدھر اُدھر * * ابیات *

جو یوسف بھی اُس بزمِ دلکش مین آئے
تو دل ایک نظّارے پر بیچ جائے
یہہ هر مہ کا چمکا هوا رنگ هی
کہ اِندر کی بھی اپچھرا دنگ هی
هر ایک اپنے جوبن سے مغرور هی
قیامت هی آفت هی بس دور هی
جو آوے پری اِس شبستان مین
تو جاوے نہ هرگز پرستان مین
پھر اِنسان نا چیز کا ظرف کیا
حواس اُسکے کیونکر رهین یہان بجا

سچ تو یہہ هی کہ هر قوم کی مجلس اور خوبروُن کي شان جدي هی * اور هر گروہ کے گُلرخون کی آن بان جُدي * ع *

هر گلے را رنگ و بوئے دیگر است

قصّہ مُختصر هر شب سحر تلک ناچ راگ کا سمان بندھا رهتا هی * اور تماشائیون کا هُجوم لگا رهتا * پھر دسوین کو تیسرے پہر سے شام تلک دریا پر بھي ایک کیفیّت اور زن و مرد کی کثرت رهتي هی * سوائے اِسکے اور بھی کئی میلے اپنے اپنے موسم مین یہان هوتے هین * لیکن نہ اِس خوبی و کیفیّت کے ساتھہ * بنابر اِس کے طور اُنکا تحریر نکیا * اور اُن کی تفصیل مین فائدۂ مُعتدبہ ندیکھا *

شہر سے اندک فاصلے پر جنوب کیطرف فورت ولیم قلعہ ہی بنا اُسکی پلاسی کی فتح کے بعد کرنیل کلیو کے عہد مین ہوئي * لیکن معلوم یہہ ہوتا ہی کہ گویا آج بنا ہی * اور ابھي تیار ہوا * معہذا اسباب و لوازم جتنے کہ قلعے کو اور اُسکے باشندون کو درکار ہون ہمیشہ مُہیّا رہتے ہین * بلکہ دن بدن اِن اُمور کی ترقی و زیادتي ہی * ساخت کا تو اُسکی مذکور کیا ساخت ہي جُدی * عمارت کي طرز ہي نئي * اِس بلاد کے کسي قلعے سے نہین ملتي * چار دیواري باہر سے تو پُشتے کی مانند * اور اندر سے نہایت بلند * کنج کاو اُسکے کون پا سکے * اور بچاؤ اگاؤ کسکی مجال جو بتا سکے * واقعی ایک عالم کے لئے حُکم طلسم کا رکھتا ہی * دید اُسکی حیرانی بڑھاتي ہی * اور سیر سرت بھلاتی ہی * ابیات *

حصار اسطرح کا زمین پر کہین * کوئی دوسرا ہمنے دیکھا نہین
عجب کیا جو معمار قدرت اُسے * کہے ہی یہی ایک حصن حصین

اور قلعے کے پچھم دریا کے پار لیکن کنارے پر بعد ایک باغ کے قدرے فاصلے سے صاحبان کمپنی دام ظلّہم کا باغ سرا پا بہار ہی لیکن بے محوطے * پر بہت بڑا اور کُشادہ کہ عقل کے اِحاطے مین آ نہین سکتا * پھر محوطے اِسکے گرد کوئی کیونکر بناوے * اور فضا اُسکی حد سے زیادہ کہ طائر وہم اُسکے باہر جا نہین سکتا * پھر بشر اُسکے اُدھر کیونکر جاوے * سچ تو یہہ ہی جیسے اِسکے مالک ریاست و حُکومت مین حُکّام زمان سے بر تر ہین * ویسی ہي یہہ لطافت و کیفیّت مین باغہای جہان سے * جسطرح اُنکی حشمت کو زمانے مین ترقي ہی * اُسی طرح اُسکے درختون کي

کثرت کو * فی الواقع کہ اسکا هر ایک چمن گلزار کے برابر * اور نقشہ باغ ارم کے نقشے سے کہیں بہتر * زمین اسکی سراسر صاف و هموار * اور روشین لال لال اس میں بخوبی نمودار * سبزہ زاروں کے گرد انواع و اقسام کے میکڑوں اشجار * اور پتے انکے سبز زمرد وار *

* ابیات *

هر ایک خار اس باغ کا مثل گل
گیاہ اسکے چمنوں کی سنبل سی کل
شگفتہ نہو اس میں کسطرح دل
هوا اسکی رهتی هی نت معتدل
هیں رنگت میں بہتر جواهر سے پھول
جو دیکھے انہیں جائے سدھ اپنی بھول
سنی وهاں کے طائر کی جسنے صدا
نہ طالب هوا راگ کی تان کا

پھولوں پھلوں کے بھی درخت هزارها * بلکہ اکثر ایسے جنکا نام بھی کسی نے نہیں سنا * اور بعضے ایسے کہ جنکو اکثر اشخاص نے نہیں دیکھا * چنانچہ لونگ - جائے پھل - دارچینی - کبابچینی - کافور - کے درخت اس میں متعدد هیں * بلکہ جائے پھل کا درخت ایک آدھ پھلا هوا بھی وهاں دیکھنے میں آیا هی * اور اس کے پتے کو جامن کے پتے سے کچھہ مشابہ پایا * لیکن جھمکا ایک پھول هی کہ وہ خاص انہیں ملکوں میں هوتا هی اسکے پتے سے تو مشابہت کلی هی * اور لونگ کا پتا بھی کچھہ ویسا هی * پر دارچینی کا بیر کے پتے سے ملتا هی * اور کافور کا شفتالو کے پات سے * تالاب بھی

اسمین بہت سے ہین اور نہرین بھي کتني ہین ناودانین اُنکی دریا سے مُتّصل * چنانچہ جُوار کے وقت جن دِنون شدّت ہوتی ہی پانی اُنہین کي راہ سے تالابون مین آتا ہی * اور بھاٹے کے وقت نکل جاتا ہی * مکان بھي اُس مین تین چار ہین لیکن لبِ دریا ایک عمارتِ انگریزي نہایت دلچسپ پر مُختصر * اور خوش اُسلوب سراسر * ساخت اُسکي بڑی بڑي عمارات سے فائق * ساتھہ اِسکے ہر موسم کے لائق * ہوا اُسکی ہر مزاج کو راس آوے * ساکن اُسکا بسا اوقات حظ اُٹھاوے *

* ابیات *

نہ گھبرائے تنہا بھی وہان آدمی
کبھو ہو نہ ہرگز اُداس اُسکا جي
طِلسمات کا سا ہی اُس مین سمان
پھر اِنسان چھوڑ اُسکو جاوے کہان

اور چار روش کی وسط مین کرنیل کیٹ کا مقبرہ ہی * محوطہ اُسکا ہشت پہلو اور اُسکے گنبذ مین آٹھہ سُتون دروازے بھي چار اندر اُسکے سنگ مرمر کا ایك سُتون تین چار ہاتھہ لنبا لیکن نہایت خوب ترشا ہوا * اور شیشہ سا چمکتا * اوپر اُسکے صاحب قبر کي تصویر * اور پاس اُسکے ایک عورت کي بھي شبیہ دِلپذیر جاي عبرت ہي کیونکہ یہہ رُکنِ حکومت ایکدن یہان حُکومت کر رہا تھا آج اِس سُتون کے نیچے گڑا ہوا ہي * اور ہر ایک عُضوِ بدن خاک مین مِلا ہوا * ایک روز اِس سُتون کا بھي حال دِگرگون ہو جائیگا * اور گنبذ کے بھی نقشے مین تغیُّر آئیگا * بیت *

عمارت کي تعمير سے ھاتھہ آتھا * تک اِک خانۂ آخرت کو بنا
یہہ ھي چند روزہ ھمیشہ ھي رو * تواِسکے لیئے دیسے گھر کو نہ کھو
قصہ مختصر یہہ باغ ھمیشہ ڈھڈھا اور ھرا بھرا رھتا ھي *
سبب ظاھری اِسکا یہہ ھی کہ سوائے داروغہ اور کارکنون کے سو
باغبان بھي نوکر ھین * اور وے رات دن درختون کی غور پرداخت
کیا کرتے ھین * اور دریا بھي نہایت متّصل ھی * لیکن حقیقةً
مالکون کي نیّت * کیونکہ سو باغبان اِسکے ایک ضلعے کے درختون
کو بھي سینچ نہین سکتے * اور دریا کا قرب بسا اوقات مزارع و باغ کو
مضر پڑتا ھی * پس حاکم کا خوش نیّت ھونا عجب چیز ھی *
چندن نگر عرف فرانس ڈانگا چھوٹا سا ایک شہر ھی کلکتّے سے
بارہ کوس کے فاصلے پر * فرانسیس کی کوٹھی اُسي مین ھی *
عمل دخل بھي وھان ھمیشہ اُنھین کا تھا ۔ صاحبان انگریز کچھہ
مداخلت نکرتے تھے * لیکن چند سال عناد و فساد جو باھم ھوا
بنابر اِسکے صاحبانِ عالیشان نے اُس کو چھین لیا بالفعل بھی
اِنھین کے تحت مین ھی *
چوچڑہ ھگلی کے نزدیک دکھن کی طرف ایک کوس کے
تفاوت سے ھمیشہ ولندیز کے تحت و تصرّف مین تھا * کئی برس
سے صاحبان انگریز نے اُسپر بھي قبضہ کرلیا * سبب اِسکا موافق
ھونا اُنکا فرانسیس سے *
شیو رام پور بھي دریائے مذکور کے کنارے پر ایک چھوٹي
سي بستي ھي کلکتّے سے چھہ کوس پر اُس پار * اچانک کا اور اُسکا
آمنا سامنا دریا بیچ مین علاقہ اِسکا دنا مار سے * صاحبون کو کچھہ

کام نہیں * کوٹھی اسی فرقے کی وہاں بتلک قائم ہی * لیکن اچانک کلکتے کے متعلقات سے ہی * چنانچہ وہاں بھی لارڈ ولزلي بہادر نے ایک عمارت خوش نما اور باغ پر فضا بنایا ہی * صحن اسکا مانند رمنے کے وسیع * اور ہوا ہر موسم میں مثل ہوائے ربیع * وحشي اسمیں اکثر بے مثال * اور طائر بہتیرے نادر جمال * دیکھکر انکو انسان نقش دیوار بن جائے * اور خدا کي قدرت یاد آئے * مشرک بھي بے اختیار تبارک اللہ احسن الخالقین پڑھنے لگے * اور کافر بھي بے تامل الحمد للہ رب العالمین کہہ اٹھے * سڑک بھي وہاںسے کلکتے تلک ایسي سیدھي ہموار بنائي کہ کجي نام کو نرھي * ساتھہ اسکے دو رستہ درخت سایہ دار لگوا کر رستہ گلزار کیا * اور چلنے والوں کو سو طرح کا آرام دیا * بیت *

ہمیشہ ہی اسپر ہوا باغ کي * فضا اسکی ہیکي فضا باغ کي

سرکار سلہٹ آبادی اسکی پہاڑوں میں ہی * گینڈے کي ڈہال وہاںکی مشہور * فی الواقع نہایت خوب و خوش اسلوب ہوتي ہی * ہندوستان کے کسي ملک میں ایسي سپر کہیں نہیں بنتي * میوے بھی وہاں کے اکثر خوش ذائقہ * چنانچہ بہتر سے بہتر ان میں کولا ہی * احوال اسکا سابق اسے لکھا گیا * سواے اسکے چوب چیني بکثرت بہم پہنچتي ہی * اور اگر کے درخت بہتایت سے وہاں کے پہاڑوں میں ہوتے ہیں * آخر برسات انکو کاٹ کر آب و ہوا میں ڈال دیتے ہیں * بعد چند روز جہانسے جتنا اگر اچھا ہاتھہ لگا اسکو رکھہ چھوڑا اور برےکو پھینک دیا *

سرکار رنگ پور گھوڑاگھاٹ * ریشم وہاں بکثرت بہم پہنچتا ہی *

اور ایک میوہ ضخامت میں مثلِ چار مغز اور مزے میں مانندِ انار بیج اُس میں تین اور نام لٹکن اِسي سرزمین سے تعلّق رکھتا هی * ٹانگن بھي ابلق پہاڑوں سے لاکر وہیں بیچ جاتے هین * اور لینے والے اُن سے اور مُلکوں میں نفعے اُٹھاتے هین *

سرکار بگلا سمندر کے کنارے * وهان بھي ایک قلعہ تھا چار طرف اُس کے درخت کُنجان بیشمار تھے * اور جُوار بھاٹا بطور کلکتے کے اُس مقام میں بھي آتا هی * لیکن اکبر کے اُنتیسوین سال جُلوسي میں پہر دن رہے ایک روز عجب ایک سَیل نمود هوئی * تمام شہر ڈوبا * راجا وهان کا ناؤ پر چڑھہ کر بھاگا * غرض پانچ ساعت جوش طوفان کا رها * اور تموّج دریا کا نہ گھٹا * ساتھہ اِس کے بجلي چمکا کی بادل گرجا کیئے مہینہ برسا کیا * آخر دو لاکھہ جاندار حیوان و اِنسان سے سَیل فنا میں غرق هوئے * اور خُلاصةُ التّواریخ میں یہہ لکھتا هی کہ شُروع ماہِ هلالي سے چودھوین تلک وهان کے دریا سے مَوجین پہاڑ کی برابر هر روز آٹھتي هین * اور پندرھوین سے بتدریج گھٹتی هین * لیکن تاریخ بنگالہ سے یہہ بات دریافت نہین هوتي *

قریب اُسکے کام روپ هی اُسی کو کانورو بھی کہتے هین * عورتین وهان کی نہایت شکیل * فنِّ جادوگری میں بے عدیل * دور از عقل اُن کي فُسون سازی و شُعبدہ بازي کی نقلین کرتے هین * ازان جُملہ یہہ هی کہ جس دانا کو چاهین ایک آن میں دیوانہ کر دیوین * بلکہ جس اِنسانِ کا اِرادہ کرین ایک پل مین حیوان بنا لیوین * نباتات بھي وهان کے عجیب و غریب هین *

چنانچہ پھولوں کي باس توڑنے کے بعد کئي مہینے تلک بدستور رہتي ھی * اور آم کے درخت انگور کی مانند تاکوں پر پھیلکر پھولتے پھلتے ھیں * اِس سے بھي نادر تر یہہ ھی کہ درخت اگر کاٹیئے تو عرق شیرین ٹپکنے لگے * یہاں تک کہ پیاسوں کي پیاس بُجھا دیوے * اور ریاضُ السّلاطین سے یہہ معلوم ھوتا ھی کہ زمانۂ سابق میں وھاں عمل کوچ بِہار کے راجاؤں کا تھا * لباس وھاں زن و مرد کا فقط ایک لُنگی * اور لہجہ گُفتگو کا کوچ بِہار کے باشندوں سے ملتا ھوا *

قریب آسکے ولایت آشام ھی * نہایت وسیع بیچ میں آسکے دریاؤ برمہا پُتر مغرب سے مشرق کی طرف بہتا ھی * آب و ھوا اُس کے کنارے کی مُتوطّن و مُسافر کے لیئے مُساوي ھی * لیکن اُسسے دور کي - مُتوطّن سے تو موافق اور غیر کے حق میں سم * برسات آٹھہ مہینے کي اور چار مہینے جاڑے کے بھی مینھہ سے خالي نہیں * پھول اور پھل بھی ھندوستان و بنگالے کے وھاں بیشتر بہم پُہنچتے ھیں * بلکہ سواے اُن کے بہتیرے خاص اُس سر زمین میں پیدا ھوتے ھیں * دھان کي نہایت کثرت * اون کي بمرتبہ قلّت * اور گیہوں - جَو - مسور - مُطلق نہیں بوتے اگرچہ زمین وھاں کي قابل ھی جو کچھہ بوئیں سو آگے * مُرغ اُس سرزمین کا بڑا لڑاکا * آپ سے چوگنے کے مُقابِل ھو اور یہاں تک لڑے کہ مغز اُسکا پاش پاش ھوجاے * پر لڑائي سے باز نہ آئے * مرمٹے * حریف کے آگے سے نہ ھٹے * ھاتھي بھي اُدھر کے جنگل میں بیشتر خوش جمال و کلاں * ھرن - بارہ سینگے - نیل گاو - مینڈھے فراواں *

صوبۂ اُریسہ

آگے اِس میں اَنتیس قلعے پُختہ تھے * دو تین اب بھی ہیں * اور آب ہوا بھلی چنگی * لیکن آٹھہ مہینے برسات تین مہینے ٹھنڈ ایک مہینے گرمی * پھول بھی اپنی اپنی رُت میں بہت ہوتے ہیں * خُصوصاً چنبیلی نہایت نازُک خوشبو اور کیوڑا تو جنگل جنگل پھولتا ہی * پان بھی اقسام کے پیدا ہوتے ہیں * دھان کے کھیت اکثر * اور خوراک وہان کے لوگون کی خُشکا مچھلی بینگن بیشتر پر رات کو پکاتے ہیں * صُبح کو کھاتے ہیں * سوا اِسکے خطّ و کِتابت تاڑ کے پتّون پر فُولاد کے قلم کو مٹّھی میں پکڑ کر لکھتے ہیں * کاغذ سیاھی کا اِستعمال بہت کم * اور وہان کے ایک گاؤن میں ھیجڑے بہت ہوتے ہیں اِس لیئے وہ ھِجڑا گاؤن کہلا تا ہی * کپڑا بھی اُس مُلک کا بُرا نہیں ہوتا * اور چلن اکثر کوڑیون کا *

دکھن طرف دریاے شور کے کنارے شہر پُرسوتم پور ہی * بتخانہ جگناتھہ کا راجا اِندرسین نے وہین بُنیاد کیا * کچھہ اوپر چار ہزار برس اُسے گذرے * قریب اُسکے ایک اور دیہرا ہی * اُسکو آفتاب سے منسوب کرتے ہیں * بارہ برس کا حاصل اُس مُلک کا اُسمین لگا ہی * دیوارون کی اُچان ڈیڑھہ سو ہاتھہ اور چوڑان اُنیس ہاتھہ * اکثر جہان دیدہ اُسکو دیکھہ کر مقام حَیرت میں آتے ہیں * بلکہ نقش دیوار بن جاتے ہیں *

تر یاراج بھی وہان سے نہایت قریب ہی * مرد اُس نواح کے

رفتیون کا سا بناؤ کرتے ھین * اور گہنا بھی ویساھي پہنتے ھین * لیکن عورتین فقط ستر عورت پر اِکتفا کرتی ھین * اور پوشش بیشتر پٹونکی وھان رائج ھی *

طول اِس صوبے کا ایک سَو بیس کوس اور عرض سَو کوس سرکارین جلیسر کٹک و غیرہ پندرہ * اور محال اُنکے تعلّقے کے دو سو تیس * آمدنی چالیس کروڑ ایکتالیس لاکھہ پانچ ھزار دام *

صوبۂ مبارک بُنیاد اورنگ آباد

بعضی تاریخون سے معلوم ھوتا ھی کہ اگلے زمانے مین اِس شہر کو دھارا نگر کہتے تھے * بعد اِسکے نام اِسکا دیوگیر ھوا * جب سُلطان محمّد فخرُ الدّین جونان دھلی کے بادشاہ نے تمام دکھن چھین لیا نام اِسکا دَولت آباد رکھا * اور قلعے کو دارُالسّلطنت بنایا * بعد سُلطان مَوصوف تمام دکھن دلّی کے سلاطین کے قبضے سے نکل گیا * جب تین سَو برس گُذرے شاہ جہان نے قلعۂ مذکور پر پھر قبضہ کیا اور عالمگیر کو صوبۂ مسطور کی صوبہ داری عنایت کی * شاہ زادے نے قریب اُسکے ایک شہر بساکر اورنگ آباد نام رکھا * رنگ ڈھنگ اُسکی آبادی کا دیکھکر آنکھین حظ اُٹھائین * کُشادگی سے اُسکی دل بستہ ایک لخت کُھل جائین * ھوا اُسکی باد بہاری کی طرح خوش آیند * عمارات وھان کی ھر ایک صاحب طبع کی پسند * پانی مین وھان کے شراب انگوری کا اَثر * ھر فصل اُس مقام مین مانند ربیع تازہ و تر * شُروع جَوزا سے سُنبُلہ کے آخر تک مینھہ برسا کرتا ھی * اور باغ و جنگل

مین پھل بھی ہر ایک قسم کا بکثرت خوش ذایقہ و خوش رنگ لگا کرتا ہی * ساتھہ اِسکے غلّے کی فِراوانی اناج کی ارزانی ہمیشہ * کپڑا خوش قُماش قِسم قِسم کا * جواہر گران بہا چوکھا ہر وقت موجود * سوا اِسکے تحُفہ جات ہر مُلک کے اور نادرات ہر جزیرے کے جس وقت چاہو لو * باشندے بھی وہان کے خوش لباس و خوش معاش و اہلِ دولت و صاحبِ ثروت بیشتر * اور خوب رو بھی حُسن و ادا مین بے مانند یکسر * طول صوبے کا ڈیڑھہ سَو کوس کا اور عرض سَو کوس * آٹھہ سرکارین * مُتعلّق اُن سے اسّی محال * آمدنی اِکاون کرُوڑ باسٹھہ لاکھہ اسّی ہزار دام *

صوبۂ بِرار

ایک مُلک ہی دکھن کی طرف کے دو پہاڑون مین ایک کا نام بِندا کاویل نرنالہ و میل گڈھہ اسی پر ہین * اور دوسرے کا سہیا ماہور و رام گڈھہ اُسکے اوپر * آب و ہوا وہانکی بد نہین اطراف مین اُسکی زراعت کی بہتایت * اور جنگلون مین ہاتھیون کی کثرت * پر مُلک مذکور مین چودھری کو دیس مُکھہ ۔ قانون گو کو دیس پانڈ ۔ مُقدّم کو پٹیل ۔ پٹواری کو کُل کرنی کہتے ہین *

گُنار ایک قلعہ ہی نہایت مُستحکم و سنگین بلند پُشتے پر اُسکی تین طرف کو دو ندیون نے اِحاطہ کیا ہی * مفتوح ہونا اُسکا نِہایت اِشکال * اور لینا اُسکا بِدونِ اہلِ قلعے کی سازش امرِ مُحال *

کھرلا سطح زمین پر پتھر کا ایک گڈھہ ہی * بلندی مین

فلک فرسا * اور استواري مين پہاڑ سا * اندر اسکے ایک چھوٹی سي پہاڑي هى * قريب اس کے جاکر منت و زاری کرتےهين * اور دعائين مانگ ماتھے رگڑتے هين * چار کوس وهان سے ایک کوا هى جس جاندار کي هڈي اس مين گرتی هى سنگ بن جاتي هى * اور ميل گڈهه کے پاس جو ايک چشمه هى اس مين تو کوئي چيز گرے سنگ هى بنے *

بيرا گڈهه مين هيرے کي کهان * اور کپڑا بهي وهانکا مصور حيرت افزائے جهان *

اندرو و نرمل مين کان فولاد * اور ظروف سنگين وهان کے نادر روزگار * بيل بهي وهان کا نهايت خوب * سوائے اسکے کرک ناتهه مرغ ايسا که جسکي هڈي تلک سياه *

اور اسي صوبے کے متعلقات سے بشن گيا ايک بڑی پرستش گاه هى کندهه اسکا کوس بھر کے طول و عرض مين * چار طرف اس کے اونچے اونچے پہاڑ اور بندر وهان بيشمار * پاني اسکا کهاری ليکن مايه صابون و شورے کا اسے حاصل هوتا هى * بلکه آئينے کا بهی *

اگرچه اس صوبے مين درياؤ بهت هين ليکن گوتمی کو سب پر ترجيح * جيسے گنگا کو مهاديو سے علاقه هى - اسکو گوتم منی سے * عجيب و غريب نقلين حکايتين اسکي بهی لکهه گئے هين اور آج تلک پرستش کرتے هين * نکاس اسکا کوه سنبها سے اور جوش مارنا ترنبک کے قريب * بعد اسکے يهه ندي احمد نگر مين هو برار مين آئي * اور وهان سے سرکار تلنگانا کيطرف جانکلي * جب

مشتری برج اسد میں آتي هی دور دور سے سیکڑون هندو وهان آتے هیں * اور ثواب جانکر نہاتےهیں * یہہ میلا اکثر ملکون میں مشہور هی * تابي و تپتي کو بھي صدق دل سے مانتے هیں * اور پرستشگاہ جانتے هیں * لیکن پورنا دیول گاؤن کے متصل جاری هی پر ایک سرا اُسکا بارہ کوس بالا تر تابي سے اور دوسرا نزدیک گانوٗن مذکور کے *

القصہ طول اِس صوبے کا بٹالے سے بیراگڈھہ تلک دوسو کوس * اور عرض بندر سے هنڈیا تلک ایک سو اسّی * شرق رو آسکے بیرا گڈھہ غرب رو مکھرا باد * شمال کي طرف هنڈیا * جنوب کی طرف تلنگانا * سرکارین دس متعلّق آن سے دو سو محال * آمدني ساٹھہ کروڑ بہتّر لاکھہ ستّر هزار دام *

صوبہ خاندیس

دارالخلافت آسکا برهان پور تپتی کے کنارے * عرض و طول میں بہت بڑا * آبادی آسکي حد سے زیادہ * باشندے وهان کے بیشتر صاحب هنر * اور اطراف میں باغات اکثر * میوے بھانت بھانت کے جہان تہان * پھول قسم قسم کے اپنی اپنی رُت میں فراوان * اجناس قیمتي هر ملک کی بازار میں بیشمار * صندل و اگر کے دوکانون میں جدهر تدهر انبار * گرمیون میں آندهیون کی شدت * اور برسات میں کیچڑ کي بہتایت * کھیتیان جوار کی اکثر * اور دهان کي کمتر * لیکن چانول وهان کا نہایت اعلی اور خوش ذائقہ * پانون کي فراواني اور ترکاریون کي ارزاني بیشتر

رهتی هی * کپڑا موٹا مہین اقسام کا بہم پہنچتا هی لیکن اِلایچہ سری صاف سرون ۔ وهان کا نہایت خوب هوتا هی * آگے یہہ مُلک غریب خان حاکم کے نام پر تھا * جب شیخ ابو الفضل نے آمیر کا قلعہ لیا صوبۂ مذکور اکبر بادشاہ نے اپنے دوسرے بیٹے کو جس کا دانیال نام تھا دیا * اور نام آسکا دان دیس رکھا * زمیندار آس کے اکثر بھیل ۔ کولی ۔ گونڈ *

چانگ دیو ایک گاؤن هی آسکے قریب تپتی اور پورنا باهم ملے هین * هندو آس مقام کی پرستش کرتے هین اور چکّر تیرتھہ آسکو کہتے هین *

قصّہ مُختصر دریاؤ اِس صوبے مین بہتیرے هین * لیکن اُن مین تاپی اور وہ گوندوا نے وِبرار کے بیچ سے نکلی اور پورنا بھی وهین سے * لیکن گِرنی اور تپتی نے چوپرے کے مُتّصل اِتّصال پایا * آس مقام کو بھی هنود معبد جانکر دور دور سے پوجا کو آتے هین * اور اپنے گُمان مین بہرۂ کامل اُٹھاتے هین *

قصّہ کوتاہ طول اِس صوبے کا پور گاؤن سے کہ هندیا کے مُتّصل هی تا تلنگ کہ احمد آباد سے قریب هی پچھتّر کوس * اور عرض جامودھہ سے کہ قریبِ برار هی پال تلک اور وہ مالوے سے نزدیک هی پچاس کوس * شرق کی طرف آسکے برار * غرب کیطرف کوہ جُنوبی * جُنوب رُخ چالنا * شمال روہالوا * سرکارین آسکی پانچ * اور مُتعلّق آنسے ایک سو بارہ محال * آمدنی چار کروڑ چھتّیس لاکھہ تیس هزار دام *

صوبۂ مالوا

دارُ السّلطنت اُسکا اُجّین * راجا وهانکا بیر بکرما جیت * اَوصاف اُس کے قیاس سے باهر * اهل سلف اُنکو تحریر کر گئے هین * بلکه دفتر کے دفتر بهر گئے هین * واقعی اِس ڈهن کا راجا هندوستان مین پهر نهین هوا * اور مُحتاجون کا کام کِسي نے اِس خوبي سے نهین کیا * سن اُسکے هند مین آج تلک لکهتے هین * ساتهه اِسکے شهر مذکور کی بهي وسعت مین بهت سا مُبالغه کیا هی * بلکه کتابون مین لکها هی * دریاے شپرا اُسکے تلے موج مار رها هی * عجیب تر یهه که کبهو کبهو ایک آدهه موج دودهه کي بهی اُسمین آجاتهی هی * اور ایک خلق تِهلیان هانڈیان بهر لاتي هی کهتے هین که یهه اچنبها بارها لوگون نے دیکها اور یهي عمل کیا *

چندیری ایک قدیم شهر هی بهت بڑا نپٹ دلکشا * بود و باش اُس مین اقوام کی * بازار تین سو چوراسي * سرائین تین سو ساتهه اور مسجدین باره هزار *

تومن ایک قصبه هی بیتوه ندّی کے کنارے * ایک آدهه جل مانس بهی کبهو کبهو دریاے مذکور مین نظر آجاتا هی * اور تماشائیون کو گرداب حیرت مین غوطے کهلا تا هی * سواے اِسکے قصبۂ مسطور مین ایک بتخانه اِتنا بڑا هی اگر نقّاره اُس مین بجے تو باهر آواز کوئي نه سنے *

منڈو ایک بڑا شهر هی باره کوس کے عرصے مین چند مدّت حاکم نشین بهي تها * قلعه مین اُسکے ایک مینار هشت منظری

بے نظیر * ساتھہ اِسکے تعمیرات قُدما کي نہایت کلان و دلپذیر * اور مزار سلاطینِ خلج کے بھي اکثر * لیکن عجیب یہہ ھی کہ سُلطان محمود ابن سُلطان ھوشنگ کے گُنبذ سے گرمیون مین پانی ٹپکا کرتا ھی * نادان اُسکو مُدّتون سے کرامت سمجھتے ھین * پر دانا اُسکي حقیقت حال کو ادنیٰ تامُّل مین پا جاتے ھین * کہتے ھین کہ اُس دیار مین پارس پتّھر بھی کبھو کبھو نکل آتا ھی * لوھا تانبا و غیرہ جو اُس سے لگے سونا ھبن بن جاتا ھی *

دھار ایک قصبہ ھی اگلے زمانے مین راجہ بھوج کي تخت‌گاہ تھا * بلکہ اور بھي راجاؤن کے وقت مین وھي چندگاہ دارُ الحُکومت رھا * القصّہ زمین اِس صوبےکي بنسبت بعضی زمینون کے کُچھہ اونچی ھی * اور سب کي سب قابلِ زراعت * دونو فصلین بخوبي ھوتي ھین * غلّہ سب طرح کا بُہتایت سے خُصوصاً گیہون خشخش * اور میوون مین گنّا - آم - خربوزہ - انگور * لُطف یہہ ھی کہ حاصل پور مین انگور دو بار پھلتا ھی * اور پان بھي اچّھے سے اچّھا ھوتا ھی * بارش چار مھینے تلک * ھوا اکثر اِعتدال پر * چنانچہ جاڑون مین روئي دار کپڑے کي حاجت اور گرمیون مین شورے کے پانی کی نہین ھوتی * لیکن برسات مین کبھي کبھي بالاپوش کی اِحتیاج پڑتي ھی * چھوٹے بڑے وھان کے تین برس کي عُمر تلک لڑکون کو افیون دیتے ھین * اگرچہ دریاؤ صوبہ مذکور مین بُہت ھین * لیکن بہترین دریا نربدا شُپرا - کالي - سندھہ - بیتوہ گوتي - اور کنارے ھر ایک دریا کے دو دو تین تین کوس تلک ھموار وصاف * علاوہ اِس کے اُنپر پھول بھي اقسام کے رنگین وخوشبو *

بلکہ سُنبُل و درخت سایہ دار ہر ایک ہو * اور جنگلون مین بھی بیشتر تالاب و سبزہ ڈھڈھا * درخت سُہاونے ہزارہا * طول صوبے کا کوتے کے تلے سے بانسوارے تلک دو سو پینتالیس کوس * اور عرض چندیری سے تا ندر بار دو سو تیس کوس * جانبِ شرقی اسکے باندھو * غربی گُجرات و اجمیر * شمالی نرور * جُنوبی بگلانا * اُجّین و رایسین و چندیری و سارنگ پور و بیجا گڈھہ و مندو و غیرہ بارہ سرکارین * مُتعلّق اُنسے تین سَو نَو محال * آمدنی چھتّیس کرور نوّے لاکھہ ستّر ہزار دام *

صوبۂ دار الخَیر اجمیر

اجمیر قدیم شہر ھی نہایت خوش آب و ھوا * بیٹھل گڈھہ سے لگا ھوا سواد اُسکا صاحبان طبع کا مرغوب * اور آبادی اُس کی نہایت خوب * درگاہ خُلاصۂ عارفین خواجہ مُعینُ الدّین چشتی کی بستی کے اندر جھالرے کے کنارے ھی * اور قریب اُس کے اُسی نواح مین سیّد حُسَین مشہدی بھی آسودہ عوام اُسکو خنگ سوار کہتے ھین *

القصّہ خواجہ ممدوح بیٹا خواجہ غیاثُ الدّین چشتی کا * اور قوم کا حُسَینی سیّد * تولّد اُسکا پانسَو سینتیس ھجری مین سجستان کے بیچ لیکن جب پندرہ برس کا ھوا * پدر عالیمقدار اُسکا قضائے اِلٰھی سے موا * اُنھین دنون ابراھیم قندوزی کی نظر توجّہ اُسپر پڑی * جذبۂ طریقت نے فی الفور اُسے کھینچا * وونہین رستا معرفت کا وہ ڈھونڈھنے لگا * ندان ھرون مین جا نکلا وھان خواجہ

عُثمانِ چشتي کي صُحبت سے بہرہ کامل اُٹھایا * پھر عبادت و ریاضت مین غرق ھوا * جب بیس برس کی عُمر ھوئي * تب شیخ عبدُ القادر گیلانی سے کُچھہ فائدہ حاصل کیا * جب کہ سُلطان شہابُ الدّین غوری ہندستان کو فتح کر کے دِھلی مین آیا * تب یہہ بُزرگ گوشہ نشیني کے قصد سے اجمیر مین تشریف لایا * ایک عالم اُسکی پَیروی سے منزلِ مقصود کو پہُنچا * زندگانی اِسنے دُنیا مین ستانوے برس کی * آخر رجب کی چھٹّی کو ھفتے کے دن سن چھہ سَو چھتّیس ھجری مین وفات پائی * مزار اُسکا آج تلک خلق کي زیارت گاہ ھی * جتنے بادشاہ کہ اِس بزرگ کي وفات کے بعد ھند مین ھوئے اِسکی درگاہ مین نذرین چڑھایا کیئے * خُصوصًا جلالُ الدّین محمد اکبر کہ زیادہ تر اِعتقاد رکھتا تھا بارھا پیادہ پا اجمیر مین آکر زیارت سے اِسکی اور سیّد حُسینِ خنگ سوار کی مُستفید ھوا *

اجمیر سے تین کوس پرے پھکّر ھی عُمق اُس تالاب کا آج تلک کسی نے نہین پایا * تہ کو اُسکی پاوُن کسیکا نہین لگا * ھُنود کا قدیم تیرتھہ ھی * بلکہ سارے تیرتھون کا گُرو * عقیدہ انکا یہہ ھی کہ انسان اگر سارے تیرتھون مین پھرے اور روئے زمین کے مندرون کی پوجا کرے جب تلک اُس مین نہ نہاویگا * ثواب کُچھہ نپاویگا *

چیتّور مشہور قلعہ ھی اِسي صوبے کے مُتعلّقات سے - اور کوکندھہ کہ تابع اُسکا ھی وھان جست کی کھان - اور چیتن پور مین تانبے کی * لیکن یہہ مقام علاقہ مانڈل سے رکھتا ھی سابق رانا کے

تصرّف میں تھا * اکبر بادشاہ نے ایک مُدّت لڑکر اُسے لیا * قصّہ اُسکا مشہور و معروف ھي * اور زمانۂ سابق میں یہانکے رئیسونکو راوَل کہتے تھے * اب ایک مُدّت سے رانا کہتے ھیں * قوم انکی گہلوت - لیکن اپنے گروہ کو اولاد نوشیروان عادل کي جانتے ھیں * اور اِس وجہ سے کہ اُنکے دادا نے اپني بود و باش موضع سیسودیہ میں کي تھی سیسودیہ کہلاتے ھیں * سواے اِسکے ایک برھمن جو اُنکا غمخوار ھوا تھا اُس جہت سے اپنےتئیں برھمن بھی ٹھہراتےھیں * اور اِن کے خاندان کا یہہ دستور ھی کہ رانا جب مسند حُکومت پر بیٹھے قشقہ آدمي کے لہو سے اپنے ماتھے پر کھینچے *

قصبۂ سانبھر لون وھان کا نہایت مشہور ھی اور بیشتر کھانے میں بھی وھي آتا ھی * شہر کے نزدیک چار کوس لنبا کوس بھر چوڑا ایک چشمہ ھی * پاني اُس کا نپٹ کھاری * لیکن تاثیر اُس کي یہہ ھی جہان زمین کھود کر پاني سے اُسے بھر دیا اور زمین نے جذب کیا تمام قطعہ اُسکا نمک آلود ھو جاتا ھی * جہان کھود کر اُسکو کنارے پر ڈال دیا اور پاني چھڑکا لون صاف اُسمیں سے نکل آتا ھی * ھر سال کئی لاکھہ رُپے کا لون وھانکے بیپاري بیچتے ھیں * اور محصول سرکار والا میں داخل کرتے ھیں *

الغرض تمام زمین صوبۂ مذکورکي ریتلي * پاني دور تلک جو کھودے تو نکلے * بونے جوتنے کا مدار بارش پر * اِسي سبب زراعت ربیعي بقلّت ھوتي ھی اور فصلِ خریف میں باجرہ جوار موٹھہ بکثرت * ساتوان یا آٹھوان حصّہ غلّے کا دیوان کو دیتےھیں * مال گذاری کا رواج کم ھی * جاڑے میں وھان جاڑا قریب

بَاعتدال * اور گرمي میں گرمي کمال * اکثر مقامون مین جُنوب کي طرف کوہ سار * اور بیشتر زمینین دُشوار گُذار * بنابر اِسکے کچھواہے اور راٹھوڑ سِواے اُنکے اور بھي راجپوت سلاطین سے چندان دبتے نہین * لشکر بادشاھي ایکبار وھان جا نہین سکتا * علاوہ اِسکے کوسون پاني نہین ملتا *

طول صوبے کا آنبیر سے بیکانیر و جسلمیر تلک ایک سو اٹھسٹھ کوس عرض نہایت سرکار اجمیر سے بانسواڑے تک ڈیڑھ سو کوس * پورب طرف اُسکے اکبرآباد * پچّھم طرف دیبالپور تابع مُلتان * اُتّر طرف قصبات دِھلي دکھن طرف گُجرات * اور سرکارین اُسکی اجمیر - چیتوڑ - رنتنپور - جودھپور - ناگور - سروھی - و بیکانیر سات مُتعلّق اُنسے ایک سو ڈیئیس محال * آمدني پچپن کڑوڑ تین لاکھ ساٹھ ہزار دام *

صوبۂ گجرات

کُتُب تاریخ سے خُصوصًا وہ تاریخ جو سلطان بہادُر والی گُجرات کی تصنیف ھی اُسّے یہہ ظاھر ھوتا ھي کہ شہر پٹّن اور چندے چانپانیر بھی تختگاہ تھے * جب سلطان احمد بن سلطان محمد بن سلطان مُظفّر شاہ سن آٹھ سو بارہ ھجری مین تخت سَلطنت پر بیٹھا * اور دریاے سابرمتی کے کنارے ایک قلعۂ متین بنا کیا * بلکہ عمارات بھی نئی نئی وضع کی سنگین و رنگین بنا کر ایک شہر نہایت وسعت کے ساتھہ آباد کیا * نام اُسکا احمد آباد رکھا * اور دَارُ السّلطنت اُسے قرار دیا * سواے اِسکے بتّیس برس اور چھہ مہینے اپنی حکومت کے ایّام آبادی کے اِنتظام مین جو اُسنے

اگر ایک دم دھوپ میں رکھیئے تو پگھل جائیں * اطراف میں اسکے آونٹ گھوڑا نہایت قوي و چالاک ہوتا ہی *

سومنات قدیم بتخانہ ہی * نہایت مشہور * شور دریا اسّے تین کوس * تابع اسکے پانچ بندادر * سرستي بھي قریب اسّے نکلی ہی * ہندو اسکو بڑا تیرتھہ جانتے ہیں * مشہور ہی کہ پانچ ہزار برس اس سے آگے پانچ چھہ کروڑ آدمي جادو کرون کي قوم سے سرستی اور ہرن کے درمیان ہنسي خوشي آپس میں لپٹ لپٹ کر گرے اور ڈوب ڈوب گئے *

سومنات سے آدھہ کوس سانگھا ایک مکان ہي سِري کِشن کے پاؤن میں وہین ایک صیّاد کے ہاتھہ کا تیر لگا * اور سرستي کے کنارے پیپل کے درخت تلے بیکنٹھہ باسی ہوا * بنابر اسکے اس مکان کو معبد جانتے ہیں * اور اس درخت کو پیپل سر کہتے ہیں *

قصبۂ مول میں ایك معبد ہي مہادیو سے منسوب * ہر سال برسات سے پہلے روز معیّن ایک پرندہ کبوتر سے چھوٹا پر چونچ اسکی موٹی رنگت سیاہ سفید اس دیہرے کی چھت پر آ بیٹھتا ہی * اور ایک دم کلولین کرکے یہان تلك لوٹتا ہی کہ جی سے گذر جاتا ہی * اس دن شہرون کے لوگ وہان جمع ہوتے ہین * اور طرح بطرح کے بخور کرتے ہین * پھر سیاہی وسفیدي سے اسکی اندازہ بارش کایعنی سیاہی سے تقوّل بارش اور سفیدي سے خشکی *

متّصل اسکے دوارکا ہی * جگت بھی اسکو کہتے ہین * بڑا معبد ہی * جب سِري کشن متھرا سے باہر نکلا وہین آکر اسنے

بسا لیا * اِس لیئے اُسکو بھی پرستش کاہ جانتے ھین *

نزدیک اُسکے کابھی ایک قصبہ ھی اھیرون کا مسکن * وسے ھندوئن کے طریقے سے خارج ھین * پر زن و مرد حسین ھوتےھین* جب نیا حاکم وھان آتا ھی اُس سے قول لیتے ھین کہ عورات سے بد کاری کا مُواخذہ نکرسے * تب بود و باش اِختیار کرتے ھین * و اِلا وطن چھوڑ دیتے ھین * نزدیک اُسکے ایک زمین ھی طول مین نوّے کوس ۔ برسات سے پہلے سمندر اُبلتا ھی اور پانی مین وہ تمام ڈوب جاتی ھی * جب بارش موقوف ھوتی ھی پانی گھٹنے لگتا ھی * آخر زمین نکل آتی ھی اور لون بہت سا ھاتھہ لگتا ھی۔

کچھہ ایک جُدی ولایت ھی * عرض طول اُسکا اڑھائی سو کوس کا * سندھہ اُسکے پچھم طرف * زمین وھان کی بیشتر ریتلی * اونٹ وھان کثرت سے پیدا ھوتے ھین * اور بکریون کی بھی اِفراط ھی * سواے اِسکے تازی گھوڑے وھان کے مشہور و معروف * وجہ اُسکی یہہ ھی کہ کسی زمانے مین ایک سوداگر کتنے عربی گھوڑے دریا کی راہ سے لیئے جاتا تھا * اِتّفاقاً اُسکا جہاز ٹوٹ گیا * کئی گھوڑے ایک تختے پر بہتے ھوئے کنارے پر آگے اور اُس مُلک مین پہنچے * آج تلک اُنکی نسل اُس نواح مین باقی ھی *

القصہ ھوا اِس صوبے کی اِعتدال پر رھتی ھی * جوار باجرے کی پیدائش بیشتر * چنانچہ مدار خلائق کی خورش کا اُسی پر ھی * اور زراعت ربیعی کمتر * گیہون بلکہ بیشتر غلّے مالوے اجمیر سے اور چانول دکھن سے آتے ھین * اور جنگلون مین یہان کے

درخت اِس کثرت سے هیں کہ لذّت شکار سے لوگ اکثر محروم رهتے هیں * آم کي بهي یہہ اِفراط هی کہ پٹّن سے تا برودهہ سوکوس کا عرصہ هی ایک لخت آسیکے درخت نظر آتے هیں * ساتهہ اِسکے آم بمرتبہ میٹهے اور خوش ذائقہ * بلکہ کیریان بهي حلاوت سے خالي نہیں * انگور و انجیر بهی علی هذا القیاس * عجیب تر یہہ هی کہ خربوزہ گرمي اور جاڑے میں بافراط مُیسّر آتا هی * اور پهول بهی هر رُت کا اِس کثرت کے هوتا هی کہ بازار گلُزار بن جاتا هی * اگرچہ درندے اور بهي اِس نواح میں هیں لیکن چیتونکا اِسقدر وُفور هی کہ هر سال صیّاد سیکڑون پکڑ لاتے هیں اور صَید افگني اُنکو سکهلاتے هیں * بَیل بهي وهانکے خوش ظاهر قوي فربہ گران قیمت - چنانچہ ایک جوڑي اگر پانسي رُپّی سے کچهہ زیادہ کوآئے تو سستي هی * اور چالاک بهی آیسي هوتي هی کہ تمام دن میں پچاس کوس طی کرے * مطلق نہ تهکے * دریا چهوٹے بڑے اس صوبے میں بہت هیں * لیکن نامی سایر متي باترک مهندري نربدا تپتي سرستی هین * طول آسکا برهان پور سے دوار کا تلک تین سو کوس * عرض جالور سے تا بندر دامن دو سو ساٹهہ کوس * شرق رو آسکے خاندیس * غرب رو دوارکا * شمال رو جالور اور ایدر * جنوب رو بندر دامن اور کهنبایت * احمد آباد - پٹّن - نادوت - بهڑونچ - برودهہ - چانپانیر - گودهرہ - سورٹهہ - اِسلام نگر - نوسرکارین * تابع آنکے ایک سو اٹهاسي محال * تیرہ بندر * آمدني اٹهاون کروڑ اٹهتیس لاکهہ نوّے هزار دام *

صوبۂ ٹھٹھہ

اگلے زمانے میں برہمن آباد ایک بڑا شہر یہانکی تختگاہ تھا قلعے میں اسکے چودہ سو برج تھے تھوڑے تھوڑے تفاوت سے * چنانچہ ابتک اسکے برجوں اور دیواروں کا کچھہ نشان باقی ہی * بعد اسکے دیور پائے تخت ہوا * بالفعل ٹھٹھہ دار الحکومت ہی * دیبل بھی اسیکو کہتے ہیں * فی الواقع ایک شہر کلان و عظیم الشان ہی دنیا کی چیزیں اسمیں ملتی ہیں * خصوصاً موتی * سوائے اسکے اکثر بنادر کی اجناس * پردستور اس ملک کا یہہ ہی کہ زمیندار تیسرا حصہ زراعت کا سرکار میں داخل کرے * اور دو آپ لیوے * لیکن کان نمک و آہن سے محصول بہت سا ہاتھہ لگتا ہی * اور چھہ کوس شہر سے پرے زرد پتھر کی کھان ہی * جس اندازے کا سنگ چاہیں اسے نکال کر تر شوائیں اور عمارت میں لگوائیں * لیکن مدار کار بیشتر کشتیوں پر * چنانچہ وے انواع و اقسام کی چھوٹی بڑی چالیس ہزار کے قریب وہانکے دریا میں تیار رہتی ہیں * اگرچہ اسکی نواح میں شکار اقسام کا ہاتھہ لگتا ہی لیکن گورخر و خرگوش و کوتاہ پاچہ و خوک صحرائی و ماہی کا شکار بکثرت * اور خوراک وہانکے لوگوں کی اکثر دہی خشکا مچھلی * بلکہ مدار خورش کا اسی پر ہی * یہان تک کہ مچھلیوں کو سکھا - تیل میں ڈال- کشتیوں میں بھر- اکثر بنادر و اطراف میں لیجاتے ہیں * اور لوگ انکو مول لیکر کھاتے ہیں * پھر تیل کو وے ناؤن کے کام میں لگاتے ہیں * اور پلوہ ایک مچھلی نہایت لذیذ

هوتي هی - لیکن خاص اُسی مُلک مین- وہ بهی نپٹ مزےدار و
باحلاوت * ساتهہ اِسکے چار مہینے تلک بگڑتي نہین * اور باغون مین
رنگت برنگ کے پهولون کی بہتایت * اقسام کے میوون کی کثرت *
خصوصًا آم بہت خوش مزا هوتا هی * لُطف یہہ هی کہ
خربوزے کی ریندیان جنگلون مین خودرو پیدا هوتي هین *
دیکهنے کے لائق بلکے کهانے کے قابل * ڈائنین بهی ٹهٹهے کی مشہور
هین کہ لڑکون کے کلیجے منتر کے زور سے تُرت لیجاتي هین * اور
اُنکي ماؤن کے دلون مین داغ دیجاتي هین * کهانا تو اُن کے
حُضور کِسي کو کهانا لازم نہین * کیونکہ اُس وقت اُنکا تیر نظر
جس پر چلے اُسے مارهی رکهے * سواے اِس کے کبهو کبهو ایسي
حالت اُن پر طاری هوتي هی کہ اُس وقت جسکو دیکهتي هین
هوش مین وہ نہین رهتا * پهر کئی دانے انار کے مانند اُسکے پاس
سے اُسکے هاتهہ لگتے هین * کِسي حِکمت سے ایک لمحہ اُنکو
اپني پِنڈلیون کے اندر رکهہ چهوڑتي هی تب تلک وہ بیچارہ
بیهوش پڑا رهتا هی * ندان آگ پر اُنکو رکهہ دیتي هی * جب
وے پهیل کر طباق کي صورت پکڑتے هین * تب اپني همجنسون
مین حِصّے کرکے کها جاتي هي * وهان اُسکا کام تمام هو جاتا
هی * اِتفاقًا اگر وہ بد ذات پکڑي جاے تو لازم هی کہ اُسکي
پنڈلیون کو چیر ڈالین * فورًا وے دانے نکل پڑینگے * چاهئے کہ جسکے
جگر کو صدمہ پُہنچا هی اُسے کِهلا دیوین * خُدا کي قُدرت سے وہ
شفا پائیگا * اور کلیجا اُسکا بچ جائیگا * اور یہہ بِلشت چرغ کو
بهی منتر کے زور سے ایسا رام کرتي هی کہ اُسپر سوار هوکر دور

دور تلک جاتي هی * بلکه بعضے مُلکون کی خبر لاتي هی * اور جوکوئی عامل چاہے کہ اُسکو اِس چلن سے باز رکھے * تو اُسکي کنپٹیان داغے اور آنکھون مین لون بھر کر چالیس دن تلک لٹکا رکھے * کھانا بے نمک کھلائے * ساتھہ اِسکے پڑھنت بھي اُسکے بُطلان عمل کے لیئے پڑھے * تب وہ اپنا منتر بھول جائیگي * اور اُس چلن سے باز آئیگي * لیکن بیشتر اِس پیشے کي رنڈیان ھوتي ھین اور مرد کم * صاحبِ خُلاصہ لکھتا ھی کہ مین نے بچشمِ خود ایک لڑکے کا کلیجا ایک ڈائن کو لیجاتے دیکھا ھی * ھرچند کہ عقل مین نہین آتا کہ جنسِ بشر مین اِسطرح کي عورت یا مرد ھو کہ جگر کسی کے سینے سے بدون چاک کیئے نکال لیجائے اور کوئی ندیکھے * لیکن خدا کي قُدرت معمور ھی اُسکي صنعت سے کچھہ دور نہین * بعضے اِنسان کو یہہ بھي قُوّت دی ھو * اگر ھمارے مُدرکے نے اِدراک نکیا تو یہہ لازم نہین کہ وہ حقیقت مین بھي نہووے * یا اُسکي نظرمین مُوثّرِ حقیقی نے آیسي تاثیر دی ھو کہ جس لڑکے کي طرف نگاہ بد سے دیکھے اُسکے جگر کو صدمۂ عظیم پہنچے * یا کوئي افسون اُسے آیسا یاد ھو کہ جس مین اِسطرح کا اثر ھو۔ مجازاً اگر اھل عُرف نے کلیجا لیجانا یا کھاجانا کہا تو مُضائقہ نہین * سواے اِسکے ڈائنین اور ایک منتر آیسا جانتي ھین اگر کوئی چکّي کا پاٹ اُنکے گلے مین ڈال کر ڈبوادے تو نہین ڈوبتین * اور آگ مین جلا دیوے تو نہین جلتین *

ھنگلاج ایک مکان ھي ٹھٹّھے سے سَتّر کوس دُرگا سے منسوب اُتّر اور پچھم مین دریاے شور کے نزدیک * لیکن پاني کی نایابي اور

راہ کي خرابي بمرتبہ هی * علاوہ اِسکے بھیلون کي رھزنی کا خوف * اِس لیئے هر کوئي وهان جا نہین سکتا * مگر بعضے اتیت خُصوصاً سنیاسي بھوکھہ پیاس کو گوارہ کرکے وهان جاتے هین اور پرستش کرتے هین * غرض آتے جاتے پندرہ دِن سے کم نہین لگتے *

سرکار سیوستان تابع اِس صوبے کے دریاے سندھہ کے کنارے * نزدیك اُسکے ایک بڑا تالاب هی طول اُسکا دو دِن کي راہ * کتنے ماهي گیر اُسپر ایک سطح خاکي بنا کر ساکن هوئے هین هر روز مچھلیان مارتے هین * اور اپني اَوقات گذارتے هین * اور اِس صوبے مین مُلتان و اوچ کي حدّون سے تّھتّھے وکچ مکران تلک شمال رو بلند بُلند پتّھر کے پہاڑ هین * اکثر بلوچون نے اور بعضے پٹھانون نے اپني بود و باش وہین مقرّر کي هی * اور اوچ سے تا گُجرات جُنوب رخ ریتل کے پہاڑ * بھیٹون کي گُروہ نے اِستقامت اپني وهان ٹھہرائی * لیکن اُنکے رئیسون کي سُکونت جسلمیر مین هی * اور راجپوتون کی اکثر قَومون نے بھکر سے نصیر پور و امر کوٹ تلک سُکونت کی * سواے اِنکے سودھہ و چارپچہ بلکہ بہتیرے اشخاص وهان آکر ساکن هوئے *

دریاؤ بھي اِس صوبے مین کئی هین لیکن بڑا دریا سندھہ * چُنانچہ اکثر سوداگر مُلتان اور بھکر سے اسباب و اجناس دریا کي راہ سے کشتیون پر ٹھٹھے مین لیجاتے هین * یہان تلک کہ جمیع مُسافر بلکہ بڑے بڑے لشکر ٹھٹھے کی طرف غیر از راہ دریا نہین جاتے * ایسا وقت کم هوا هوگا کہ خُشکي کي راہ سے لوگ اُدھر کو

جائیں * اور پانی کی نا یابی و راہ کی دشواری سے رنج نہ اٹھائیں *

طول صوبے کا بھکر سے کیچ مکران تلک اڑھائی سو کوس * عرض قصبۂ بدین سے تا بندر لاھری سو کوس * شرق رو اسکے گجرات احمدآباد * غرب رخ کیچ مکران * شمال رو بھکر * جنوب رخ دریاے شور * سرکاریں اسکی ٹھٹھہ - سیوستان - نصیرپور - امرکوٹ چار * متعلق انکے ستاون محال - اور پانچ بندر * آمدنی نوکروڑ انچاس لاکھہ ستر ھزار دام *

صوبہ ملتان

قدیم شہر ھی ھر صنف کے اشخاص اسمیں آباد * اشیا بھی ھر ملک و ھر قسم کی بیشتر موجود * خرید و فروخت کا بازار مدام گرم رھتا ھی * عراقی گھوڑے قندھار کی راہ سے سوداگر لاتے ھیں * اور وھاں بیچ جاتے ھیں * جاڑوں کی ھوا معتدل * گرمی کے موسم میں گرمی بشدت * برسات کم * زبان وھانکے باشندوں کی لاھوری * لیکن سندھی اس میں ملی ھوئی * شطرنجیاں اور قالینیں بھی گلزار وھاں کی مشہور ھیں * سواے اسکے سلیقہ تقلید کا اس دیار کے کاریگروں کو خوب ھی * چنانچہ بندر کی چھینٹوں کی نقل ایسی بناتے ھیں * کہ اصل کر دکھاتے ھیں * قلعہ وھانکا خشتی * اور مزار مخدوم بہاءُ الدین زکریا کا بھی وھیں * سوائے اسکے بہت سے بزرگوں کے مزار پر انوار اس شہر میں زیارت گاہ خلائق ھیں * اور شہر مذکور سے چار کوس کے تفاوت پر سید زین العابدین کی درگاہ * سلطان سرور بیٹا اسی بزرگ کا ھی * وھاں بھی گرمیوں

میں چار طرف لوگ زیارت کو آتے هیں * کئي روز بهیڑ بهاڑ رهتي هی *

اور چالیس کوس وهانسے پرے مغرب رو دریا کے اس پار ایک پہاڑ کے دامنے میں بلوچون کا شہر * سُلطان سرور ونهین مدفون هی * هرطرف سے ایک خلق وهان زیارت‌کو آتي هی * اور نذرین چڑهاتي هی * خُصوصاً جاڑون کے نکلتے دوردور سے لوگ آتے هیں * یہان تلک که مُلتان سے آسکے مزار تک چالیس کوس کا فاصله هی * کوئي رستا آدمیون کي بهیڑسے خالي نهین هوتا * هر جاگہه جنگل میں دنگل هی دکهائي دیتا هی *

اور قصبهٔ اوچ میں قبر شَیخ جلال ابن سیّد محمود بن سیّدجلال بُخاري کي هی * مخدوم جهانیان آسیکو کهتے هیں * سن سات سَو سات هجري میں شب برات کو وه مُتولّد هوا * هر چند که جانشین و مُرید اپنے باپ کا هی * لیکن شَیخ رُکنُ الدّین ابوالفتح سهروردي سے بهي بهت سا فایده آسنے پایا هی * بعد اِس کے دهلي میں آکر شَیخ نصیرُالدّین چراغ دهلي سے بمرتبه فیض آٹهایا * آخر چهار شنبے کو اِتفّاقاً عید قُربان بهی آسي دن تهي وفات پائي * ملنگ اور جلالیئے فقیر آسیکے خاندان کے مُرید هیں *

اور شهر پٹن که اجودهن بهي آسیکو کهتے هیں دیبال پور کي وه سرکار هی مُلتان کے پورب طرف * وهان شیخ فرید شکر گنج ابن شَیخ جلاُل الدین سُلیمان فرّخ شاه کابلی کي آولاد * وطن آنکا قصبهٔ کُهتوال مُلتان کے نزدیک * مشهور هی که آسکے نگاه‌کي تاثرسے خاک کے تودے کےتودے شکر هوگئے تهے * اِسي سبب سے لقب آسکا شکرگنج

گنج ہوا * ندان پانچوین مُحرّم کو ھفتے کے دن چھہ سو ست ستہہ ہجری میں پٹن کے بیچ مُلکِ عدم کا راهی ہوا * قصّہ کوتاہ سرکار دیپال پور مین دو قوم ڈوگر و گوجر سواے انکے اور بھی قومین کہ تمرّد و رہزنی آنکی شُہرت رکھتی هی ساکن هین * جب برسات آتی هی ستلج و بیاہ دونو دریاؤ کئی فرسنگ پھیلتے هین * سرکار مذکور کے محالون کی زمین پر اکثر اَوقات ایک سطح آب ہوجاتی هی * غرض ہر سال وہان طوفان آتا هی * اور طوفان نوح کو یاد دلاتا هی * پھر جسوقت دریاؤ ھٹ جاتا هی رُطوبت و طراوت کے باعث ایسا گُنجان جنگل ہو جاتا هی کہ پیادہ بھی راہ نہین چل سکتا سوار کا تو کیا مقدور * اِسی سبب اُس دیار کو لکھی جنگل کہتے هین * اور مُفسد مذکور اُسیکی پناہ کے سبب اور اِس باعث کہ دریاؤ کئی ٹکڑے ہوکر اُنکے مساکن مین بہتا هی رہزنی و دُزدی نِدھڑک کرتے هین * اُمَرا و حُکّام پادشاهی سے اُنکی تنبیہ قرار واقعی ہو نہین سکتی * جاڑا اُس دیار مین میانہ - گرمی بَشِدّت * خریف مین زِراعت جوَار کی - ربیع مین گیہون کی بخوبی ہوتی هی *

اور مُلتان کے پچھم طرف پانچ کوس کے تفاوت سے دریاے چناب پر بلُوچونکا مُلک هی * اُس مین اُنکے دو سردار * ایک تو دودای - کہ تیس ہزار سوار اور پچاس ہزار پیادہ اپنے ساتھہ رکھتا هی * دوسرا ہوت - کہ بیس ہزار سوار تیس ہزار پیادیکا سردار تھا * دونون آپسمین مُخاصَمت کے سبب اپنی اپنی سرحد پر آکر اکثر لڑا بھڑا کرتے تھے * لیکن بادشاہ کے جادۂ اِطاعت سے

قدم باھر نہین دھرتے * چنانچہ پیش کش معمولي ھمیشہ حُضورِ اعلیٰ مین پہُنچاتے تھے * اور اپنے اپنے مُلک کو تصرُّفِ پادشاھي سے بچاتے * وکیل بھي ھر ایک کی طرف سے صوبۂ مُلتان کے حضور حاضر رھتا تھا * کہ احکام پادشاہ کے اور امر صوبۂ دار کے بخوبي بجا لاوے * تغافُلِ شعاري و سہل انکاري کا شیوہ اختیار نکرے *

غرض ولایت بلُوچون کي نِپٹ آباد اور زراعت دونو فصلون کی اُسمین بافراط ھوتي تھی * حاصل بھي علی ھذا القیاس * سوای اسکے چورون اور رھزنون کا وھان گُذر نہین * کہتے ھین کہ مُلتان کا مُلک سُلطان علاءُ الدّین ثاني کی سلطنت مین دھلی کے علاقے سے نکل گیا تھا * اور اُسپر قوم لنکاہ مُتصرّف ھوئی تھي * پھر سُلطان حُسین لنکاہ حاکم مُلتان نے اپنی حُکومت مین جب ملک سُہراب و غیرہ بلوچون کو کُمک کے لیئے کیچ مکران سے بُلوایا کوٹ کروڑ سے دھنکوٹ تلک اُنکی جاگیر مین دیا * بلکہ اکبر کے عہد سلطنت مین بھي راجہ تودر مل دیوان بادشاھی نے اُس ولایت کو بلوچون ھین پر مُتعیّن رکھا * اور خراسان و ھندوستان کے ماین ایلٹ لشکر جرار مُتعیّن کیا * سواے اِسکے اُنکی حدون مین ایک دیوار مُستحکم بنا کی *

جُنوب رُخ مُلتان کے بھکر ایک قلعہ نہایت متین اور نپٹ سنگین ھی * کُتُب تواریخ سابق مین نام اُسکا منصورہ لکھہ گئے ھین * طُرفہ اِتّفاق ھی کہ دریاے سندھہ پنج رودِ پنجاب سے ملکر قریب اُسکے پہُنچا * پھر دو ٹکڑے ھوکر بقدر ایلک حصّے کے قلعۂ

مذکور کے اُتر طرف گیا * اور بقدر دو حصہ دکھن طرف * غرض مستحکمی اور مضبوطی اُسکی اطراف میں مشہور ہی * ہرچند فوج کثیر ہو پر اُسے لے نسکے * گرمی کی اُس دیار میں اِفراط اور بارش کي قلّت * میوہ بھي اقسام کا پاکیزہ و لطیف ہوتا ھی * لیکن ایک جنگل لق و دق بھکر و سیوی کے مابین واقع ھي * گرمیون مین تین مہینے تلک باد سموم وہان چلتی ھی * جب دریاے سندھ کئی برس کے بعد دکھن کی طرف سے شمال کي جانب آتا ھی دیہات آدھر کے خراب ھو جاتے ھین * بنابر اِسکے چھپّر کے گھرون میں باشندے وہان کے اَوقات گُذارتے ھین * رواج پکّي عمارتون کا کم ھی * طول صوبے کا فیروز پور سے سیوستان تلک چار سو کوس * و عرض خطر پور سے جسلمیر تلک ایک سو پچیس کوس * اور جو ٹھٹھے کو اُس میں ملائین تو طول کچ مکران تلک چھ سو ساٹھ کوس کا ٹھہرتا ھی * شرق رو ملا ھوا سرکار سرھند سے * غرب رو اُس کے کچ مکران * شمال کیطرف پشور * جُنوب کی سمت صوبۂ اجمیر * مُلتان و دیبال پور و بھکّر تین سرکارین * تابع اُن کے چھیانوے محال * آمدني چار کرور چھیالیس لاکھ پچپن ھزار دام *

صوبہ لاھور

لاھَور قدیم شہر ھي راوی کے کنارے * کہتے ھین کہ راجا رامچند کے بیٹے بلّونے اُسے آباد کیا * اور بعضي تاریخون میں نام اِسکا لہوَر و لہاوَر لکھہ گئے ھین * جب کہ آسمان کي گردش سے بعد

گذرنے کتنے دوروں کے آبادی اِس کی ویران ہوئي اور تھوڑے سے نشان کہیں کہیں رهگئے * تب دارُ الحکومت اِس ولایت کا سیالکوٹ ٹھہرا * بعد اِسکے جسوقت سلطان محمود غزنوي نے هندوستان کو فتح کیا * ملک ایاز که اُسکا منظور تھا اِس شہر کے آباد کرنے پر متوجه هوا * یہان تلک که ایک پکّا قلعه بناکر نئے سر سے شہر آباد کیا * پھر سلطان محمود کے فرزندون مین سے خسروشاه و خسرو ملک دونون باپ بیٹون نے تازه اِس ولایت کو فتح کرکے لاهور کو دارُ السّلطنت کیا * غرض اٹھتیس برس تلک دارُ الحکومت سُلطان محمود کی آولاد کا رہا * بعد اُنکے کسي هند کے پادشاه نے اِس شہر مین اِستقامت نکي * بسبب اِسکے بیرونق پھر هوگیا * آخر ایک مُدّت کے بعد تاتار خان سُلطان بُہلول کے ایک امیر نے دارُ الامارة اِسکو مقرّر کیا * اُسکے بعد بابر بادشاه کے بیٹے کامران مرزا نے وهان بود و باش کي * پھر تو آبادی اِسکي زیاده بڑھ گئي * بعد اُسکے اکبر نے اپنے عہد سلطنت مین اِسکي آبادي پر توجّه فرمائی * اور ایک شہر پناه خشتی اِسکے گرد بنائي * بلکه ایک دولتخانه بھي تعمیر کیا * وه اِسکي رونق کا موجب زیاده تر هوا * پھر نورُ الدّین مُحمّد جہانگیر نے بڑي بڑي عمارتین بناکر ایک مُدّت نزُول اِجلال فرمایا * اور رَونق کو اِسکي زیاده بڑھایا * چنانچه وے عمارتین عالمگیر کے وقت تلک بھی موجود تھین * سواے اِسکے کُچھه کُچھه عمارتین حویلیان شہزادون نے بھی شہر مذکور مین بُنیاد کین * بلکه اُمراے والاشان نے بھی * خُصوصًا عمارت ابو الحسن آصف خان بن اعتمادُ الدّوله

کي نہایت زینت بخش ہوئي * اور شاہجہان کی بھی بادشاہت مین آبادی اِسکی دِن بدِن بڑھاکي * جب عالمگیر کا وقت آیا تب دریاے راوی آیسا چڑھا کہ شہرکے اکثر باغات و عمارات کو صدمۂ عظیم پُہنچا * تب بادشاہ نے چوتھے سن جلوس مین ارشاد کیاکہ ایک باندھہ مُستحکم بنائین * کہ عمارات کو بار دیگر اِسطرح کا صدمہ نہ پُہنچے * فرمان برداروں نے بھي ویسا هي باندهہ مضبوط کوس بھر کے طول کا باندھا * اور اکثر جاگہہ سیڑھیان پکّی دریا مین بناکر کنارے کو خوش آسلوب کر دیا * بلکہ عمارتین پکّي پکّی اور حویلیان اچّھي اب دریا بنا کر شہر کو بھي صفحۂ تصویر بنا دیا * غرض چوتھے سال کی شروع سے چالیس برس تلک هر سال مرمّت و تعمیر اِسکی سرکار والا سے هوتي رهي * اور مبلغ کثیر خرچ هوا کیئے * پھر تو یہہ خُجستہ بنُیاد یک دمست آباد هوا * لوگون کي کثرت اور هُنرمندون کي بہتایت آیسي کم کسي شہر مین هوئي هوگی * مُفلِسي و تنگدستي کے دروازے یک لخت مفقود * اجناس هفت کشور بلکہ اشیاے بحر و بر بافراط موجود * خرید فروخت لیل و نہار لین دین کا همیشہ گرم بازار * اگرچہ کوچہ و بازار مسجد سے خالي نہ تھا - لیکن دریا کے کنارے مُقابل دولتخانۂ عالمگیر کے ایک مسجد سنگین عالیشان آیسي تعمیر هوئی جسکي بنا پر پانچ لاکھہ رپے صرف هوئے * سواے اِسکے شہر کے بیچون بیچ وزیر خان عُرف حکیم علمُ الدّین شاهجہاني نے ایک جامع مسجد آیسي خوش قطع بنا کي * کہ شہر کي رونق دوچند هوگئي *

مزار بھي اکثر بزرگوں کے شہر میں ہیں * خصوصًا پیر علي ہجویري
کہ جامع فضیلت و ولایت تھا وہ بھي ونہیں آسودہ ہی * لیکن
آنا اُس بزرگ کا غزنین سے لاہور میں سلطان محمود کے ساتھہ
ہوا * بلکہ سلطان ممدوح کا عقیدہ یہہ ہی کہ صوبۂ مذکور کی فتح
اُسیکے یُمن قدم سے ہوئي * اور مقبرہ جہانگیر پادشاہ کا دریاے
راوي کے اُس پار شاہ درے کے متّصل واقع ہی * لگا ہوا اُسکے
مقبرہ آصف خان ابو الحسن جہانگیري کا * اگرچہ حواشيِ شہر
میں باغ اکثر پُرفضا ہیں * لیکن باغ شالامار کہ شاہ جہان نے نقل
باغ کشمیر کي بنایا ہی * اُسکي سیر سے اکثر خاطر بستہ کو
شگفتگي اور دل پژمُردہ کو تازگي ہوتي ہی *

جب کہ احوال دارُ السّلطنت کا قدرے لکھنے میں آیا * لازم
ہوا کہ کُچھہ کُچھہ قصبات کا بھي تحریر کیجئے *

جالندھر ایک قصبۂ قدیم دو آبے میں ہی * شاہ ناصرُ الدّین
ونہیں مدفون ہوا * اور مزار اُسکا زیارت گاہ خلائق ٹھہرا * خصوصًا
گرمیوں میں اکثر اشخاص وہان زیارت کو جاتے ہیں * اورنیازین
نذرین اُسکي قبر پر چڑھاتے ہیں * کہتے ہیں کہ شیخ مرحوم
اپنے وقت میں صاحبِ وِلایت و خُلاصۂ اہلِ ریاضت تھا * اور
مزار شیخ عبدُ اللّٰہ سلطان پوري کا بھي اُسي کی نواح میں ہی *
کمالات و حالات اُس کے مشہور و معروف * خطاب اُسکا سلیم شاہ
کي سُلطنت میں شَیخُ الاسلام تھا * پھر ہُمایوں و اکبر کے عہد
میں مخدومُ الملک ٹھہرا *

اوراُسي دوآبے میں بجواڑہ بھي ایک پُرانا قصبہ ہي سربصاف

و بادلہ ڈوریہ بچتولیہ جھونہ سفید چیرہ پٹکا سُنہری آنچل دار وہان کا ہند میں مشہور ہی * لیکن چھینٹ سُلطان پور ہی میں خوب چھپتي ہی * بلکہ بادلہ بھي وہیں کا نہایت چمک کے ساتھہ ہوتا ہی *

اور دوآبے میں ہیبت پور بھٹي ایک پرگنہ ہی وہان کے گھوڑے عراقي کي مانند ہوتے ہیں * چنانچہ بعضے بعضے دس دس پندرہ پندرہ ہزار رُپی کو بکتے ہیں *

اور بھٹي ہَیبت پور کے مُتعلّقات سے چک گورُدھر گوبند ایک مقام ہی اُس میں ایک باغ نہایت پُر فضا * اور ایک تالاب نپٹ خوشنما * سیر کے قابل * اور دیکہ کے لایق ہی * چنانچہ بیساکھي کے دن وہان ہزارون آدمي جمع ہوتے ہیں *

اور آگے دو تین کوس پر رام تیرتھہ ایک بڑي پرستشگاہ ہی ہُنود وہان کي بھی پرستش کا نتیجہ ثواب عظیم جانتے ہیں *

کئي کوس وہان سے پٹالہ ایک قصبۂ دِل کُشا اور معمورۂ خوش آب و ہوا ہی * بسانے والا اُس شہر کا رام دیو بھٹي ہی * کہ کپور تھل کا زمیندار اور اپني قوم کا سردار تھا *

مشہور ہی کہ سابق اِسے ایک مرتبہ پنجاب میں اِسطرح کا طوفان آیا کہ ستلُج سے چناب تلک تمام زمین سطحِ آب ہوگئي * بسبب اِسکے عمارتیں ڈھہ گئیں * اور بستیان خراب ہوئیں * بلکہ ہزارون ذي حیات بھي ڈوب کر ہلاک ہوئے * چنانچہ طوفان کے جانیکے بعد بھي ایک مُدّت یہہ سر زمین ویران پڑي رہي * بعد ایلک عمر کے بعضے بعضے جاگہہ آباد ہوئي * لیکن مُغل بلخي

و کابلی از بسکہ ہر سال پنجاب پر دوڑا کرتے تھے اِس جہت سے یہہ وِلایت مُدتون خراب رہي ٭ زراعت اِس میں بہت کم ہوتی تھی٭ حاصل بھی چندان نہ تھا ٭ جب سلطان بہلول لودی کا وقت آیا ٭ تب تاتار خان صوبہ دار لاہور کا ہوا ٭ اور آتشے راے رام دیو بھٹی نے تمام پنجاب کو نو لاکھہ ٹکے پر اجارے لیا ٭ اتفاقاً ایسی وارادت در پیش ہوئي کہ راے مذکور مُسلمان ہوا اور یہي اُسکي پیش آمد کا باعث ٹھہرا ٭ بعد اِسکے آٹھہ سو ستہتر ہجري اور پندرہ سو بیر بکرماجیتي میں خان موصوف کي اِجازت سے پٹالے کو کہ محض ایک جنگل تھا آباد کیا ٭ وجہ تسمیہ اُسکي یہہ ھی کہ شہر کي بُنیاد کے وقت بد شُگنی ہوئي تھي ٭ بسبب اِسکے جاگھہ بدلي ٭ قریب ھی اُسکے ایک پُشتے پر بنا اُسکی پھر ڈالي ٭ اور پٹالا پنجابي زبان میں مُبادلے کو کہتے ہیں ٭ اِسواسطے قصبۂ مذکور کا یہی نام رکھا ٭ پھر بہُت سے جنگل کٹوا کر گاون بسائے کھیت بوائے آخر ایک پرگنہ مُقرّر ہو گیا ٭ چُنانچہ تحصیل اُسکی اورنگ زیب کے وقت میں تو گنج قارون سے بھی کچھہ افزود تھی ٭ القصّہ قصبۂ مذکور اِبتدا میں چندان آباد نہ تھا ٭ شمشیر خان خوجہ اکبر کے وقت جو وہان کا کروڑا ہوا اُسنے ایک مکان حاکم نشین اور تالاب لطیف و باغ وسیع وہان بنا کر رَونق اُسکي دو چند کردي ٭ پھر دن بدن آبادي بڑھتي گئي یہان تک کہ ایک شہر معقول ہوا ٭ بعد اُسکے شیخُ المشائخ کروڑے نے ایک عِمارت نہایت انوٹھي اور پھُلواري بہت خاصي بنائی ٭ اُسنے آبادی کو اور ترقي دی اور بہار تازہ بخشي ٭ پھر

آورنگ زیب کے وقت وزیر خان عُرف مرزا مُحمّد خان جب امین
هوا اُسنے عالمگیر کے بارهوین سن جُلوسي مین تمام دُکانین
بازار کي پُختہ کردین * اور بانکے رای اور سُبحان سنگ دونون قانون
گوؤن نے بلکہ اُنکے بیٹون نے بهي کتنے مکانات پُر فضا بنائے * سواے
اُنکے ایک کاروان سراے اور پُرہ بهی بنا کیا * بعد اِسکے قاضي عبد الحیّ
نے عمارتین سنگین و رنگین بنائین ساتهہ اِسکے ایک بازار کاروان
سرا بهی نہایت وسیع * اور ایک مسجد جامع بمرتبہ رفیع بنوائي *
بلکہ ایک باغ بهی بہت بڑا دلکُشا بنوایا * پهر تو شہر کی رَونق
چَوگُني هوگئي * اور آبادي حد سے زیادہ بڑهي * بعد اُنکے گنگادهر
هیرانند کے بیٹے نے ایک پکا کُوا شہر کے بازار مین کُهدایا *
ساتهہ اِسکے ایک باغ معہ باولي سواد شہر مین لاهور کے رستے پر
بنایا * غرض دونون مقامون کو آبرو بخشي * اور وهان کے باشندون
کو بلکہ مُسافرون کو راحت دي * از بسکہ دونون کا پاني آبِ گنگا
سے مُساوي هی بسبب اِسکے اُنکے پاني کا نانون گنگادهر مشہور هوا *
اگرچہ اطراف شہر مین باغ بیشُمار و گُلزار پُر بہار هین - لیکن امر
سنگهہ قانون گونے ایک باغ شالامار کے مُشابہ نہایت مطبوع و
دلچسپ بنایا * اور اُسکے تین درجے رکهے - اوپر کا درجہ شمشیر خان کے
تالاب پر مُشرف هی القصّہ اُسکي سَیر کوئي غم نہین جِسے نہین
کهوتي * اور اُسکی دید سے طبیعت کسیکي کبهی سیر نہین هوتی *
سواے عمارات و باغات کے - اندر شہر کے اور باهر اُسکي اطراف مین
بہت سے مردان خُدا آسودہ هین * اُنهین مین سے شہابُ الدّین
بُخاري و شاہ اِسمٰعیل و شاہ نِعمتُ اللّٰہ و شَیخ اَللّٰہ داد هین *

کہ ہر ایک اپنے عصر میں اہلِ کمال و صاحب حال تھا ٭

اور وہاں سے دو کوس پر مَوضع مسالي - اُس مین مزار شاہ بدرُ الدّین کا ھی ٭ سلسلہ اُس عزیز کا پیر دستگیر کو پہنچتا ھی ٭

چار کوس پٹالے سے دیپال ڈال - اُس مین درگاہ شاہ شمسُ الدّین دریائی کی ھي ٭ اُس بزرگ کی بھي کرامات و خرق عادات زبان زدِ خلائق ھین ٭ غرض ابتلک بھی اُسکی درگاہ چھوٹے بڑون کی زیارت گاہ ھی ٭ ہر جُمیرات کو وہان بھیڑ ھوتي ھی ٭ خُصوصاً نَو چندی جُمیرات کو تو زن و مرد بکثرت دور دور سے بھی آتے ھین ٭ اور نذرین قسم قسم کي چڑھاتے ھین ٭ بلکہ اپنے مطلبون پر نذرین مانتے ھین اور مُرادین پاتے ھین ٭ پر اچنبھا زیادہ یہہ ھی کہ اُس بُزرگ کي درگاہ کے خادم ھندو ھین دیپالی کی آولاد سے ٭ ھرچند اھل اسلام نے چاھا کہ اُس جماعت کو وھان سے دفع کرین اور اِس خدمت کو چھین لین پر کچھہ پیش رفت نہوا ٭ چنانچہ عالمگیر کے وقت تلک تو مُجاور وھی لوگ تھے اب کی خُدا جانے ٭

قریب اُسکے دھیان پور ایک مکان ھی وھان بابا لال ایک درویش بڑا مُوَحِّد صاحبِ کمال رھتا تھا ٭ باوجود اِسکے سلیقہ تقریر کا بھی اُسکو خوب تھا ٭ چُنانچہ وحدانیّت و معرفتِ اِلٰہی اِس خوبی سے بیان کرتا تھا کہ سامعین حظِ وافر اُٹھاتے تھے ٭ اور اُسکے کلام کے سُننے کو اکثر اَوقات آتے تھے ٭ اور نظم ھندی بھی اُسکي اِس مضمون کی بہت ھي ٭ بلکہ اکثر اشخاص اُسکو ورد وظیفے کے طور سے پڑھتے ھین ٭ اور بہت سے خاص و عام اعتقاد اُسّے رکھتے ھین ٭ کہتے ھین کہ دارا شکوہ کی اُس بزرگ سے بیشتر

ملاقات تھی ۔ اور کلمہ و کلام مارفانہ بھی باہم اکثر رہتے تھے ۔ چنانچہ چندر بھان منشی شاہجہانی نے طرفین کے جواب و سوال کو جمع کرکے ایک کتاب عبارت فارسی مین نہایت مربوط لکھی ہی ۔

بارہ کوس بٹالے سے راوی کے کنارے بابا نانک کا مکان ہی - عالمگیر کے وقت تلک اُسکی اولاد ونہین رہتی تھی ۔ غرض اپنے وقت مین وہ بڑا جوگی تپشی دھرمی تھا ۔ ہندوُنکے اکثر فرقے اُسکی کرامات کے قائل ہین ۔ خصوصًا سکھہ اُسکو بہت مانتے ہین ۔ اور انیتون مین ایک فرقہ نانک پنتھیون کا جو ہی - اُسکا سلسلہ اُسی کو پہنچتا ہی ۔ بہت سے دوہرے اُسکے جنمے وحدانیت و معرفت تپکی پرتی ہی مشہور ہین ۔ چنانچہ اکثر اہل مذاق اُنکو ذوق شوق کی حالت مین پڑھتے ہین ۔ اور آنسو اُنکے ٹپک پڑتے ہین ۔

قصہ کوتاہ پندرہ سو چھبّیس بیر بکرماجیتی مین مطابق جسکے آٹھہ سو چورانوے ہجری مین تلونڈی کے بیچ یہہ تپشی پیدا ہوا ۔ اور ونہین اپنے نانا کے گھر مین پلا ۔ لیکن لڑکائی سے اسکو جپ تپ کا دھیان تھا ۔ رام سے دن رات لَو لگائے ہی رہتا ۔ چنانچہ آثار فقر کے اور کشف و کرامت کے اُسی سن مین اس سے ظاہر تھے اور اکثر اشخاص اِسکے مُعتقد ۔ آخر بہت سے ملکون کی سیر کرکے بٹالے مین آیا ونہین کہ خدا ہوا ۔ اور قصبۂ مذکور کے ایک گاوُن مین دریا کنارے رہنا اِختیار کیا ۔ از بسکہ شُہرہ حق شناسی اور خُدا پرستی کا اُسکی مُلک بمُلک پہنچا ۔ ایک عالم اطراف ممالک سے آکر اُسکا مُرید ہوا ۔ چنانچہ ایک گوّیا مردانہ

نام اُسکا بڑا مُقرب تھا * وہ اُسکے اکثر دوھرے اِس لُطف سے گاتا
کہ ایک عالم ریجھہ جاتا * بلکہ اُسکے کمال کا اعتقاد لاتا * نہ ان وہ
تپشیون و ریاضتیون کا پیشوا - سلیم شاہ افغان کے عہد سلطنت
مین ستّر برس سے کچھہ اوپر ھو کر بیکُنٹھہ باسی ھوا * اگرچہ
لکھمیداس اُسکا بیٹا سپوت تھا - لیکن جوگ کي دولت جو اُسکی
قسمت مین نہ تھی - لہذہ نام کھتری کو کہ اُسکا خاص مُصاحب
تھا گُرو انگد خطاب دیکر مرتے وقت اپنا قائم مقام کر گیا * وہ
تیرہ برس اُسکا جانشین رھا * جب مرنے لگا لا ولد تھا * بنابر اِسکے
اپنے داماد کو کہ اُسکا امر داس نام تھا خلیفہ کیا * اُنے بھی
بائیس برس تلک سررشتہ فقر کا جاری رکھا * اور ایک خلق کو
گرویدہ کیا * پھر بیکُنٹھہ کا رستہ لیا * اگرچہ اولاد اُسکی تھی ولیکن
آخري وقت اُسنے بھي اپنے داماد رام داس کو اپنی جاگہہ پر
بٹھلایا * اُسنے سات برس تلک زندگی کی اور وھی راہ چلی *
آخر ھستی کی بستی تجی * بعد اُسکے گُرو ارجُن اُسکا بیٹا اُسکے
مقام پر بیٹھا * آخر پچیس برس کے بعد اُسکا بھی اِنتقال ھوا * پھر
گُرو ھر گوبند اُسکا خلف خلیفہ ھوا * اٹھتیس برس تلک جیا *
اور اُسی چلن پر چلا * اُسکے بعد گُرو ھر رائے اُسکا پوتا جانشین
ٹھہرا * کیونکہ بیٹا اُسکا اُسکے آگے ھی مر چُکا تھا * قصّہ کوتاہ وہ
بھی اپنے گھرانے کے مُریدون مُعتقدون کو سترہ برس راہ بتاتا رھا
اُسکے پیچھے گُرو ھر کشن اُسکا بیٹا خورد سال تھا تین برس تلک
جوگ کی مسند پر بیٹھا رھا * لیکن اُسکے بعد ایک چھوٹا بیٹا
گُرو ھر گوبند ھی کا تیغ بہادر نام پھر جانشین ھوا * اورگیارہ برس

تلک اپنے جدّ و آبا کے طریقے کو بدستور اُسنے جاري رکھا * آخرُالامر بادشاهي امیرون کی قید مین پھنسا قصّه کوتاه سن ایک هزار اکاسي هجري مین که مُطابق اُس کے ستره سن عالمگیری تھے حسب اُلحکم بادشاه کے جهان آباد مین مارا گیا * لیکن خُلاصةُ الهند کی تصنیف کے وقت گُرو هر گوبند راے گُرو تیغ بهادر هی کا بیٹا اپنے باپ کا جانشین تھا * اور بائیس برس اُسکي سجّاده نشینی کو گُذرے تھے * القصّه مُرید بابا نانک کے اکثر صاحب حال قال هوتے هین * اور اُنکي خاص عبادت یهه هی که اپنے مُرشدون کے دوهرے راگ مین گائین * اور لوگون کے دلون کو لُبھائین * دوست و دُشمن کو ایک سا جانین * سواے اپنے هادیون کےکسی سے علاقه نرکھین * فی الواقع جو نانک پنتھیون کا فرقه اپنے مُرشدون سے اعتقاد رکھتا هی ایسا کوئی اور کم هین رکھتا هوگا * چنانچه وارد صادر کي خدمت اپنے مُرشد کے نام پر عبادت عظیم جانتے هین * هرچند که کیساهي اجنبي هو * بلکه چور اور رهزن تلک جب بابا نانک کا نام اُسنے لیا پھر یے اُسکو اپنا بھائی هي سمجھینگے * اور مُوافق مقدور کے خدمت بھی کرینگے *

پٹیالے سے دو کوس اچل نام ایک مکان هی سیام کارتک مهادیو کے بیٹے سے منسوب * قدیم پرستشگاه * وهان ایک بڑا گڑها هی آگ سے معمور * لیکن آگ اُسکي تاثیر آب سرد کي رکھتي هی * موسم بهار مین هزارون اتیت جوگي اور بڑے بڑے تپشي ریاضتی آکر وهان اُترتے هین * سواے انکے اور بھی هندو چھوٹے بڑے زن و مرد اطراف و اکناف سے آتے هین * کثرت خلائق

کوسون چھہ دن تلک رهتی هی * ایك جماعت کو فقط فقراهي کي زیارت سے سرور * ایک گروہ دوستون آشناؤن کي مُلاقات سے مسرور * کتنے اشخاص قسم قسم کے لوگون کا انبوہ دیکھکر خالق کی قدرت کي ندرت کے حیران * بهتیرے پری وشون اور خوبروؤن کے حسن و جمال پر نظّارہ کنان * بعضے مهمان دوست لوگون کي ضیافتون سے شاد و خرمند * بهت سے مریض فقرا کي دوا داروسے سود مند * ایك طرف دو رسته بازار لگا هوا * رستا زن و مرد کي کثرت سے جهان تهان بهرا هوا * دوکانون مین انواع و اقسام کی جنس- رنگ برنگ کے پهول - طرح بطرح کے میوے - بهانت بهانت کي مٹهائی جسوقت چاهو مُهیّا * جدهر تدهر دید کرو ایك عالم نظر آئے نیا * کسی دوکان کی دیوار رنگ برنگ کي تصویرون سے لپي هوئي * کسی جاگهہ مٹّي کي مورتونکي ایك قطار لگي هوئي * لینے دینے والون کا اِزدحام * خرید فروخت کي جا بجا دهوم دهام * کسي مجلس مین قصہ خوانون کي للکار * کسی مجمع مین نقلیون کي پکار * کسي سمت دو چار گوّیے طنبورے لیئے گاتے هین * کهین دس پانچ فقیر نقارے هي بجاتے هین * کسی رستے پر تین چار بهنگی رنگی جهگڑ رہے هین * ایك دنگل مین پهلوان کشتی هی لڑرہے هین *

* ابیات *

کهین ناچتے هین بهولے کئی * کهین نتوے لیتے هین اک گت نئی
دکهاوین کسب بهان مٹیان آدهر * اِدهر کو چڑهین نٹنیان بانس پر
غرض چپّہ چپّے پر ایک نیا تماشا * اور قدم قدم پر ایك اچنبهے کا
رولا رات دن رهتا هی * کان پڑي آواز سُني نهین جاتي * خلق

کو کھانے کی بھی سرت نہیں آتی * اگر عالمِ علوی بھی وہان آتا * تو ایک نظّارے مین عجائب ساری کو بھول جاتا * القصّہ ربعِ مسکون کے سیّاحون نے اور بحر و بر کے مُسافرون نے اِس طرح کا میلا کسی سرزمین مین نہین دیکھا * اگر پٹیالے کے باشندے سیکڑون کوس کی مسافت پر کبھی ہی جمعیت و حکومت و دولت سے ہون - پر اُس کی دید کی خواہش اُنکو کیا معنی جو نہو * ناظرین کو معلوم ہو راقم نے پٹیالے کا احوال اِتنا طول و طویل جو لکھا وجہ اِسکی محض خُلاصۃُ الہند کی مُطابقت تھی * اور اِسکے مُولّف نے جو اِسقدر بڑھایا بجا کیا کہ مقام مذکور اُسکا مولد تھا *

اور پچاس کوس پٹیالے سے اُسی دوابے مین اُتّر طرف کے پہاڑون کے بیچ گڑھ کانگڑہ ایک قلعہ ہی حصانت و متانت اُسکی شُہرت رکھتی ہی * اور نیچے اُسکے نگر کوٹ ایک قدیم معبد ہی * ٹھکراین وہانکی بھوانی * برس مین دو مرتبے وہان بھی خلائق کا ہُجوم ہوتا ہی * لوگ ایک برس کی راہ سے بھی پوجا کو آتے ہین * اور اپنی مُرادین پاتے ہین * بعضے اپنی حاجت روائی کے لیئے زبان کاٹ ڈالتے ہین * کسیکی تو کئی ساعت کے بعد جون کی تون ہو جاتی ہی * اور کسیکی دو تین دن کے پیچھے * عجیب تراِسّے یہہ ہی کہ بعضے اشخاص اپنے سر تن سے جُدا کر دیتے ہین * اور رفیق اُنکے اُٹھا کر دھڑ پر دھر دیتے ہین * رام کی دَیا سے بدستور لگ جاتے ہین * اور وے پھرکر جی اُٹھتے ہین *

نگر کوت سے دو کوس پر جو الا مُکھی ایک مکان هی * وهان کئی جاگہه آگ کے شُعلے بھڑکتے هین * اکثر هنود پوجا کو اُس مقام مین آتے هین * اور طرح بطرح کي اشیا اُن شُعلون مین ڈال کر جلاتے هین * اور راکھه هونا اُسکا اپنے حق مین اِکسیر جانتے هین *

رچناوٗ بھي دو آبے مین قدیم شہر هی * راجا شل نے اُسے آباد کیا تھا * چنانچه کتاب مہابھارت مین که اُسکي تصنیف کو پانچ هزار برس سے کچھه اوپر هوئے یون لکھا هی * اور سیالکوٹ بھي اُسے کہتے هین * اِس وجه سے که بعضے اُسکو راجا سالبا هن سے منسوب کرتے هین * چنانچه ایک پکا قلعه اُسکا ابتلک یادگار هی * ایک زمانے مین دارُ الحکومت پنجاب کا بھي تھا * تین کوس کے عرصے مین اُسکی آبادي تھي * غرض عالمگیر کے وقت سے سیالکوٹ مشہور هوا * جمیع قصبات سے یهه صوبه زیاده آباد تھا * جب سُلطان شہابُ الدّین غوري نے پانچوین مرتبه سن پانسو هجری مین آکر لاهورکو گھیرا * اورفتح یاب اُسپر نهوا * تب سیالکوٹ کي طرف آیا * اور وهان کے پُرانے قلعےکی پھر تعمیر و مرمّت کی * بلکه کُچھه فَوج بھي اپني وهان چھوڑي * بعد ایک مدّت کے راجا مان سنگ اکبرشاهی جمون کا فوجدار اور سیالکوٹ کا جاگیر دار قلعے کي مرمّت اور شہر کي آبادي پر مُتوجّه هوا * من بعد اُسکے صفدر خان جہان گیري جب که فوجداري قصبهٔ مذکور کی اُسکو هوئی * اور پرگنهٔ مسطور اُسکی بھی جاگیر هوا * خان مَوصوف نے تو قلعے اور بُرجون کو نئے سر سے بنایا * بعد اُسکے بھی اکثر حاکم مرمّت کرتے رہے * غرض یهه شہر قَیض بُنیاد

دن بدن آراستہ و آباد ہوتا رہا * چنانچہ وے قانون گو جو قوم بدھرہ سے تھے انہون نے بھی عمارتیں نہایت مطبوع و دلچسپ بنائین * بلکہ بعضے اور بھی اشخاص اکثر اوقات تعمیر مین مشغول رہے * اس سبب سے رونق مدام بڑھتی گئی * اور آراستگی اسکی مرتبۂ اعلی کو پہنچی * کاغذ بھی شہر مذکور مین خوب بنتا ہی خصوصاً مان سنگی اور حریری ایک کاغذ کہ جہانگیر نے فرمایشی بنوایا تھا وہ بھی نہایت سفید و صاف و خوش قماش و پایدار ہوتا ہی * چنانچہ اسکو بھی بعضے اطراف و نواح مین بطریق تحائف بھیجتے ہین * اگرچہ دستکاری کے طریقے وہان کے اہل حرفہ اکثر طرح کے رکھتے ہین * خصوصاً ریشم و گلابتون کی چکن کے تھان - پٹکے - چیرے - سوزنیان - دسترخوان - ادقچے - خوانپوش - و غیرہ نہایت صفائی و خوبی کے ساتھہ بناتے ہین * فائدے بھی اسکی بیع و شرا مین اٹھاتے ہین * چنانچہ اورنگ زیب کے وقت تلک ہر سال مین چکن دوزون کو لاکھہ روپے کا انتفاع ہوتا تھا * اور ہتیارون مین وہان کٹاری برچھی نہایت آبدار و خوش قطع بنتی ہی * باغ بھی اس شہر کی اطراف مین بہت سے ہین * خصوصاً نذر محمد بھونے کا باغ نہایت پر بہار و میوہ دار ہی * رنگ برنگ کے پھول اس مین بہتایت سے پھولتے ہین * ایک خلق وہان سیر کو جاتی ہی * اور حظ اٹھاتی ہی * متصل اسکے ایک نالہ بہتا ہی * کہ سر چشمہ اسکا جمون کے پہاڑ مین ہی * غرض وہ نالہ شہر سے آگے بڑھ کر دس دس کوس کے عرصے مین پھیلا ہی * اور اطراف مین متفرق ہوا ہی *

لیکن جب موسمِ برسات میں خوب چڑھتا هي * تب شہر کے باشندے لنگیان باندهه باندهه مشکین لیے وهان آتے هین * اور آب بازي کي کیفیتین اُٹهاتے هین * اور اِس خِطّهٔ برکت افزا مین حضرت اِمام زینُ العابدین کے کسی فرزند کا مزار هی * چهوٹے بڑے وهان بهی اکثر زیارت کو آیا کرتے هین * کہتے هین که وه سیّد بزرگ بہت سے مُسلمانون کو همراه لیکر بقصد جہاد هندوستان کي طرف مُتوجّه هوا تها * اِتّفاقًا ایک روداد درپیش هوئی که سیالکوٹ کي طرف آ نکلا * قصّه مُختصر وهان هنود سے لڑکر درجهٔ شہادت کو پهنچا * علما فضلا بهی اکثر شہر مذکور مین واردصادر هوا کیئے * بلکه بعضون نے توطّن بهی وهین اِختیار دیا * چنانچه اکبر کے وقت مولانا کمال بڑا صاحب کمال زبدهٔ فُضلا و خُلاصهٔ عُلما کشمیر کے حاکم سے رنجیده هوکر نو سو اِکہتّر هجري مین آیا * اور علم کا آسکے وهان رواج دیا طالبِ علمون کو سالہاے سال پڑهایا * بعد آسکے شاه جہان کی سلطنت مین خُلاصهٔ فُضلاے جدید و قدیم مولوی عبدُ الحکیم * که ایک بحرِ موّاج تها وه مُدرّس هوا * چنانچه اکثر کتابون پر آسکے حاشیئے هین * حاصل یهه هی که آسکی مُدرّسی مین دور دور سے طالبِ علم آئے اور فراغ حاصل کرگئے * بعد آسکی رحلت کے مولوي عبدُ الله آسکا دوسرا بیٹا که فی الواقع خلفُ الصّدق تها وه آس کام مین مشغول هوا * طالب علمون کو درس دینے لگا * ایک عالم آسکے فیض کو پهنچا * کیونکه صاحب علم ظاهری و باطني تها * فضیلت آسکي درویشی سے هم آغوش تهی * اور علمیت معرفت کے ساتهه

همدوش * آخر قضاے الہی سے عالم گیرکے چھبّیسوین سن مین آسنے وفات پائی * اور جنّت مین آرامگاہ بنائی *

سیال کوٹ سے بارہ کوس پر دھونگل ایک مکان ھی کہ آسکو سُلطان سرور سے منسوب کرتے ھین * اگرچہ وہ ھمیشہ زیارت گاہ خلائق ھی لیکن گرمیون کے موسم مین اکثر مُلکون سے زن و مرد کے غول کے غول غت کے غت وھان زیارت کے لیئے آتے ھین * بہتیري نذرین چڑھاتے ھین * دو مہینے تلک خلق کا وھان انبوہ رھتا ھی *

اور پندرہ کوس شہر مذکور سے پورمندل ایک مکان جمّون کے پہاڑون مین ھی * ٹھاکر آسکا مہادیو * بیساکھي مین وھان ایک دُنیا دھاتي ھی * اور بہت سی خِلقت آتي ھی * یہان تلک کہ ایک بڑا انبوہ ھوجاتا ھی * پھر پہاڑ کا راجا بھی ایک دھوم دھڑلے سے آتا ھی * اور اپني تیر اندازی کے کرتب اور کمال آس دنگل کو دکھاتا ھی * اور مقام مذکور سے ایک دریاؤ بھی نکل کر ظفرڈال و غیرہ کے دیہات و حُدود مین ھوتا ھوا شاہ دولا کے پُل تلے جا پہُنچا * پھر دولت آباد و فیروز آباد و غیرہ سے گُذرتا ھوا راوی سے جا ملا * اور جمون مین قلعي کي کھان بھي ھی * پتھریان لوھی ندّی سے لاکر ونہین آنچ دیتے ھین * آیسي قلعي مُفید و پاکیزہ و صاف و پایدار بنتي ھی کہ ویسي کہین نہین ملتی *

ساڈھورا ـ ایک بڑا قصبہ چناب کے کنارے پر ھی * شاہ جہان کے وقت مین نوّاب علی مردان خان نے متّصل آسکے ابراھیم آباد ایک بڑا شہر اپنے بیٹے کے نام پر بسایا * اور ایک بڑا باغ پُر فضا

رشکِ شالامار بنایا * سواے اُسکے اور بھی عمارات و مکاناتِ عالیشان تعمیر کیئے * اور ایک نہر بھی دریاے لوھی سے اُس باغ کے واسطے لایا * غرض چھه لاکھه رُپی اُنکی تعمیر و ساخت مین خرچ ھوئے * اور ساڈھورے کے دیہات مین سے ایک گاؤن سرکار اعلیٰ سے باغ وشہر مذکور کی مرمت و تعمیر کے واسطے بطریق اِنعام التمغا نواب موصوف کے نام پر مُقرر ھوا *

اور دوآبے مین چھوٹی گُجرات ایک قصبه ھی که اکبر بادشاه کی سلطنت مین بسا * اور سیال کوٹ کے علاقے سے کچھه گاؤن نکال کر اُس سے مُتعلق کیئے * اور ایک پرگنه جُدا قرار دیا * لیکن اِبتدا مین یهه قصبه چندان رَونق نرکھتا تھا * جب سے خُلاصۂ عُرفا شاه دولا نے اُس مین رھنا اِختیار کیا * اور تالاب کوئے مسجدین بنائین بلکه دریا پر بھی پل بندھوایا * تب سے آبادی اُس کی زیاده ھوئی * اور رونق بڑھی *

کہتے ھین که شاه صاحب مذکور اوائل مین کمایندھر سیالکوٹی کا غُلام تھا * لیکن محبت فُقرا سے بدل رکھتا * خُصوصاً سید نادر کی خدمت اکثر بجا لاتا * اور بیشتر اُنکے حضور حاضر رھتا * جب سید موصوف کی رِحلت کا وقت پہُنچا * اُنکی نظر توجه اُس پر پڑگئی * فی الفور ایک حالت طاری ھوئی * اور چشم باطن نے روشنی پکڑی * پھر سیال کوٹ سے گجرات مین جاکر مُقیم ھوا * اور بہت سے مکان بنوائے * پُل بندھوائے * خُصوصاً اس آباد سے پانچ کوس دریاے تویک پر لاھور کی سمت شاه راه مین ایک پل بڑا مُحکم بندھوایا * ایک خلق کو آرام پہُنچایا * سخاوت بھی

اُس میں اِس قدر تھي کہ حاتم کا اگر مُعاصر ہوتا تو کوئي اُس کا نام بھي نہ لیتا * جس قدر خلایق دور نزدیک کي اُس کے حُضور نقد و جنس و غیرہ بطریق نذر لیجاتي * اُسے دُگنا چَوگنا اِنعام پاتي * آخر وہ بُزرگوار عالمگیر کے سترھویں سن جُلوسي میں جان بحق ہوا * قریب شہر اُس کي درگاہ آج تلک زیارت گاہ ایک عالم کي ھی * قصّہ مُختصر ہر طرح کے آدمي وھان رھتے ھیں * اور ہردیار کي اجناس بہم پہُنچتي ھی * بلکہ تحائفِ روزگار اگر درکار ھوں تو مُیسّر ھو نویں * چُنانچہ تلوار جمدھر وھان بہتر سے بہتر بنتے ھیں * اور کام چکن کا بھي وھان کے کاریگر سیالکوٹ والوں سے بوجہ احسن کرتے ھیں * سواے اِس کے مُلک مذکور میں گھوڑا عِراقي کي مانند پیدا ھوتا ھی * بعضا تو دس ھزار رپي قیمت پر بکتا ھی *

اور سِندھہ ساگر کے دوآبے میں نمک سنگ ایسا لطیف لگتا ھی کہ روے زمین میں اُس کي لطافت کا شور ھی * قُدرتِ اِلٰہی سے سارا پہاڑ کا پہاڑ لون کا خلق ھوا ھی * طول اُس کا سو کوس سے کچھہ زیادہ بتاتے ھیں * نام اکبر نامے میں کوہِ جودھہ لِکھا ھی * اِسواسطے کہ جودھہ نام ایک رئیس چھچھوالے کي قوم کا تھا * یہہ پہاڑ اُسیکے نام پر مشہور ھوا * اَولاد اُسکي اَورنگ زیب کے وقت تلک کرچھاک و نندنہ و مکھیالے و غَیرہ پرگنوں میں سُکونت و ریاست رکھتي تھي * اور وہ جماعت کہ لون وھانسے نکالتي ھی نام اُسکا لاشہ کش ھی * الغرض پہاڑ کے دامنے میں کتنے لاشہ کش ایک نقب تین سو گز کي گہري کھود کر ننگے مادر زاد ایک کُدال

کندھے پر رکھہ کر چراغ ھاتھہ میں لے اُس اندھیری سُرنگ میں جاتے ھیں * اور دو تین من کا ایک لون کا ڈلا کھود کر نکال لاتے ھیں * ناظموں سے مزدوری بھی مُنھہ مانگي پاتے ھیں * ازبسکہ مشّاق ھوئے ھیں - اُس اندھیری سُرنگ کی آمد و رفت سے اور لون کے کھودنے اور لانے کے رنج و صُعوبت سے خَوف و تکاھُل نہیں کرتے * لیکن ھوا اُس نقب میں ھر ایک مَوسم کے بیچ مُعتدل رھتي ھي * ھرچند کہ لون نکالنے کے اور بھی مقام ھیں * پر کھوھرہ اور کھیوہ دونون بڑی سُرنگیں شمشاد آباد کے مُتّصل واقع ھوئیں ھیں * ھرسال کئی لاکھہ من نمک وھانسے نکلتا ھي * اور محصول پرگنوں کے حاصل سمیت سرکار اعلیٰ میں ضبط ھوتا ھی * اکثر کاریگر وھاں لون کے طباق رکابیاں سرپوش چراغدان بنا بنا بیچتے ھیں * اور نفعے اُٹھاتے ھیں * قریب اُسکے دودھیا پتّھر کي کھان ھی * بڑے بڑے آدمیونکے مکانات میں چونا ونہیں کے پتّھروں کا بنا کر پھیرتے ھیں * یا رکابي پیالے آبخورے نفیس نفیس اُنکے بنا کر بیچتے ھیں *

اور مُتّصل اُسکے مکھیالے کي حدون میں کتاچھہ ایک تالاب ھی کہ اُسکي تھاہ کسیکے ھاتھہ نہیں لگي * ھندؤں کا قدیم تیرتھہ ھی * جب سورج مین کا ھوتا ھی یعنے آفتاب برج حوت میں آتا ھی ھر ایک چھوٹا بڑا اِنکا وھاں نہانے کر جاتا ھی * یہاں تک کہ چند روز ایک مجمع رھتا ھی * غرض اِعتقاد اِس قوم کا یہہ ھی کہ زمین کي دو آنکھیں ھیں * داھني آنکھہ تالاب بُہکّر اَجمیر کے مُتّصل * اور بائیں آنکھہ یہہ تالاب *

اور اسی پہاڑ پر سات کوس پرے رُهتاس گڈهه ایک قلعهٔ هی بالا ناتهه جوگی اُس میں تپشا کیا کرتا تها * چڑهائی اسکی چار کوس کی * لیکن ایامِ معهود میں خُصوصاً شیو برت کے دن وهاں بڑی بهیڑ هوتی هی * بہت سے جوگی اتیت بهی جمع هوتے هیں اور پوجا کرتے هیں *

القِصّه تهوڑا سا احوال اماکنِ مشهورهٔ میں سے پانچ دو آبے کا لکهنے میں آیا * اب احوال چهه دریاؤں کا بهی کچهه کچهه لکهنا ضرور هوا * کیونکه وے بهی اِسی صوبے سے علاقه رکهتے هیں *

پہلا ستلج کوه بهونت سے نکلا اور کُلوکی حدونمیں پہُنچکر بسهر میں آیا * بعد اِسکے شیر گڈهه کے پہاڑ میں هوتا کهلور کی حدُود میں گذرا * اور مُلک مذکور کو تین طرف اِحاطه کیا * بنابر اِسکے اور پہاڑوں کے قرب کے باعث باشندے اُس ولایت کے بادشاهی امیروں سے بغی رهتے هیں * پهر دریاے مذکور پہاڑ سے نکل دو گنگ هو ماکورال و کیرت پور کے تلے آیا * اور قصبهٔ روپڑ تلک پہُنچتے پہُنچتے پهر ایک هو گیا * اور اسی هَیئت سے ماچهی واڑے کے قریب هو کر لودهیانے میں پہنچا * بلکه شاه راه میں واقع هوا * پهر وهاں سے قصبهٔ تلون و تهاره کے قریب گذر * مُتّصِل موضع پور که مُتعلّق پرگنهٔ هَیبت پور پهتی کا هی * دریائے بیاه سے جا ملا * اور دو آبه جو اِن دو دریاؤں کے درمیان هی اُسکو جالندهر و شهر وال کہتے هیں *

دوسرا بیاه وه بهی بهونت کے پہاڑ کے ایک تالاب سے نکلا اور قصبهٔ کُلو کے تلے بہتا هوا منڈی میں جا پہُنچا پهر سو کهیت اور

ممدوری کی حدون مین گذرتا شہر نندون مین کہ کوھستان کے
فوجدار کی بود و باش کا مکان ھی جا نکلا * پھر وھانسے اطراف
دھوال و سیدہ و گوالیار مین آیا * گو کہ گوالیار کچھہ بڑا مُلک نہین
لیکن راجا وھان کا اُس دریا کے حائل ھونے سے اور پہاڑ کے اِتّصال
کے سبب اُمراے بادشاھی سے اکثر اوقات بگڑا رھتا ھی * بعد اِسکے
دریاے مذکور نور پور کے دیہات سے گذرتا ھوا ایک پہاڑ پر گیا * پھر
وھانسے زمین پر اُتر کانواھن کہ ایک شکارگاہ بادشاھی ھی اُسکے
پائین آ نکلا * پھر قصبۂ رھلہ کے تلے ھوتا ھوا شہر گوبندوال مین
پہُنچا * اور وھان سے کوہ کے قریب ستلج سے مِلا * پھر دونون اکٹھے
ھو فیروز پور اور ممدوت مین جا نکلے * اور وھانسے سرکار دیبال پور
کے صحراؤن مین پہنچ دو ٹکڑے ھوئے * ایک سوتا تو دکھن کي
طرف گیا نام اُسکا ستلج ھوا * دوسرا اُتّر کی سمت گیا نام اُسکا
بیاہ ٹھہرا * بعد کُئی فرسخ کے پھر دونون مِلکر فتح پور کھرور و غیرہ
کي اطراف مین جا پہنچے نام اُس مجموعے کا اُس مقام مین
کھلو کھارا ھوا * پھر بلوچون کي حد مین پہُنچکر سِندھہ و راوی
و چناب سے مِلے * اُس مقام مین ھیئت مجموعي کا نام سِندھہ ٹھہرا *

تسیرا راوي اُس مین اور بیاہ مین ایک دوابہ باڑي مانجھا
مشہور ھی * دریاے مذکور من مھی پہاڑ سے نکلا مکان مذکور قدیم
تیرتھہ ھی * ٹھاکُر وھان کا مہادیو اور وھان سے شہر جنبہ کہ
دارُ الحکومت وھان کے حاکم کا ھی اُسکے نیچے گذرا * مُلک مسطور
کی ھوا برف کے پڑنے سے کابل و کشمیر کي سي ھی * میوے
بھی اکثر لطیف و شیرین وھان پیدا ھوتے ھین * حاکم وھان کا

مملکت کی وسعت سے - جمعیّت کی کثرت سے - اور پہاڑون کی بہتایت سے - بے پرواهی * بادشاهون کوکچهه نهین جانتا * اور مُطلقاً اُنکا حکم نهین مانتا *

الغرض بسوهلی کی بهی حدون سے گذر شاه پور کے تلے جا نکلا * اور وهان سے چار نہرین اُسّے نکلین * ایک تو لاهور مین شالامار کے بیچ آئی * دوسری پرگنۂ بتهان مین * تیسری پٹالے مین * چوتهی پرگنۂ هَیبت پور مین * اکثر محالون کی زراعت کو اُن سے فَیض پہنچتا هی * پهر دریاے موصوف قصبۂ مذکور سے بہتا هوا پرگنۂ بتهان و کانهو و کلانُور و پٹالہ و امن آباد و غَیره کی اطراف مین جا پہنچا * اور وهان سے لاهور مین آ بادشاهی عمارت کے پائین بہنے لگا * پهر وهان سے سندهوان و فرید آباد و دیک و غیره مین هوتا هوا سندهو سراے کے قریب ملتان سے بیس کوس پرے چناب سے جا ملا *

چوتها چناب اُس مین اور راوی مین رچناؤ ایک دوابہ مشهور هی * لیکن هندی کتابون مین نام اُس دریاؤ کا چندربهاگا لکها هی * ماجرا اِسکا یون هی کہ دریاے چندر چین کی طرف سے آکر چُنبہ سے گذرتا هوا کِشتوار مین - کہ زعفران جہان کی مشهور هی - پہنچا * اوردریاے بهاگا تبّت کی طرف سے آکر اُسّے ملا * اِسلیئے نام اُسکا چندر بهاگا ٹهہرا * پهر وهان سے بهوسال مین هوتا هوا نرکتا کہ تابع جمون اور بهوانی سے منسوب هی اُسکے قریب آ نکلا * اور وهان سے اندیارایان و اکهنور کے تلے پہنچا * پهر ایک پہاڑ مین جاکر نہایت آب و تاب سے بہنے لگا * چنانچہ مکانِ مذکور طُرفہ

سیرگاہ - و نادر تماشا گاہ ھي * پاني بھی وھان کا بہتر از شربت نبات * پیاسون کے حق مین آب حیات ھی * القصّہ دریاے مذکور وھان سے کچھہ آگے بڑھہ کر اٹھارہ ٹکرے ھوا * لیکن بہلول پور پہنچتے پہنچتے بارہ کوس کي مسافت پر پھر اکٹھا ھوگیا * بعد اِسکے سیالکوٹ کے دیہات سے گذر سود ھریکے تلے ھوتا ھوا وزیر آباد مین جا پہنچا * سال کي لکڑي سوداگر کوھستان چنبہ و غیرہ سے آسي دریا کی راہ سے وزیر آباد مین لاتے ھین * اور بہت سے اِنتفاع اُٹھاتے ھین * پھر اُسکي کشتیان بناکر بطَور تجارت دریا کي راہ سے ٹھٹھہ بھکر کی طرف لیجاتے ھین * بعد اِسکے وہ دریا جا کوتار و دیودھانہ و بھونہ منزل اور ھزارے مین آپہنچا *

چار کوس پرے ھزارے سے قبر ھیر و رانجھا کي آسي دریاؤ کے کنارے پر ھی * عشق اُنکا مشہور * پنجابیون نے اُنکي محبّت و بیقراری کے بیان مین سیکڑون سدین کہین ھین * چُنانچہ گویئے وھانکے اُنکو اکثر گاتے ھین * اور اھل درد کو رولاتے ھین * پھر وھان سے چندنیوت کے نزدیک دو چھوٹے پہاڑون مین سے ھو نکلا * شہر مذکور مین مزار شاہ بُرھان کا ھی * اکثر لوگ آس بُزرگ سے بھي اِعتقاد رکھتے تھے * پھر وھان سے بہتا ھوا جنگ سِیالے مین آکر دریاے بہت سے مل گیا *

پانچوان دریاؤ بہَت مابین اُسکے اور چناب کے جونٹھہ ایک دوآبہ مشہور ھی * غرض دریاے مذکور کوھستان تبّت مین ایک حوض سے نکلا * اور کشمیر مین آ کر کوچہ و بازار مین بہنے لگا * چنانچہ شہر مذکور مین جا بجا پل بندھے ھین * اکثر باغات وعمارات

و سیرگاهین اور مکانات اُسکے کنارے پر ساتھہ ایک قرینے کے واقع هین * پھر کشمیر سے نکل کر کشن گنگ سے پکھلي میں ملا * پھر وهان سے دانکلي کے تلے آ نکلا * قصبۂ مذکور کھکرون کے سرگروہ کا دار الحکومت هی * پھر اُسکي حدون سے اور میر پور سے گذرتا هوا جھیلم کے تلے پہنچا ۔ اور شاهراه مین واقع هوا * نام اُسکا موضع مذکور کا تھہرا * پھر وهان سے کرچھاک و ننند نے و غیرہ سے گذرتا هوا جنگ سیال مین جاکر چناب کے ساتھہ ملا * هم نام اُسکا هوا *

چھٹا دریاۓ سندهه مابین اُسکے اور دریاۓ بہت کے ولایت بونهوهار اور سندهه ساگر کا دوآبه مشہور هی * اور یہي هندوستان و کابلستان کے بیچ حائل - لیکن سرچشمه اُسکا ظاهر نہین * وهان بعضے سیّاح کہتے هین که قلماق کے کسي مقام سے نکل کر حدود کاشغر و کافرستان و تبّت و کشمیر و پکھلي و دھمتور مین پہنچا * پھر وهان سے یوسف زئی کے اولکے مین جا نکلا * اور دریاۓ نیلاب کئي ندیّون سمیت قلعۂ اٹک بنارس کے تلے دریاۓ مذکور سے ملا * از بسکه پاٹ اُس کا وهان چھوٹا هی * نہایت زور شور سے بہتا هی * یہانتک که دیکھنے والون کی نگاه خیرگي کرتي هی * مطلقًا و اصلا نہین تھہرتي * تموّج کي شدّت سے نہنگون کا جگر آب هوجاتا هی * اور پہاڑون کا سینه موجون کے صدمے سے ٹکڑے ٹکڑے * مگر دریاۓ مذکور اُس جگھه شاهراه مین واقع هی * گذارے کي ناوین پانی کي تیزروی کے سبب اِس کنارے سے اُس کنارے طرفة العین مین پہنچتین هین * مغرب کی طرف وهان جلالیه نام ایک سیاه پتّھر هی * کبھو کبھو ناؤ اُسسے ٹکّر کھا کر بہت جاتي

هی * بنابر اِسکے ملّاح همیشه آسّے کشتي کو بچاتے هین * اور حتّی المقدور آسکي طرف سے نہین لاتے * وجه تسمیه آسکي بقول عوام یہه هی که اُسکے اوپر ایک بزرگ کي قبر هی * نام اُسکا جلالیه تها * لیکن خواص اِس امر مین یون کہتے هین که اکبر کے وقت مین ایک پٹھان جلالیه نام نہایت مُفسد و شور پُشت تها * اِتّفاقًا پادشاه میر شکار کے واسطے آس دریاؤ سے پار اُترتے تهے * یک بیک جواهر خانے کي ناؤ آسّے ٹکّر کهاکر ٹوٹ گئی * في الفور حضرت کي زبان مُبارک سے نکلا که یہه پتّهر بهی جلالیه هوا * تبهي سے یہه نام آسکا ٹهہرا *

نزدیک آسکے راجه هودي کي عمارات هین نہایت سنگین و رنگین * اگلے زمانے مین وهي وهان کا راج کرتا تها * اور اُسي کے کنارے شرق کي طرف قلعهٔ اٹک هی * وارد و صادر آس مین هوکر آتا جاتا هی * کیونکه سواے آسکے اور رستا نہین * عمارات بهی آسمین نہایت پُر فضا و دلکُشا لب دریا * خُصوصًا مقام حاکم نشین که بمرتبه فرحت افزا و نہایت اعلی هی * آب و هوا بهی نہایت اعتدال کے ساتهه * گویا هندوستان و کابُلستان مین یہه ایک برزخ واقع هی * اِسطرف آسکے روپّے اور چلَن هندوستان کے اور بولی بهی وهین کي * اور آسطرف طور و آئین پٹھانون کے اور زبان بهي آنکی * القصّه یہه دریاؤ کوهستان افغان خٹک و غیره سے نکل کر ستدیل کے پٹھانون کی حد مین پہُنچا * اور وهان سے بلوچستان و مُلتان مین جا نکلا *

غرض پانچ دریا پنجاب کي اُتّر طرف کے پہاڑ سے نکلے ۔ اور

اُسطرف مُلتان کے ایک دوسرے سے جُدا بلُوچون کی حد میں اِس دریاؤ سے ملے * نام مجموعے کا سندھ ٹھہرا * پھر وھان سے ایک دریاے کلان ھوا اور قلعۂ بھکر کو دو گنگ کے بیچ میں لے لیا * بنابر اِسي کے وہ قلعہ بے لگاؤ اور محفوظ ھی * بعد اِسکے دریاے مذکور ولایت سیوستان سے ھوتا ھوا ٹھٹھے میں آیا * پھر بندر لاھري کے قریب دریاے شور سے جا ملا * بندر مذکور شہر مسطور سے تیس کوس پر ھی * حاصل یہہ ھی کہ صوبۂ لاھور نہایت خوش آب و ھوا * و بمرتبہ فرحت افزا گرمیون میں وھان گرمی اور سردي میں سردي ھندوستان سے زیادہ * خربوزہ - انگور - وھان مانند ایران و توران * اور آم مثل ھندوستان * چانول وھان کا بنگالے سے بہتر * اور گنّے دکھن سے اعلی تر * اکثر مدار زراعت آب چاہ پر * چنانچہ تین سَو ساتھہ چھوٹی بڑی لکڑیان اور سَو سے کُچھہ اوپر لوٹے رسّون میں باندھہ کر ایک بڑا چرخ بناتے ھیں * اور اُسکو جرّ ثقیل کي صنعت سے جوڑي بیلون کی ایک گردش میں کوئے سے پانی بھر نکالتي ھی * دفعۃً کئی سَو من پانی کھیتی کو پُہنچ جاتا ھی * اور زراعت کو سبز کر لاتا ھی * لیکن مدار فصل خریف کا بارش پر ھی * اور بعضے مکانون میں خُصوصًا دریاے بیاہ اور بہت کے کنارے پر اگر ریگ شوئی کرین تو سونا ھاتھہ لگے * اور شمالي پہاڑون پر بعضے مقامون میں روپے - تانبے - جست - کي کھان بھي ھی * نکالنے والون کو بعد محصول دینے کے بھي نفع مِل رھتا ھی *

طول اِس صوبے کا دریاے ستلُج سے تا دریاے سندھ ایک سو اسّي کوس * عرض بھنبر سے چوکھنڈي تلک ستاسي کوس *

پورب طرف اِسکے سرهند * پچّهم طرف مُلتان * اُتّر رُخ کشمیر * جُنوب رو دیبال پور * مُتعلّق اِسکے پانچ دو آبے یعنے پانچ سرکارین * تابع اُنکے تین سو سولہ محال * آمدنی نواسی کروڑ تینتیس لاکهہ ستّر هزار دام *

صوبون مین بے نظیر صوبۂ کشمیر

دارُالحکومت اِس وِلایت کا مُدّت سے سِري نگرهی * آبادي اِسکي چار فرسخ کي * دریائے بہت و غیرہ تین دریاؤ شہر کے اندر بہتے هین * عُلما و فُضلا بهي یہان بکثرت رهتے هین * بلکہ برهمنون پنڈتون کا بهي شہر مین نہایت وُفور * اور یہانکے کاریگر هُنرمند جہان مین مشہور * چنانچہ پشمینہ طرح بطرح کا نہایت نفاست کے ساتهہ بُنا جاتا هی * بیل بوٹا اُسکا عالم باغ کا دکهاتا هی * خُصوصاً شال تو بیمثال هوتي هی * بناوت اُسکي دیکهنے والون کے هوش کهوتي هی * مُلک بمُلک اُسکو بطریق تحائف لیجاتے هین * اور فائدے اُٹهاتے هین * بانات شہر مذکور کي بهي نہایت مُلائم خوشنما * پٹو و غیرہ بهي نفاست و لطافت مین مانند هوا * بازار مین خرید و فروخت کي رسم کمتر * اور گهرون مین اکثر * اور گهر سب چهوٹے بڑے چوبي بناتے هین * درجے اُنکے چار یا چار سے زیادہ رکهتے هین * نیچے کا چار پایون اور کچهہ اسباب کے لیئے * دوسرا آسایش کي خاطر * تیسرا چوتها اسباب خانگي کے واسطے * لیکن بهونچال کي شِدّت کے سبب حویلیان خشتي اور سنگین نہین بناتے * بلکہ چار دیواري

بهی * چهتون پر لاله بوتے هین * چُنانچه بہار کے دنون مین هر شخص کا بام خانه رشک گلزار و بهتر از لاله زار هوجاتا هی * غرض شهر مذکور مین باوجود اِس لطافت کے ایک یهه خوبي هی * که وهان سانپ بچّهو و غیره گزندے جانور کمتر هین * لیکن مچّهر مکّهي اور جوئین اکثر *

نزدیک شهر کے ایک تالاب بهت بڑا کئي فرسخ لنبا * ایک جانب اُسکی پرگنهٔ پهاک سے مُتّصل * وهان کے لوگ اُسکو ڈل کهتے هین * سال و ماه لبریز رهتاهي * اور پانی اُسکا نهایت لطیف و شیرین * مزا یهه هی که برسون نهین بگڑتا * اگرچه لوگ بارگران کو پُشتارے باندهکر گهاٹیون سے چڑهتے اُترتے هین * پر باربرداری کے واسطے اکثر وهان کشتیان هین * اِس سبب سے بڑهئیون اور ملّاحون کي خواهش بیشتر رهتي هي * اور زبان وهان کے باشندون کي خاص بهي هی * لیکن هندی کتابین بیشتر سنسکرت کی بولي مین تصنیف کرتے هین * اور ناگری مین لکهتے هین بلکه بیشتر پوتهیان ایک درخت خاص کے پوست پر * چنانچه اکثر پُرانی پوتهیان اُسي پر ثبت هین * نام اُسکا توز * اور سیاهي بهي اَیسي بناتے هین کتنا هین دهویئے پر نهین چُهٹتی *

هرچند که اهلِ هند اِس وِلایت کے عجیب و غریب قصّے کهتے سُنتے هین * اور سب کی سب تیرتهه جانتے هین * لکین بعضے مکانون کو بهت مانتے هین * چنانچه سِندهیا براري کے قریب ایک چشمه هی چهه مهینے تلک خُشک پڑا رهتا هی * روز معهود کهان اُس سر زمین کے جا کر عجز و اِلحاح کرتے هین * بلکه

بھیڑین بکریان چڑھاتے ھین * ندان پانی اُس مین جوش مارنے لگتا ھی * اور پانچ موضع کی زراعت کو سیراب کر دیتا ھی * احیاناً جو کبھو زیادی اُسکی دیکھتے ھین اُسی طرح پھر گڑگڑانے لگتے ھین * فی الفور پانی ٹھکانے پر آجاتا ھی *

مُتّصِل اُسکے کوکرناگ نام ایک چشمہ ھی پانی اُسکا نہیت خُنک و شیرین و سُبک اگر بھوکھا پیئے سیر ھو جاے * اور اگھانا پیئے بھوکھہ لگ آئے *

مین پور مین بارہ ھزار بیگھے زمین زعفران کے کھیتیون کی ھی * فی الواقع قابل دید و لایق سیر * غرض بیساکھہ کے آخر سے لے سارا مہینا جیٹھہ کا کشتکار ھل چلا زمین کو نرم کر کُدالون سے ھر ایک قطعہ اُسکا قابل بونے کے بنا زعفران کے گٹھے بو دیتے ھین * ایک مہینے کے بعد لہلہا اُٹھتی ھی* اور کاتک کے آخر مرتبہ نمو کا تمام ھو چُکتا ھی * لیکن ایک بالشت سے زیادہ نہین بڑھتی * اور جب پوری ھوچُکتی ھی * تب پھولتی ھی * لیکن ھر پودھے مین آٹھہ پھول بتدریج پھولتے ھین پنکھڑیان ھر ایک مین چھہ * رنگت اُنمین سوسنی * درمیان اُنکے چھہ تار پیشتر تین زرد اور تین لال * زعفران اُنھین کی ھوتی ھی جب کہ پھول نبڑ چُکتے ھین * تب تنہ اُنکا سبز ھوجاتا ھی پر پھولنے سے پہلے سفید رھتا ھی * اور ایک مرتبے کا بوا کھیت چھہ برس پھولتا ھی * پہلے برس کم کم * دوسرے برس بہتایت سے تیسرے برس کمال کو پہنچتا ھی* اگرچھہ برس کے بعد اُسکے گٹھے وھان سے اُکھاڑ کر اور جاگھہ نبوئین تو پھولنا کم ھوجاے * اسی واسطے اُکھاڑ کر اور جاگھہ لگاتے ھین *

ریون میں ایک چشمہ ہی اُسے بڑا تیرتھہ جانتے هین * انکے گُمان میں یہہ هی کہ زعفران کے بیج اِسی سے نکلے هین * چُنانچہ اِسکے شُروع کِشت کار میں اُس چشمے کے پاس جاکر بہُت مِنَّت و زاري کرتے هین * اور گاے کا دودهہ اُسمین ڈالتے هین * اگر وہ پانی تلے بَیٹھہ جاتا هی تو فال نیک لیتے هین * اور زعفران بھی خاطِر خواہ ہوتی هی * اور جو پانی پر تِرتا رہے بدشُگنی جانتے هین *

تِبَّت میں ایک بڑا غار هی اُسکے اندر برف کا ایک جِسم هی نام اُسکا امر ناتھہ * اس مقام کو بھی معبد بزرگ جانتے هین * جب ماہ تحت الشُعاع سے نکلتا هی اُس غار مین ایک برف کی لاٹ نموُد ہوتي هی * اور تھوڑی تھوڑی روز بڑھتی هی * یہاں تک کہ پندرھوین دن دس گزکی هو جاتي هی * جب چاند گھٹنے لگتا هی وہ بھي گھٹنے لگتي هی * اماوس تلک اُس کا نِشان بھي نہین رهتا * هِندو اُسکو مہادیو کا پیکر قیاس کرتے هین * اور حاجت برار اُسکو جانتے هین *

شکر ناک ایک چشمہ هی * تمام سال آب اُس مین نایاب * لیکن جس مہینے مین نوین تاریخ جُمعے کے دن هو صُبح سے شام تلک پاني اُس مین بہتا هی * اور دن بھر ایک عالم وهان جمع رهتا هی *

بانہال ایک بُتخانہ هی * دُرگاسے منسوب * جوکوئي اپنا احوال اور دُشمن کا جانا چاہے دو هانڈیون مین چانوَل بھر کر ایک اپنے نام پر اور دوسری دُشمن کے نام اُس بُتخانے مین رکھہ دے * اور دروازہ

اُسکا بند کرے * دوسرے دن عاجزی سے احوال کی تجسّس کرے * جِسکے نام کی هانڈی زعفران اور پھولون سے بھری نکلے اُسکا احوال نہایت رونق پکڑے * اور جِسکے نام کی خس و خاشاک سے بھری نکلے اُسکا احوال تباه هو جائے * عجب تر یہه هی کہ جو کوئی پہچانا چاہے کہ خُصومت مین حق کسکی طرف هی اور ناحق پر کون هی تو دونو کو دو مُرغ یا دو بکرے دیکر اُس معبد مین بھیجے * اور اُنکو زهر کھلاکر پھر هر ایک شخص اپنا هاتھہ پھیرے * جو شخص کہ حق پر هوگا اُسکا جانور جیتا رهیگا اور دوسرے کا مر جائیگا *

دیوسر ایک حَوض هی بیس گز کے طول و عرض و عُمق مین پانی اُسکے اندر هی کھولا کرتا هی * جو کوئی اپنے سال کا احوال نیک یا بد دریافت کیا چاہے - ایک هانڈی سفالی کی چانولون سے بھر کر نام اپنا اُسکے کنارے پر لکھہ کر مُنہہ بند کرے اور اُسمین ڈال دے * کتنی دیر کے بعد وہ خود بخود پانی اوپر تر آویگی * اُسکو کھول کر دیکھے اگر چانوَل اُسمین سے گرم اور خوشبو نکلین وہ برس اسکو خَیر و خوبی سے گُذرے * اور جو اُس سے کوڑا کُرکَٹ نکلے تو وہ شخص خراب احوال رہے *

کوٹھار مین ایک چشمہ هی گیارہ سال سوکھا پڑا رهتا هی * جب مُشتری بُرج اسد مین آتی هی پنجشنبہ کے دن پانی اُس مین جوش مارنے لگتا هی * پھر سات روز تلک خُشک رهتا هی * جب پھر روز مذکور آتا هی پُر آب هو جاتا هی * سال بھر یہی طَور چلا جاتا هی *

سلہانی میں ایک مقام هی که وهان بہت سے درخت هین عُقار اُن پر بیٹھی رهتی هی * کلگی کے واسطے پر ونہین سے لیتے هین * اور خورش بهي اُسکو دیتے هین *

تاکا مو میں ایک چشمه چالیس بیگهے کے عرصے مین هی * نیله ناگ نام پانی اُس کا نہایت صاف نیلگون وه بهی ایک تیرتهه هی * گرد اُس کے اکثر هُنود جاکر اپنے تنئین جلاتے هین * اور جسم کو راکهه بناتے هین * سواے اسکے شُگُن بهی اُس سے لیتے هین * اِس طرح که جوزکے چار حصّے کرکے اُس مین ڈالتے هین اگر طاق اُسکے پانی پر تیرتا رہے تو نیک * نہین تو بد * اگلے زمانے مین ایک کتاب ونہین سے نکلی هی * نام اُسکا نیل مُنہه * کشمیر کے حالات اور خواص پرستش گاهون کے اُس مین تفصیل وار لکھے هین * کہتے هین که پانی کے تلے وهان ایک شہر هی نہایت آباد و معمور * مدّو شاه کی سلطنت مین ایک برهمن اسمین گرکے غائب هوجاتا اور بعد دو تین دن کے پهر نکلتا - بہت سے تحائف لاتا خبرین بهی اکثر دیتا *

لار کي اُتّر طرف ایک پہاڑ هی نہایت بُلند دامنے مین اُسکے دو چشمے هین ایک گرم حد سے زیاده * اور دوسرا سرد اُسی مرتبے لیکن تفاوت اُن مین دوگز کا اُنکو بهی تیرتهه جانتے هین * چنانچه اُستخوان اپنے جسم کے وهان بهی ایسے جلاتے هین که راکهه هوجاتے هین * اور ونہین پہاڑ مین ایک اور بڑا تالاب هی هڈیان راکهه مُردون کی اُس مین بهی ڈالتے هین * اور وسیله تقرب کا جانتے هین * احیاناً اگر اُس مین کسی جانور کا گوشت پڑ جاوے

تو برف شدت سے پڑے اور مینہہ بہت برسے *

پارروا میں ایک چشمہ ہی اگر کوڑھي اِتوار کے دن صُبح کے وقت اُسکے پاني سے اپنا بدن دھوویں اچھے ہو جائیں *

بھوتیسر نام ایک بُتخانہ ہی * ٹھاکر وہاں کا مہادیو * جو کوئي وہاں پوجا کو جاوے تمام باجوں کی آواز سُنے * اور کوئي نجانے کہ یہہ آواز کہاں سے آتی ہی *

چھوٹی تبت میں ایک بڑا تالاب ہی * اٹھائیس کوس کے گرد میں * دریاے بہت جب اُس میں آتا ہی ایک لحظہ نا پدید ہو جاتا ہی *

گرگانون میں ایک درہ ہی پرسوتم نام وہاں دس جریب کی مقدار ایک زمین ہی * جب مُشتري اسد میں آتي ہی * مہینا بھر وہ ایسي گرم رہتی ہی کہ درخت وہاں ہووے تو جل جائے * اور دیگ بھری ہوئی جو اُسپر رکھہ دیویں کھانا پک آئے *

قریب اُسکے کامراج ایک آباد قصبہ ہی * درہ اُسکا ایک طرف کاشغر سے ملا ہوا - غرب رو اُسکے پکھلی * وہاں پاني کے گُذرگاہوں میں درختوں کے بکّل ڈال کر اُن کے سروں پر پتّھر رکھہ دیتے ہیں * اِسواسطے کہ بہہ نجائیں * بعد دو تین دن کے اُٹھاکر دھوپ میں دھرتے ہیں * اور خُشک ہوئے پر جب جھاڑتے ہیں دو تین تولے سونا جھڑ پڑتا ہی *

گلگت نام ایک اور درہ ہی * وہ بھی کاشغر سے مُتّصل وہاںکے پہاڑوں سے دو دن کي راہ وِلایت دارِدو ہی * مدمتي نام ایک دریاؤ وہیں سے اِدھر آیا ہی * اگر نیدارئے ریگ شوئي وہاں

بَیٹھہ کر کرین اپنی مٹھیان سونے سے بھرین * کنارے پر آسکے ایک سنگین بُتخانہ ھی * نام آسکا ساردا * دُرگا سے منسوب هُنود کا وہ بھی بڑا معبد ھی * اور وھانکی پرستش کا ثواب اُنکے نزدیک بیحد *

سرکار پکھلی بھی اِسی صوبے مین داخل ھی * لنبان آسکا پَینتیس کوس کا اور چوڑان پچیس کوس * توران کی طرح وھان بھی برف پڑتی ھی * جاڑا بیشتر رھتا ھی * لیکن برسات ھندوستان کی مانند * اور کھیتیون کی شادابی کا سبب تین دریا * کِشن گنگ - بھت - سندھ * زبان مُلک مذکور کی کشمیر سے مِلتی ھوئی - ھندوستان و زابُلستان سے باھر * غلّے کے اقسام مین چنا اور جو بہت - میوون مین زرد آلو - شفتالو - اخروٹ * لیکن خودرو * پر میوہ توڑنے کی رسم کم * اسپ و شُتر وگاومیش و جانور شکاری نہ تھوڑے نہ بہت * بکری اور خرگوش کی کثرت *

اِلقصّہ کشمیر ایک مُلک دِلکُشا اور باغِ پُر فضا * ھرموسم مین وھان بہار رھتی ھی * اور ھوا باغِ رِضوان کیسی بہتی ھی * پانی وھان کا خوشگوار * ھر گُلزار مین جاری انہار و آبشار * گُل رنگ برنگ کے ھزارھا * خُصوصاً گُلاب و بنفشہ و نرگس خودرو صحرا صحرا * غرض اُس مُلک کی طُرفہ بہار وعجائب خزان ھی * فی الحقیقت وہ سرزمین باغ بوستان و لائق دوستان ھی * سوائے شاہ آلو و شہتوت میوے بہت ھوتے ھین * خربوزہ - تربوز - سیب - شفتالو - زردآلو - نہایت لذیذ و لطیف * انگور اگرچہ کثرت سے ھوتا ھی لیکن اکثر بے مزہ و کثیف * باوجود کہ شہتوت کے درختون کی بُہتایت ھی * پر ثمر اُنکا کم کھاتے ھین * مگر اُنکے پتّے ریشم

کے کبوترون کو کھلاتے هیں * خورش وهان کے باشندون کی مچھلی
خشکه بلکه باسی بیشتر * اور ساگ پات اقسام کے چنانچہ اسکو سکھا
بھی رکھتے هیں * هر چند که دهان کی بہتایت هي پر اچھا کم
هوتا هی * گیهون بھی نپت چھوٹا سیاہ تسپر قلیل * اور مونگ
وهان کے باشندے کم کھاتے هیں * چنا اور جو تو نظر هي نہین آتے *
زمین وهان کی سیلابی اور مرطوب * جوتنے کے لیئے نہایت خوب *
باوجود خلقت کی بہتایت کے اور وجہ معیشت کي قلت کے چوري
اور گدائي وهان نہین * ساکن وهان کے بیشتر کثیف الاوقات *
چنانچه ایک جامه شالي همیشه پہنے رهتے هیں * لیکن قابل *
دینداری و دنیا داری مین کامل * یہه غلط هی که سب کے سب
نیک ظاهر و بد باطن هوتے هیں * مگر اچھے کم اور برے بهت * پر
اونٹ اور هاتھي وهان نہین هوتا * هان ٹاگن کثرت سے اور نہایت
زور آور چالاک رهوار گریوه گذار * لیکن گائین سیاہ رنگ پر دودهه
انکا نپت گاڑها چکنا * اور ایک قسم کي بهیڑ وهان هوتي هی
لوگ اس شہر کے اسکو هندو کہتے هیں * گوشت اسکا نہایت
لذیذ و خوش ذائقه * اور داد و ستد نقد کي بهت کم * راهین
آمد شد کی هندوستان مین اور اس مین چھبیس * لیکن بھنبر و
پکھلي هوکر جانا بہتر * هان اتنا تفاوت هی که پہلی نزدیک تر
اور کئي شعبے رکھتی هی * مگر آمد و رفت لشکر کی پیر پنجال
کی طرف سے * احیاناً اگر وهان کے پہاڑ پر کوئی بیل گھوڑا ذبح
کرے و وهین آندهی اور بدلی بکثرت نمود هو * پهر برف بهت
سی پڑے * یا مینهه برسے *

طول اِس صوبے کا قیر سے لیکر کشن گنگ تلک ایک سو بیس کوس * اور عرض اسّی کوس * لیکن آئین اکبري مین پچیس کوس لکھا هی * شرقی اُسکے پیرستان و چناب * شرقي و جُنوبي بانهال اور جمّو کا پہاڑ * شرقي و شمالي تبّت کلان * غربي پکھلي و دریاے کشن گنگ * غربي و جُنوبي ولایت کُھکر * غربي و شمالی تبت خورد * چوگرد پہاڑ * مُتعلّق اُسکے چھیالیس محال * آمدنی بارہ کروڑ باسٹھہ لاکھہ پچاسی هزار دام * علاوہ اِسکے دو هزار چار سو کلگی کے پر بهی اِس صوبے کے مداخل مین هین *

صوبۂ کابُل

کابُل قدیم شہر هي * نہایت خوب و خوش آب و هوا * پشنگ بِنِ توز بِن فریدون نے اُسے آباد کیا * اور اُسکو آباد هوئے عالمگیر کے سنِ چہلُم جُلوسي تک دو هزار اور ایک سَو برس کُچھہ اوپر گذرے * قلعہ اُسکا نہیت اُستوار پایدار * اور اندر کا قلعہ ایلٹ چھوٹے سے پہاڑ پر * اُسپر مُشرف ایک اور پہاڑ * نام اُسکا حِصارِ عقابین اور بعضے کوہ صفا بهی اُسکو کہتے هین * لیکن بلدۂ مذکور کے بعضے سیّاحون کی زباني یون سُنا هی * که وہ پہاڑ قلعۂ اوّل کی عمارت پر مُشرف هی * غرض دامنے مین اُسکے باغ و گُلزار اکثر * خُصوصًا باغ شہلالہ که بابر بادشاہ نے نو سی پچیس هجری مین بنایا تھا * پھر قریب اُسکے جہان گیر نے باغ جہان آرا سن ایک هزار سولہ هجري مین بُنیاد کیا * اور لبِ دریا گُذر گاہَ مین مقبرہ بابر کا اور هندال مِرزا اُسکے خلف کا * سِواے اِسکے مُحمّد حکیم مِرزا ابنِ هُمایون کا بهي

تعمیر ہوا ہی *

اور اُس شہر کي نواح میں دو دریا ہیں ایک للندر سے آکر باغ شہر آرا اور جہان آرا و شہر کے گلی کوچوں سے گذُرتا ہی * نام اُس کا جوے خطیبان * اور دوسرا غزنین و لوہگدھہ سے آکر دہ یعقوب کے پاس ہوتا ہوا لاہوری دروازے کے آگے جانکلا * نام اُسکا جوے پُلِ مستان * پاني اُسکا شفّاف و خوش ذایقہ * بلکہ بعضے بیماریوں کے واسطے شربتِ شفا *

تومان دامنہ کوہ خورد کابُل بھي اُس کو کہتے ہیں * پھول پھل اُس میں رنگ برنگ کے خوش بو و خوش رنگ خوش مزہ کثرت سے ہیں * خُصوصًا لمغان وکاھدرہ و فرزہ و اُستوغچ و استالف و غیرہ قابل دید و لائق سیر * چنانچہ سلاطین اکثر اوقات وہان سیر کیا کرتے تھے * اور دیر دیر رہا کرتے تھے *

بلخ کي طرف تومان غور بند ایک قریہ ہی وہان کے لالہ کي رنگت کو لعل نہیں پہنچتا * اور ریاحین کی بو باس کو عطر نہیں لگتا * غرض لالہ وہان تینتیس قسم کا ہوتا ہی * چنانچہ ایک قِسم تو گُلاب کي باس رکھتا ہی * بنابر اِسکے لالۂ بویا اُسکو کہتے ہیں * اور کان لاَجوَرد و نُقرہ بھي وہان سے قریب ہی * سواے اِسکے ایک ریگ زار ہی نام اُسکا خواجۂ ریگ روان * گرمیوں میں وہان سے ڈھول اور نقارےکي آواز آتي ہی * اور لم اُسکي جانی نہیں جاتي * یہي مقام لشکر توران کے رو برو اور حُدود بلخ کے سامھنے گویا ایک دیوار مُستحکم ہی *

تومان ضُحاک و توَمان بامیان یعنے یے دونون مقام قُدما کے

آثار و نشان سے هیں * اور اس نواح کے پہاڑون میں کھود کر بارہ هزار سردابے بنا کر گچ و نقاشي اُنپر کي هی * سابق اسّے جاڑون میں وهان کے لوگ اپنا مال و اسباب اُنمیں رکھہ کر دلجمعی سے اوقات بسر کرتے تھے * لطف یہہ هی کہ ایک سردابے کے بیچ تابوت میں ایک شخص مانند خفتگان آرام سے سوتا هی * کہتے هیں کہ چار سو برس سے کچھہ اوپر هوئے کہ چنگیز خان کے عہد میں یہہ بزرگ شہید هوا تھا * ابتلک اعضا اسکے جونکے تون هیں اور مقام اسکا زیارتگاہ *

راقم نے بھي سواے اسکے ایک عجیب و غریب نقل آغا محمد تاجر اصفہاني سے اس تومان کی سنی هی * اتفاقاً وہ بزرگ سن بارہ سی بیس میں کلکتے کے بیچ وارد هوا تھا * احیاناً حقیر سے اور اسّے ایکدن ملاقات هوگئي * بعضے بلاد کا بھي مذکور درمیان آیا * جب کابل کا ذکر نکلا * تاجر موصوف کہنے لگا * کہ سابق اسّے هم کئي شخص شہر مذکور کیطرف جاتے تھے * ناگاہ تومان ضحاک کی سمت جانکلے * جب قلعے کے متصل پہنچے اندر گئے * جا بجا مکانات اُسکے ٹوٹے پائے * بلکہ کتنیں دیوارین بھي * لیکن ایک پتھر کا اندارا نہایت کلان پر خشک بے آب جون کاتون دیکھا اُسپر جا کھڑے رہے * اتنے میں نگاہ هرایک کی جو اپنے اپنے کپڑون پر پڑي اُنکو زمرد سے بھی زیادہ سبز دیکھا حالانکہ سفید تھے * جب قلعے سے باهر نکلے پھر جیسے کے تیسے هوگئے * اگر یہہ آثار طلسم سے هون تو کچھہ بعید نہین * اَلْغَیْبُ عِنْدَ اللّٰہ *

تومان غزنین ایک قریہ هی * زابل بھی اُسے کہتے هیں * اگلے

زمانے میں سلاطین خُراسان کی تختگاہ تھا * خُصوصًا سُلطان ناصرُ الدّین سُبکتگین و سُلطان محمود غزنوي و سُلطان شہابُ الدّین غوری کی * اور حکیم ثنائی بھی وںہیں مدفون ھی * بلکہ اکثر آولیا اُسي طبقے میں آسودہ ھیں * جاڑے کي شِدّت اور برف کی کثرت کے سبب اُسکو برابر تبریز و سمرقند کے جانتے ھیں * اژدھات بھي اُسکی اطراف میں بہت پیدا ھوتا ھی * چنانچہ ھندوستان میں بھي وںہیں سے جاتا ھی * نزدیک اُسکے ایک چشمہ ھی اگر بول اُس میں پڑے تو ابر و برف کے آثار نمود ھوویں * غرض یہہ مقام قندھار کي حد سے قُرب رکھتا ھی * اُسیکو دروازا ایران کا کہتے ھیں *

لوھگدھہ افغان نشین ھی نزدیک اُسکے بادہ خواب شجینہ ایک چشمہ ھی کہ گنگا اُسکو کہتے ھیں * لیکن کُتُبِ ھندی میں نام اُسکا لوھار گل لکھا ھی * ھندو اُسکو بڑا تیرتھہ جانتے ھیں * روزِ مُعیّن وھاں بھي بڑي بھیڑ بھاڑ ھوتي ھی * پاني اُسکا بھی گنگا کی مانند * اگر مُدّتوں باسنوں میں رکھیئے بدبو نہیں ھوتا *

تومان مندراوز و علي شنگ کافرستان کي طرف ھی اور وھاں کے ساکنین کو کافر کہتے ھیں * اُس جگہہ قبر حضرت نوح علیہِ السّلام کے باپ کي ھی - نام اُس بزرگ کا لام اور بعضے لمک بھي لکھہ گئے ھیں * از بسکہ وھاں کے باشندے کاف کو غین سے بدلا کرتے ھیں اسلئے لمغان اکثر کی زبان زد ھی *

تومان بنغراد ایک مقام ھی چلغوزہ وھاں کا مشہور * لُطف

یہہ ہی کہ اُسکو وہان بجائے چراغ جلاتے ہیں * چُنانچہ رَوشنی اُسکی نہایت نورانی ہوتی ہی * اور اُسکی اطراف میں ایک جانور ہی اُسکو روباہ پرّان کہتے ہیں * لیکن اپنے مسکن سے ایک دو اُڑان سے زیادہ نہیں اُڑتا * اور ایک چوھا بھی وہان مُشکبو ہوتا ہی *

تومان نیک نہار ایک مقام ہی داروغہ نشین * اگلے زمانے میں آدینہ پور مشہور تھا * اکبر کے وقت میں جلال آباد کہلایا * آبادی اُسکی دریائے نیلاب کے کنارے * میوے اُس میں اکثر ہوتے ہیں لیکن انار وہان کا لا ثانی ہی * اور دو کوس وہان سے باغ صفا - کہ چار باغ کر مشہور ہی * اور اُسی نواح میں باغ وفا بھی ایک یادگار بابر بادشاہ نہایت پُر فضا و دِلکُشا ہی * بیدانہ انار وہان کا بے نظیر ہی * غرض اُس مقام میں برف نہیں برتی اور ٹھنڈ بھی چندان نہیں ہوتی * وہان سے کافر درہ بھی قریب ہی * از بسکہ وہان کافر رہتے ہیں اِسلیئے یہی نام اُس کا ٹھہر گیا *

تومان بجور جانب کاشغر * قلعہ وہان کا حاکم نشین قدیم سے ہی * اور ہوا گرمی میں زیادہ گرم اور سردی میں بیشتر سرد * لیکن تمام نواح میں کیا جنگل کیا پہاڑ افغان ہی بستے ہیں * مگر قلعے کی اطراف میں سُکونت مُغلوں کی ہی * لیکن وے اپنے تئیں عرب جانتے ہیں * اِسطرح سے کہ سلطان سکندر رومی جب اُدھر سے گذرا تو کتنے اَپنے خویش و اقربا وہان چھوڑ گیا تھا * چنانچہ عالم گیر کے عہد سلطنت تک اُنکی اولاد وہان

رهتي تهی * اور افغانون پر بهی اُسکا غلبه تها * اب خُدا جانے هی که نهین * غرض یهه مقام پچیس کوس طول مین اور دس کوس عرض مین هی *

تومان سواد یهه بهي کاشغر کی طرف هی * بهت سے درے اپنے علاقه رکتے هین * جاڑا گرمي وهان بهت نهین * لیکن برف بهت پڑتي هی * پر صحرا مین دو تین دن سے زیاده نهین رهتي* مگر پهاڑون پر سال کے سال جاڑا * بهار کا موسم برسات کي رُت هندوستان کی سي * پهول توران و هند کے وهان اکثر * بنفشه و نرگس خودرو صحرا صحرا * میوهٔ خود رُسته بهی علی هٰذا القیاس* لیکن سفتالو و ناشپاتي وهان کي مشهور * بلکه باز و جُرّه شاهین بهي وهان اچهے سے اچها بهم پُهنچتا هی * اور کان آهن بهی اُسکی اطراف مین هی *

قصبهٔ منگلور حاکم نشین هی * ساتهه اِسکے اُس تومان کا طول چالیس کوس کا اور عرض پندره کوس * لیکن فقط یوسف زئی اُس مین رهتے هین *

تومان بکرام مشهور به پیشاور * هندوستان کي سمت هی * انگور - شفتالو - خربوزه - وهان کا توران کا سا * اور گرمي جاڑا بسنت رُت * برسات هندوستان کی سي * چانول وهان کا مشهور هی * فی الواقع هندوستان مین ایسا کهین نهین هوتا * خُصوصاً مُکهداس * بلکه اقسام کے غلّے کی بهتایت اور زراعت کی کثرت وهان رهتي هی * غرض یهه تومان سب کا سب مسکن افغانون کا هی * خُصوصاً مهمند و غیره * لیکن مال گذار هین بغي نهین *

پیشاور قدیم شہر ھی کُتُب قدیم میں اُسکو پرشاور اور فرشاور بھی لکھا ھی * نزدیک اُسکے گور کھتری ایک پرستشگاہ جوگیونکي مشہور تھی * شاہ جہان کے وقت مین مسمار ھوئي * لیکن پانچ تیرتھہ اور نپت دِالکشا وھان عالمگیر کے عہد تلک تھے * بیشتر جوگي - سناسي - بَیراگی - سواے اِن کے اور بھی اتیت وھان ایک تالاب کے گرد حویلیان بیٹھکے بنا بنا رھتے تھے *

تومانِ بنگشات ملتان کی سمت واقع ھی * آبادي اُسکي وسعت کے ساتھہ * لیکن پٹھانون کي قومین اُس دیار مین اکثر ھین * زراعت بھی کثرت سے ھوتي ھی * خُصوصًا دھان اِسقدرکہ اور اطراف مین بھي جاتا ھی * سواے اِسکے کان نمک وآھن بھی اُسکی نواح مین ھی * القصّہ جاڑا اِس صوبے مین بہت پڑتا ھی لیکن بے گزند اورگرمي ایسي کم کہ بدون اوڑھے سونسکے * برف توران کی مانند اِفراط سے پڑتی ھي * لیکن میدانون مین چار مہینے اور پہاڑون مین ھمیشہ رھتي ھی * غرض موسم بہار نہایت طراوت و شادابي کے ساتھہ * پھول رنگ برنگ کے بےشُمار * میوے گونا گون خوشگوار * اگرچہ انگور کی بہُت اقسام ھین پر صاحبی و حُسَینی و قندھاری اور ھی لطف و مزہ رکھتا ھی * اور زردالو کي اقسام مین محمودی و قَیسي و مرزائی * خربوزون مین کوک نبات و ماھتابي و ناشپاتي و عُشري و دود چراغ نہایت لذیذ و خوش ذایقہ * اور غلّے کي اقسام مین جَو گیہون زیادہ * لیکن جو زراعت کہ ندّی نالون سے متعلّق ھی اُسکا تیسرا حصّہ سرکار مین داخل کرتے ھین * اور کاریزي سے دسوان * انگور و بادام سے بھي کچھہ نقد بطریق تُحفہ *

ایکن سر درختی کا حاصل معاف * اور کُسُم کے پھولون کے حاصل سے قدرے قلیل بھی نہین دیتے * مگر اُسکے بیجون سے تیسرا حصّہ * باشندے اُس مُلک کے سمرقند و بُخارا کے ساکنون کی مانند پرگنے کو جسمین محالات و قریات شامل هون تومان کہتے هین * باوجود اِسکے ساکن اِس صوبے کے گیارہ زبان جانتے هین * هندی و فارسی و مُغولی و ترُکی و افغانی و پشتوی و پراچی و گبری و برکی و لمغانی و عربی * اور مُغل خاص نواح کابُل مین رهتے هین * لیکن حاکم کے آگے دست بستہ حاضر * اور مالگذاری مین بے عذر * طرفہ تر یہہ هی کہ عورتین اِنکی مردون پر غالب * چُنانچہ نکاح کے وقت منجملۂ مہر ایک امر مُحال لکھوا لیتی هین کہ مرد اُس کے عہدے سے کبھو نہ نکلے * یہہ شیوہ صاحب عصمت بیبیون پردہ نشینون کا هرگز نہین * سِواے اِسکے اپنے طور پر باغونکی سیر کو اور حمّام مین نہانے کے لیئے جاتیان هین * خاوند کو اصلاً و مُطلقاً خاطر مین نہین لاتیان * صاحب خُلاصةُ التّواریخ لکھتا هی * کہ مین نے بعضی رنڈیون کو دیکھا هی * کہ ایک خصم کو چھوڑا اور دوسرا کر لیا * غرض اپنی مُدّت عمر مین پندرہ بیس خصم تک کر لینا اُن سے دور نہین *

قصّہ کوتاہ اِس صوبے مین کثرت هزارا اور افغان کی بہت هی * لیکن هزارا مُغل اپنے تئین آولاد چغتائی خان بن چنگیز خان کی جانتے هین * اور غزنین سے تا قندهار - تومان میدان سے تا حُدود بلخ محال دُشوار گذار و جبال پیچدار مین رهتے هین * اکثر مکان اُنکے بادشاهون کے عمل سے خارج اور حاکمون کے اِحاطۂ حکومت سے باهر * اور افغان اپنے تئین بنی اِسرائیل کی آولاد کہتے

هین * اِنکے جدّ بُزرگ کا نام افغان تھا * آنکے تین بیٹے ایک کا نام سربن دوسرے کا غُرغُشت تیسرے کا بتّني - اِن تین کي آولاد بکثرت هوئی اور هرایک اپنے جدّ وآبا کے نام سے مشهور هوا * آلوس‌تریني - بریچ - میانه - خرسبین - شراني - اوزمر - کاسي - جمند - خویشگی - کتاني - محمدزئی - یوسف‌زئی - خلیل - مهمند - داؤدزئي - ککیانی - برکلانی اپنے نسب کا سلسله سربن‌کو پهنچاتے هین * اور هوراني - جیلم - ورک‌زئي - آفریدی - جکتاني - ختکي - کراني - کاکری - عبدالرّحماني - عریانی - تارن - غُرغُشت‌کو * اور شیرزاد - خضرخیل - غلزی - لودی - نیازي - لوهانی - سوري - سرواني - اکوزئی - بتّن‌کو * اور قومین آنهین کي آولاد هین *

الغرض یهه سب قومین دریاے سندهه سے کابُل تلک سّوکوس کے عرصے مین * اور قندهار و مُلتان کي حدون سے تا سواد - که حدود کافرستان و کاشغرسے ملاهوا هی - تین سّی کوس تلک بستي هین * اور اشخاص اِنکے کوهسار دُشوار گُذار کے اِرتلے سے بادشاهی آمرا کے آگے سر نهین جُهکاتے * بلکه کچهه رُپّی صوبے دار سے بطریق اِنعام - اور مُسافرون سے گهوڑے اونٹ پیچهے بطور راهداري کے لیتے هین * باوُجود اِسکے کبهي کبهی مال و اسباب کاروان وغیره کا لوٹ بهی لاتے هین * اور آیسے ویسے مُسافرون کو پکڑکر غُلام بناتے هین * بلکه بعضی آوقات بیْچ بهي ڈالتے هین * غرض اور اقوام مین چور کمتر هوتے هین - اور افغان سب کے سب چور اور مُنّهه مرد * لُطف یهه هی که تمام شهر کابُل آنهین سے مُتعلّق هی * اور پیشاور سے تین راهین کابُل کو جاتي هین * ایلک راه بنگشات کي پر دور و دراز * سواے

اسکے رستے بھي آو بہت * لشکر اُدھر سے بہت رنج کھینچکر منزل مقصود کو پہُنچتا هی * دوسري کھرپےکي * مگر جلال آباد پہُنچکر شاہ راہ ملتي هی * یہہ بھي درون کي تنگی - نشیب و فرازکي صُعوبت - پانی کی قلّت - افغانون کي لُتّھ - سے خالي نہین * تیسری راہ علي مسجد و خیبرکی - چشمۂ جمرود سے دھکے تلک نیلاب کے کنارے درے سے اٹھارہ کوس * لیکن درۂ خیبر سے دو کوس تک بسبب نشیب و فراز کے بدُشوار طی هوتي هی * پر بہ نسبت اور راهونکے سہل * چنانچہ آمد و شد لشکرون کي اور کاروانون کی اسی راہ سے هی * خُصوصاً دھکے سے تا بملہ بتّیس کوس تلک نہایت هموار * اور بملے سے تا کابُل چالیس کوس بھي چندان دشوار نہین * هرچند تیلے رستے مین پڑتے هین پر مُسافر بہت تصدیع نہین کھینچتا *

قصّہ مختصر کابُل کے چار طرف گھاٹیان هین بنابر اِسکے فوج غنیم کی ایکا ایکي آنہین سکتي * اور دفعۃً مُلک مذکور کو قبضے مین لا نہین سکتي * اگرچہ یہہ صوبہ چندان حاصل نہین رکھتا * لیکن عقلمندون کے نزدیک دروازہ هندکا هی * اِسي سبب سرکار والا سے وهان کی سپاہ کے لیئے مبلغ خطیر پہنچتے تھے * کہ هرایک سپاهی و سردار گُذران اپني بخوبی کرے * اورکسی وجہ سے تصدیع نکھینچے * کیونکہ بسبب اِسکے ایران و توران کی فوجین مملکت مذکور پر آنسکتي تھین * سُنا هی کہ اگلے زمانے مین کابُل جو ایک بادشاہ کے قبضے مین آگئي تھی تو پنجاب بہت آباد هوئي تھی * اور هندوستان مامون * طول اِس صوبے کا اٹک بنارس سے هندو کوہ

تلک ڈیڑھ سو کوس * عرض قراباغ قندھار سے تا چغان سرا سو کوس
مشرق رو اسکے دریاے سندھ * مغرب رخ غور * شمالی اندراب و
بدخشان و ھندو کوہ * جنوبی فرمل و نغز * اورگردا گرد پہاڑ * زمین
مسطح و ھموار بہت کم لیکن کھیتیاں سب جاگہہ * سرکارین آٹھہ
اور چھتیس تومان * آمدنی بارہ کروڑ پینستھہ لاکھہ اور بیس ھزار
دام بالجملہ * لیکن ایک مدت سے کابل و کشمیر مین شاہ درانی
کا عمل ھی اور لاھور مین سکھون کا * چنانچہ بالفعل کہ سن بارہ
سی بائیس ھجری ھین صوبۂ مذکور کا حاکم رنجیت سنگہ ھی *
اور سن بارہ سی اٹھارہ ھجري سے صوبۂ اکبر آباد و شاہ جہان آباد
مین بموجب مرضی ظل اللہ شاہ عالم بادشاہ صاحبان عالیشان نے
عمل کرلیا * سابق اس سے مہاراجا دولت رام سیندھیا بہادر کا تھا *
چنانچہ جرنیل لیک بہادر دام اقبالہ نے اسکے سرداران فوج کي لڑائیان
ماریں بلکہ قلعے بھی انسے چھین لیئے اور اسي سن سے صوبۂ
اڑیسہ بھی سوالیان کمپنی بہادر دام ظلہم کے قبضے مین آیا * آگے
اسکے رگھوجي بھونسلے کا اس مین عمل تھا * وھان کا بندوبست
کرنیل ھاکت بہادر نے کیا *

قصہ مختصر ولایت ھندوستان ایک مدت سے طوائف الملوک
ھی * جس شخص کے جو ملک ھاتھہ لگا اسپر اسنے قبضہ کرلیا *
بادشاہ کا کسي نے پاس نکیا * ھان ایک صاحبان عالیشان نے
اطاعت و خدمت ترک نہین کي * چنانچہ اب بھی - کہ سن بارہ
سی بائیس ھجري ھین اور اکبر شاہ ابن شاہ عالم بادشاہ ھي -
فی الجملہ اسکي بندگی بجا لاتے ھین * اور اطاعت سے ھاتھہ

نہین اُٹھاتے * القصّہ تھوڑي سي کَیفیّت جب ہندوستان کي اور صوبجات کي لِکھنے مین آئي - اب تھوڑا سا احْوال اِس دیار کے بادشاھون کا بھی اِبتداے پانڈون سے لکھنا ضرور ھوا - کہ ناظرین کے واسطے ایک تُحفۂ معقول ھو *

ارایش اوّل ھندوستان کے راجاون کے احوال مین راجا جُدشٹر لیکر راجا پتھورا تلک

ھندوی تاریخون کی کِتابون سے - خُصوصاً مہابھارت سے کہ بڑی تاریخ اور بہت مُعتبر ھی - یون معلوم ھوتا ھی * کہ سلطنت ھندوستان کی آغاز آفرینش سے پانڈون اور کورون کے خاندان مین ھوتي آئی ھی آنکے ھی آبا و اجداد نے مُلک لیئے ھین اور جا بجا عمل کیئے ھین * جب نوبت سلطنت کی راجا بچتربیرج کہ پانڈون کا دادا تھا پہنچی * اُسنے بھی موافق دستور اپنے اجداد کے عدل و اِنصاف مین اَوقات گُذاری * آخر بیکُنتھہ باسی ھوا * اور کوئي اُسکی اَولاد سے نرھا کہ کار بار سلطنت کے جاري کرے * اور بادشاھت کو رَونق بخشے * تب ارکان دولت نے آپسمین مشورت کي کہ سُوامي بیاس دیوسے اِلتجا کیجیئے * اور راجہ کي عَورت کو اُسکي خِدمت مین دیجیئے * تا لڑکے پَیدا ھون * اور سِلسلہ سلطنت کا اِس خاندان مین باقی رہے *

القصّہ پہلي عورت اُسکے پَیکر مُہیب کے دیکھنے کی جو تاب نہ لائي - اُسنے اپني آنکھین بند کر رکھین - اِس جہت سے اُسکے لڑکا

اندھا پیدا ہوا * نام اُسکا دھر تراشٹ رکھا * اور دوسري اُسکے جمال کي چمک دیکھہ سہم کر زرد ہوگئي تھی * وہ لڑکا ایسا جنمي کہ تمام بدن اُسکا زرد تھا * نام اُسکا پانڈ ہوا * تیسرا حرم کے پیٹ سے پیدا ہوا نام اُسکا بِدُر ٹھہرا * لیکن سب سے بڑا اندھا تھا * اور چھوٹا کنیزک زادہ * اِس سبب سے سلطنت منجھلے کو ملی * بُجھا ہوا چراغ اُس گھر کا پھر روشن ہوا * اور مُرجھایا پھول باغ سلطنت کا دوبارہ کھلا * غرض راجا پانڈ تلوار کے زور سے اور شجاعت کی قوّت سے سب دُشمنون پر غالب ہوا * اور مُلکون پر اُسنے قبضہ کیا * بزرگون کے نام کو جلا دیي * اور بڑون کی بات رکھہ لي * لیکن بسکہ شکار دوست تھا روز جنگلون مین شکار کھیلنے جایا کرتا * ناگہان کیا دیکھتا ہی کہ ایک ہرن اور ہرنی جُفت ہو رہے ہین * وونہین تاک کر ایک ایسا تیر مارا کہ ہرن اپني مادہ سے جدا ہو کر زمین پر گر پڑا * اور وہ ہرن نہ تھا بلکہ ایک مُنّي تپشی تھا کہ اُسکے قالب مین آیا تھا *

القصّہ حالت نزع مین اُسنے یہہ کہا * کہ خدا سے اُمید رکھتا ہون کہ تُجھہ کو بھی اِسي حالت مین موت آوے * اور تیري جان نکل جاوے * راجا اِس سانحے سے بہت مغموم ہوا * کیونکہ تیرِ شست جستہ کا اور کار دست رفتہ کا چارہ نہین * اپنے مرنے کا اُسکو یقین ہوگیا * بنابر اِسکے سلطنت کو چھوڑ جنگل مین جاکر ریاضت و عبادت مین مشغول ہوا * لیکن بے اولادی سے کمال غمگین رہتا * دونون جوروئین بھی اُسکی اِس حالت مین ساتھہ تھین * ایک روز پہلی

جورو سے - جسکا نام کُنتی تھا - کہا کہ جو کوئی لا ولد مرتا ہی دوزخ میں جاتا ہی * ہمارے دین میں جائز ہی کہ جو کوئی فرزند نرکھتا ہو * تو برھمن سے اِس بات کی درخواست کرے اور فرزند بہم پہنچائے * چنانچہ میرا باپ جو بے اولاد ہوا * تب ارکان دولت نے اِس بات کي درخواست بیاس دیو سے کي * بنابر اِس کے میرا تَولّد اور میرے بھائیون کا بیاس دیو سے ہي * یہہ سُنکر اُس کي عَورت نے جواب دیا * اگر میں آتش تیز میں جلونگي تو بھي بیگانے مرد سے ہم صُحبت نہونگی * مگر ایک بڑے ریاضتی سے میں نے ایک منتر سیکھا ہی * کہ عالم ملکوت میں سے جس فرشتے کو چاھون بُلاکر پیٹ رکھوالون * اور لڑکا جنون * راجا اِسبات کو سُنکر نہایت خوش ہوا * اور اجازت دی * و ونہین وہ عورت خلوت میں گئی * اور راجا دروازے پر آ بیٹھا * کہ کوئی اِنسان وھان پھٹکنے نپاوے * بلکہ کوئی ذیحیات بھی نہ آوے * ندان وہ عورت رھانسے حاملہ نکلی اور راجا کو یہہ خوش خبري دي * جب نو مہینے گذرے تب ایک لڑکا خوبصورت توانا جنی * نام اُسکا جُدِشتر رکھا * دوسری بار اُسکو پھر اِسیطرح پیٹ رھا * اور ایک لڑکا زبردست قوي ھیکل پیدا ہوا * نام اُسکا بھیم سین رکھا * لیکن اُسکي پَیدایش کے دن طُرفہ ایک سانحہ درپیش آیا کہ ایک شیر مُہیب اُس جنگل میں نمود ہوا * لوگ اُسے دیکھہ کر مارے خوف کے چِلّائے * کُنتي ڈر کر بے اِختیار اُٹھہ کھڑی ہوئی * بھیم سین اُسکي گود سے ایک بڑے پتّھر پر گر پڑا * ونہین اُسکے صدمے سے پتّھر پاش پاش ہوگیا * دیکھنے والے

متعجّب ہوئے * راجا نے جانا کہ یہہ لڑکا بڑا شہ زور ہوگا * تیسرے مرتبہ اِسیطرح ارجُن کو جنا * اُسوقت آسمان سے یہہ آواز آئي کہ جیسے عالم علوی کا راجا اندر حکم ران ہی * عالم سفلی میں ویساهی یہہ لڑکا ہوگا * اور لڑائي میں کوئي اِسکا سامہنا نکرسکیگا * بعد اِسکے دوسری جورو بھی نَکُل اور سہدیو کو توأم جنی *

الغرض یہہ پانچون بھائي حُسن و خوبی و بہادُری میں بے نظیر تھے * راجا پانڈ اِن سمیت جنگل میں رهتا تھا * اور سلطنت هستنا پور کی دھرتراشٹ اُس کا بڑا بھائي کرتا تھا * القصّہ اُسکي بھي جورو کو پیٹ رها * پر دو برس کے بعد ایک مضغۂ گوشت اُسکے پیٹ سے نکلا * لیکن فولاد سے بھی سخت تر تھا * وہ بھینک رهگئی * چاهتی تھی کہ اُس لوتھڑے کو پھینک دیوے کہ اُسیوقت بیاس دیو آ حاضر ہوا * اور کہنے لگا زنہار اِسکو ضایع نکیجو کہ اِس سے کتنے بیٹے زور اور نامور پیدا ہونگے * تم اِسپر ٹھنڈا پانی چھڑکو * جو نہیں چھڑکا وونہیں اُسکے سَو ٹُکڑے ہو گئے * پھر ہر ایک کو ایک ایک کوزے میں تیل ڈال کر احتیاط سے رکھہ چھوڑا * جب دو برس گذرے اُن کوزون کو کھولا ہر کوزے سے ایک لڑکا نکلا * سب سے بڑا دُرجودھن تھا * جس وقت کہ وہ کوزے سے نکلا گدھے کی مانند زمین کھود کر رینگنے لگا * اُسکي آواز سنکر گدھے اور گیدڑ زمین پر - کرگس اور کوّے ہوا میں - فریاد کرنے لگے اور ہوا غُبار آلود ہوگئی * یہہ حالت عجیب دیکھکر نظّارگی حیران رهگئے * سواے اُن سو لڑکون کے دوسری جورو سے ایک اور لڑکا جوتسو نام پیدا ہوا * لیکن

درجودھن کہ اُن سب سے بڑا تھا اُسکے بدن پر تلوار تیر گولی بلکہ کوئی حربہ اثر نکرتا تھا * کیونکہ روئیں تن تھا اور شجاعت و قوّت میں یکتا * آخر راجا پانڈ اُس مُنی کی دُعاے بد کے اثر سے ہلاک ہوا * دوسری جورو اُس کے ساتھ ستی ہوئی * بعد اِس کے جو مُنی اور تپشی اُس کے ہمسائے تھے اُنھوں نے اُس کی پہلی جورو کو پانچوں بیٹوں سمیت ہستناپور میں پہنچا دیا * اکثر اشخاص نے تو اُن کو راجا پانڈ کا بیٹا جانا * اور بعضوں نے اِثبات کو نمانا * خُصوصاً درجودھن دھرتراشٹ کے بڑے بیٹے نے * بلکہ یہہ کہا کہ راجا پانڈ مُنی کی دُعاے بد کے خوف سے عورت سے صُحبت نکرتا تھا * کیونکر اِن کو اُسکے فرزند جانیئے * و نہیں غیب سے آواز آئی کہ یے راجا پانڈ کے بیٹے ہیں * کہ بقدرت ملک کے وسیلے سے پیدا ہوئے * پھر ہوا سے اُنکے سروں پر کیچڑ برسا * ساتھہ اِسکے آواز نقّارے اور قرنائے کی بھی آنے لگی * ایک غوغاے عظیم آسمان سے آتھا * پھر تو تمام ہستنا پور قائل ہوا کہ یہہ راجا پانڈ کے مُقرّر فرزند ہیں * اور بھیکم پتامہ کہ اِنکے باپ کا چیلا تھا - وہی شفقت سے اِنکی پرورش و تربیت پر مُتوجہ ہوا * چُنانچہ بڑے بڑے پنڈت اور گُنی اِنکی تعلیم کے واسطے مُقرّر کیئے * مشاہرے بھی اُنکے ٹھہرا دیئے * از بسکہ پانڈوں کی طینت قابل تربیت تھی تھوڑے دنوں میں بُہت سے علم سیکھہ لیئے * بید پڑھے * بلکہ فنُون سپہ گری کے بھی اکثر حاصل کیئے * یہاں تک کہ نیزہ بازی و تیر اندازی شمشیر زنی میں کامل ہوئے * پر جُدشٹر کہ سب سے بڑا

تھا نہایت خوشخو اور راست گو بلکہ نیک صفات و خوش اوقات مشہور ہوا *

اور منجھلا جسکا نام بھیم سین تھا فنون کشتی و گرز بازی مین طاق - اور زور و قوت مین یگانۂ آفاق ہوا * بڑے بڑے درختون کو جڑ سے اُکھارتا - کنجل ہاتیون کو دے دے پٹکتا * دلاوری وزورآوری مین نظیر نرکھتا تھا *

اور ارجن کہ اِن دونون سے چھوٹا تھا علم تیر اندازی مین بڑے بڑے اُستادون پر فوقیت لیگیا * اور فن کمانداری کے ناموورن مین نامی ہوا * آخرش ہفت اِقلیم مین اِسکا چرچا پھیلا * اور مُلک مُلک شُہرہ پڑا * یہان تلک کہ اُسکی مشق کی کتنی طرزون کا آپ موجد ہوا * چنانچہ ایک تیر پھینک کر اُس سے کتنے تیر نکالتا اور دُشمنون کو مارتا * اگر چاہتا تو اُن تیرون سے ایک پردہ سا بنا باد و باران کا سدّ راہ کردیتا * اور جب اِرادہ کرتا تب ایک تیر سے اِسقدر آگ نکالتا کہ ہر تر و خُشک کو جلا دیتا * کسی وقت مینہہ آندھی سمیت تیرون سے برساتا * اور دُشمنون کو خاک مین ملاتا * احیاناً اگر اعدا کی طرف سے تیر آتے تو اُنہین ہوا ہی پر اپنے تیرون سے کاٹ دیتا * سواے اِن باتون کے لڑائی کے میدان مین منتر کے زور سے کبھو بلند - کبھی پست - گاہے فربہ - گاہے لاغر دُشمنون کو نظر آتا * کسی وقت ڈرانی صورت بناکر نمودار ہوتا * کسی ساعت نظرون سے چھپ جاتا * قصّہ کوتاہ - یہہ علم ملائک سے خُصوصیت رکھتا ہی * کہ تیر پھینک کر منترون کی قوّت سے ایسے ایسے عجیب کار

نمایان دکھاویں * اور ایک عالم کو دریاے حیرت میں ڈباویں و الّا بشر کا یہہ حوصلہ کہاں کہ اِس عجائبات کا مظہر ہو * لیکن ارجن سے بعید نجانا چاھئے کہ وہ قدمی نژاد تھا *

نکل اور سہدیو بھی اُسکے سوتیلے بھائی فیل و اسپ وغیرہ کی سواری میں اُستاد تھے * ساتھہ اِسکے طریقے نیزہ بازی اور تیغ زنی کے بھی اُنکو یاد *

غرض یے پانچوں بھائی کسب و کمال میں کامل تر * اور علم و فضل میں فاضل تر تھے * باوجود اِسکے آپسمیں یگانگی و یک جہتی اِس مرتبہ رکھتے تھے گویا خالق نے ایک جان کو پانچ ٹکرے کر پانچ قالب میں ڈالا ھی * اور ایک روح کو پانچ جسم سے علاقہ بخشا ھی * لیکن جدشتر جو سب سے بڑا تھا چاروں اُسیکو اپنا سردار و مختار کار جانتے تھے * اور حکم اُسکا ھر ایک وقت مانتے تھے *

اور درجودھن بڑا بیٹا دھرتراشٹ کا اوصاف حمیدہ پانڈوں کے دیکھہ دیکھہ اور سن سن آتش خصومت میں جلتا تھا * خصوصاً بھیمسین کے زور و قوت کے معاینے سے تو دھواں اُسکے ھر بن موسے نکلتا تھا * از بسکہ دشمن کشی سلطنت کا ایک طریقہ ھی پانڈوں کے قتل کی تدبیر میں لگا * چنانچہ بھیم سین کو سیر و شکار میں اُسنے کئی بار زہر کھلایا * اور کئی مرتبے اُسکو سوتے پاکر ھاتھہ پاؤں باندھہ گنگا میں گرایا * لیکن فضل اِلٰہی جو اُسکے شامل حال تھا دشمن کا کچھہ چل نسکا * اور وہ جوں کا توں صحیح و سلامت رہا * دھرتراشٹ نے سب لڑکوں میں جدشتر کو جو قابل پایا تھا * بنابر اِسکے اپنا ولی عہد کرکے اُمور سلطنت در مختار کیا تھا *

اِس سبب سے درجودھن کے دلمین آتش رشک زیادہ بھڑکی * آخر باپ کو کہلا بھیجا کہ مین جدشٹر کی اِطاعت کسیطرح نہین کرونگا * اور جو یہہ عرض پذیرا نہوگی تو اپنے تئین ضائع کرونگا * دھرتراشٹ نے بیٹے کی خاطر سے آدھی سلطنت حوالے کی * اور جدشٹر کو فرمایا کہ اپنے بھائیون سمیت برناوے مین جاوے * درجودھن کو جو دشمنی دلی تھی۔ جدشٹر کے جانے سے پہلے اپنے رفیقون کو بھیجا ۔ کہ وہان گوند رال چکنت اور رسّیون سے گھر بناوین جب کہ پانڈو اُس مُلک مین پہُنچین اور رہنے لگین * تب قابو پاکر کسی وقت آگ لگا دیوین * تا وے سب کے سب جلکر راکھہ ہو جاوین * اُنھون نے موافق اُسکے حکم کے عمل کیا * لیکن پانڈو وہان پہنچتے ہی اُنکے مکر و فریب سے جو واقف ہو گئے * ایک سُرنگ اُس گھر مین کھود رکھی ۔ اور کسی رات اُس گھر کو آگ لگا کر نقب کی راہ سے نکل گئے * پر ایک عورت کہ نام اُسکا بھیل تھا اِتّفاقاً وہان آ نکلی تھی۔ وہ اپنے پانچون بیٹون سمیت جلکر راکھہ ہوگئی * درجودھن کے رفیقون نے جانا کہ وے ہی پانچون اپنی مان سمیت جل بُجھے * یہہ خوش خبری اُسے پہُنچائی * سُنتے ہی اِسکے بشاشت اُسکو آ گئی * اور افسُردگی جاتی رہی * جب پانڈون نے اِس مہلکے سے نجات پائی * ایک جنگل مین پہنچکر لباس ریاضت کا پہنا اور سیاحت اِختیار کی * جس تیرتھہ مین پہنچتے پوجا کرتے * جس جگہہ دیو ددکو پاتے جان سے مارتے * جہان گینڈے ارنے نظر آتے وہان شکار کھیلتے آخر کار کنپلے مین پہنچے * راجہ دُرپد وہان کا راجا تھا * بیٹی اُسکی نہایت جمیلہ و شکیلہ *

اُنہیں دنون جوان ہوئی تھی * اور جوبن پر چڑھی تھی * بنابر اسکے راجا نے اپنے بزرگون کے و تیرے پر - اکثر راوٗ راجے بلواکر ایک مجلس نشاط کی ترتیب دی * جس کو وہ لڑکی پسند کرے اُسی کے ساتھہ اُس کو بیاہ دیوین * ھندوئن مین اِس طور کو سویمبر کہتے ھین *

الغرض راجا نے ایک لنبی لکڑی پر سونے کی مچھلی باندھہ کر میدان مین اُسکو کھڑا کیا * اور ایک بڑی دیگ تیل سے بھری ہوئی نیچے اُسکے چولھے پر دھروادي * ساتھہ اِسکے ایک کمان بھی نہایت کڑی تیر سمیت پاس اُسکے رکھوا دی * اور یہہ شرط کی کہ جو کوئی اِس کمان کو کھینچ کر ایسا تیر مارے - کہ مچھلی اِس لکڑی پر سے دیگ مین آن پڑے - اُسی کے ساتھہ اِس لڑکی کو بیاہ دون * اور اپنی دامادی مین لون * جتنے راوٗ راجا کہ اِس ارادے پر آئے تھے اُس میدان مین خفیف ہوئے * یہہ شرط بجا نہ لا سکے * یے پانچون بھائی بھی فقیرون کی مانند ایک کونے مین بیٹھے تماشا دیکھہ رہے تھے * ارجُن کے جی مین جوکچھہ آیا تیر و کمان اُٹھا کر ایسا ھی ایک تیر مارا کہ وہ مچھلی لکڑی پر سے جُدی ہوکر اُس دیگ مین آ پڑی * وونہین راجا درپد کی بیٹی دروپدی کو اُس دنگل سے لیگیا * اور داغ حسرت کا اُنکے طالبون کے دلپر دیگیا * تماشائی اُسکی زور آوري اور پھرتی دیکھہ کر ہھچک رہگئے * کسیکو جُرأت نہوئی کہ اُس سے مُقابلہ کرے *

القصّہ اُس لڑکی کے نصیبون مین بدا تھا کہ پانچ مردون سے اُسکا عقد ہو بنابر اِسکے پانچون بھائیون نے اپنی ما کے حکم

بموجب بیاہ کیا * اور ستر ستر دن کی باری مقرر کی * یہہ خبر جو هستنا پور میں پہنچی کہ راجا پانڈ کے بیٹے جیتے جاگتے ہیں * اور راجا دروپد کی بیٹی اُنکے ساتھہ بیاہی گئی ہی * دھرتراشٹ نے اپنے ارکان دولت کی صلاح سے کچھہ لوگ بھیج کر اُنکو بلا بھیجا * اور بدستور سابق آدھا مُلک درجودھن پر بحال رکھا * اور آدھا اِنکے حوالے کیا * لیکن طرفین سے قول و قسم لیئے کہ آپسمیں ربط و اخلاص رکھیں اور ملے جُلے رہیں * پھر اُنکو رخصت کیا * اور فرمایا کہ شہر اندر پرست میں جمنا کے کنارے جاکر رہیں * بے وںہیں جاکر مُقیم ہوئے * وہی ثانیًا حال دلّی کر مشہور ہوا *

قصّہ کوتاہ راجا جدشٹر کار وبار مُلکی و مالی میں لگا * سواے اِسکے بقوّت تدبیر و بزور شمشیر اکثر مُلک لیئے * اور بہتیرے فرما روایان کو زیر کیئے * جب سلطنت نے اُسکی بہت رونق پکڑی اور دولت اتگت ہوئی * راجسو جگ کہ اُسکے آبا واجداد کو بھی میسّر نہوا تھا اُسنے بخوبی اُسکو اِتمام کو پہنچایا * اور راجسو جگ ہندؤن کی اِصطلاح میں ایک بڑی تپشا ہی * بیان اُسکا یوں ہی کہ انواع و اقسام کے کھانے پکواکر کئی ہزار برہمنوں کو سونے روپے کے باسنوں سمیت بخشے * اور پڑھنتیں پڑھہ طرح بطرح کی غذائیں اور خوشبوئیں - سوائے اِسکے اجناس نفیس و بیش قیمت آگ میں جلائے * پر عمدہ تریں اِس جگ کی شرطوں میں یہہ شرط ہی کہ تمام روئے زمین کے راجا وہاں جمع ہوویں * بلکہ سارے کام کاج اپنے ذمّے لیویں * یہاں تلک کہ پانی بھریں باسن دھوویں کھانے پکاویں * پھر آیسا سامان آسیکو مُہیّا ہو جو حاکم ہفت اِقلیم کا ہو * سو راجا

جدشتر کو خُدا نے کیا تھا کہ تمام جہان کے حاکم اُسکے محکوم تھے * اِس سبب یہہ جگ اُس سے خاطر خواہ سرانجام ہوا * اور اُسکا تمام روئے زمین مین نام ہوا * درجودھن بھي اُس جگ کے کار و بار مین آکر اُسکا شریک ہوا تھا * جب اُسکي سلطنت کی یہہ کچھہ ترقی اور دَولت مین اِسقدر زیادتي دیکھي * آتشِ حسرت اُسکے سینے مین بھڑکی * اورِ عداوتِ کُہنہ‌گئي ہوئي نئے سر سے آئي * اُس وقت تو رخصت ہوکر ہستناپور مین آیا * اور رفیقون سے اپنے دلپر جو وہان گذري تھي اُسے بیان کیا * آخر جُدشتر کي بُنیاد سلطنت اُکھاڑ نے کے لیئے * اور خانۂ دَولت اُجاڑنے کے واسطے مشورت کرنے لگا * یہہ ٹھہری کہ مجلسِ قمار کی مُقرر کیجیئے * اور دغابازي کي چوپڑ بچھایئے * تا مُلک و مال اُسکا اِس حیلے سے ہاتھہ لگے *

قصّہ کوتاہ اُسکو لطائفِ حِیَل سے بُلوا بھیجا * بعد مُلاقات کے دیر تلک اِختلاط رہا * پھر جوئے کا چرچا پھَیلا * اور ہار جیت کا بازار گرم ہوا * جُدشتر کی قسمت مین سرگردانی اور بھائیون سمیت پریشانی جو بدي تھی * اُسکے دیدۂ عقل کے آگے پردہ پڑگیا اور بھلا بُرا سوجھنے سے رہگیا * باوجُود اِس عقل و دانش کے اُنکے دم مین آیا * اور اپنے تئین دامِ‌تزویر مین پھنسایا * آخرُ الامر تمام نقد و جنس و جواھر و خزاین و دفاین ہار دیئے * بلکہ جتنا اسباب سلطنت اورِ تجمّل بادشاہت تھا ایک مُشت دُشمن نے جیت لیا * اور یہہ ہاتھہ جھاڑ بیٹھا * اسپر بھی اکتفا نہ کیا * کھیلنے سے باز نرہا * اِسقدر مبہوت ہوا کہ

چارون بھائیون کو بعد اسکے اپنے تئین پھر دروپدی کو نوبت بہ نوبت ھار گیا * فی الواقع کار بد کا انجام بھي بد ھی * یکے نقصان مایہ دگر شماتت ھمسایہ * حیف ھی کہ ایسا نیکنام یون بدنام ھووے * اور اپنا مال و منال ناحق کھووے * * بیت *

تماشائی جتنے تھے چھوٹے بڑے * وہ گرداب حیرت مین یکسر پڑے

اسوقت وساسن درجودھن کا بھائی بد طینتی و سنگدلی سے دروپدي کو جھونٹون سے گھسیٹتا اور اول فول بکتا اس مجلس مین لایا * حسب الامر درجودھن کے چاھتا تھا کہ ننگا کرے * خدا کی درگاہ مین اسنے اپنے ستر و پردے کے لئے دعا کی * و ونہین مستجاب ھوئی * چنانچہ اس بیحیانے جو کپڑا اسکے بدن سے اتارا دوسرا فی الفور اسکے تن پر غیب سے موجود ھوا * اسي عنوان دیر تلك وہ چھینا کیا اور داتا اسکو دیا کیا * آخر اس اینچا کھینچ سے ھاتھہ اسنے کھینچا * شرمندگي سے گریبان مین مُنھہ ڈال لیا * اِس سے حاضران مجلس پر عجب حالت طاری ھوئی * سبھون نے مارے شرم کے اپني آنکھین مونده لین * اور درجودھن وساسن کو انکے رفیقون سمیت سیکڑون باتین کھین * لیکن وہ بیغیرت کچھہ خاطر مین نہ لایا * اور افعال بد سے ھاتھہ نہ اٹھایا * بلکہ یہہ بات ٹھہرائي - ایک بازي اور کھیلین اگر جدشٹر جیتے تو اپنا سارا مال دولت سلطنت بلکہ جو کچھہ ھارا ھی سبکا سب پھیرلیوے * نہین توبھائیون سمیت بارہ برس تلک جنگلے مین گذران کرے * تیرھوین برس بستي مین آوے لیکن چھپا رہے - احیاناً اگر مال معھود مین نمود ھووے تو پھر بارہ برس تلک بدستور بادیہ نشین رہے * جدشٹر کا تو شعور جاھي چکا تھا

اِس شرط پر بھي کھیلا اور پھر ھارا * بعد اِسکے اپنے وعدے پر بھائیون سمیت دروپدی کو لیئے مُستعد بادیہ پیمائي کا ھوا * اُس وقت کرن نام ایک شخص پانڈون کا بڑا بد خواہ ھنسي سے بولا کہ ای دروپدی اِنکے ساتھہ کیون جاتی ھی * راجا درجودھن کي خدمت مین رہ وہ تجھے آیسے شخص سے بیاہ دیگا کہ جوئے مین تیرے تئین نہ ھاریگا * پھر و سامن بھي تمسخر سے کہنے لگا کہ راجا پانڈ کے بیٹے خواجہ سراؤن سے حکم مین ھین۔ ساتھہ انکے مت جا اور ھم مین سے جس کو چاھے قبول کر۔ کہ آسودگی سے تیري اوقات کٹے *

الغرض بے کم ظرف آیسي آیسی سُبک باتین کہکر آپس مین ھنستے تھے * اور وے بچارے خجالت سے اپنے سر نیچے کیئے تھے * مگر بھیم سین نے چاھا تھا اِنتقام لے اور اُن ھرزہ گوؤن کو خوب سي سزا دے * راجا جدشتر نے اِجازت ندي * آخر ھستناپور سے نکلے اور جنگل کي راہ لي * کہتے ھین کہ اُسوقت بھونچال آیا۔ اور رعد برق بدون ابر کے نمایان ھوئے * اور ایک تارا کمال ھیبت سے آسمان پر سے ٹوٹ کر ھستناپور کی اطراف مین پھرا * صحرائي جانور بستي مین آئے * گیدڑ بازارون مین دن دیئے آکر چلائے * کرگس گھرون کے دروازون پر بولے * گُل نیلوفر درختون پر پھولے * درخت بے موسم پھلے * گائے گدھی کا بچا جنی * بلکہ اکثر حیوانون سے بچے غیر جنس پیدا ھوئے * یہہ حالت دیکھکر اکثر شگنیون اور نجومیون نے کہا * اِن علامات سے یہہ معلوم ھوتا ھی کہ تھوڑے دنون مین دھرتراشٹ کے بیٹون پر ایک بڑا صدمہ پڑیگا *

بلکہ نام و نشان اُنکا نرھیگا *

قصہ کوتاہ پانڈون نے بہت جنگل طی کیئے * نِدان کامگ بن مین اپنا رہنا مُقرّر کیا * کئي برس کے بعد ارجُن تپشا کے زور سے اندرلوک مین گیا * اور راجا جُدِشٹر باقی بھائیون سمیت تمام مندرون اور تیرتھون مین پوجا تپشا کرتا پھرا * ساتھہ اِسکے ایک جہان کو دیدکیا * ارجُن بھی اُن سے پانچ برس کے بعد تیر اندازي کے فنون رسے سہے اور بھي فرشتون سے سیکھکر - اسبابِ تجمّل و حشم ساتھہ لے آن مِلا *

الغرض پانڈون نے بارہ برس بیابان مین بڑی محنت اور مشقّت سے گذران کي * عجیب و غریب صدمے اُنکو پہُنچے * اور طُرفہ طُرفہ سانحے اُنہون نے دیکھے * آخرِ کار تیرھوین برس شہر بیراٹ مین آئے * اور اپنے نام تبدیل کرکے راجا بیراٹ کی سرکار مین نوکر ھوئے * درجودھن کے رفیقون نے ھرچند اُنکو ڈھونڈھا پر کھوج بھي نپایا * جب تیرھوان برس تمام ھوا * تب اُنہون نے اپنے تئین ظاھر کیا * اور درجودھن کو کہلا بھیجا کہ مہربانی کیجے * اور ھمارے حصّے کا مُلک ھمکو دیجے * اُسنے غُرور و نخوت سے قبول نکیا * پھر اِنہون نے پیغام بھیجا کہ ھم پانچ بھائیون کی گذران کے لیئے یے پانچ محال - یعنے کیتھل کرنال اندري برنارہ اندر پرست مِلین تو اِسي پر قناعت کر رھین * پرخاش کا اِرادہ نکرین * درجودھن نے جِہالت و رعونت سے اِس مُقدّمۂ سہل پر بھی صُلح نمانی * اور لڑائي ٹھاني * جن جن راوٗ راجاوٗن سے اِرتباط و اِتّحاد تھا - اطراف و اکناف سے اُنکو

بُلایا * اور راجا جُدِشٹر نے بھی اپنے خویش و اقرُبا یار و مددگار- کہ فرمان روائے ممالک تھے طلب کیئے * تھوڑے دنون مین سردارن نامدار بیشُمار- کروڑن پیادے لاکھون سوار- بلکہ بڑے بڑے دیو- دت- راوت - مہنت - سور- ساونت - اسباب جنگی و تجمُّلات حربی ساتھہ لیئے دونون طرف آکر جمع ہوئے * مشہور ہی کہ اِس قدر سپاہ کی کثرت اور فوج کی بہتایت کسی لڑائی مین نہین ہوئی اور نہ ہوگی * نہ اگلون نے دیکھی نہ پچھلے دیکھینگے *

قصّہ کوتاہ کورکھیت کا میدان کہ اب وہ تھانیسر کرکے مشہور ہی - ہندوئون کے نزدیک قدیم تیرتھہ اور بڑا معبد ہی * بلکہ عُلما اِنکے کہتے ہین کہ برمھا اِسی جاگہہ محض خُدا کی قُدرت سے بیواسطہ گُلِ نیلوفر سے پیدا ہوا * اور خالق حقیقی کے حکم سے اِس عالم کون و فساد کو اُس نے خلق کیا * بنابر اِس کے اِس گروہ کا اِعتقاد یہہ ہی کہ جو کوئی بشر اپنی جان اِس مکان مین دیوے * وہ اِس جہان مین دوبارہ نہ جنم لیوے * اور عاقبت مین بہشت کے بیچ عمدہ ترین مکان پاوے * اِنہون نے بھی یہی سمجھکر رزمگاہ وہین چالیس کوس کے عرصے تلک مُقرّر کی * پھر طرفین سے سوار و پیادے کے غول کے غول اور غٹ کے غٹ پرے کے پرے نمود ہوئے * گرد و غُبار اِس قدر اُڑا کہ زمین و آسمان نظر آنے سے رہگیا * کوس حربی کی آواز بلند ہوئی * اور طبل جنگی کی صدا پیہم آنے لگی * نقیب پُکارنے لگے * اور کڑکھیت للکارنے * سور ساونت ہتھیار سجنے لگے * اور مارو ہر طرف بجنے لگے * بوق صور دم کی صدا سے رعد تھرّا اُٹھا * اور بہادرون کے نعرے

مُنکر جلّاد فلک کانپ گیا *

الغرض پانڈوؤن نے اپنے لشکر کے سات حصّے کیئے * ایک فوج آگے رکھی ایک پیچھے ایک داھنے ایک بائین ایک بیچ مین * ایک غول داھنی طرف کی سپاہ کا کُمکی - اور ایک بائین طرف کی سپاہ کا * پھر لڑائی شُروع کی * پہلے بھیم سین نے رزم گاہ مین آکر ایک ایسا نعرہ مارا کہ جگر یلان فیل‌تن کا توڑک گیا * اور دل بہادران شیر افگن کا دھڑک گیا * ھاتھی اکثر چنگھاڑ مار بھاگے * اور گھوڑے سوارون سمیت بیشُمار بھاگے * پھر اُس دیو پیکر نے اپنا گُرز گران پھرا پھرا کر ایسا مارا کہ ایک ضرب سے کتنے عرابہ سوار عرابون سمیت خاک برابر کردیئے * اور کتنے ھین شہ زور جوان باھم ٹکراکر مار لیئے * پھر جو لپکا تو بہت سے ھاتی گھوڑے سوارون سمیت قُوّت بازو سے اُٹھا اُٹھا اِس زور سے زمین پر پٹکے کہ اُنکی ایک ھڈی بھی سابوت نرھی * بلکہ یہہ بھی دریافت نہوا کہ اُنھین آسمان کھا گیا یا زمین کھا گئی *

پھر ارجُن بھی - جَیسے بھوکھا شیر بکریون کے گلّے مین گُھستا ھی اِسطرح سے فَوج مُخالف مین پَیٹھا * ھزارون کو اپنے عُقاب تیر کا طُعمہ کیا * اور سَیکڑون کو شمشیر آبدار سے خاک مین سُلا دیا * ندان کُشتون کے انبار لگا دیئے * اور لاشون سے پہاڑ بنا دیئے * غرض اِسیطرح ھرایک دلاور نے تُرکتازی و جانبازی کی * شُجاعت و سپہ گری کی داد دی * اور دُرجودھن نے بھی اپنے لشکر کی صفون کو آراستہ کرکے کئی حلقے فیلان جنگی کے طلب کیئے * اور ٹھہرایا کہ ھر ھاتھی کے پیچھے پچاس سوار مُسلّح و مُکمّل - اور اُنکے

عقب هزار پیادے تلوریئے بے بدل - مستعد رهین * جب که هاتهی فوج مخالف پر پیلے جائین - یے آن سے اگے چلے آئین * جسوقت متصل پهنچین یکبار هلا کرین * اور تلواروں تلے دهرلین * لیکن سردار و مختار سپاه کا بهیکهم پتامه و درون اچارج کرن و دساسن و سکن کو کیا * اور انهین کي صلاح سے پانچ غول بنا کر چرهه کهرا هوا * آسکے ساتهه برے برے بل دلاور * کوه پیکر * قوت مین فیل مست سے زور آور * شجاعت مین شیر شرزه سے بالاتر * تلوار جنکی عرش مین جهولتی تهی * دیکهے سے آنکے رونٹین تنون کي سرت بهولتی تهی * میدان کارزار مین آتے هي پہلے تو آنهون نے تیر اندازی و نیزه بازی جیسی چاهیئے ویسي کی * که هر دشمن و دوست کے منهه سے بے اختیار واه واه کی صدا نکلي * پهر سونت سونت تلوارین پل پرے * بهتیرے نامی جوان لهو مین نهلا دیئے * اور کتنے هین پهلوان مارے تلوارون کے بچها دیئے * پانڈون کي سپاه گهونگٹ کها چلی * بلکه بعضي بعضی صف کائی سي پهٹ گئی *

خصوصا بهیکهم پتامه آیسا لرا که کوئی آسکا سامنا نکرسکا * هر روز آسکے هاتهه سے هزار جوان نامي کامی مارے جاتے تهے * اور زخم تو آسکے هاتهه کا لاکهون هین کهاتے تهے * غرض دس دن کے عرصے مین آسنے لاکهه سوار و پیادے خاک و خون مین سلا دیئے * اور لهو کے دریاو میدان وغا مین بها دیئے *

پهر تو آتش جدال و قتال نهایت بهرکي دهوان آسکا آیسا گهٹ گیا * که اپنا بیگانه سوجهنے سے ره گیا * بیٹا باپ کے سامهنے هوا *

اور بھتیجے نے چچا سے مقابلہ کیا * بھانجا ماموں سے لڑنے لگا * بھائی بھائی کا قاتل بن گیا * شاگرد اُستاد پر دوڑ پڑا * چیلا گرو کے مُنہہ چڑھا * آخر کار نزدیک کا ھتھیار باھم چلنے لگا * ملَکُ المَوت کا بازار گرم ھوا * لاش پر لاش پڑ گئی * اور تمام رزمگاہ کُشتوں سے بھر گئی * لہو کا دریا زور شور سے بہنے لگا * گرد و غُبار نام کو کہیں نرھا * غازیان طرفَین کی بہادری و دلاوری دیکھہ کر شیر آسمان کا زھرہ پانی ھوکر بہہ گیا * اور جلّاد فلک ھکّا بکّا سا رھگیا * جہان تک پَیک نظر جاتے تھے * اجسام پارہ پارہ ھی نظر آتے تھے * اور جس جگہہ رزمگاہ میں پاؤن رکھتے تھے * اعضاے کُشتگان کُچلے جاتے تھے * ھتھیار مقتولون کے اِس کثرت سے گرے کہ رن میں کتنے آھنی پہاڑ بن گئے * اور زیور کی بھی یہہ بہتایت ھوئی کہ قطعے وھان کی زمین کے گنگا جمنی ھوگئے * بسکہ کُشتون کے گوشت و خون کی باس ھوا کے سبب جو دور دور تک پہُنچی - طائر مُردہ خوار بیشُمار کھیت میں اُتر کر خوب سیر ھوئے * اور چنگال و منقار اپنے من مانتے بھر لیئے * اور جانوران صحرائي بھی مانند کفتار و شُغال مُردونکا گوشت کھا کھا تن گئے * بڑے بڑے پنڈت اور بید خوان کہتے ھیں کہ جہان دس ھزار جوان کھیت آتے ھیں - وھان ایک دھڑ بن سرکا اور ایک سر بن دھڑ کا رقص کُنان و نعرہ زنان پھرتا ھی * پھر اِس لڑائی میں تو ھزارون لاکھون مارے گئے تھے - کتنے ھی تنہاے بے سر اور سرھاے بے پَیکر رقصان و دوان پھرتے تھے * ساتھہ اِسکے آواز بزن بکُش کی ھر طرف سے آتي تھی * اور اُسکی ھَیبت سے سُننے والون کي جان چلي جاتی تھی *

قصہ کوتاہ اٹھارہ دِن تلک بازارِ قتال علی الاتّصال گرم رہا * اور هتدیار آپھمین چلا گیا * سچ تو یہہ هی کہ طرفین کے بہادرون کی دلاوری و بہادری کی تعریف و توصیف اِحاطۂ تحریر و تقریر سے باهر هی * گویندے کی کیا طاقت جوبیان کرے * اور لکھنے والے کی کیا قُدرت کہ لکھہ سکے * لیکن قلمِ خامہ - دبیران قضا و قدر نے جو راجا جُدشٹر کے نام پر لکھا تھا - بِنابر اِسکے اپنے اِقبال کی یاوری و کد سے * اور طالع کی یاری و مدد سے * لڑائی مار چلائی * درجودھن بھیم سین کے هاتھہ بری طرح سے * مارا گیا * اور اپنے اعمال بد کی سزا کو پہُنچا * اور اُسکے بھائی بندون کے بھی بند بند جدے هوئے اور کُتّے کی موت موئے *

قصہ مُختصر طرفین کے لشکر مین اٹھانوے لاکھہ اٹھتالیس هزار ایک سو ساٹھہ سوار و پیادے کی بھیڑ - کہ سواے هاتھی گھوڑے اونٹ کے تھی - اُسمین سے همہ جہت گیارہ آدمی جیتے بچے پانچ تو یہہ بھائی اور چھہ شخص اور سواے اِنکے سب کے سب حیوان و اِنسان کھیت رہے * واقعی تو یہہ هی کہ اِتنی فوج کی کثرت * اور کُشت و خون کی شدّت * کسی لڑائی مین جب سے کہ خلقت آدم هی آج تک نہین هوئی * اور کسي مُورِخ نے اِس طرح کی جنگ و جدل دوسری کسی تاریخ مین ثبت نہین کی - حقّا کہ نوعِ اِنسان مین عجیب حادثہ هوا * اور اکثر اطراف مین ماتم پڑا * هزارون مائین اپنے بیٹون کو رو بیٹھین * اور لاکھون عورتین اپنے خاوندون سے هاتھہ دھو بیٹھین * اُنکے رونے پیٹنے کا شور و غوغا یہہ بلند هوا کہ فلک هفتمین تلک پہنچا * اور

اِسقدر خونِ جگر آنکھون سے جاري ھوا * کہ ایک دریاے عظیم بہہ چلا * بلکہ کتنی رنڈیان شدّت غم سے ھلاک ھوگئین * اور بہتیری جلکر خاک ھوگئین * اکثرون نے کھانے پینے سے ھاتھہ آٹھایا * ھزارون نے اپنے تئین کوٹھون کے تلے گرایا *

جب فتح کے بعد راجا جُدشٹر نے یہہ احوال دیکھا نہایت مُتأسّف ھوا خُصوصًا خویش و اقربا کے مارے جانے سے * اور دوستون کے سر کٹانے سے مربیّون مُرشدون اُستادون کے جي کھپانے سے * بمرتبہ نادم تھا * بلکہ حیات مُستعار کي بے بقائي * اور دُنیاکی بیوفائی * باقي ماندون کی کم ثباتي کا دھیان کرکے چاھتا تھا کہ مُلک و مال سے ھاتھہ آٹھاوے * اور ریاست چھوڑ کرگوشۂ ریاضت پکڑے * کہ اِس گُناہ عظیم کي مکافات عاقبت مین نہو * لیکن بھیکھم پتامہ نے حالت نزع مین نصیحت کي کہ زنہار سلطنت کو ھاتھہ سے نہ کھونا * اور بادشاھت سے کنارہ کش نہونا * ھان مردم آزاری نکرنا * اور رعیّت پروری پر دھیان دھرنا * کہ بادشاھون کو اِسکے ترک مین عذاب ھی * اور بجالانے مین ثواب * بعد اُسکے کئی وضع کی خَیرات اور کئي قسم کی تصدّقات بتلادیئے * تفصیل آنکی اِس فن کی پوتھیون مین لکھی ھی * راجا جُدشٹر نے بھی اُس بزرگ کے کہنے پر عمل کیا * اور اِنتظام اُمور سلطنت پر دھیان دھرا * پہلے تو راجا دھرتراشٹ کی خدمت مین ھستناپور کے بیچ آیا * اور درجودھن کا اُسکے بھائیون سمیت پُرسہ دیا * بہت ھی معذرت کی * بعد اِس کے چچا کی اِجازت سے راج پر بیٹھا * مُلکی مالی مُقدّمات کو اِنتظام دینے لگا * اور چارون بھائیون کے اِتّفاق و مُعاونت سے چند

روز میں ہفت اِقلیم پر قبضہ کیا * اور روی زمین کے سلاطین پر غالب ہوا *

لیکن بیاس دیو نے جو کہا تھا - کہ جگ اُمید کے بجا لانے سے - بھائیوں کے مارے جانے کا قلق و تکدّر جو دلپر ہی بالکل رفع ہو جائیگا * اور گناہوں کے کفّارے کو بھی یہی کفایت کریگا * جگ اُمید ہندوٗن کے نزدیک ایک عبادت خاص کو کہتے ہیں * طریقہ اُسکا یہہ ہي کہ رُبع مسکون کے عمل کرنے کے اِرادے پر گھوڑا - کہ کتنے اَوصاف رکھتا ہو - اُس کو مُطلق العنان کر چھوڑ دیتے ہیں * اور ایک لشکرِ عظیم و فوج سنگین اُسکے عقب تعیّن کرتے ہیں * گھوڑا جدھر جدھر چاہے پڑا پھرے * ہرشہر کا حاکم رئیس کہ اُسکے آنے سے مُطّلع ہو چاہیئے کہ اِستقبال کو نکلے * اور کچھہ پیشکش دے * احیاناً اگر کہیں کا حاکم یہہ امر بجا نہ لاوے اور پھر جاوے تو سردار فوج کو لازم ہی کہ گھوڑا وہیں باندھہ کر اُسکو تنبیہ قرار واقعی کرے * حاصل یہہ ہی کہ حُکّام روے زمین سے نعل بندی لیتا ہوا اپنے مکان میں پہنچے * لیکن یہہ جگ اُسے ادا ہو جو حکم ران ہفت اِقلیم کا ہو سو راجا جدشتر تھا * بنابر اِسکے بےدغدغہ جگ اسمید کے بجا لانے پر مُستعد ہوکر تیّاري کي * اور ایک گھوڑا بھي اُسي رنگ کا بہم پہنچایا * اور اُسی روتّے پر چھوڑ دیا * عقب اُسکے ارجُن کو ایک فوج قاہرہ دیکر مُتعیّن کیا * اسپ مذکور جس مُلک میں کہ پہنچتا وہاں کا حاکم پیشوا لینے آتا * اور اِطاعت قبول کرتا * کسي کو مُقدور نہوا کہ سرتابي کرسکے * اور نذر مُعیّن میں کمی کرے *

القصّہ ایک برس کے بعد ارجُن مع اسپ و فوج سیر رُبع مسکون

سے فراغت پا - اور شاھان ھفت کشور کو اپنا فرمان بردار بنا - نقد و جنس بے انتہا ساتھہ اپنے جدشتر کی خدمت میں مشرّف ھوا * اور روے زمین کے سلاطین کے مطیع ھونے کي خبر پہنچائي * راجا نہایت خوشوقت ھوا * اور مال دولت برھمنوں محتاجوں کو ایسا بخشا * کہ ھرایک تونگري کے مرتبے کو پہنچا * اور بے نیاز ھوا * بعد اسکے امور سلطنت و حکومت کو خاطر خواہ انتظام دیا * اور نور عدل و انصاف سے جہان کو روشن کیا * سواد ظلم ھفت اقلیم میں کہیں باقي نرکھا * خاص و عام سپاہ و رعیّت کے کمال آسودہ ھوئے * اور چین کرنے لگے * اھل حرفہ و صنّاع اپنے کسب و اکتساب کي بدولت مرفّہ احوال ھوئے * سوداگر مہاجن اپني تجارت و سود کے نفعے سے مالامال * اسکے وقت میں مینہہ اپنے وقت پر برسا کیا * کال کبھي نہ پڑا * زراعت افراط سے ھوا کی * زمین اناج کے بوجھوں سوا کی * درخت میوہ دار بخوبي پھلا کیئے * پھول اقسام کے کثرت سے پھولا کیئے * وحش و طیر بھي دشت و باغ میں کلانچے بھرتے کلولین کرتے تھے * گزندے درندے سے مطلق نہ ڈرتے تھے * جوگی - جتی - تپشی - منی - ھرایک اپني اپني تپشا اور جوگ میں فراغت سے لگا ھوا * پنڈت - کبیشر - جوتکی - بلکہ ھرایک گني طالب علم مشغول اپنے کام میں سدا

* بیت *

کسیکو نہ تھا عہد میں اسکے دکھہ * ھرایک شخص کرتا تھا دن رات سکھہ

چوري اور رھزني فساد عناد جھگڑا قضیہ جہان سے اٹھہ گیا تھا * محبت شفقت اختلاط ارتباط آپس میں دن بدن بڑھتا جاتا تھا * شہری - بیاباني - بحری - بري - مدام چین کرتے تھے * ضعیف و

ناتوان کسي شه زور و پہلوان سے نه ڈرتے تہے * سخی ایسا تہا که اسّی هزار برهمن اُسکے رسوئے خانے مین کہاتے تہے * عادل ایسا که اُسکے وقت مین دادي فریادي تلاش سے بہی هاتهه نه آتے تہے * راست گو اِس قدر تہا که کبہي بہول کر بہي جہوٹهه نہین بولا * اور سواے سخن حق کے اُسنے لب نہین کہولا * حق رسیده وحق شناس اِس مرتبے که آج تلک هندوُنکا فرقه اُسیکے طریقے پر مائل هی * اور اُسي کا چلن عمل کے قابل * خرق عادت اُسکے چہوٹے بڑے بکہانتے هین * اور اُسکے اوصاف کا بیان عبادت جانتے هین * بعد اُسکے اِلی الان که چار هزار نوسَی اِکاون اُسکے راج کو گذرے هین ویسا والی مملکت کا دوسرا دُنیا مین پیدا نہین هوا * اور اِس اوصاف حمیده اور اخلاق پسندیده کے ساتهه کوئی صاحب تاج و تخت کسی بشر نے نہین دیکہا * باوجود اِس قُوّت و قُدرت کے دهرتراشٹ کی خدمت سعادت جانتا تہا * اور اُسکي رضامندي سب اُمور پر مُقدّم رکہتا * ساتهه اِسکے سارے کاربار مالی مُلکی مُوافق اُسکے حکم اور صلاح کے سرانجام دیتا * اور اهل کارون سے مُطابق اُسکے امر کے کام لیتا * اِس مرتبه اُسکي خدمت گذاري و فرمان برداری کي * که اپنے بیٹون کي سلطنت اُسکو بہول گئی * کیونکه اِتنی حکومت اُسکی اِنکے دَور مین کبہو نه هوئی تہی * اور ایسی اِطاعت اُسکی کسی نے نه کی تهي * جب سوله برس اِسي طرح گذرے - ایک دن بہیم سین که دهرتراشٹ کو هرگز دوست نه رکہتا تہا - خم ٹهونککر بولا یے بازو وی هین جنکے زور سے سو بیٹے دهرتراشٹ کے معه فوج مَیدان مارے * اور تیغ تیز سے اُنکے

سر اُتارے * یہہ سنکر وہ نہایت آزُردہ ہوا اور وہانکے رهنے سے درگذار*
آخر دُنیا سے دست بردار هوکر اپني زَوجہ اور پانڈون کی ما کُنتی
کو ساتهہ لے چچا سمیت جنگل کی طرف چلا گیا * عبادت اور
ریاضت مین مشغول هوا * بعد تین برس کے تهانیسر کے تالاب
کے کنارے - یا هردوار مین لب گنگ اِس جہان سے راهي هوا *
چُنانچہ بیاس دیو نے یہہ احوال تمام و کمال - اور کورون پانڈون کا
سارا ماجرا - بلکہ اُنکے اجداد کی بهي روداد - سواے اِسکے اور بهی قصّے نادر
و عجائب بتفصیل لکهے هین * اور اِس مجموعے کا نام مہابهارت
رکها هی * وہ متضمّن لاکهہ اشلوک اور اٹهارہ باب کو هی * اُسمین سے
چهیاسي هزار اشلوک بیان مین ان اُمور کے * یعنے حقیقت و
طریقت و حق جوئي و خدا طلبی * اور بعضے عدل و جود کي
نصائح مین * کتنے مُتضمّن مذهب و ملّت کے رَوِیّون کو * اور
کُهنگيِ عالم کي کَیفیتونکو * باقی رہے چوبیس هزار سو دلاورون
بہادرون کے جدال و قتال مین * اور اُس کتاب کي وجہ تسمیہ
یہہ هی کہ مہا بزرگ کو کہتے هین اور بهارت بمعني جنگ *
چُنانچہ اُسمین جنگ عظیم کے مذکور مسطور هین * اِسي جہت
سے مہابهارت اُسکا نام هوا * اور دوسری تقریر اُسکی وجہ تسمیہ
کی یونکر هی کہ پانڈو اور کورو راجا بهرت کي اَولاد هین * چُنانچہ
پندرهوین پُشت اُنکے اجداد کی اُسکو پہُنچتي هی * اور وہ راجا
عظیمُ الشّان تها هفت اِقلیم اُسکے تصرُّف مین تهي * اِسلیئے یہہ
کتاب اِس اِسم سے مَوسوم هوئی * اِسي مین بیاس دیوے اپني ما
کی پیدایش کي حقیقت اور اپنے پیدا هونے کي کَیفیّت بهي

لکھي هی * غرض مدار گردش روزگار کا عُلما و حُکماے هند کے نزدیک چار جُگ پر هی *

پہلا ست جُگ * وہ سترہ لاکھہ آٹھائیس هزار برس کا هی * لوگ آسمین چھوٹے بڑے غنی غریب سبکے سب راستی و دُرُستي سے موصوف * و تقوی و طہارت سے مالوف * عمر طبیعی آنکی لاکھہ برس *

دوسرا تریتا * وہ بارہ لاکھہ چھیانوے هزار برس کا * اثر اسکا اسے قریب قریب * آدمی اُس مین بھي نیک ذات و خوش صفات هوتے هین * لیکن عمر طبیعی آنکي دس هزار برس *

تیسرا دواپر * وہ آٹھہ لاکھہ چونسٹھہ هزار برس کا * لیکن اُس مین قُوّت اور نیکیان لوگونسے به نسبت دوسرے جُگ کے نَو حصّے گھٹ جاتي هین * اور عُمر طبیعی هزار برس *

چوتھا کل جُگ * یہہ چار لاکھہ بتّیس هزار برس کا * پر اس دور مین اخلاق پسندیدہ اور اوصاف حمیدہ لوگون مین تیسرے جگ کی نسبت دسوان حصّہ رهتے هین * اور عمر طبیعی سو برس کي * حاصل یہہ هی کہ یہہ جُگ سب سے بُرا هی * لوگ اِس مین بیشتر بد چلن بد اطوار و دروغ گو و دغاباز هوتے هین * اور اپنے مین جو اگلون کیسي طاقت و قدرت نہین دیکھتے * اُنکے واقعات و حالات کو ما فوق طاقت بشری ٹھہرا منجُملۂ مُحالات سمجھتے هین * اور قائلین کو یا وہ گو *

قصہ کوتاہ یے دور جب تلک کہ اِمتداد اِس عالم بےپایان کا برقرار هی آیا جایا کرینگے * اور لوگونکے اطوار و اَوضاع بھي مُوافق

اِنکے تبدیل پایا کرینگے * کہتے ہین کہ پانڈون کا راج دواپر کے آخر مین ہوا تھا * چنانچہ وہ چند روز ہی مین نبڑ گیا * پھر کل جُگ نے اپنا عمل دخل کیا * خلق کے اطوار و اوضاع اور ڈھنگ کے نظر آنے لگے * آثار و علامات فساد کے ہُویدا ہوئے * مہاراج کو یقین ہوا کہ یہہ آثار کل جُگ کے ہین * دُنیا سے برداشتہ خاطر ہوا * اِتنے مین سری کشن اور بلبھدر کے مرنے کي خبر - اور جادو گرون کے ہلاک ہونے کی سرگُذشت - جس شرح و بسط سے کہ مہابھارت مین ہی آسکے کان مین پڑي * زندگي سے تنگ آیا اور جہان روشن اُسکي نظرون مین تاریک ہوا * سلطنت سے ہاتھہ اُٹھایا * پھر پریچھت بن ابھیمن بن ارجُن کو کہ پانچون بھائیونکي اولاد مین تھا مُلک حوالے کیا * ماتھے پر آسکے راج کا ٹیکا دیا * اور جوتسو بن دھرتراشٹ کو وزارت کا کام سونپا * پھر لباس مُلوکانہ جواہر سمیت گلے سے آتار کر پوست درخت سے پوشش بدن پر کي * اور چارون بھائیون نے بھي یہي صورت اپني بنائي * آخر دُروپدی سمیت شہر سے چلے * زن و مرد بھی وہانکے اُنکے پیچھے بے اِختیار روتے ہوئے نکلے * راجانے اُن سبکو دلاسا دیکر رُخصت کیا * اور شرق رو جنگل کي طرف روانہ ہوا * پھر بنگالے کے تمام مُلک کو دیکھتا بھالتا دکھن مین آیا * وہانکی سیر کرکے گُجرات مین پہنچا * پھر وہان سے دُوارکا مین آکر سری کشن اور بلبھدر کو یاد کرکے بہت روا * آخر وہان بھی اِستقامت نکي * اور مُلتان و پنجاب مین ہوتا ہوا کوہ بدری مین جاکر بڑي بڑي عبادتین - اور کڑی کڑی ریاضتین - گناہون کے کفّارے کے

لیٹے کرنے لگا * آخر کار سب کے سب همان چل میں جا لگے * اور اپنے اجسام بخوشي برف میں گلا دیئے * دنیا میں نیک نامي حاصل کي * اور عقبیٰ میں سر بلندی پائي *

پر راجا جدشتر کا بدن برف میں جون کا تون رها * اور وه مجسم بیکنٹهه میں پهنچا * قصه مختصر کورون اور پانڈون کی سلطنت سواسو برس رهي * باتفاق یکدیگر چهتر برس * لیکن پانڈون کے نکلنے بعد درجودهن کی تیره برس حکومت رهی * اور جنگ مهابهارت کے بعد راجا جدشتر نے چهتیس برس بادشاهت کي *

احوال راجا پریچهت بن ابهیمن بن ارجن

جسوقت که پانڈون اور کورون میں لڑائي هوئی پانچون بهائیون کے بیٹے مارے گئے * ایک بهی آنمیں جیتا نه بچا * بنابر اسکے پانڈونکے دل کثرت غم سے مکدر اور هجوم الم سے مضطر هو رہے تهے * مگر خدا سے آمید رکهتے تهے * اور تقدیر میں تها که ایک مدت مدید بادشاهت پانڈون کي نسل میں رہے * اس سبب چکابو کی لڑائی میں جو ابهیمن بن ارجن مارا گیا اسکی جورو پیٹ سے تهی * چنانچه نو مهینے کے بعد ایک بیٹا سعادتمند آسنے جنا * اندهیرا گهر آنکا آجالا هوا * اور سر رشته سلطنت کا باقی رها *

القصه وه لڑکا سیرت صورت میں لاثانی تها * اور بڑا شه زور * بعد پانڈون کے جانیکے تخت سلطنت پر بیٹها * عدل و انصاف سے جهان کو انتظام دیا * اور داد و دهش سے محتاجون کو نوازا * نام

اپنے جدّ و آبا کا روشن کیا * لیکن وہ بھی راجا پاندو اپنے جد کی مانند شکار سے شوق رکھتا تھا * اِسی سبب اکثر اوقات صحرا نوردی کرتا تھا * با وجود اِسکے رعایا کی خبر گیری و سپاہ کی سر پرستی - تپشیون کی نگہبانی سے بھی غافل نہ تھا * ایک مدّت اِسی وتیرے پر اُسے گذری * ایک دن اپنی عادت پر شکار کو سوار ھوکر کسی جنگل مین گیا * اور جانور شکاری پرندون چرندون پر چھوڑوائے * چیتا گوزن پر لپکا * سیاہ گوش ھرن پر دوڑا * کتّا خرگوش پر جا لگا * باز قاز پر آڑا * جرّے نے تیتر پکڑا * باشا سبزک پر جھپٹا * بحری بزے سے جا لپٹی * شاھین نے کلنگ کو جا مارا * حاصل یہہ ھی کہ درندون نے ھزارون چرندے مار لیئے * اور جنگل گیرون نے سیکڑون پرندے سطح ھوا سے زمین پر آتار لیئے * اِتنے مین ایک ھرن کے راجا نے تیر مارا * وہ زخمی ھوکر بھاگا * اور راجا اُسکے پیچھے لگا * یہانتلک اُسکا پیچھا کیا کہ فوج سے دور جا پڑا * ماندگی بمرتبہ ھوئی * پیاس شدّت سے لگی * چارون طرف پانی ڈھونڈنے لگا * قضا را ایک درویش ریاضت کیش کے آستانے پر جا نکلا * وہ اپنے آسن پر عبادت مین مشغول تھا * بلکہ اوقات عزیز اپنی مدام یاد الٰہی مین بسر کرتا * اور شام اپنی قیام و قعود مین سحر کرتا * پیشانی اُسکی نور ریاضت سے انور * اور صورت اُسکی ضیاے عبادت کی مظہر * راجا اُسکو دیکھتے ھی گھوڑے سے اُتر پڑا اور پانی مانگنے لگا * وہ جو اپنے معبود سے رجوع کیئے اور خالق سے لو لگائے بیٹھا تھا نجانا اُسنے کہ یہہ کون ھی اور کیا کہتا ھی * راجا اُسکی بے اعتنائی پر نہایت غضب

هوا * اور شعلہ اُسکے غُصّے کا بھڑک اُٹھا * آخر ایک موئے سانپ کو کمان کے گوشے سے اُٹھا کر اُسکے گلے میں ڈال دیا * اور اپنے محل کا رستا لیا * اُس عابد کو اِسکی بھی خبر نہوئی * جسطرح وہ یادِ الٰہی میں مشغول تھا رہا * چند روز کے بعد اُسکا ایک بیٹا * کہ ہرنی کے پیٹ سے پَیدا ہوا تھا * سرگذشت اُسکی پَیدایش کی مشہور ہی * چنانچہ سر پر اُسکے ہرن کیسے سینگ تھے * اِسی واسطے اُسکو سرنگی رِشی کہتے تھے * کسی جنگل میں تپشا کر رہا تھا * اُس دن اُس سے فارغ ہوکر خوشی خوشی اپنے باپ کی مُلاقات کو آتا تھا * راہ میں اُسکو کسی دوست نے کہا کہ تو جو ایسا شاد شاد آتا ہی شاید تونے نہیں سُنا کہ راجا پریچھت نے ایک موا ہوا سانپ تیرے باپ کے گلے میں ڈالا ہی * یہہ سُنکر وہ تپشی نہایت غضبناک ہوا * اور تالاب کے کنارے پر جاکر نہایا * بعد اِسکے یہہ دُعا کی * کہ جسنے میرے باپ کے گلے میں سانپ ڈالا ہی * سات دن کے بعد اُس کو تچھک سانپ کاٹے اور وہ مر جاوے * وونہیں اُس سانپ کو حُکم الٰہی پہنچا اور تیر دُعا اُسکا کارگر ہوا * جب مُناجات سے فارغ ہوا * باپکی خدمت میں گیا * کیا دیکھتا ہی کہ وہ عبادت میں مشغول ہی * اور گردن میں سانپ پڑا لٹکتا ہی * بے اختیار پُکار پُکار رونے لگا ! آخر باپ اُسکا مُتوجّہ ہوا * تب سرنگی رِشی بولا * ای بابا * جسنے تیری گردن میں سانپ ڈالا میںنے اُسکے حق میں بد دُعا کی * وہ بزُرگ نہایت غُصّے ہوکر کہنے لگا کہ بہت بُرا کیا تونے * کہ ایسے راجا رعیّت پرور کرم گستر کے حق میں بد دُعا کی * سوائے

اِسکے اور بھي سُخنِ ناشایستہ اُسکے حق میں کہے * اور ایک اپنے خادم کے ھاتھہ راجا کو سارا یہہ احوال کہلا بھیجا * کماحقّہٗ اُسکو اِس حقیقت سے آگاہ کیا * راجا اپنے کیئے سے نہایت پشیمان * اور فقیر زادے کی دُعائے بد سے ترسان ھوا * کیونکہ اُس پر حالی ھو گیا کہ سات دن کے بعد یہہ امر مُقرّر ھوگا * پیغام مرگ بالجزم پہنچا * خادم کو اُس کے رخصت کیا اور ارکان دولت کے مشورے سے ایک بڑا ستون طویل و عریض گنگا میں استادہ کروا کے ایک چھوٹی سي عمارت اُس پر بنوائي * اور اپني بود و باش چند مُصاحبوں سمیت تا انقضاے مُدّت دُعاے بد وہیں ٹھہرائي * اور اُس کي اطراف میں بھي بہت سے افسون خوان اور مار گیر واسطے حفظ کے رکھے * تریاقي دوائیں بھي مُجرّب مُجرّب اپنے پاس جمع کیں * باوجود اِسکے قدغن کیا کہ بدون حکم ایک مکھي اور مچھر بھي اُس مکان میں نجانے پائے * سارے کار و بار دُنیا کے ترک کیئے * جپ تپ میں دھیان لگایا * چھہ دن تلک کچھہ نکھایا * جب ساتواں دن پہنچا تچھک سانپ آدمي کي صورت پکڑ راجا کے ڈسنے کے لیئے اپنے مکان سے چلا * اِتّفاقاً راہ میں اُسکو کشب حکیم مِل گیا * وہ فنِ طبابت میں ایسا کامل تھا کہ اکثر بیمار زندگاني سے مایوس اُسکے ھاتھہ سے شفا پاتے تھے * اور ھزاروں مرض مزمن اُسکي تدبیر سے فوراً اچھے ھو جاتے تھے * خُصوصاً سانپ کے ڈسے ھوؤں کے حق میں دوا اُس نیک صِفات کي تریاقِ حیات تھي * اور اُنکي لہر اُتارني اُسکے آگے ایک بات تھي * قصّہ مُختصر تچھک نے اُس سے پوچھا تو کون ھی اور کہاں جاتا ھی ؟ حکیم نے کہا

مینے سُنا هی که ایک درویش نے راجا کے حق مین بد دعا کي هی * چاهیئے که راجا کو ایک سانپ کاٹے * اور وہ آیسا عادل هی که زیردست اُسکي حمایت سے زبردستون سے نهین ڈرتے * اور مفلس آسکے دست کرم سے محتاج نهین رهتے * اسلیئے مین جاتا هون که بعد آسکے ڈسنے کے دوا کي قُوّت اور افسون کی قدُرت سے اُسے پهر کر جلاؤن * اور آسکا زهر منترون کے زور سے آترواؤن * وہ بولا که جو راجا کو کاٹیگا وہ سانپ مین هون * اگر تو یهه قدرت رکهتا هی تو ابهي مین اِس درخت کو کاٹ کر راکهه کردیتا هون * دیکهون تو تو اپنے منتر سے اُسے پهرکر سبز کرتا هی یا نهین * بارے اپنا افسون آزما اور مجهکو اِسکا اثر دکها * یہہ کهکر اُس درخت سبز سایہ دار کو کاٹا اور اپنے زهر کي آگ سے جلاکر راکهه کردیا * حکیم کامل نے بهي بلا تامّل و تعلّل اپنے افسونکے اعجاز سے اُس راکهه کو ویساهي درخت کردیا * بلکه جتنے آدمي که اُسکي ڈالیان کاٹ رہے تهے - اوروہی پرندے که جنکے آشیانے آسپرتهے - بلکه مور و مگس و حشراتُ الارض سے که آسکی شاخون پر پهرتے تهے جی اُٹهے * اور اُسي وضع سے بدستور اپنی اپنی حرکات کرنے لگے * تچهلک سانپ اُسکی کار پردازي و فسون سازي دیکهه کر سرمارنے لگا * اور یون کهنے که راجا کو حکم اِلٰهي سے مارنا ضرور هی * پریهه حکیم مسیحا دم اگر وهان پهنچا تو ممکن نهین که وہ هلاک هو * اور آسکا جسم میرے زهر سے جلکر خاک هو * یهه سوچ کر کشب حکیم کی تعریف کرنے لگا * اور یون کهنےکه تو راجا کے پاس اِسواسطے جاتا هی که میرے زهر سے اُسکو نجات دیکر بہت سا مال و متاع لیوے *

اگر یہي تجھے درکار هی تو یہین مجھسے لے * زنج سفر مت کھینچ * کشب نے اپنے دل مین دهیان کیا جو راجا کی اجل هی آئي هی تو اغلب که میرا منتر اثر نکرے * یا وہ اچھا هو جاے اور نفع مجھے نه پهنچے * پس یہه نقد که تچھک اپني خواهش سے دیتا هی اسے چھوڑ کر ایک نسیه کے واسطے محنت کھینچني نہت نادانی هی * غرض طمع نے اسکا گریبان کھینچا اور راجا کے پاس جانے سے باز رکھا * تچھک سے کہنے لگا جو کچھه دیا چاهتا هی مجھے دے * که مین اپنے گھر چلا جاؤن * سچ که راجا سے مجھے کیا کام * تچھک نہایت شاد هوا اور ایک نہت چوکھا جواهر اسکو مرحمت کیا * اور یہه کہا که اسکي خاصیت یہه هی که جو کچھه تو اسے مانگیگا بلا تاخیر پائیگا * سواے اسکے عہد کرتاهون که جس وقت تو مجھے طلب کریگا تیرے پاس پہنچونگا * اور جو کام فرمائیگا اسکو بجا لاؤنگا * آخر اس جواهر کو وہ لیکر اپنے گھر گیا * تچھک بدلجمعي تمام وهان سے روانه هوا * جب هستنا پور مین پهنچا * راجا کو دیکھا که ایک مکان محفوظ مین رهتا هی * منتر پڑے اور فسون ساز حکیم و طبیب اسکے گرد و پیش بیٹھے هین * محال هی که کوئي درنده گزنده چھوٹے سے چھوٹا اس تلک پہنچے * متفکر هوا که کیونکر اس تلک پهنچون اور کاٹون * جب که دیکھا باسنهه بید خوان راجا کے پاس آمد و رفت رکھتے هین * تچھک نے بھي اپنے فرزندون کو بلاکر هرایک کو برهمن کي صورت بنایا * اور هاتھه مین اسکے میوه دیگر دربانون سے اجازت لیکر اندر بھیجا * اور اپ بھي کرمک کی شکل بنکر کسي میوے مین پوشیده هوگیا * بیٹون نے

راجا کو آسیرس دے میوے گذرانے * راجا نے اپنے مصاحبون کو عنایت کیئے * قضا را وہ کہ جسمین تچهک چهپا تها اپنے واسطے اُٹهایا کہ ایک کرمک صغیر اُسّے نکلی * راجا نے اُسکو دیکهکر حاضرین مجلس سے کہا کہ درویش زادے کے بموجب کہے کے آج ساتوان دن هی آفتاب غروب هوتاهی - شاید اُسکا کہا جهوٹ نہو اور یہی کرمک تچهک هو اور مجکو ڈسے * غرض ٹهٹّے سے اُس کرمک کو اُٹها کر اپنی گردن پر رکهہ لیا * وونہین تچهک اپنی صورت اصلی پر آگیا اور ایک بڑا اجگر بن راجا سے لپٹ گیا * اور گردن اپنی بلند کی * ندان راجا کی گردن مین کاٹ کر آسمان کی هوا هوا * سبهون نے یہہ سانحہ دیکها * پهر اُسکے زهر کی تاثیر سے وہ مکان سمیت جلنے لگا * بامنهہ و غیرہ جتنے کہ وهان تهے جلدی سے بهاگے اور مکان راجا سمیت بهسم هو گیا * بعد اُسکے مدون اِس زور سے گرا کہ اُسکی آواز نے صاعقے کو مات کیا تمام رات اُسکی صداے مہیب کی دهشت سے هستناپور کے باشندے نہ سوئے * دوسرے دن راجا کا جسم سوختہ نکال کر گنگا مین ڈال دیا * اور هر ایک رونے پیٹنے مین مشغول هوا * هرچند راجا نے اپنی رکهیا کے لیئے بود و باش اَیسے مکان مین اِختیار کی کہ عنقاے وهم کی بهی پہنچ وهان نہ تهی * لیکن اجل آئی هوئی نہین ٹلتی * یہان مسیحا کی بهی نہین چلتی * اگر لوہے کی کوٹهری مین بند کیون نہو اُسکے هاتهہ سے نہ بچوگے * دیکهہ لو آخر راجا کی تدبیر کچهہ پیش رفت نہوئی * اور جان کسی طرح نہ بچی * مدّت اُسکے راج کی ساٹهہ برس * لیکن جب سے راجا اُس مکان مین گوشہ گیر هوا تها اپنے جدّ و آبا کے ذکر و اذکار سنا کرتا * یا بیدانت

شاستر کی سماعت کیا کرتا * کیونکہ اُسکا نتیجہ دلکی صفائی * اور عُقبیٰ میں عذابوں سے رهائي هی * اور کتاب بهاگوت اُسی جلسے میں سوامی سکهہ دیو بیاس دیو کے بیٹے نے راجا کے نجات پانے کے لیئے بلکہ ایک عالم کے فیض اُٹهانے کے لیئے ترتیب دي * وہ حقیقت و طریقت کی کیفیات کو مُتضمّن اور سِري کشن کی حالات کو مُشتمل هی * بے شک و شُبہہ اِنسان اُسکے حقایق کی دریافت سے قید علائق سے رهائي پاتا هی * اور خانۂ دل اُسکا نور معرفت سے مُنوّر هو جاتا هی * چُنانچہ اُسیوقت سے اِس جہان مین اُسکی شہرت هوئي * اور ایک جمّ غفیر کو اُسکی طرف رغبت هوئي *

احوال راجا جنمجی بن راجا پریچهت

جب راجا پریچهت نے اِس جہان فاني کو تجا * اور بیکُنتهہ مین جا بسا * تب امیرون نے مُتّفق هوکر اُسکے بڑے بیٹےکو راج پر بیٹهایا * اِطاعت اُسکی قبول کی کمر خدمت کی باندهی * اگرچہ یہہ راجا خُردسال تها پر بند و بست مملکت کا اور اِنتظام سلطنت کا اِس خوبي کے ساتهہ کیا * کہ کوئي پیر جہاندیدہ اُسکا اِس امر مین خلاف و اِنحراف نکر سکا * مُلک آباد هوگئے * مُفسد برباد هوگئے * رعیّت خوشحال هوئی * سپاہ مرفّہ احوال هوئی * راجا اِس دیار کے بعضے حُکّام کہ اُسے نہ مانتے تهے اور باغي تهے اُنپر چڑهہ گیا * قرار واقعي اُنکو تنبیہ کي * مُلک پر اُنکے قبضہ کر لیا * بعد اِسکے هستنا پور مین داخل هوا * اُسوقت اُتنگ نام ایک مُنی

اپنے عصر میں بڑا صاحب کمال و صاحب حال و قال تھا * راجا کي مجلس میں وارد ھوا * راجانے آنا اُسکا مُغتنَم جانا * کمال فروتني و خوش خُلقی سے پیش آیا * مُني نے کہا اي راجا کیا طریقہ ھی کہ جن راجاؤں نے تجھہ سے کچھہ بدي برائی نہین کي اُنکوناحق رنج پہنچاتاھی ملک چھینتاھی * اِس سبب سے بازار جنگ گرم ھوتا ھی * بندے خدا کے مارے جاتے ھین * رعیّت پامال ھوتي ھی * اپني گردن پر مظلمہ لیتا ھي * اور جس کام سے کہ دُنیا مین نیکنامی اور عقبیٰ مین خوشحالي ھو اُسکي طرف دھیان بھی نہین کرتا * راجا اِس بات کو سنکر بھیچک سا رھگیا * بعد تامّل کے بولا کہ وہ کون سا کام ھی کہ جسکو خواہ مخواہ کیا چاھیئے * عابد نے کہا کہ تیرا باپ نہایت عادل نیک شعار رعیّت نواز سپاہ پرور تھا * تچھک سانپ نے اُسکو مارا * اور تو باوجود اِس قُدرت و قوّت کے اپنے باپ کا اُس سے اِنتقام نہین لیتا * اور اُسکو اس عمل بد کي سزا نہین دیتا * کہ تا قیامت تیرا نام دُنیا مین رہے * اور عقبی مین کچھہ ضرر تجھے نہ پہُنچے * از بسکہ کلام درویش کا با اثر تھا * راجا کے آنسو بے اختیار گر پڑے * دیگ حمیّت نے جوش مارا * شُعلہ غیرت کا بلند ھوا * ندان اِرادہ کیا کہ تچّھک سانپ کو اُسکي قوم سمیت جلاکر راکھہ کر دیجیئے * بلکہ ایک تخم اژدہے اور سانپ کا دنیا مین باقي نرکھیئے * بنابر اِسکے بڑے بڑے جادوگر۔ ساحر۔ افسون دان۔ بید خوان بلائے * اُن مین ایک ایسا تھا کہ عالم علوي کو حاضر کرے * آفتاب و مہتاب کو آسمان سے اُتارے * اور جو کچھہ اسباب و لوازم سانپون

کے مارنے جلانے کے لیئے چاھیئے تھا موجود کر دیا * ساحروں نے ایک مُحوّطۂ آتش کا دُرست کیا * بعد اِسکے منتر پڑھنے شروع کیئے * اُنکی تاثیر سے سانپوں اژدھوں کے دلوں میں عجب طرح کی وحشت مُستولی و دھشت غالب ھوئی * کہ ھزاروں سیکڑوں اپنے اپنے بانبیوں غاروں سے گھبرا گھبرا نکلے * اور اُس آگ میں گر گر کر جلنے لگے * یہاں تلک کہ تحتُ الثّرا اور عالم بالا میں بھی جو سکونت رکھتے تھے وے بھی آن پہنچے * اور اِس جلدی سے آتے تھے * کہ آپسمیں لپٹ لپٹ جاتے تھے * مرتبۂ اوّل بیس ھزار سانپ آنکر جلے * پھر ایک لاکھہ اُس آگ میں راکھہ ھوئے * بعد اِسکے گیارہ لاکھہ * پھر دس کروڑ * بعد اِسکے انگنت آئے اور جلگئے * کتنے آنمیں گھوڑ مُنہے تھے * اور کتنوں کی ھاتھی کیسی سونڈیں تھیں * اور بہتوں کے ناک اور کان میں منہہ تھا * اکثروں کے دو سر * بہتوں کے چار چار تھے * بعضے ایک کوس کی لنبائی میں * بعضے دو کوس کے عرصے میں * بعضے آیسے کہ جو شکل چاھیں بن جائیں * اور جس جگہہ اِرادہ کریں اپنے تئیں وھیں پہنچائیں * غرض اِس قدر جلے کہ اُنکے بدن کی چربی سےجوئیں بہیں * اور آتش آیسی مُشتعل ھوئی کہ اُسکے دھوئیں سے ایک طبقۂ دُخانی فلک پر اور پیدا ھوا * ندان منتروں نے یہہ اثر کیا کہ شیش ناگ مُضطرب ھوکر چاھتا تھا کہ زمین کو اپنے دوش سے رکھہ دے * اور اُس آگ میں آ پڑے * لیکن حُکم اِلٰھی نہ تھا کہ تختۂ زمین یکبارگی پاش پاش ھووے ۔ اور سانپوں کا بیج دنیا میں نرہے * اِس باعث سے وہ بہزار جدّوکدّ ٹھہرا رھا * اِس ھنگام

مین آستیک نام اتیت بڑا تپشی جوگی راجا کی مجلس مین وارد ہوا * اور راجا کو آسیس دیکر سانپون کی شفاعت کی * تقصیر آنکی معاف کروائی * جنکی قضا آئی تھی جلے * ما بقیہ سانپ اُس آتش جان گداز سے بچے * سچ ہی جسکو خُدا بچاوے اسپر کبھی نہ آفت آوے * تچھک سانپ کہ جسکے واسطے آتشکدہ مُشتعل ہوا تھا * وہ بھی جان سلامت لیگیا * درویش کے طُفیل سے اُس نار سوزان مین نہ جلا * پھر راجہ نے بڑا جشن کیا * اور کئی ہزار باہمنون کو نفیس نفیس کھانے کھلائے * ظُروفِ نقرئی و طِلائی بھی بخش دیئے * اور بھاری بھاری جوڑے پہنائے * نقد و جنس بھی بہت سا بانٹا * روپے سونے کے باسن بھی ہزارون دیئے * غُرَبا فُقَرا پر احسان بہت سے کیئے * اور اِسی جشن مین راجے بابو کہ مہمان آئے تھے آنکے رو برو کشتیان پوشاک و جواہر و غیرہ کی رکھین * بلکہ ہاتھی گھوڑے بھی ساز و عراق سمیت لُطف فرمائے * اور تُحفے بھی ہر شہر دیار کے عطا کیئے * پھر سبکو خوش و خُرم رُخصت کیا * چار ہزار آٹھ سو برس کچھہ اوپر گذرے ہین * سوائے اِس راجا کے کسی سے یہہ جگ ادا نہین ہوا * بلکہ اِسکے جدّ و آبا باوُجود اِس قدرت کے کہ آسمان پر جاتے تھے اور قعر زمین کی خبر لاتے تھے * لیکن مُرتکب اِس امر کے نہوئے * اور کس طرح سے ہوتے ؟ کہ مُنشیِٔ قضا و قدر نے اِتمام اِسکا راجا جنمجی کے ہاتھہ لکھا تھا * چنانچہ پیشِ از وُقُوع اِس واقعے کے - ماضی و مُستقبل کے خبر دھندے کُتُب تواریخ مین اِس امر کا اِنصرام پانا راجا مذکور کے

هاتهہ سے تحریر کرگئے تھے * جب راجا اِس کام سے فراغت پا چُکا اِنتظام اُمور سلطنت میں مشغول ہوا * عدل و اِنصاف کرنے لگا * بعد مُدّت کے اِتّفاقاً بیاس دیو راجا کی صُحبت میں آ نکلا * راجانے اُس آگاہ اسرار غَیب سے سُوال کیا * کہ میرے بزُرگ اِسقدر دانا و بینا تھے * کہ اسرار غیب اُنپر کھل رہے تھے * اور یہہ ایک لڑکا بھی جانتا ہی * کہ حیات مُستعار ہی * ہمیشہ کوئی نہیں جیا * دنیا میں سدا کوئي نرہیگا * تسپر ایسي ایسی لڑائیاں لڑے کہ ہزاروں بھائی بند خویش و اقربا تہ تیغ ہوئے * بلکہ بیشُمار ذیحیات حیوان و اِنسان سے موئے * وجہ اِسکي کیا ہی ؟ بیاس دیونے کہا کہ اِرادۂ اِلٰہي یوں ہیں تہا * کہ یے اُمور اِنکے ہاتھہ سے ظُہور میں آئیں * پھر راجا نے کہا باوُجود اِس آگاھي کے تدارک اُسکے دفعیّہ کا کیوں نکیا * بیاس دیو بولا کسکی قُدرت ہی ؟ کہ تقدیر اِلٰہي کو پھیرے * جب کہ حکم بادشاہ مجازي کا کم پھرتا ہی تو بادشاہ حقیقی کی قضاء مُبرم کسطرح ٹلے * اور کسکی مجال ہی کہ اُس سے بچے * بالفعل ایک امر پردۂ غَیب سے تیرے لیئے وقُوع میں آتا ہی * تو ایک گناہ عظیم میں گرفتار ہوگا اور میں علاج بھی اُسکا بتا دیتا ہوں * اگر تجھہ سے ہو سکتا ہی تو کر * اُس سے بچ رہ * راجا یہہ بات سُنکر حَیران رھگیا * بعد تأمل کے سائل ہوا * کہ وہ کَونسي بلاھی کہ میرے واسطے مُقدّر ہوئي ہی ؟ اور میري سر نوشت میں لکھي گئي ہی * خدا کے واسطے مُجھہ پر رحم کرو اور اُسکے مُدافعت کي تدبیر بتا دو * کہ پیش از وقوع اُسکا تدارک کروں * تا اُسکے شر سے بچ رہوں *

وہ آگاہ دل تو اُسکی ماهیت سے کماحقّہ آگاہ تھا * بیان کرنے لگا
کہ فلانی تاریخ ایک سوداگر خوبصورت گھوڑا بہت چالاک تیرے
حضور لائیگا * چاهیئے کہ تو اُسکو نہ لیوے بلکہ نگاہ بھی اُسپر نکرے *
احیاناً اگر لیوے بھی تو زنہار سوار نہوجیو * کیونکہ اگر تو سوار ہوا تو
وہ بلا توقّف جنگل میں لیجائیگا * اور وہاں ایک عورت نہایت
حسین مہ جبین تجھے نظر آئیگی * ہرگز تو اُسپر مبتلا نہونا اور اُسکے
ساتھہ سنجوگ نکرنا * اور جو یون بھی ہوا تو اُسکا محکوم نہو
جائیو * در ضورتیکہ وہ عورت تیرے گھر میں آوے تو اُسکی
مُتابعت نکیجو * و اِلّا تُجھہ سے ایک گناہِ عظیم ہوگا * یہہ کہکر
بیاس دیو نظرون سے غایب ہوگیا * جب روز معہود پہنچا سوداگر
ایک گھوڑا پری پَیکر نیکو منظر نہت خوش اُسلوب و خوشرنگ *
بڑا دوڑاک اُڑان سنگ * راجا کے درِ دَولت پر لایا * خاص و عام کا
اِزدحام ہوگیا * رفتہ رفتہ راجا کو بھی خبر پہنچی * اُسکے دیدۂ
بصیرت کے آگے پردہ پڑ گیا * سچ ہی کہ ہونے والی بات بن
ہوئے نہیں رہتی * بے اِختیار اُسکے دیکھنے کو محل سے باہر نکل
آیا * اُسکی رعنائی و زیبائی دیکھتے ہی زمام اِختیار کی ہاتھہ سے
چُھٹ گئی * جھٹ سے اُسکی پیٹھہ لاگا * اور وہ بادپا فوراً اُسے لے
بھاگا * ندان ایسے بیابانِ ہولناک میں پہنچا * کہ اجگرون کے
جگرے وہانکے درختون کی عظمت و ہیبت سے تڑکے جاتے تھے *
اور اُسکے درندون وحشیون کی آوازون سے شیرون کے دل دھڑکے جاتے
تھے * راجا ہکّا بکّا سا رہگیا یہانتک ڈرا کہ تھر تھر کانپنے لگا * اور اِدھر
اُدھر تکنے * کہ وہان ایک پریزاد چودہ برس کی چودھوین رات کے

چاندسے رنگ روپ مین اعلی * بلکہ سورج کي چمک بھی اسکي رنگت کے رو برو زرد * اور اندرکي اپچھرا اسکے حسن کے آگے گرد * نظم *
کرے قتل عالم کو اِک آن مین * یہہ عالم کہان نوعِ انسان مین
نہ پھول اسکے مکھڑے کے آگے پھلے * نہ کبک اس سے ھوکر مقابل چلے
نہ نرگس کو آنکھون سے دعوا دری * نہ سنبل کو بالون سے ٹک ھمسری
اگر حسن کا اسکے دیکھے سمان * تو مشاطہ بن جائے حور جنان
قضا را مہا راج کو نظر آئی فی الفور ھوش سے جاتا رہا * حواس نے کنارا کیا * عشق گریبان گیر ھوا * دامنِ تحمل ھاتھہ سے چھٹ گیا * کشورِ صبر و سکون اِک لخت لٹ گیا * بے اختیار گھوڑے سے اترا اسکے پاس جا بیٹھا * اور یون پوچھا کہ ای پری پیکر رشکِ قمر تو یاسمن کس گلشن کي ھی؟ اور نسترن کونسے چمن کي؟ کیا بجوگ پڑا کہ تیرا آنا اِس جنگل و بر مین ھوا؟ اس غنچہ دھن نے مسکرا کر عشوہ و ناز سے اپنا حسب و نسب اور سبب بیابان مین آنے کا بیان کیا * راجا اسکي گفتارِ شیرین و کلامِ نمکین سنکر اور بھي مبتلا ھوا * ندان موافق اپنے آئین کے اس مہ جبین سے بیاہ کیا * بعد اِسکے راجا اپنے دار السلطنت مین اسکو لایا * اور سارے محل کي عورات کا اسکو سردار بنایا * یہانتک اسکا محکوم ھوا کہ اسکے بن کہے ہل کر پانی بھی نہ پیتا * سچ ھی کہ جو کام نیک یا بد کسي کے ھاتھہ سے ھوا چاھتا ھی - اسباب اسکے پہلے مہیا ھوتے ھین * خواہ مخواہ وہ اس امر کا مرتکب ھوتا ھي * ھرچند بچاوے بچ نہین سکتا * راجا کي سرنوشت مین ثبت تھا کہ وہ عورت باعث ایک گناہ عظیم کا پڑیگی - باوجود

آگاهی کے باز نرہا * اتّفاقًا ایکدن بہُت سے برہمن اُسکے گھر میں انواع و اقسام کی نعمتیں کھانے شیرین و نمکین کھارہے تھے * اور اپنے کام و زبانپر لذّتین اُٹھا رہے تھے * راجابھی ثواب کے لیئے وہان حاضر تھا * کہ وہ نازنین غارت گر دین - قیامت قامت سیمین بر - پری پیکر - خرابیٔ ایمان - غارت کن گبر و مسلمان - نہایت بناوٗ سنگار سے گہنے مین لدی ہوئی - پوشاک بہاری پہنے ہوئے - کنگھی چوٹی کیئے ہوئے - دولت سرا سے باہر نکل اُس مجمع مین چلی آئی * اُسکو دیکھتے ہی وہ بیچارے سکتے کے عالم مین آگئے بھیچک سے رہگئے * تیر غمزہ اُسکا کھایا * اور کھانے سے ہاتھہ اُٹھایا * راجا اِس احوال کو دیکھتے ہی آگ ہو گیا شعلۂ غیرت اُسکا بلند ہوا * پلک مارتے مین برہمنون کی جماعت کو خاک ہلاکت مین سُلا دی * دُنیا مین بدنامی لی اور عُقبیٰ مین عذاب کی سختی * بعد اِسکے نہایت پچتایا افسوس سے ہاتھہ مارنے لگا اور زار زار رونے کہ مجھسے ایسا برا کام ہوا * تمام عمر کی نیک نامی جاتی رہی * بد نامی حاصل ہوئی * ساتھہ اِسکے مُکافات آخرت مین اِسکی نہایت بد ہوگی * ہرچند غم و غُصّہ کھاتا تھا اور ندامت کھینچتا تھا پر کچھہ فایدہ نہوتا تھا * اِتنے مین بیاس دیو پھر حاضر ہوا اور کہنے لگا * اے راجا باوُجود اِسکے کہ مَینے تُجھکو اِس بات سے آگاہ کیا تھا پھر اس ہُندنی کو تونے کیون نروکا اور دفع نکیا ؟ راجا بہُت سا نادم ہوا اور بہت سی مِنّت و معذرت کی * بعد اِسکے التماس کیا کہ اس گناہ عظیم کا تدارک و تلافی مجھے بتا کہ عاقبت مین اُسکے عذاب سے رہائی پاوٗن اور گرفتار نہون * بیاس دیو نے کہا کہ بہت سی

خیرات و تصدقات کے بعد کتاب مہابھارت کو پڑھواکر گوش دل سے سن- اور اسکے معانی پر دھیان دھر- البتہ نجات پائیگا * اور یہہ گناہ تیرا بخشا جائیگا * چنانچہ راجا نے تمام خزانے و دفینے جتنے تھے بلکہ سارا اسباب فقرا و مساکین کو بخش دیا * اور کتاب مذکور کو سناتن کہ شاگرد رشید بیاس دیوکا تھا اسّے پڑھواکر رجوع قلب سے سنا * گناھون سے پاک ھوا عذاب آخرت سے بچا * اسی وقت سے یہہ کتاب تمام عالم مین مشہور و معروف ھوئی * جب اسّے فراغت حاصل کی بدستور امور مملکت مین مشغول ھوا * عدل وانصاف کرنے لگا * بعد مدت کوکب بقا اسکا مغرب فنا مین غروب ھوا * جہان رعیت و سپاہ کی نظرون مین تاریک ھوگیا * اسکی سلطنت کی مدت چوراسی برس تھی *

راجا اسمند بن راجا جنمجی سب مین بڑا تھا * بعد اپنے باپ کے راج پر بیٹھا عدل وانصاف سے جہان کو روشن کیا * مانند اپنے جد و آبا کے امور مملکت کو انتظام دیا مدت اسکی راج کی بیاسی برس اور دو مہینے *

راجا ادھن بن راجا اسمند نے اٹھاسی برس دو مہینے راج کیا اور رعیت و سپاہ کو بہت سا آرام دیا *

راجا مہاجی بن ادھن نے اکاسی برس اور گیارہ مہینے ریاست کی * اور تخت سلطنت کو زینت بخشی *

راجا جسرتھہ بن مہاجی نے فرمان روائی اور مملکت پیرائی دو مہینے پچھتّر برس کی *

راجا دشت دان بن جسرتھہ نے چھہتّر برس تین مہینے راج

کیا * اور ایک جہان آباد کیا *

راجا اگر سین بن راجا دشت دان بعد اُسکے راجا ہوا * رعیّت پروری و مُلک ستانی کا نقّارا اُسنے بجایا * آخر اٹھہتّر برس اور آٹھہ مہینے کے بعد اِس جہان سے گذر گیا *

راجا سور سین بن راجا اگرسین نے اسّی برس تلک راج کی مسند پر رَونق افزا رہا * مالی مُلکی کاربار کو بخوبی اِنتظام دیا کیا *

اُسکے بعد راجا سومت سین بن راجا سورسین نے پینسٹھہ برس دو مہینے راج کیا رعیّت اور سپاہ کو چَین سے رکھا *

اُسکے بعد راجا رسمی بن راجا سومت نے اُنہتّر برس پانچ مہینے راج کی مسند کو رونق بخشی * اور جہان مین بخوبی حکومت کی *

بعد اُسکے راجا پرچھل بن راجا رسمی تخت حُکومت پر بیٹھا اور چَونسٹھہ برس سات مہینے تلک مملُکت کو آباد رکھا *

اُسکے بعد راجا سونیتھہ پال بن راجا پرچھل باسٹھہ برس اور ایک مہینے راجا رہا * جہان کو فتنہ و فساد سے پاک کیا *

پھر راجا نرھر دیو بن راجا سونیتھہ پال اِکاون برس گیارہ مہینے حُکم رانی و مُلک ستانی میں مشغول رہا *

بعد اُسکے راجا سوجرتھہ بن راجا نرھر دیو نے بیالیس برس اور گیارہ مہینے جہان بانی کی * اور حُسن سُلوک سے زندگانی کاٹی *

پھر راجا بھوپ بن راجا سوجرتھہ راجا ہوا * اٹّھاون برس اور تین مہینے اُمور سلطنت کو اِنتظام دیا کیا *

بعد اُسکے راجا سونبی بن راجا بھوپ راج پر قایم ہوا * پچپن

برس اور آٹھہ مہینے حُکومت کرتا رہا *

پھر راجا مدھابي بن راجا سونپي باون برس اور نَو مہینے فرمان روائي و کِشور ستاني کرتا رہا آخر اِس جہان سے راہی ہوا *

بعد اُسکے راجا سرون چر بن راجا مدھابي نے پچاس برس اور آٹھہ مہینے ریاست کي اور مملکت کو رونق بخشي *

پھر راجا بھیکھم بن راجا سرون چر نے سَینتالیس برس اور نَو مہینے راج کیا * سپاہ و رعیّت کو خوشنود رکھا * اور جہان کو عدل و اِنصاف سے آراستہ کردیا *

بعد اُسکے راجا پدارتھہ بن راجا بھیکھم نے پینتالیس برس گیارہ مہینے سپاہ و رعیّت کو پالا اور عالم کو نوازا *

پھر راجا دسوان بن راجا پدارتھہ راجا ہوا * اور چوالیس برس نَو مہینے سپاہ و رعیّت کو اُسنے امن میں رکھا *

راجا آرني بن راجا دسوان نے چوالیس برس راج کیا اور خلق کي تالیف قُلوب کرتا رہا * conciliating

اُسکے بعد راجا امني بر بن راجا آرني اِکاون برس تلک راج پر قایم رہا * سپاہ و رعیّت کو داد دہش سے نوازا کیا *

پھر راجا دند پال بن راجا امني بر اٹھتیس برس نو مہینے راجا رہا اور خلق کو آرام دیا کیه *

راجا درسال بن راجا دند پال نے پَینتالیس برس تخت حُکومت پر جُلوس فرمایا * خلایق کو اپنے سایۂ حمایت مین آرام سے رکھا * اور گردن کشون کو سر نگون کیا *

پھر راجا شیبا ک بن راجا درسال نے چھتّیس برس اُمور سلطنت

کو اِنتظام دیا گیا * اور مُفسدون خونیون کا لہو پیا گیا *

بعد اُسکے راجا کہیم بن راجا شیبالک اٹھاوَن برس پانچ مہینے اپنے باپ کا قایم مقام رہا اور جدّ و آبا کا نام روشن کیا *

پھر راجاکھیمن بن راجاکھیم راج پر بیٹھا * لیکن اُمور سلطنت مین کاہلي اور عدالت کے طریقے مین سستي کرتا تھا * مُطلق مالي و مُلکي کامون کي طرف دھیان ندھرتا * بے پروائي و لاوبالي اُسنے اپنا شغل کیا * ندان سلطنت کو ہاتھہ سے کھودیا * بلکہ اپني جان بھي دي * خلّاقِ کون و مکان نے جہان کو جبسے پیدا کیا سررشتہ انتظام اُمور خلایق کا شاہان عظیمُ الشّان کے ہاتھہ مین دیا * پس انکو لازم ہی کہ خلق کی رفاہ ہرآن مین چاہین * اور عدل و اِنصاف کے چلن بخوبي نباہین * نہین تو سلطنت چھن جائیگي * بلکہ جان پر بھی آفت آئیگی * جب راجا کھیمن کو اُمرا وُزرانے بمرتبہ غافل اور اُمور مُلکي و مالی مین کاہل پایا * جو وزیر کہ کار و بار سلطنت کا مُختار تھا اُسکو اُمیدوار سلطنت کیا * ندان اُسکو بھی حرص سلطنت کي ہوئي * موزن طمع نے چشم مُروت اُسکي سِي دي * ایکدن قابو پاکر اُسنے راجا کو مار لیا * اور آپ راج پر قایم ہوا * غرض راجا کھیمن نے اٹھتالیس برس اور گیارہ مہینے راج کیا * پانڈون کے خاندان مین سلطنت اُسي تلک تھي * قضا و قدر سے اٹھارہ سَی چَونسٹھہ برس اُنکے گھرانے مین پادشاہت رھي * راجا جُدشتر سے لیکر راجا کھیمن تلک تیس شخصون نے ریاست کی *

راجا بسروا کہ مرتبۂ وزارت سے پایۂ سلطنت کو پہنچا اور

حُکومت پر بَیٹھا * اکثر آوقات کار و بار سلطنت مین مشغول رہتا * اور صعوبتین واسطے خلق کے برغبت سہتا * لیکن ہر گاہ کہ احوال اُسکي اولاد کا مُفصّل معلوم نہ تھا اِسواسطے مُختصر کیا * فقط ہر ایک کا نام اور مُدّت سلطنت لکھہ دی *

قصّہ مُختصر راجا بھروا نے ستّر برس چار مہینے راج کیا * پھر راجا سورسین اُسکے بیٹے نے اپنے باپ کے بعد بیالیس برس اور آٹھہ مہینے رعیّت و سپاہ کو اپنے سایۂ عدالت مین آرام سے رکھا * آخر مُلک عدم کو اکیلا چلا گیا *

پھر راجا بیرساہ راجا سورسین کا بیٹا باپ کي مسند پر بیٹھا اور باون برس دو مہینے اُسنے خلق کو اپني پناہ مین رکھا *

بعد اُسکے راجا آهنگ ساہ بن راجا بیر ساہ تخت نشین ہوا * سینتالیس برس اور نَو مہینے اُسنے بھی عدل گُستری اور رعیّت پروري کي *

اُسکے بعد راجا برجیت بیٹا راجا آهنگ ساہ کا تخت نشین ہوا * پینتیس برس گیارہ مہینے اُسنے راج کیا * اور رونق افزاے مملکت رہا *

پھر راجا دربھہ راجا برجیت کا خلف راج پر بیٹھا * چوالیس برس اور تین مہینے حاکم رہا *

بعد اُسکے راجا سودہ پال بن راجا دربھہ نے تخت سلطنت پر جُلوس فرمایا * مملکت کو بخوبی بسایا * بعد تیس برس نَو مہینے کے اِس جہان کو تجا * بیکُنٹھہ مین جا بسا *

اُسکے بعد راجا پورمت راجا سودہ پال کے بیٹے نے تخت

سلطنت کو زیب دیا * اور آوازہ عدل و انصاف کا بلند کیا * آخر بیالیس برس اور دومہینے کے بعد مُلکِ بقا کا راهی هوا *

پھر راجا سنجي راجا پورمت کا پور اپنے باپ کے مقام پر بیٹھا * بتیس برس تین مہینے وہ بھی اُمور مُلکي کے اِنتظام میں لگا رہا *

بعد اُسکے راجا امرجودھہ بن راجا سنجي فرمان روا هوا اور ستائیس برس چار مہینے اُمور جہانباني کے بند و بست میں رہا *

پھر راجا امین پال بن راجا امرجودھہ نے نقّارا سلطنت بجایا * بائیس برس گیارہ مہینے تلک قضیہ جھگڑا خلقُ اللّٰہ کا واجبی واجبی چُکایا *

بعد اُسکے راجا سروهي بن راجا امین پال نے کشور ستاني و مُلک گیري میں اوقات گذاری * آخر سینتالیس برس سات مہینے کے بعد بیکنٹھہ بامي هوا *

پھر راجا پدارتھہ بن راجا سروهی نے رایت فرماںدهی کو بلند کیا * پچیس برس پانچ مہینے عدل و اِنصاف کا ڈنکا دیا *

بعد اُسکے راجا بدھمل راجا پدارتھہ کا بیٹا مسند حکومت پر بیٹھا * لیکن سپاہ و رعیت کي طرف مُتوجّہ نہوا * عیش و عشرت میں پڑ گیا * بھنگ پینا اِختیار کیا * نشے میں غرق رهنے لگا * اُمرا وُزرا سے بدسلوکیاں شروع کین * آنکھین یکمرتبہ بند کر لین * راہ و رسم رئیسون کی بھلا دي * تالیفِ قُلوب ترک کی * آپ میں نرها * خبطی سا هوگیا * رئیس کو لازم هی که کسی نشے کي کثرت نکرے * اور عادت نہ ڈالے * نهین تو خاصیت جماد کی پیدا کریگا *

اور اِنسانیت سے جاتا رهیگا *

القصّہ جب راجا بهنگ کي اِفراط سے از خود رفتہ هوگیا *
ارکان دولت سے بدخوئیان کرنے لگا * تب بیر ماہ وزیر نے لوگون
کے ورغلان نے سے قابو پاکر ایکدن اُسکو مارا * اور مُلک کا مالک هو
بیٹھا * واقعی حُبّ ریاست و حرص سلطنت آدمي کو حقوق
مُحسِن کے بهلا دیتي هی * بلکہ خوفِ اِلٰهی دِل سے اُٹھا دیتی
هی * تب جان بوجهہ کر اُسي امر کا مُرتکب هوتا هی * جسکے
سبب خوابیِ عقبیٰ کهوتا هی * قصّہ مُختصر اِس مقتول نے
اِکتیس برس اور آٹھہ مهینے راج کیا * اِسکے بعد راجا بسراد کی
اَولاد سے سررشتۂ سلطنت مُنقطع هو اور خاندان مین گیا * حاصل
یہہ هی کہ راجا بسراد سے لیکر اِس راجا تلک چودہ شخصون نے
پانسو ایک برس سلطنت کي *

پهر راجا بیر باہ پایۂ وزارت سے جو مرتبۂ سلطنت کو پهنچا
پینتیس برس تخت نشین رہا *

بعد اُسکے راجا جنجاب سنگهہ راجا بیر باہ کا بیٹا ستائیس برس
اور سات مهینے راج کرتا رہا * آخر اِس جہان کو تج گیا *

پهر راجا ستر کهن بن راجا جنجاب سنگهہ مسند نشین هوا
اور اِکیس برس اُسنے راج کیا *

اُسکے بعد راجا مهي پت بن سترکهن پچیس برس اور چار
مهینے اپنے باپ کا قایم مقام رہا اور امور مُلکي کو اِنتظام دیا کیا *

بعد اُسکے راجا بهارمل مهي پت کا بیٹا تخت ریاست پر قایم
هوا * اور چونتیس برس آٹھہ مهینے طریقے ریاست وحکومت کے بجا لایا *

پھر راجا سروپ دت راجا بہارمل کا بیٹا راجا ھوا * اٹھائیس برس اور تین مہینے جیا *

بعد اُسکے راجا متر سین بن راجا سروپ دت نے چوبیس برس تین مہینے مسند حُکومت کو زینت دي * سپاہ و رعیّت کی پرورش و دُرُستی میں اوقات گُذاري *

پھر راجا سکھدان راجا مترسین کا بیٹا حاکم ھوا اور ستائیس برس دو مہینے اُس نے راج کیا *

بعد اُسکے راجا جی مل بن سکھدان اٹھائیس برس دو مہینے راجا رھا * آخر آگ میں جلکر راکھہ ھوا *

اُسکے بعد راجا کل نک راجا جی مل کا پور اپنے باپ کی مسند پر بیٹھا * اور اُنتالیس برس چار مہینے حاکم رھا *

پھر راجا کل من راجا کل نک کے نور چشم نے جگ اُجالا کیا * چھیالیس برس تک سواد ظُلم کو مملکت میں آنے ندیا *

بعد اُسکے راجا سترمردن بن راجا کل من نے تخت سلطنت کو آرایش دي * آٹھہ برس گیارہ مہینے دُنیا میں حُکومت کي *

اُسکے بعد راجا جیون جات راجا سترمردن کا بیٹا قائم مقام اپنے باپ کا ھوا * چھبّیس برس نو مہینے خلق کو اُسنے فیض پہُنچا *

پھر راجا ھري جک جیون جات کا بیٹا راجا ھوا * اور تیرہ برس دو مہینے تلک اُمور مُلکي کو اِنتظام دیتا رھا *

اُسکے بعد راجا بیرسین بن راجا ھري جک نے تخت حُکومت پر جُلوس فرمایا * پینتیس برس دو مہینے طریقے ریاست و

حکومت کے بجا لایا *

بعد اسکے راجا آدھت بن راجا بیرسین رئیس ٹھہرا * لیکن اسنے جوانی و فرمان روائی کے غرور سے امور مملکت کي طرف سے غفلت کی * عیش و عشرت میں اوقات کاٹنے لگا * اکثر اوقات محل میں رهنا اختیار کیا * فی الواقع عیش و عشرت جوانی میں نہایت خوب هی * چنانچه هر ایک جوان کو مرغوب هی * خصوصاً جسکو جوانی میں دولت هو اسکے تو حق بطرف هی * لیکن جنکو خدا نے عقل دی هی وی سوچ سمجھکر عیاشي کرتے هیں * اس قدر لگ نہیں پڑتے * امور مملکت کو سب باتوں سے مقدم جانتے هیں * اور کہا اپنے دولت خواهوں کا جان و دل سے مانتے هیں * جو حاکم عیاش هوا * وہ دین و دنیا سے گیا * نتیجه عیاشي کا غفلت هی * اور کاهلي کا ذلت * اکثر تخت نشین غفلت کے باعث صاحب حصیر هوئے * بہتیرے سلاطین کہالت کے سبب حقیر هوئے * القصه جب بے پروائی و لاوبالي راجا کی بہت بڑهگئي * اور نا رسائي اسکی سب کے نزدیک ثابت هوئي * ارکان دولت و اعیان سلطنت نے وزیر سے اتفاق کیا * اور راجا کو مارکر اسکو راج پر بیٹھا دیا * حاصل یهه هی که غفلت پادشاهوں کی انکے تخت سلطنت کو خاک میں ملاتی هی * اور وزیروں کو پایهٔ وزارت سے اورنگ شاهی پر بیٹھاتي هی *

غرض راجا آدهت نے تیس برس گیارہ مہینے راج کیا آخر اپنے کیئے کي سزا کو پهنچا * قصه کوتاه راجا بیرماه سے لے تا راجا آدهت سواه اشخاص نے سلطنت کی * چار سو چالیس برس کے بعد انکے

خاندان سے ریاست گئي *

جب راجا دندھر منصب وزارت سے درجۂ سلطنت کو پہنچا * اکتالیس برس چھه مہینے سپاہ و رعیت کي غور و پرداخت کرتا رہا * آخر نقارہ رحلت کا بجا گیا *

پھر راجا سین دھوج بن راجا دندھر راج پر بیٹھا * پینتالیس برس خلق کا کام اسکے ہاتھه سے جاري رہا *

بعد اسکے راجا مہاگنگ راجا سین دھوج کا بیٹا حاکم ہوا * اور اکتالیس برس دو مہینے کے بعد اسنے رخت هستي کو باندھا *

اسکے بعد راجا مہا جودھه بن مہا گنگ رئیس ہوا * تینتیس برس امور سلطنت کو انجام دیتا رہا *

پھر راجا ناتھه بن راجا مہا جودھه اٹھائیس برس حاکم رہا آخر پیمانہ اپني عمر کا بھر گیا *

اسکے بعد راجا جیون راج بن ناتھه راج پر قایم ہوا * پینتالیس برس سات مہینے کار بار سلطنت کا کرتا رہا *

اسکے بعد راجا ادي سین راجا جیون راج کا بیٹا تخت حکومت پر بیٹھا اور سینتیس برس پانچ مہینے دنیا میں رہا *

پھر راجا انندجل ادي سین کا بیٹا اکاون برس حکومت کرتا رہا * آخر تخت سلطنت کو چھوڑ گیا *

پھر راجا راج پال بن راجا انند جل نے تخت حکومت پر جلوس کیا * خلق اللہ کو آرام دیا * جہان باني و ملک ستاني پر مصروف ہوا * بزور شمشیر بہت سے ملکون پر قبضہ کر لیا * اور اکثر گردن کشون کو اپنا مطیع کیا * تب تو شراب نخوت کا نشہ

خوب سا چڑھا * اور تکبّر حد سے زیادہ بڑھا * چُنانچہ اکثر بادشاهون کو خاطر مین نه لاتا تھا * اور مُلوکِ مُتکبّرانه سے پیش آتا * حاصل یهه هی که کثرتِ لشکر و تسلّط سلاطین پر بغُرور زندگانی کرتا تھا * حُکما و عُقلا نے فرمایا هی * اور تجربے مین بھی آیا هي * که جن نے تکبّر و نخوت و رُعونت کي * اندک زمانے مین ایسي سرچنگ کھائي که خاک مین مل گیا * اور جسنے غُرور سے پگڑي پھیر رکھي * وهی پگڑی اُسکی فوراً گُلو گیر هوئي گلا اُسکا گھونٹا * اور دم خفا کیا * آخر کار خاکِ مذلّت پر وه گرا * قصّه کوتاه سکھونت نامے راجا که دامنهٔ کوه کماؤن مین تھوڑے سے مُلک پر مُتصرّف تھا * ساتھه اِسکے خراج بھي اُسے دیتا تھا * ایکدن وه اپنے ارکان سلطنت و وزراے مملکت کو لیکر معه لشکر مهاراج پر چڑھه گیا اور فتح یاب هوا * خُدا کی قُدرت سے عجب کیا هی اگر وه اِراده کرے تو پهاڑ کو برگ کاه اُکھاڑے * اور مور مار کو مارلے * چُنانچه راجا راج پال باوجُود اِس قُدرت وقُوّت کے اُس ضعیف کے هاتھه سے مارا پڑا اور وه ملک کا مالک هو بیٹھا * راجا راج پال نے چھبیس برس راج کیا * حاصل یهه هی که راجا دندهر سے لیکر اِس راجا تلک نو شخصون نے ریاست کی * آخر سلطنت اُنکے خاندان سے بعد راجا راج پال کے مُنقطع هوئی * جب راجا سکھونت کوهی والي مملکت محروسه کا هوا * اُس کے مِزاج مین بھی نهایت غرور آگیا * اُمرا وزرا سے سلوک ناشایسته کرنے لگا * نشه مےِ سلطنت کا سنبھال نهسکا * کم ظرف تو تھا هی اُبل چلا * بدمست هوگیا * اور یهه حالات بادشاهون

کے شایان نہین * بلکہ خوش خُلقی و سپاہ پروری و رعیّت
نوازی و قدردانی اُن کو لازم ہی * جس سلطان نے اِن فعلون کو
ترک کیا سررشتہ سلطنت کا اُسکے ہاتھہ سے گم ہوا * اور یہہ تو
اِس بدکرداری اور ناہنجاری کے ساتھہ پوستی بھی تھا * بسبب
اِسکی اِفراط کے عقل اُسکی بالکل زایل ہوگئی تھی * اکثر اوقات
نشے مین سرشار بے خودی مین لیل و نہار رہتا تھا * حاکمون کو
کوئی نشا کھانا پینا سزاوار نہین * خصوصاً پوست فقط دوست
و اُستخوان ہی باقی رکھتا ہی * قوی کو ضعیف بناتا ہی * اور
صحیح کو مریض * سرو قامت اُسکی کثرت سے کُبڑے ہوجاتے
ہین * اور تنومند تنکا سے بن جاتے ہین * گردن جُھکی جاتی
ہی * پینک چلی آتی ہی * رات کو جاگا کرتا ہی * اور دن کو
سویا کرتا ہی * صورت اصلی پر نہین رہتا * مسخ ہو جاتا ہی *
القصّہ راجا مدہوشی کے باعث چڑ چڑا ہو گیاتھا * رعیّت پر
تعدّی اور سپاہ کے حق مین ناہندی شروع کی * سردار تو
اُسکی بد سلوکیون سے شاکی تھے ہی منحرف ہوگئے * جب یہہ
خبر اطراف مین مشہور ہوئی * راجا بیر بکرماجیت اُجّین کا
راجا فوج کشی کرکے اُسپر چڑھہ آیا * اور یہہ بھی اپنی فوج
لیکر اُسکے مُقابل ہوا * دونون لشکر آپسمین خوب لڑے * اور ہزارون
جوان مارے پڑے * میدان دریاے خون ہوگیا رزمگاہ کا حال دگر
گون ہوگیا * اجسام بہادرون کے تیرون کی کثرت سے نیستان بن
گئے * اور سینے دلاورون کے پیکانون کی بہتایت سے ایک لخت چھن
گئے * آب تیغ کی موجون نے فوجون کو موت کے گھاٹ لگا دیا *

بلکہ رخت هستی هر ذي حیات کا ایک لخت بہا دیا * آفرین صد آفرین دلاوران طرفین کي جُرأت و شجاعت پر کہ هر ایک نے حیات کے رشتے کو توڑا * لیکن دم واپسین تلک دم خنجر و شمشیر سے مُنہہ نموڑا * آخر راجا سکھونت کوهی کو مُقاومت کی تاب نرهي * پانوُن اُسکے اُٹھہ گئے * لیکن رزمگاہ هی مین مارا پڑا * اور بیر بکر ماجیت فتح یاب هوکر پهرا * غرض راجا سکھونت کي حُکومت چودہ برس رهي *

راجا بیر بکر ماجیت بن گندهرپ سین اُسکي وِلادت کے احوال مین اِختلاف بہت هی * اور صاحبِ خُلاصۃُ الہند یہہ لکھتا هی کہ بعضی تاریخون اور اکبر نامے سے یون دریافت هوا هی * کہ آبا و اجداد سے یہہ اُجَین کا راجا تها * باپ اِسکا گندهرپ سین * لیکن سنگهاسن بتّیسي کے ترجمے سے یہہ بوجها جاتا هی * کہ ایک دِن مجلسِ نشاط مین راجا اِندر کے سامهنے کِتنی اپچھرائین ناچ رهین تهین * عجائب سمان بندهہ رها تها * کہ عین مزے مین گندهرپ سین بن اِندر کی نگاہ ایک اپچھرا پر پڑنے لگي * بلکہ دمبدم اُس سے آنکهہ لڑنے لگي * اور وہ راجا کي منظور نظر بهي تهي * راجا اِس حالت کو دیکهہ کر نہایت برهم هوا * وهین اپنے بیٹے کو سراپا * کہ عالم عُلوی سے عالمِ سِفلي مین جاکر دن بهر گدهے کے بهیس مین رہے * اور رات بهر اِنسان کے * یہان تک کہ ایک راجا عظیمُ الشّان اُسکا پَیکر حماري آگ مین جلاوے * تب اپنی صورت اصلی مین آکر پهر عالم مَلکوت کي طرف مُراجعت کرے * فی الفَور گندهرپ سین اپنے مکان سے جُدا هو- گدهے کي صورت بن-

مُتّصل دھارا نگر کے ایک تال میں گرا * اور وھیں ساکن ھوا * اِس ارادے پرکہ یہاں کے راجا کی بیٹی لیجیئے * تا اِس جُثّۂ حماری سے نجات پائیے * کیونکہ راجا اِسکو مُقرّر جلاویگا * اور میں شکل اصلی سے مُتشکّل ھوکر اپنے مکان مانوس کو راھی ھونگا * وہ اِس اندیشے میں تھا کہ ایک برھمن نہانیکو اُس تالاب کے کنارے وارد ھوا * گندھرپ سین اُسکی آھٹ سُنکر پانی میں سے بولا * ای بامنھہ میں گندھرپ سین راجا اِندر کا بیٹا ھوں * یہانکے راجا سے جاکر کہہ کہ اپنی بیٹی کو مُجھہ سے بیاہ دے * پھر جو کُچھہ اُسکی حاجت ھوگی اُسے بر لاؤنگا * اور جو اِسبات کو نمانیگا تو اُسکی ساری مملکت خاک میں ملاؤنگا * بامنھہ نے اُس دن تو اُس آواز کا اِعتبار نکیا * جب دو تین روز پَیہم سُنی ناچار ھوکر راجا دھار سے اُسکی حقیقت کہی * راجا مُتعجّب ھوکر آپ اُسکے کنارے پر آیا * اور اُس صدا کو بگوش خود سُنا * بعد اِسکے یوں کہا کہ اگر واقعی تو راجا اندر کا بیٹا ھی * اور قُدرت اُمور غریبہ کے سرانجام کی رکھتا ھی * تو ایک شہر پناہ آھنی اِس شہر کے گرد بنادے * تا مُجھے تیرے قول کا اِعتماد ھووے * پھر اپنی بیٹی کی شادی تُجھہ سے کر دوں * گندھرپ سین نے فی الفور قاضی الحاجات کی درگاہ میں مُناجات کی * معمارِ حقیقی کی قُدرت سے بدون معمار اور لوھار کی مدد کے ایک حصارِ آھنی نہایت مستحکم شہر کے گرد نمودار ھوا * خلق اِس سانحۂ عجیب کو دیکھہ کر اچنبھے میں پڑگئی * اور راجا کی عقل جاتی رھی * وونہیں وفائے وعدیکے لیئے تالاب پر جا کر پُکارا * کہ اِس امر عجیب کے ظاھر ھونے سے مُجھے تیری

بات کا یقین ہوا * دغدغہ مطلق نرہا * اب تو پانی میں سے نکل کہ اپنی بیٹی کا جلد تجھہ سے عقد کر دوں * گندھرپ سین فی الفور بہیات حماری اُس آبگیر سے باہر نکلا * راجا اُسکو دیکھتے ہي گرداب حیرت میں غرق ہوا - اور عرق خجالت میں ڈوب گیا * جب اِس حالت سے نکلا جي میں سوچا * اگر اپني بیٹي اِسے دون تو اپنے بیگانے شماتت کرینگے * اور جو ندون تو یہہ قدسي نژاد مجھے میرے اہل مملکت سمیت خاک سیاہ کر دیگا * بلکہ ایک متنفس کو جیتا نچھوڑیگا * گندھرپ سین اُسکے من کي بوجھہ کر بولا * ای راجا مجکو اِس پیکر میں دیکھہ کر غمگین مت ہو * یہہ حکمت اِلٰہي ہي کہ دن کو گدھے کی صورت رہتا ہوں اور رات کو آدمی کی شکل بنتا ہوں * القصّہ راجا دھار کی یہہ مجال نہوئی کہ اُس امر سے پھرے * چار و ناچار اپني بیٹی کو اُسکے ساتھہ بیاہ دیا * گندھرپ سین دنکو تو گدھے کی شکل ہو طویلے میں گھاس کھاتا * اور رات کو محل میں جاکر اپنی دُلہن کے ساتھہ عیش مناتا * لیکن راجا دھار دُشمنوں کی شماتت اور ہرزہ گویوں کی طعنہ زنی سے رنجیدہ و خجل رہتا تھا * اور ہمیشہ اُس امر کے تدارک میں تفکّر و تردّد کیا کرتا * ایک شب کا ذکر ہی کہ گندھرپ سین بعادت معہود جُثّۂ حماری چھوڑ کر بصورت اِنسان حرم سرائے میں گیا تھا * راجا نے جو قابو پایا اُس جسم کو آگ میں جلاکر راکھہ کر دیا * گندھرپ سین اُسیوقت باہر نکل آیا * اور کہنے لگا ای راجا مجھے جسوقت اندر نے سراپا تھا اُسوقت یہہ کہا تھا * جب اِس گدھے کی کھال کو ایک راجا جلا چکیگا میں پھر عالم سفلی سے

مکانِ اصلی کو جس شکل سے تھا ویسا هي هوکر جاؤنگا * تونے بڑا احسان کیا کہ اُسکو جلا کر میرا کال کاٹا * اور وبال دور کیا * خدا تجھے جزائے خیر دیوے * اب تیری خدمت میں اِلتماس کرتا هون * پہلے ایک بیٹا بھرتری نام میرے یہان ایک چیری سے پیدا هو چُکا هی * اب تیری بیٹی جو پیٹ سے هی یہہ بکرماجیت ایک لڑکا جنے گی * هزار هاتھي کا زور اُسکے جسم میں هوگا * غرض صفحۂ روزگار پر اِن دونون کا نام تا زور قیامت ثبت رہے گا * اب اثر اِندر کی دُعاي بدکا نبڑ چُکا هی * مُجھے عالم علوي میں جایا چاهیئے * پس تُم سے رُخصت هوتا هون * یہہ کہکر آسمان کی طرف اُڑا اور نظرون سے غائب هوا * راجا اِس امرِ عجیب کے مُشاهدے سے هکّا بکّا سا رهگیا * ندان پچھتانے لگا کہ اِس قدسي نژاد کی مُجھسے افسوس کہ کُچھہ خدمت نہوسکي * اِتّفاق حسنہ سے یہہ اِس عالم میں وارد هوا تھا * ساتھہ اِسکے جب یہہ دھیان کیا کہ میری بیٹي سے اُسکا ایک لڑکا ایسا شہہ زور پیدا هوگا کہ هزار هاتھي کي قُوّت اُسمین هوگي * تب ڈرا کہ احیاناً اُسکا تسلّط جو اِس عالم میں هوا تو اپنی قُوّت بازو سے میري سلطنت چھین لیگا * اور میں اُسے مُقابلہ نکرسکونگا * کتنے اشخاص تعینات کیئے کہ جب یہہ لڑکی بیٹا جنے اُسکو میرے پاس فی الفور اُٹھا لاوین * کہ میں اُسکا کام تمام کرون * اور اُسکے شر سے بچون * وہ لڑکي ایک تو گندھرپ سین کی آتش فراق سے جلتی بلتی تھی * جب دیکھا کہ یہہ گروہ اِسبات پر مُتعیّن هوا هی * کہ جسوقت میں لڑکا جنون اُسکو ٹھکانے لگاوے * زندگی اُسکو اور بھی دو بھر هوئی * دیکھا کہ اِس

صدمے کي تاب نہ لا سکونگي * پیش از اِسکے ایک چُھري سے اپنا شکم چاک کر ڈالا * اور رشتہ حیات کا قطع کیا * اِتّفاقاً نوان مہینا لگ چُکا تھا اور اِرادۂ اِلٰهي مین یہہ ٹھہرا تھا کہ یہہ لڑکا دُنیا مین پَیدا هووے * اور وہ کام کرے کہ کسی بشر سے نہوئے هون اور نہوسکین * بنابر اِسکے بیر بکرماجیت اُسکے پیٹ سے جیتا نکل پڑا اور نَو پَیدایش بچّون کي مانند رونے لگا * نگہبان اُسیوقت راجا کے حضور اُسکو لیگئے * کیفیت اُسکي مان کے مرنے کي اور حقیقت اُسکی پیدایش کی من و عن عرض کي * راجا گندھرپ سین کے لیئے پہلے سے مغموم تھا اب جو بیٹی کا مرنا سُنا غم اُسکا زیادہ بڑھا * غرض اُس طفلِ یتیم کو دیکھتےهي مِہر دلمین آگئی * اُسیوقت اُسکي پرورش کے لیئے دودھہ پلانے دائیان کئي رکھہ دین * اور اِسی طرح بھرتری کی بھی پرورش و تربیت پر مُتوجّہ هوا * فضل اِلٰہی سے دونون بھائی تھوڑے دنون مین بڑے هوئے * لیکن بیر بکرماجیت کي خوبین مُبین سے جو علامتین سلطنت و ریاست کی هُویدا تھین اِس سبب راجا اُسکو بہت پیار کرتا تھا * جب جوان هوا صوبہ داري مالوے کي اُسکے لیئے مُقرّر کي * پھر بکرماجیت نے راجاکی خدمت مین درخواست کي کہ بڑے بھائی کے هوتے مین حُکومت کا سزاوار نہین * بہتر یہہ هي کہ ناظم وہ هو اور دیوان مین هون * راجا نے یہہ بات اُسکی نہایت پسند کی * حُکومت وهانکی بھرتري کو بخشی اور دیوانی بکرماجیت کو * پھر دونو کو رُخصت کیا * جب یے صوبۂ مذکور مین پہنچے بھرتری نے اُجین کو دارُ الامارت مُقرّر کیا * وہین مسند حُکومت پر بَیٹھا * اور بیر

بکرماجیت بھی پایۂ وزارت پر قایم ھوا * نظم و نسق اُمور مُلکی و مالي کے بخوبی کرنے لگا * رفتہ رفتہ دونون بھائیون نے اکثر مُلک جو مُتّصل اُس ولایت سے تھے اُنپر قبضہ کر لیا * اور کتنے حاکمون کو اپنا محکوم کیا پھر تو حکم اُن کا اکثر مُلکون پر جاری ھوا * اور آبادي اُجین کی طول میں تیرہ کوس اور عرض میں نَو کوس ٹھہری * راجا بھرتری از بسکہ اپنی رانی کو کہ نام اُسکا سیتاتھا پنگلا بھی اُسکو کہتے تھے بہت چاھتا تھا * اسواسطے اکثر محل میں رھتا * اَوقات عزیز اپني اُسکے ساتھہ عَیش و عشرت میں کھوتا مُلکی مالي مُقدّمات کي طرف مُتوجّہ کم ھوتا * بالکُل مدار مُہمّات حُکومت و سلطنت کا بیر بکرماجیت پر تھا * وہ خَیرخواھی سے راجا کو بیشتر نصیحت کیا کرتا * کہ محل سرا میں بیشتر اَوقات بسر کرنا امور سلطنت پر دھیان نہ دھرنا مُناسب نہین * رانی اسواسطے اُسسے یا اِس لیئےکہ مدارُ المہام سلطنت کا تھا آزردہ تھی * سخت سُست راجا کو کہکر اِس بات پر لائی کہ بیر بکرماجیت کو مملکت سے اِخراج کرے * اور خدمت مُختاری کی اُس سے لے لے * وہ مسلوبُ العقل محکوم زن بھائی سے اَیسا پھر گیا نہ برادری کا لحاظ کیا نہ حُقوق جانفشانی کے سمجھا * ایک عورت خانہ بر انداز ناقصُ العقل کی خاطر سے اُس اِنسان کامل کو شہربدر کیا * اپنے ھاتھہ سے اپنا بازو توڑ دیا *

جب ایک مُدّت اِسپر گُذري اِتّفاقًا ایک برھمن کے قُوّت ریاضت سے ایک اَیسا پھل ھاتھہ لگا کہ جو کوئی اُسے کھائے حیات ابدي پائے * چنانچہ اُسنے وہ امرت پھل وجہ معاش کی اُمید

پر اپني جورو کے کہنے سے راجا کی آکر نذر کیا * اور اپنی مُراد کو پہُنچا * راجا از بسکہ اپني زَوجہ سے تعشّق رکھتا تھا اُس میوۂ جان بخش کو اُسکے حوالے کیا * وہ قحبہ اِصطبل کے داروغہ سے گرفتار تھي اُس تحفۂ عدیمُ المِثل کو اُسنے اُسے دے ڈالا * وہ لکھا بیسواکي زنجیر عشق میں پائے بند تھا * اُسنے اُس ثمر نایاب کو لیجاکر بے تامّل اُسکے آگے رکھہ دیا * اُس کي سمجھہ میں یہہ آیا کہ زندگیٔ جاودان پرھیزگارون اور نیک کرداروں کو چاھیئے * ہم سِیَہ کارون کے حق میں اِتني ھی زیست وبال ھی * بہتر یہہ ھی کہ اس امرت پھل کو راجا کی خدمت میں گذرانیئے * کیونکہ اُسکے فَیض عام سے ایک خلق نہال ھی * اور ایک عالم خوشحال * پھر ایسے شخص کي زندگاني اگر جاوداني ھو جائے * تو خلقُ اللہ تا قیامت آرام پائے * نِدان راجا کي خِدمت میں آکر اُس پھل کو گُذرانا * راجا اُسکو پہچان کر حَیران رھگیا * آخر اِس ماجرے کو تحقیق کیا اور رانی کے راز نہانی سے واقف ھوا * جب اُس مکّرھائي نے دیکھا کہ بات اپنے ھاتھہ سے جاتي رھی * مارے ڈر کے ایک اونچے کوٹھے سے گر پڑي اور اسفلُ السّافلین میں جا پُہنچي * راجا اُس چھنال کی محبّت سے نادم ھوا * اور اپنی عُمرِ گران مایہ کے رایگان جانے پر تاسّف کیا * لیکن اور کِتابون میں رانی کي چاھت کو میر اخور سے اور مرنا اُسکا اِس وضع سے نہین لکھا * بلکہ اُسکی عِصمت ثابت کی ھی اور مَوت اُسکی یون لکھي ھی * کہ ایکدن راجا بھرتری شکار کھیلنے کو سوار ھوا تھا * قریب شہر سے ایک مَوضع میں جو پُہنچا * کیا دیکھتا ھی

کہ ایک رنڈي اپنے خصم کي ارتھي کے ھمراہ آکر ھنسي خوشي
اُسکے ساتھہ جلکر راکھہ ھوگئي * راجا نے اُس سراپا عصمت کي
دوستي وفاداري پر بہت سي تحسین و آفرین کي * بلکہ ماجرا
اُسکا محل میں آکر راني کے سامھنے بیان کیا * اُسنے سُنکر کہا کہ
صاحب عصمت رنڈیونکي محبّت سے یہہ بات بعید ھی کہ اپنا
کام جلنے تک پہنچائیں * اور ایک آہ سرد کے ساتھہ نمرجائیں *
راجا کے دامیں یہہ بات اُسکي کھٹکا کرتي تھی * ایکدن آزمایش
کے لیئے شکارگاہ میں سے کئی آدمی نالان و گریان بھیجے کہ شہر
میں جا کر کہیں کہ راجا میں اور ایک دیو میں لڑائی ھوئي تھی *
آخر دیو غالب ھوا اور راجا مارا گیا * اُنھوںنے اِسی حالت سے
اِس خبر کو پہلے تو جا بجا مُنتشر کیا * ندان راني تلک بھی
پہنچایا * بلکہ اِسکي صدق کے لیئے راجا کا لباس خاص خون آلودہ
دکھایا * راني کہ چاھت میں پکّی اور محبّت میں پوري تھی *
جھوٹ سچ کی اِمتیاز نکي * فی الفور جي سے گذر گئی * دعوا
اپني محبّت کا اِثبات کیا * اور نام اپنا نیکناموں کے دفتر میں
لکھوا دیا * اور بعضے کتابوں کے رو سے یوں معلوم ھوتا ھی کہ راجا
بھرتري کے دو جوروئیں تھیں * اور دونونکو چاھتا تھا * ایک تو
میر اخور کی محبّت کے نتیجے سے کوٹھے سے گر کر ھلاک ھوئي *
نام اُسکا سیتا تھا * دوسری جورو راجا کے مرنے کی خبر سُنکر
بلا توقّف مرگئی وہ بنگلا کر مشہور تھی *

قصّہ کوتاہ راجا بھرتری اُس فاسقہ کے مرنے کے بعد غیرت سے یا
اُس زن صالحہ کی موت کے غم سے سلطنت کو چھوڑ صحرائے تجرّد کا راھی

هوا * آخر منزل مقصود کو پہنچا * ریاضت و عبادت کي کثرت نورِ هدایت اُسکے باطن میں پیدا هوا * پردهٔ تاریکی کا دیدهٔ دل کے آگے سے اُٹھہ گیا * دوست کا جمال دمبدم دیکھنے لگا * اجل کے صدمے سے بھی بچا * حیات جاودانی کے مُحوّطے میں مُقیم هوا * سبب اِسکا وہ امرت پھل هی یا عِبادات شاقّہ * غرض هنُود کے نزدیک وہ ابتک جیتا هی * اور چھپے چھپے عالم سفلی کی سیر کرتا هی * جب راجا بھرتری نکل گیا مُلک بیوالي هوا * پھر ایسا کون تھا کہ دیووُن کے شر سے خلقُ اللّٰه کو بچاتا * چُنانچہ اطراف ممالک میں هزارون عفریت پھیل گئے * اور آدمیونکو اذیّت حد سے زیادہ پہنچانے لگے * شہر اُجین میں بھی پرتھپال نام ایک دیو جسکے فرمان بردار بہتیرے دیو مردم آزار اور اکثر عفریت آدمخوار تھے وارد هوا * اور وهانکے لوگونکو ستانے بلکہ کھانے لگا * اکثر تو اُسکے کام نا کام کے لُقمے هوئے * اور بہتیرے اپني جان بچاکر وهانسے بھاگ نکلے * وہ شہر آباد کہ برابر ایک مملکت کے تھا تھوڑے دنون میں اُجاڑ هوگیا * سچ هی کہ وِلایت بِیوالي حُکم تنِ بے سر کا رکھتی هی جب اُس مُلک کے باشندے بہت سے وہ بیرحم کھا چکا * تب وهانکے سردارون نے آپس میں مشورت کرکے اُس سنگدل سے یہہ اِلتماس کیا کہ اپنی خورش کي تعیّن کرو * تا ایک آدمي اپنی باري میں حاضر هووے * اور باقی اشخاص اُس روز آفت سے بچے رهین * یہہ بات اُسنے قُبول کی * اور فرمایا کہ اپني باری کے دن وہ شخص مسند حکومت پر حکم ران هو * اور سارے ارکانِ دولت اُسکے حکم سے اُمور مُلکی و مالي اُس روز تا شام جاري رکھین *

بلکہ ہر متنفس ایک بات کی بھی اُسکی تکرار نکرے * اور سر اطاعت اُسکے آگے دھرے * جب رات پڑے تب وہی شخص میرا لُقمہ ہووے * سبھون نے بحسب ضُرورت اِس بات کو قبُول کیا * اور اہل شہر پر اِس نوبت کو قرار دیا * چنانچہ ہر روز ایک شخص اُنمین سے اپنی باری کے دن تاشام سلطنت کرتا اور وقت شب اُسکا لُقمہ بنتا * اور باقی باشندے شہر کے باورچی خانے کی بکریون کے مانند مُترصّد ہلاکت کے رہتے * ای یارو جو اپنے احوال پر نگاہ کرو تو یہی صورت تُمہاری عفریت اجل کے ہاتھہ سے ہی * چُنانچہ نوبت بنوبت ہر ایک تم مین سے اُسکا لقمہ ہوتا ہی * تسپر اَوقات اپنی غفلت مین کھوتا ہی * جان لوکہ کوئی مُتنفّس اُسکے ہاتھہ سے نہ بچیگا اور سلامت ہمیشہ نرہیگا * جب ایک مُدّت اِس پر گذری اِتّفاقات حسنہ سے ایک جماعت بنجارون کی گُجرات سے اکر آجین کے قریب دریا کے کنارے اُتری * بیر بکرماجیت بھی بعہدۂ نوکری اُس سفر مین بنجارون کا رفیق تھا * جب رات ہوئی بہت سے گیدڑ اپنی عادت پر بولنے لگے * اُنمین ایک گیدڑ اپنی زبان مین یون کہنے لگا کہ بعد دوتین گھڑی کے ایک مُردہ اِس دریا مین بہتا ہوا آویگا * چار لعل بیش قیمت اسکی کمر مین بندھے ہین * اور ایک فیروزے کی انگوٹھی انگلی مین * جو کوئی اس مردے کو نکال کر مجھے کھلاوے * سلطنت ہفت اقلیم کی اُسکے ہاتھہ آوے * بیر بکرماجیت چرند پرند کی بولی سمجھتا تھا * اسکا کلام سُنکر دریا کے کنارے آکر مُنتظر کھڑا رہا * بعد دو ساعت کے کیا دیکھتا ہی ایک مُردہ دریا مین بہتا چلا

آتا هی * ورنهین اسکو اوٹها لیا * انگوٹهی اسکی انگلی مین دیکهی اور لعل کمر مین پائی * تب گیدڑ کتدین سچا جان کر اس جسم بیجان کو اسکے آگے لاکر ڈال دیا * اور آپ امیدوار سلطنت کا هوا * دوسرے دن اُجین کی سیر کو گیا * بسبب اِسکے کہ وہ اسکا مسکن مالوف تها هر کوچہ و بازار مین پهرنے لگا * جب ایک کمہار کے دروازے پر پہنچا کیا دیکهتا هی * کہ سواری معہ تجمّلات شاهی وهان کهڑی هی * اور سب ارکانِ دولت بهی سپاہ سمیت حاضر هین * اور یہہ چاهتے هین کہ اسکے بیٹے کو هاتهی پر سوار کرکے تختگاہ کی طرف لیجائین * طُرفہ تر یہہ هی کہ ماں باپ اسکے گریبان چاک اپنے دروازے پر کهڑے خاک اُڑاتے هین * اور اشک خونین اپنی آنکهون سے مُتّصل بہاتے هین * بیر بکر ماجیت یہہ حالت دیکهہ کر حَیران هوا * کہ یے تو سب اسباب شادی کے هین پهر گریہ و زاری کس باعث ؟ آخر رہ نسکا اِس ماجرے کو کسی سے دریافت کیا * بعد اِسکے کُمہار کے بڑها پے پر اور اُسکے بیٹے کی جوانی پر رحم کرکے مخاطب هوا * کہ ای پیر مرد تو هرگز غم نہ کہا اور مُطلق نرو کہ مین تیرے بیٹے کے عوض اُس دیو کے آگے جاتا هون * یا مدد اِلٰہی سے اُسکو مار خلقُ اللہ کو اُسکے پنجۂ ظُلم سے چُهڑاتا هون * یا مارے جاکر بِہشت کی نعمتون کے مزے اُٹهاتا هون * کیونکہ جو کوئی کسی کے بدلے مارا جاوے * البتّہ اُس عالم مین راحت ابدی پاوے * یہہ سُنکر کُمہار اور اکثر اشخاص بولے * کہ همین کیا لازم هی کہ ایک مُسافِر کو ناحق لُقمہ دیو مردُم خوار کا بنائین * بِالفرض اگر آج

اِنسان کی کیا قدرت کہ اُس سے اپنے تئین بچاوے * اور یہہ تو مُحال هی کہ اُسکو بھگاوے * ندان پُرسشِ احوال سے معلوم ہوا کہ بیر بکرماجیت هی * لیکن اُسے نکلے ایک مُدّت جو گذر گئی تھی پہچانا نجاتا تھا * آخر کردار و آثار اُسکے جو بغور دیکھے شادھوئے * کہ خُدا کا شُکر هی دیو کا تسلُّط اِس مملکت پر سے گیا اور حق بحق دار پہنچا * پھر سبھون نے کمر خدمت باندھی اور اِطاعت اُسکي اپنے پر لازم پکڑي * اُمور مملکت بخوبي جاري ہوئے * ظالم سرکش ظُلم و سرکشی سے عاری ہوئے * هرایک نے موافق اپنے حوصلے کے مجلسِ نشاط ترتیب دي * شرابِ عیش مُتّصل چلنے لگي * شہر مین کوئي گھر نہ تھا جہان مُبارک سلامت نہ تھی * پیر و جوان کا غُنچۂ خاطر وا ہوا * بلکہ غُنچۂ تصویر بھي کھل گیا * باشندے شہر کے ایک لخت شاد ہوئے * مُلک نئے سر سے آباد ہوئے * نغمہ پردازون کي صدا سے گنبذ فلک گونج اُٹھا * اور سازون کي نوا سے فرش سے لے عرش تلک بھرگیا * رقّاصون کی گتین دیکھہ زُهرہ کو مورچھا گت آنے لگي * اور اُنکی چمک تمک کي ادا سے بجلي کي سُرت جانے لگي * عجب طرح کا جشن اهل شہر نے کیا * کہ اِندر کی سبھا کا هوش کھودیا * کوچہ بکوچہ نَوبتدین بجنے لگین * گھر بگھر شادیان مچ گئین * آخر فوج نشاط و اِنبساط کي یہہ کثرت بڑھی کہ سپاہِ درد و غم سب کي سب پائمال ہوئی * اِتفاقاً وی دن هولي کے تھے چُنانچہ هر مجلس مین رنگ بھي پڑنے لگا * اور گُلال عبیر اُڑنے * قُمقُمے جدھر تدھر لگے مارنے * اور آئے آئے هر طرف لگے پُکار نے * رنگت هر ایک کے مُنہہ کي

اِرغوانی هوئی * اور پوشاک زعفرانی * القصّه راجا کے تخت سلطنت پر بیٹھنے کے بعد قدر دانی اُسکی دیکھکر وزیر امیر سردار اهلِ کار مسرور هوئے * اور لُطف و کرم سے اُسکے اکثر بیمقدور صاحب مقدور هوئے * طریقه فریاد کا جہان سے اُٹھه گیا * عدالت کا عمله اکثر مُعطّل رهنے لگا * سیر چشمی نے بھی اُسکی سپاه و رعیّت کو مُرفّه حال کردیا * اور داد دهش نے فُقرا غربا کا گھر باهر بھر دیا * پھر تو هر مُتنفّس اُسکے حق مین صُبح و شام دُعا کرنے لگا * اور هر ایک شخص مُدام اُسکی مدح و ثنا کرنے * ایّام ریاست مین اُسکے مینهه وقت پر برسا کیا * کال کبھو نپڑا * مُفلس ایک مُتنفّس نه رها * فاقه کسی نے نه کیا * پرائے مال پر دست انداز کوئی نهوسکا * ظُلم و ستم کا رسته مسدود هو گیا * دُزدی و رهزنی کا چلن مفقود هو گیا * از بسکه راجا کو سِوائے عِلم و فضلِ ظاهری کے تصفیهٔ باطنی بھی تھا بسبب اِسکے هر ایک کے دِلکی بوجهه لیتا تھا * اور غَیب دانی بھی تھی چُنانچه گُذشته و آینده کی بھی اکثر خبر دیتا تھا * شجاعت و همّت بھی اُسکی ایسی تھی که دکھن اور اُڑیسه بنگاله اور بِهار گُجرات سومنات تلک لے لیا * حُکّام کو وهان کے اپنا محکوم کیا * آخر راجا سکھوپت کو مارکر دلّی بھی چھین لی * تا کابُل عمل کر لیا * احوال راجا سکھوپت کے مارے جانیکا سابق اِس سے لکھنے مین آیا هی *

الغرض راجا کو از بسکه مُعاونت فلکی و غَیبی تھی بسبب اِسکے حاجتین هر ایک مُحتاج کی اور مُرادین صاحبان مُراد کی بلا مُهلت بر لاتا * کوئی اُسکے در دَولت سے محروم نه جاتا * بلکه

بعضے بعضے مطالب و مقاصد اهل غرض کے کہ قوّتِ بشری سے خارج و اِحاطۂ عقلی سے باهر تھے آنسے بھی مُنہہ نپھیرتا * اور بوجہ احسن سرانجام کر دیتا * چُنانچہ اُسکي حاجت روائی کی نقلیں عجیب عجیب کِتنی کِتابوں میں لِکھی هیں * لیکن سنگھاسن بتّیسی میں بیشتر * کیونکہ اِس کتاب میں فقط اُسی راجا عالي هِمّت کا احوال هی کسي اور کا نہیں * باوُجود اِسکے اکثر اشخاص رئیسوں کي مجلسوں میں آنکو مجلس افروز سمجھکر بیان کرتے هیں * اور وی آنکے مضامین پر بخوبی دھیان کرتے هیں *

جب راجا بیر بکرماجیت دار فاني سے سوائے جاویداني کو گیا * پانسو بیالیس برس کے بعد راجا بھوج نام ایک راجا بڑا نیک ذات خُجستہ صفات صاحب عدل و داد عالی نژاد مالوے کا حاکم هوا * اور بررچ پنڈت اُسکا دیوان بھي نہایت خوش نیّت و نیک دیانت تھا * اِسي واسطے راجا نے اُسکو اپنا کلیدِ عقل و مدارُ المهام مُقرّر کیا تھا * الغرض حکایات و نواقل عجیب وغریب اِس راجا عالي مقدار اور اِسکے وزیر باوقار کے بھی - بعد راجا بیر بکرماجیت کے - زمانے میں تا هنوز شُهرت رکھتي هیں * اتّفاقاً ایک دن راجا بھوج شکار کھیلنے ایک جنگل میں گیا تھا * دیکھتا کیا هی کہ بہت سے لڑکوں نے ایک طفل خورد سال کو بادشاہ اور ایک کو وزیر ایک کو کوتوال ٹھہراکر تمام عملہ فعلہ سلطنت کا آنکے مُطیع کیا هی اور کھیل رهیں هیں * بادشاہ بھی آنکا ایک پُشتے پر متانت و حکومت سے بادشاهوں کي مانند اِجرائے آمور سلطنت

و احکام عدالت میں حکم کر رہا ہی * راجا کے آنے سے اصلا متردد نہوا * اسیطرح بے پروا بیٹھا رہا * مشہور ہی کہ اِس بادشاہ بازی نے لعل کی چوریکا جھگڑا جو کسی بادشاہ والا جاہ سے اِنفصال نہوا تھا - اُسکو اِس خوبی سے چکایا تھا کہ عقلائے زمانہ حیران و برنگ تصویر نگران رہگئے تھے * راجا اِس ماجرے کو سنکر اور اُسکی حکومت کو دیکھہ کر متعجب ہوا * اور بولا کہ اُسکو میرے پاس لے آو جب اُسے پشتے سے نیچے اُتارا * راجا کی ہیبت اُسپر غالب آئی * لڑکون کیطرح رونے لگا * پھر راجا کے حکم سے پشتے پر لیگئے بدستور سابق جسطرح حکم رانی کرتا تھا پھر کرنے لگا * راجا نے یہہ حالت اُسکی دیکھہ کر فرمایا کہ یہہ تاثیر اِس پشتے کی ہی * اِس لڑکے کا یہہ حوصلہ نہین * اِسکو جلد کھودو * حسب الحکم جو اُسکو کھودا یک تخت جواہر نگار نہایت اُسلوبدار نکلا * تب تو مہاراج کو یقین ہوا کہ سبب حکم رانی کا اسکی فقط یہی تخت تھا * و اِلّا یہہ بیچارہ لڑکا اُمور عدالت و حکومت کو کیا جانے * آخر کمال خوش و خرّم ہوکر اپنے دار السّلطنت مین لیگیا * چاہتا تھا کہ اُس پر پاوٗن رکھے کہ بتّیس پتلیون مین سے ایک پتلی خدا کے حکم سے بول اُٹھی * کہ اے راجا بھوج * یہہ سنگھاسن راجا بکرماجیت کی ہی تو اُسکا سا ساکا کرے جب اِسپر بیٹھہ * راجا اُس کے بولنے سے متحیّر ہوکر کہنے لگا ! اے پتلی وہ کون سا کام نادر راجا بیر بکرماجیت نے کیا ہی بیان کر * غرض بتّیس پتلیون نے بتّیس کہانیان عجیب و غریب راجا بھوج کے سامنے کہین * راجا اُنکو سنکر ساکت رہگیا - اور بررچ پنڈت

نے اُنکو سنسکیرت کی بھاکھا میں بخوبی لکھا پھر اُس مجموعے کا نام سنگھاسن بتیسي رکھا چنانچہ وہ کتاب اِلی الآن ممالک محروسہ میں مشہور ہی * یہیں سے دانایان روزگار و شاهان عالی مقدار نے مقرر کیا - کہ جو بادشاہ و رئیس کہ بسبب کارهاے عمدہ شہرۂ آفاق ہو جائے * اور اُسکا نظیر عدل و اِنصاف میں کم ہاتھہ آئے * تاریخ اُسکے جُلوس کی اطراف و اکناف میں شایع ہو * اغلب کہ حاکمان عصر اُسکے رویّے پر چلیں * اور اُمور خلق کو اُسی نہج سے اِنتظام دیویں * چُنانچہ بُہتیرے راوٗ اور کتنے راجا عظیم الشّان مملکت هندوستان میں گُذرے هیں * تاریخ هر ایک کی اُنمیں سے اُنکی سلطنت هی تلک رهی * جب کہ وہ صفحۂ هستي سے اُٹھہ گئے * وہ بھی نیست و نابود هوگئي * مگر * تاریخ راجا جُدشٹر کي کہ جا بجا مشہور هوئي تھي * الحال بھی موجود هی * چنانچہ سابق احوال اُسکا کُچھہ کُچھہ لکھنے میں آیا هی *

پھر راجا بیر بکرماجیت بھی کہ صفات محمودہ سے موصوف اور مُلک ستانی و حاجت روائی میں معروف تھا * تاریخ اُسکے بھی جُلوس کی مالوے کی سلطنت سے - یا جس روز کہ راجا سکھونت کو مار سلطنت دلّي کی چھین لی تھي - راجا جُدشٹر کے تین هزار چوالیس برس کے بعد - اهلِ هند کے دفتروں میں ثبت هوئی * اور ابتلک کہ اٹھارا سَی کئي برس اُسکے عہد کو گُذرے هیں نام اُسکا اور راجا بھرتري کا صفحۂ روزگار سے حک نہیں هوا * اغلب کہ تا اِنقضائے زمانہ باقي رہے * پس هر اهلِ حشمت و صاحب ریاست کو لازم هی کہ حاجت روائي خلق میں

اوقات بسر لیجائے * اور لالچ کو کام نہ فرمائے * کیونکہ دنیا کي جاہ و حشمت کا کچھہ اعتبار نہین * اور اسکو مطلقاً و اصلاً قرار نہیں * ھستي اسکی سرتا پا نیستی * اورآبادی اسکی مشرف بخرابی * گل اسکے چمن کے خار دار * اور نسیم بہارسموم کردار * جسکو اسنے دولت و نعمت سے کامران کیا * آخر اسکو افلاس و آلام سے سرگردان کیا * اکبرنامے مین لکھتاھی کہ راجا بیربکرماجیت نےاواخر عمرمین ارادہ ملک گیری کا کیا * اور دکھن مین جاکر سالباھن سے لڑا * اتفاقاً اسکے ھاتھہ گرفتار ھو گیا * جب دیکھا کہ وہ قتل کرتا ھی ملتجی ھوا کہ میرے سن اور تاریخ دفتر روزگار سے معدوم نہووین * یہی ھوس ھی اور بس * سالباھن نے اسکو قبول کیا * اور بدستور سابق انکو بحال رکھا * چنانچہ ابتک بھي زمانے مین رائج ھین * اور سن راجا سالباھن کے اس واسطے رہےکہ ایسے راجای عالیشان رفیع المکان کو اسیرکرکے اسنے قتل کیا * پر راجاولی اور راج ترنگنی مین یون نہین لکھا * بلکہ اسکا مرنا سمندرپال جوگي کے ھاتھہ سے ثابت کیا ھی * تقریر اسکي یون ھی * جب راجا بیر بکرماجیت دولت و ریاست سے کامیاب و کامران ھوچکا ایک مدت مدید سلطنت اسنے کي اور راحت خلق کو بخشی * آخر گلشن جواني کو صرصر پیری لگی * اور قامت اسکی سرو سي بڑھاپے کے صدمے سے جھک گئي * چہرے پر جھریان پڑین * آنکھون کی بینائي گھٹی * دانت ٹوٹ گئے * کان سننے سے رہے * دماغ ضعیف ھوگیا * حواس مین خلل پڑا * گوشت بدن پر نرھا * استخوانون پر پوست رھگیا * زندگي بدتر از مرگ ھوگئی * حرکت غیر پر موقوف رھی * اسی

حالت میں سمندر پال جوگی بڑا جادوگر * منتر جنتر سیکڑوں
اُسکو یاد * طلسم کے فُنُون میں اُستاد * جسکو چاہے بات کہتے
موہ لے * ایک آن میں دیوانہ کردے * ساتھہ اِسکے علمِ خلعِ بدن
میں بھی بڑی دستگاہ رکھتا تھا * بارے کسی ڈھب سے راجا کی
صحبت میں دخیل ہوا * اور اپنے فسانہ و فسون سے اُسکو فریفتہ
کیا * بلکہ وزرا اُمرا کو بھی مُسخّر کر لیا * غرض اِسقدر مُسلّط ہوا
کہ راجا اور ارکانِ دَولت اُسکے کہنے سے سرِ مو تفاوُت نکرتے تھے * اور
اُسکے جادۂ اِطاعت سے ایک قدم باہر نہ دھرتے تھے * ایک دِن
مکر وفریب سے راجا کو کہنے لگا کہ بدن عُنصُری تیرا بسبب پیری
کے نِہایت زار و ناتوان ہوگیا ہی طاقت حرکت کی بھی نہیں
رہی * صلاح یہہ ہی کہ خلع بدن کا طریقہ مجھہ سے سیکھکر
اِس جُثّۂ ضعیف کو چھوڑ * اور کسی جوان کے پَیکرِ قوی میں کہ
روح اُس سے تازہ جُدا ہوئی ہو دراَ * تا دُوبارا دَولتِ جوانی ولذّتِ
جسمانی سے بہرہ مند ہو * راجا کے اَیّامِ زندگانی تمام ہوچُکے تھے
فورًا جوگی کے دم میں آگیا * اور اُس علم کو اُس سے سیکھکر اپنی
روح کتنڈین ایک جوانا مرگ کے جسم میں ڈال دیا * جوگی تو
اِس علم کا مشّاق تھا ونہیں اپنی روح اُسنے راجا کے جسم میں
ڈال دی * اور بلا توقُّف اُسکو قتل کیا * پھر تختِ حُکومت پر
قائم مقام اُسکا ہوا * ہر چند کہ یہہ حکایت مشہور ہی * لیکن
اہلِ خرد اور صاحبان تمیز اِسکے قائل نہیں * اِسکو ٹھیک نہیں
جانتے * کیونکہ روح ایک ماہیّت مجرّدہ و لطیف ہی * بذات خود
پیری و جوانی و ضُعف و ناتوانی سے مُبرّا * مگر بواسطۂ بدن وَی

کیفیتیں اسے عارض هوتي هیں * هرگاه که راجا کا بدن بسبب پیري کے ناتوان هوچکا تها * اور حواس و قوی بهی جواب دے چکے تهے * پهر کیونکر جوگی کي روح نے اُسکے بدن میں آ کر جوانی کی حالت بهم پهنچائی * اور مصدر افعال مطلوبه کا بخوبي هوئی * اِس لیئے که قوّت ونقاهت اُسکی موقوف بدن پر هی * سوائے اِس بات کے تکذیب پر یهه بهي ایک دلیل هی * که جب راجا کے جسم سے جوگی کی روح نے علاقه پکڑا * پهر سمندر پال اُسکو کہنا کسواسطے تها ؟ کیونکه علاقه نام کا تشخّص خاص سے هی - وه بدون جسم کے هوتا نہیں * اور روح کچهه محسوس نہیں که اُسکو زَید یا عَمر کہکے پکاریئے * یهه بات اگر فی الحقیقت هوتي تو راجا بکرماجیت هی اُسکو کہتے * صاف معلوم هوتا هی که حکایت خلع بدن کی صحّت نہیں رکهتی * لیکن سمندر پال جو اُسکا انیس وجلیس جمیع اَوقات تها * سوائے اِسکے سحر و جادو کے سبب بهی راجا کو اُسنے مبهوت کر دیا تها * ساتهه اِسکے ارکان دولت بهي اُس سے گرویده تهے * جب راجا اپنی مَوت مرچکا یا سالباهن نے اُسے مارا * اهل کاروں نے مُتّفق هوکر اُسے تخت پر بٹها دیا * غرض جیسے که بیر بکرماجیت کی پَیدایش میں اِختلاف هی ویساهي اُسکے مرنے میں بهی چند درچند هی * کہتے هیں که راجا کی عُمر گیاره سَی برس کی هوئی اور دلّی کی سلطنت نوّے برس کی * پهر راجا سمندر پال که مملکت نقر چهوڑ کر پا بند سلطنت کا هوا * اِبتدا میں بظاهر دن رات عبادت میں لگا رهتا تها * پر باطن میں اپنے صاحب سے همیشه جُدا رهتا تها * لوگوں کے فقط دکهانے کو جوگ سادها تها * لیکن دلمیں اُس

کے کُچھہ اور اِرادہ تھا * خاک مارے جُتّے پر نہ واسطے خاکساری کے اپیٹی تھی * بلکہ اپنے باطن کی کدورت ظاہر کی تھی * بصورت درویش تھا * لیکن بمعنی دُنیا کی کوفت سے دالریش تھا * دھیان اُسکو نہ خُدائے لایزال کا تھا * وہ بیتل مال بندہ بیر بتال کا تھا * اگرچہ زبان ظاہری اُسکی بند رھتی تھی * پر لسان باطنی کیاکیا کُچھہ کہتي تھی * چہرے پر اُسکے بھبھوت لگا تھا * لیکن دلکو اُس کے بھوت لگا تھا * جپ تپ اُسکی دھوکے کی ٹٹي تھی * ریاضت اُسکی خاک اور مٹی تھی * دست ظاہر اُسنے دُنیا سے اُٹھایا تھا * لیکن دل کا ھاتھہ اُسکی خواھش میں بڑھایا تھا * چشم ظاہر بین اُسنے دُنیا کي طرف سے موند لی تھي * پر آنکھہ دلکی اُسکے اِنتظار میں کھول دی تھی * ظاھر میں شیروں کی شکل بنا تھا * لیکن باطن میں وہ دُنیا کا کُتّا تھا * غرض بہتیرے کم عقل فسون سازی کے باعث اُسکے دام میں آگئے * اور کتنے ناقص شُعبدہ بازی کو اُسکی کرامت سمجھکر سر جُھکا گئے * سیکڑوں کیمیا کے لالچ سے اُسکے خاکپا ھوئے * اور ھزاروں کُشتے کی ھَوس سے اُسکی محبّت میں موئے * حاصل یہہ ھی کہ ایک عالم اُس مکّار کا گرفتار و فرمان بردار ھوا * ریاضت سے جو نتیجہ اُسے مطلوب تھا سو مِلا * یعني حصیر گدائی چھوٹا * اور تخت پادشاھی ھاتھہ لگا * لیکن فی الحقیقت گوگرد احمر کو گنوایا * اور آھن زنگ آلود کو لیا * بلکہ آسمان کو چھوڑا اور زمین کو پکڑا * واہ واہ تھوڑی سی زندگی پر اور چند روز کے عیش کی خاطر سمندر پال نے دھرم سی دولت اور فقر کی مملکت گنوا کر کس

کس محنت و مشقّت سے سلطنت دُنیا حاصل کی * آخر حسرت و ندامت همیت مُلک عدم کی راہ لی * مُدّت اُسکی سلطنت کی چوبیس برس دو مہینے *

پھر راجا چندرپال بیٹا راجا ممندر پال کا چالیس برس اور پانچ مہینے تخت حکومت پر مُقیم رہا * آخر مُسافر راہ عدم کا هوا *

راجا نین پال بن راجا چندر پال نے اِکاون برس اور پانچ مہینے کوس حکومت بجایا * آخر مُلک عدم کو کوچ کیا *

راجا دیس پال ولد راجا نین پال سَینتالیس برس دو مہینے فرمان روائی کرتا رہا * ندان دُنیا سے گُذر گیا *

راجا نرسنگھه پال راجا دیس پال کا بیٹا اٹھتالیس برس تین مہینے سلطنت سے کامیاب رہا * بعد اِسکے حسرت و ندامت ساتھه لیگیا *

راجا سوبھه پال ولد راجا نرسنگھه پال نے سَینتیس برس گیارہ مہینے راج کیا * آخرسب کُچھه چھوڑ گیا *

راجا نکھه پال بن راجا سوبھه پال اٹھتیس برس تین مہینے اپنے باپ کا قایم مقام رہا * امور سلطنت کو اِنتظام دیا کیا *

راجا انبرت پال راجا نکھه پال کے بیٹے نے ستائیس برس چھه مہینے حُکومت کی * اور عدل و اِنصاف سے خلق کو آسایش دی *

راجا مہی پال انبرت پال کا بیٹا پچپن برس پانچ مہینے تلک کار و بار مملکت میں مشغول رہا * اور سپاہ و رعیت کو داد و دِهش سے نوازا کیا *

راجا بھیم پال مہی پال کے بیٹے نے اٹھتالیس برس آٹھه مہینے

دو مہینے تلک بزمِ سلطنت کا ضیا بخش رہا * نِدان صرصرِ اجل کے جھوکے سے بُجھگیا *

پھر راجا کلیان چند راجا ادھر چند کا فرزند تخت نشین ہوا * پندرہ برس اور سات مہینے تلک عیش و آرام اُسنے کیا * آخرُ الامر بدنِ خاکی اپنا آگ کو سَونپا *

بعد اُسکے راجا بھیم چند ولِد راجا کلیان چند اٹھارہ برس تین مہینے مُلک ستانی و شمشیر زنی مین رہا * آخر کار کُشتۂ تیغ اجل کا ہوا *

پھر راجا لوہ چند بھیم چند کا خلف پچیس برس پانچ مہینے باغ سلطنت مین ثمر بخش رہا * آخر کو داغِ حسرت سینے پر لیگیا *

بعد اُسکے راجا گوبند چند لوہ چند کا بیٹا بائیس برس دو مہینے شرابِ دولت وحکومت سے سرشار رہا * ندان اپنی عمر کا پیمانہ بھرگیا *

پھر رانی پیم دیوی راجا گوبند چند کی جورو کو تخت نشین کیا * اِس لیئے کہ راجا مذکور کے بیٹا نہ تھا * اہل کار جو اُسکے نیت نیک نہاد تھے حقِّ نمک کو نہ بھولے * وفاداری کا شیوہ گُم نکیا * اپنی مخدومہ کو تخت پر بٹھا دیا * اِطاعت و فرمان برداری اُسکی قبُول کی * اور کمر خدمت سب نے محکَم باندھی * اہلِ خدم حسبُ الِارشاد اُسکے اُمورِ مالی و مُلکی اِنتظام دینے لگے * اور اپنے اپنے اہلکارون سے بخوبی کام لینے لگے * لیکن اس عفیفہ کو مرگ نے امان ندی * ایک برس کے بعد جہان سے پُر ارمان گئی * القصّہ راجا تلوک چند سے پیم دیوی تلک دس شخصون نے ایک سو پچپن برس سلطنت کی

پھر راجا هرپریم که گدائی سے درجهٔ بادشاهي کو پهنچا تخت نشین هوا * ماجرا اسکا یون هي که جب کوئي راجا گوبند چند اور راني پدم دیوی کے وارثون مین نرها * اور مملکت کو پادشاه سے خالي دیکها * ارکان دولت و هوا خواهان سلطنت نے قسمیه هوکر باهم مشورت کي * که امور مملکت کے انتظام کے لیئے اور سلطنت کے کام کے لیئے فرمان روا ضرور هی * پس هرپریم درویش که سراپا اخلاق و خلاصهٔ آفاق هی * ایک خلق اسکی خدمت مین ارادت رکهتي هی * بلکه امرا بهی اسکے معتقد هین کسیکو اسکی اطاعت اور فرمان برداري ناگوار نهوگي * هر ایک اسکی خدمت سعادت جانیگا * اور کہا اسکا دل سے مانیگا * بهتر یهه هی که اسکو تخت پر بٹهایئے * اور نظم و نسق مملکت مین جو اسکا حکم هو اسے بجا لایئے * کیونکه وه درویش خدا پرست و دانا بندگان خدا کي برائي نچاهیگا * رویّه عدل و انصاف کا بخوبي نباهیگا * قصّه مختصر وزرا امرا نے جاکر بمنّت اسکو حصیر گدائی پر سے اٹهایا * اور تخت پادشاهي پر بٹهایا * سات برس اور پانچ مهینے اسنے سلطنت کي * آخر ملک عدم کي راه لي *

راجا گوبند پریم بن راجا هرپریم نے اپنے باپ کے بعد تخت سلطنت پر جلوس فرمایا * اور بیس برس تین مهینے تلک خلق کو آرام پهنچایا * ندان اپنے بدن خاکي کو آگ مین جلایا *

پهر راجا گوپال پریم گوبند پریم کا بیٹا قائم مقام اپنے باپ کا هوا * پندره برس تین مهینے تلک کار و بار سلطنت مین مشغول رها * آخرالامر اسنے بهی ملک عدم کا رستا پکڑا *

راجا مہاپریم گوپال پریم کا خلف بعد اپنے باپ کے تخت سلطنت پر بیٹھا * بظاہر آمور مُلکی و مالی مین مشغول بھی رھتا* لیکن باطن مین آسے دُنیا و ما فیہا سے کمال نفرت و کراھت تھی* اکثر اوقات درویشون اور آزاد منشون سے مِلا کرتا * بلکہ سخن اهل معرفت و صاحبان ریاضت کے گوش دل سے سُنا کرتا * حاصل یہہ ھی کہ سلطنت دُنیوی سے دل اُسکا آلودہ نہ تھا * اور دَولت آزادگي سے باطن اُسکا کمال آسودہ تھا * عروس دُنیا ھر چند ایک نئے بناؤ سے ھر روز اُسکے آگے آتی * لیکن آسکي چشم حق بین مین ایک ذرہ جاگہہ نپاتي * حقّا کہ جسکی آنکھہ مین تصوّر یار کا سمایا ھی * آسکی نظرون مین غیر کب خوش آیا ھی * جسکا دل نور ھدایت سے روشن ھوا * آسکو شمع سلطنت کا اُجالا کب بھلا لگا * جسکو منزلِ بقا کا سیدھا رستہ مِلا * وہ اِس سرائے فنا کي ٹیڑھی راھون مین کب بھٹکا * فی الواقع آراستگي و آزادگی دولت بے زوال اور نعمت عدیمُ المثال ھی * حشمتِ دُنیا دَولت عُقبیٰ سے نہین بہتر * خرقۂ گدائي خلعت پادشاھي سے کہین بہتر * جسنے گوشۂ تنہائي قبول کیا * وھی اِس سرائے فاني مین پاؤن پَھیلا کر سُوا * آخر اُس آزاد منش کو فقر کی کشش نے اپني طرف کھینچا * تاج سلطنت اُسنے خاک پر پھینکا * اور کُلاہ قناعت کو سر پر رکھا * سر بصحرا نکلا * آفرین اُسکی عقل دوراندیش پر کہ نعمتِ آیندہ آخرت کو جاودانی سمجھکر دُنیا کي دَولت بالفعل کو چھوڑ دیا * سلطنت اُس درویش طینت نے چھہ برس آٹھہ مہینے کی * الغرض راجا ھر پریم سے لیکر مہا پریم تک چار

شخص نے ترپن برس اورنگ شاهی پر جلوس فرمایا * آخر آگ نے اُنکو جلا کر راکهه بنایا * جب مشهور هوا که اِندر پرست کے بادشاه نے دُنیا کو ترک کیا * اور گوشهٔ تنهائی لیا * تخت شاهی خالی هی * اور مملکت وسیع بیوالی * هر ایک مُلک کے حاکم نے اراده کیا که مملکت کو چهینے * بنابر اِسکے سب نے لشکرکشی کی *

لیکن راجا دیبی سین بنگالے کا راجا سب سے پہلے ایک لشکر عظیم ساتهه لیکر نہایت جلد اِندر پرست میں آ پهنچا * حاکم تو وهاں کوئی تها هی نه جو مُقابله کرتا * بدونِ جنگ و جدل مملکت پر قبضه کر لیا * اور تختِ سلطنت پر جلوس فرمایا * امیر وزیر اهلکار جتنے تهے آ حاضر هوئے * القصّه اُسنے بهی اٹهاره برس پانچ مهینے سلطنت کے اُمور کو آراسته کیا * آخر اپنی موت مُوا *

پهر راجا بلاول سین دیبی سین کے بیٹے نے باره برس چار مهینے حکومت کی ندان بیکنٹهه میں جا سکونت کی *

بعد اُسکے راجا کیسو سین بلاول سین کا فرزند باپ کا قائم مقام پندره برس آٹهه مهینے رها * آخرِ کار اس جهان سے گذر گیا *

اُسکے بعد راجا مادهو سین کیسو سین کے بیٹے نے مملکت کو عدل و انصاف سے گیاره برس اور چار مهینے تلک آباد رکها * ندان مُلکِ فنا کا رستا پکڑا *

بعد اُسکے راجا سور سین مادهو سین کا بیٹا تخت نشین هوا * اور بیس برس دو مهینے تلک اُسنے سلطنت کا بخوبی بندوبست کیا * آخرُ الامر اپنا رخت هستی باندها *

پهر راجا بهیم سین سورسین کا بیٹا پانچ برس دو مهینے تلک

شرابِ دَولت سے مخمور رہا * نِدان اُسکي بھی عُمر کا پیمانہ لبریز ہوا *

بعد اُسکے راجا کانک سین بھیم سین کے بیٹے نے مسندِ حُکومت پر قدم رکھا * اور چار برس نَو مہینے کے بعد عدم کا رستا پکڑا *

اُسکے بعد راجا ہري سین کانک سین کا خلف تخت پر بیٹھا * بارہ برس دو مہینے تلک اُمورِ مملکت میں مشغول رہا * آخر خالي ہاتھہ اِس جہان سے گیا *

پھر راجا کھن سین راجا ہري سین کے نور چشم نے آٹھہ برس گیارہ مہینے اپنے باپ دادہ کا نام مملکت میں روشن رکھا * آخر اُسکا بھي چراغِ ہستي صرصرِ نیستی نے بُجھادیا *

بعد اُسکے راجا نراین سین کھن سین کے بیٹے نے دو برس تین مہینے سلطنت کي * نِدان جان اپني جہان آفرین کو سَونپي *

اُسکے بعد راجا لکھمن سین نراین سین کا نور دیدہ بزمِ سلطنت کا ضِیا بخش ہوا * چھبیس برس گیارہ مہینے تلک اُسنے شمعِ عدالت سے جہان کو مُنَوّر رکھا * نِدان صرصرِ اجل سے چراغِ حیات اُسکا بھي بُجھ گیا *

پھر راجا دامودر سین راجا لکھمن سین کا بیٹا اپنے باپ کے بعد تختِ حُکومت پر بیٹھا * لیکن جواني کي جہالت اور ناداني کي غفلت اُسکی طبیعت پر آگئي * سُدھہ بُدھہ اُس میں نام کو نرھي * صحبت میں ارذال و بد اطوار در آئے * قاعدے اور طریقے اگلون کے اُسنے سراسر بُھلائے * عدل و اِنصاف سے مزاج اُسکا پھر گیا *

ظُلم و ستَم کا پیشہ اِختیار کیا * سچ هے کہ بُرا مُصاحب شیطانِ مُجسّم هی * اُٹھتے بَیٹھتے هر وقت تُجھے ورغلاویگا * اور راہ راست نہیں دکھانے کا * بلکہ شام و پگاہ تُجھے گُمراہ کریگا * زنہار اَیسے کو اپنے پاس آنے نہ دیجیو * اور اُسکی صُحبت سے حذر کیجیو * جَیسے خزان گُلشن کا آب و رنگ خاک میں مِلاتي هی * وَیسی هی بد اندیش کی صُحبت دَولت کے کمال پر زوال لاتي هی * القصّہ راجا نے اپني طبیعت بد سے * یا بدون کی ترغیب و کد سے * مُلازمانِ دَولت خواہ کو * اور هوا خواهانِ درگاہ کو * رتُبے سے گرا دیا * خراج گُذارون اور زیر دستون پر ظُلم کرنا شُروع کیا * جب مُفسِدون اور فتنہ انگیزون نے اُسکے یے اطوار دیکھے مردُم آزاري ندھڑک کرنے لگے * اهلِ خِرد اور رعیّت کا مال و متاع بے تحاشا لوٹنے لگے * چند روز کے عرصے میں مملکت کي رونق جاتی رهی * اور آبادی اُجاڑ هونے لگي * آمدني مُلکون کی گھٹ گئي * سلطنت میں خرابي پڑي * ارکانِ دولت نے کنارا کیا * راجا اپنے کیئے کی سزا کو پہنچا * گیارہ برس تین مہینے وہ ظالم حاکم رها * غرض راجا دیبی سین سے راجا دمودر سین تلک بارہ اشخاص نے ڈیڑھ سو برس راج کیا *

راجا دیب سنگہ کوھی کہ کوھستان سوالک کا والی تھا * سِپاہ اُسکی بکثرت تھی * اور عدالت کی نِہایت شُہرت * راجا دمودر سین کے اهلِ کار صوبہ دار از بسکہ اُسکی بد سُلوکی و ایذا دهندي سے تنگ آئے تھے * کوھستان میں جاکر تمام اپني حقیقت اور رعیّت کي حالت - سِپاہ کی برھمی - اهل خدم کی بے اِتّفاقی -

اسکے حضور بیان کي * اور اندر پرست کي سلطنت پر رغبت دلائي * سنتےهي اس نوید کے اسنے طبل شادیکا بجوا دیا * اور فوج بیشمار سے مملکت مذکور کیطرف کوچ کیا * الغاروں چلا * چنانچه عرصۀ قلیل مین آ پہنچا اور اس شرابِ غفلت کے مدهوش کو قید کر لیا * بعد اسکے آپ ساعت نیک دیکهکر تختِ حکومت پر بیٹها * اور شمعِ عدالت سے تاریکیِ ظلم کو دور کرکے جہان کو روشن کیا * ستائیس برس دو مہینے تلک کار و بار سلطنت مین لگا رها * آخر الامر ملکِ عدم کا راهي هوا *

بعد اسکے راجا رن سنگه راجا دیپ سنگ کا فرزند بائیس برس پانچ مہینے حاکم رها آخر اپني موت موا *

پهر راجا راج سنگه رن سنگه کے نور چشم نے مملکت کو عدل و انصاف سے فروغ بخشا * اور سپاه کو نهایت راضي رکها * ندان نو برس اور آٹهه مہینے گذرے عدم کا رستا پکڑا *

بعد اسکے راجا هرسنگه بن راجا راج سنگه نے تخت سلطنت کو رونق بخشی * اور عدل و انصاف سے جہان مین کمال نیکنامي حاصل کي * آخر چهیالیس برس اور ایك مہینے کے بعد منزلِ فنا کی راه لي *

پهر راجا نرسنگه ولد راجا هرسنگه قائم مقام اپنے باپ کا هوا * اور اسیکي طرح سپاه و رعیت کو سخاوت و عدالت سے اسنے بهي شاد رکها * آخر پچیس برس تین مہینے گذرے بیکنٹهه کا رستا لیا *

راجا جیون سنگه راجا نرسنگه کا خلف جب تخت نشین هوا * اسکی نو جوانی تهی * چنانچه اپنی زندگانی وه عیش و عشرت مین بسر کرنے لگا * بے پروائي و لا ابالي سے امور مملکت

کی طرف مُتوجّہ نہوا * سچ ھی کہ آغاز شباب مین شہوتِ نفسانی نہایت غالب ھوتی ھی * اور طبیعت اِنسان کی عیاشی کی طالب ھوتی ھی * ھرایک کا کام نہین جو اپنے تئین اس ھنگام مین باوجود نشۂ دولت کے اِس مزے سے باز رکھے * اور مُرتکب بدکاری و شرابخواری کا نہووے * وے بڑے مرد ھین کہ ایسے وقتون مین نفس کُشی کرتے ھین * اور خُدا سے ڈرتے ھین * فی الواقع دُنیا مین نیکنامی اور عُقبیٰ مین شادمانی اُنہین کے واسطے ھی * قصّہ کوتاہ سلطنت اُس محوِ غفلت و مائلِ عشرت کے ھاتھہ نہین رھتی * چنانچہ تہوڑے ھی دنون مین ریاست اِسکے ھاتھہ سے جاتی رھی * اور دشت کُربت کی راہ اِسنے لی * پھر وہ نہین رہ نورد بادیۂ عدم کا ھوا * مُدّت اِسکی سلطنت کی بیس برس پانچ مہینے * راجا دیپ سنگھہ سے لیکر جیون سنگھہ تلک چھہ شخصون نے ایک سو اَٹھتالیس برس راج کیا *

احوال راجا پرتھی راج مشہور بہ پتھورا

جب بادشاہ حقیقی کا اِرادہ یہہ ھوا کہ راے پتھورا بیراٹھہ کا والی - کہ ھمیشہ جیون سنگھہ سے اُمیدوار رھتا تھا - مالک اِتنی بڑی سلطنت کا ھو جائے * اور ایک مملکت وسیع اُسکے قبضے مین آئے * راجا جیون سنگھہ نے بسبب حماقت ذاتی کے - یا کوئی مُہم اُسے درپیش ھوئی - تمام سردارون کو فوج سمیت کوھستان کیطرف - کہ اُسکے جدّ و آبا کا وھی مسکن تھا بھیج دیا * اور آپ کتنے مُصاحبون سے دارُ السلطنت مین رھا * رائے پتھورا اُسے تنہا اور غافل جانکر

ایک لشکر عظیم سے یکایک آن پہنچا * راجا جیون سنگھ نے جو دیکھا کہ سامان جنگ کا مطلقًا نہین * اُس جماعت قلیل سمیت کوہستان دُشوار گُذار کیطرف بھاگا * آخر وہین اُسکا پیمانۂ عُمر لبریز ہوا * اور رائے پتھورا شادیانے فتح کے بجوا کر تخت سلطنت پر بیٹھا *

جب پندرہ برس اُسکی سلطنت پر گُذرے * سُلطان شہابُ الدّین غوری غزنین سے کئی مرتبے آیا * اور کئی بار لڑا * آخر مقام نرائنی مین کہ تلاوڑی کر مشہور ہی راجا مذکور کو اُسنے مار لیا * اور آپ تخت سلطنت پر اِجلاس فرمایا *

الغرض راجاؤن کا احوال یہہ جو لکھنے مین آیا مُطابق راجاولي اور راج ترنگني کے هی * لیکن اکبر نامے کے تیسرے دفتر مین اور بعضے اور نُسخون کے بیچ یون کر هی * کہ بیر بکرماجیت کے چار سَو اُنتیسوین سن مین راجا انکپال تونور نے بادشاہ ہو کر اِندر پرست کے قریب شہرِ دهلي بسایا * اور اُسکي اولاد سے بیس شخصون نے چار سو اُنیس برس ایک مہینے ستائیس روز نقّارہ سلطنت کا بجایا * آخرُ الامر بیسوان پور اُسکا کہ پرتھي راج کر اِشتہار رکھتا تھا بابو بلدیو چوهان سے لڑا اور کام آیا * غرض بیر بکرماجیت کے آٹھ سَو اڑتالیس سن مین سلطنت تونور کي قوم سے نکل کر چوهانون کے قبضے مین گئي * لیکن راجا بلدیو نے اور اُسکي اولاد سے سات شخصون نے تین سَو چھیاسي برس سات مہینے پادشاہت کی * جب بلدیو کے ساتوین پوتے کو کہ جسکا نام پتھورا تھا نَوبت حُکومت کي

پہنچي سلطان شہاب الدین غوری نے سات مرتبے یورش کی اور
لڑا * لیکن ہر مرتبہ شکست کھا کر پھر گیا * باوجود اِسکے بھی
مملکت ہند کے لینے کی تدبیر مین اکثر اوقات رہتا تھا * پرکچھ
بن نپڑتی تھی * اِس اثنا مین راجا جی چند راٹھور قنوج کا راجا
اکثر راجاؤن پر غالب ہوا * بنابر اِسکے جگ راجسو کے بجالانیکا اُسنے
قصد کیا * شرح اِس جگ کی سابق لکھی گئي ہی * غرض
راجا مذکور نے سامان و سرانجام کو اُسکے اِرشاد فرمایا * ساتھہ
اسکے یہہ بھی اِرادہ کیا کہ اُس مجلس مین اپنی بیٹی کو کسی
بڑے راجا کے ساتھہ بیاہے * اِس واسطے ہر ایک مُلک کے راجا
بُلوائے * پتھورا نے بھي بموجب اُسکي طلب کے ارادہ اُس سمت
کا کیا * کہ ناگہان اُسکے مُتوسّلون مین سے کسي کے منہہ سے نکلا
کہ مہاراج کے ہوتے ہوئے اِس جگ کا قصد جی چند کرے یہہ
جائے تعجّب ہی * اور آپ کا تشریف لیجانا اُس مین اِس سے
عجیب تر * سُنتے ہی اِسکو راجا آگ ہوگیا اور اُسکے مُلك پر باراده
جنگ چڑھہ دوڑا * راجا جی چند بھی اِس خبر کو سُنکر مارسیاہ
کی مانند پیچ کھانے لگا * لیکن ساعت جگ کی جو قریب
پہنچی تھی بسبب اِسکے مصلحتاً وقفہ کیا * اور ایک مونیکی مورت
پتھورا کی شکل بنواکر دربانون کی طرح اُسکو دروازے پر بٹھا دیا *
راے پتھورا اِس حالت کو سُنکر مارے غُصّے کے الغارون چلا *
اور تھوڑے دِنون مین وہان پہنچ کر اپني تصویر کو اُٹھا لڑتا بھڑتا
اپنے مُلک کیطرف پھرا * لوگ بہت کام آئے * لیکن راجا جی چند
نے بہر صورت جگ سے فراغت کی * پر اُسکی بیٹی نے کسی

راجا کو پسند نہ کیا * مگر پتھورا کی شجاعت و جوانمردي دریافت کرکے کمال مشتاق هوئي * اِسي واسطے اُسکے باپ نے اپنے محل سے اُسکو نِکال دیا * اور ایک جُدي حویلي میں رکھا * رائے پتھورا اِس حالت سے واقف هو کر نہایت خواهش مند اُسکا هوا * اور چاندا باد فروش کو کمال مہربانی سے راجا جی چند کے پاس بھیجا * اور آپ چیدہ چیدہ لوگ ساتھہ لیکر نوکرون کي مانند اُسکے همراہ هوا * جب بھاٹ قنّوج میں پہنچا * رائے پتھورا نے دختر مذکور کو جوان مردي سے لیا اور دهلي کیطرف کوچ کیا * راجا جی چند اِس ماجرے کو سنتے هي معہ فوج چڑھہ دوڑا * ندان آپسمین جنگ عظیم هوئی * سات هزار آدمی طرفین کے مارے گئے * پر رائے مذکور نے اُس نازنین کو نچھوڑا اور لڑائی سے مُنہہ نموڑا * آخر اپنی دولتسرا میں جا اُتارا * اور یہان تلک اُسکے دام محبّت میں گرفتار هوا * کہ مُلکی مالی کار و بار سے دست بردار هوا * جب ایک برس اِسیطرح گذرا سُلطان شہاب الدّین غوري کو بھی یہہ خبر پہنچی * اُسنے راجا جی چند کے ساتھہ دوستی کي بنا ڈالی * اور بیر بکر ماجیت کے بارہ سَے تین تیس سن میں هجری بھي اُسوقت پانسو اٹھاسی تھے * سُلطان مذکور آٹھوین مرتبے ایک لشکر عظیم جمع کر ملکگیری کے ارادے دهلي کی طرف مُتوجّہ هوا * بلکہ بہت سے محال لے لئے * اُسوقت کسیکو اِتني جُرأت نہوئی * کہ راجا سے اِس امر کي اِطّلاع کرے * آخر ارکان دولت نے مشورت کرکے چاندا بھاٹ کو حرم سرائے میں بھیجا * کہ اُس پری پیکر سے یہہ حقیقت کہے * تا وہ راجا تلک

پہنچائی * چنانچہ راجا مطلع ہوا * لیکن کئی مرتبہ سلطان پر جو فتح یاب ہوا تھا اُسکو کچھہ چیز نہ سمجھا * اور سبب غرور و نخوت کے خاطر میں نہ لایا * چنانچہ تھوڑی سی فوج ساتھہ لیکر نکلا * اور راجا جی چند نے بھی اُسکا ساتھہ ندیا * بلکہ سلطان کا شریک ہوا *

القصہ شعلۂ جدال و قتال نہایت بھڑ کا * راجا کا دل بجھہ گیا * ندان سلطان کے رفقا نے اُسکو پکڑ لیا * اور سلطان اُسکو قید کرکے غزنین میں لیگیا * جب چاندا بادفروش نے حقیقت حال سے اِطلاع پائی * غزنین کی راہ لی * آخر وہ سلطان کی ملازمت حاصل کرکے مورد الطاف کا ہوا * بعد اُسکے پتھورا کی بھی خدمت میں پہنچا * اور زندان میں دمسازی اُسکی کرنے لگا * ایک دن بمشورت پتھورا کے تیر لگانے کی تعریف بادشاہ کے رو برو یہان تلک کی کہ وہ بمرتبہ مشتاق ہوا * اور اُسکو بلوا بھیجا * بلکہ اُسی وقت اجازت تیر اندازی کی بھی دی * راے مذکور نے تیر و کمان وونہیں اُٹھا لیا اور ایک تیر اُس نشانۂ ناوک تقدیر کے اَیسا ہی مارا کہ کام اُسکا تمام ہوا * اُسی وقت بادشاہی نوکرون نے بھی راجا کو چاندا بہاٹ سمیت مار لیا * لیکن فارسی تاریخون میں پتھورا کا مارا جانا تلاوڑی کے میدان میں لکھا ہی * اور سلطان شہابُ الدین کا قتل ہونا ایک مدت کے بعد فدائی کھوکھر کے ہاتھہ * حاصل یہہ ہی کہ اِس ماجرے میں اِختلاف بہت ہی اَلعلمُ عند اللّٰہ *

غرض راجا پتھورا کے مارے جانے کے بعد ہندوستان کی حکومت ہنود سے گئی اور سلاطین مسلمین کے ہاتھہ جاپڑی *

الغرض راجا جدشٹر سے لیکر پتھورا تلک ایک سو بیس اشخاص نے چار ہزار چار سو آٹھہ برس سلطنت کی * پھر ہر ایک نے منزل عدم کی راہ لی * منجملہ اسکے پتھورا کے ایام سلطنت انچاس برس ہیں *

جب سے خلاق کون و مکان نے عالم کون و فساد کو جلوہ گر کیا * کسی ذیحیات کو خلعت حیات ابدی کا نہیں بخشا * اور ریاست کو بھی ایک قوم سے مخصوص نہیں کیا * ہر ایک شخص کو موت آتی ہی * اور سلطنت و ریاست بھی ایک خاندان سے خاندان دیگر میں جاتی ہی * پس ہر عاقل کو لازم ہی کہ مال و دولت کو اپنا نجانے اور اس حیات مستعار پر نہ بھولے * اور دولت ناپایدار پر نہ پھولے *

* ابیات *

پاؤں جسنے تخت شاہی پر دھرا * آخرش تختے پہ وہ ساکن ہوا
تھے جو راکب سیکڑوں رہوار کے * وی گئے آخر کو کاندھے چار کے
آیند تے ہیں سر پہ رکھہ جو تاج زر * خاک اکدن کھائیگی انکا بھی سر
خلق جو اس دار فانی میں ہوا * ایک دن راہی عدم کا ہوئیگا
واقعی دنیا برادر ہیچ ہی * جاہ و حشمت یہہ سراسر ہیچ ہی
ٹیپ ٹاپ اس فاحشہ کی دیکھکر * محو مت ہو یہہ دغا ہی سر بسر
قلب میں اسکے نہیں بوئے وفا * آنکھہ میں اسکی نہیں شرم و حیا
بھول کر بھی اسکی تو خواہش نکر * داغ حسرت سے نہ بھر اپنا جگر
دام حرص و آز میں نادان نہ پھنس * جگ میں ہی اللہ بس باقی ہوس

تمام ہوا

ginal, and that an indifferently written one, I was ill prepared therefore to reproduce a text. To make up for my deficiencies I have consulted and compared many other histories, and some dozens of maps. But all existing maps of the Punjab, Kashmir, Thibet, Afghanistan, and the countries bordering the N. W. Frontier of India proper, are extremely defective; and though I have spared no pains to insure accuracy, I have not succeeded as well as I could have wished. In following the course of the Rivers of the Panjab, and fixing the orthography of many of the places in this part of India and the neighbouring countries, I have been much assisted by Mr. Edward Clive Bayley, and with his further kind aid, and the explorations which,—at the instance of Majors Walker and Montgomery in communication with the Asiatic Society of Bengal—are about to be made through native agents, in these wild and Imperfectly known regions, I hope, should another Edition of this work be required, to be able to make it more accurate in this respect.

W. NASSAU LEES.

College of Fort William,
1*st March* 1871.

should be made for it. Sobhan Rai made use of other works besides those he mentions, especially the Aeen Akbari, which he quotes on most occasions when he differs from the author as to measurements and distances. His work is altogether a most excellent compilation, and I should be very glad to see a good edition of the Persian text published. Parts of it would be well worth translating into English. The late Sir Henry Elliot includes it in the list of those general histories he recommended for publication; and as a proof of the estimation in which it is held by natives, I may mention that the author of the *Siyar al-Motaqaddamin wa al- Mota-akhkharin,* has transferred the whole of his account of the Hindoo Kings of India to his pages, *verbatim,* without even once mentioning Sobhan Rai's name. Indeed this gentleman and Sher Ali Afsos, would seem to have made common cause in plundering the modest and unassuming Sobhan Rai; and if these lines serve no other purpose, they afford me the satisfaction of restoring to him the things that are his.

Sher Ali has brought down his translation only to the end of the Hindoo Kings of India. As far as it goes it is truthful. The style throughout, however, is not equal; the first half of the book being written with considerable elegance, while the latter half is translated literally, and in very plain Hindoostani To this I should have had no objection, had the translator been more critical; but throughout the book, so little attention has been paid to accuracy in proper names, that, as history, the Calcutta editions are almost worthless. The book having been in use in India for half a century, and having gone through several editions, I was quite unaware, when I commenced my task, that any thing remained for me to do but to compare the sheets with the old edition as they passed through the Press. Having but one manuscript of the ori-

The author has arranged his materials in the following order :—

Part I. A general description of Hindoostan ; its seasons, fruits, and flowers ; its animals ; the learning of the people ; religious mendicants and holy men ; the military classes ; its women : *Part* II. The different divisions of the Country ; the capitals of Delhi and Agra ; the So obahs of Allahabad, Awadh, Bihar, Bengal, Orissa, Awrangabad, Berar, Khandes, Malwa, Ajmir, Gujrat, Thatha, Moltan, Lahore Kashmir, Kebul, *Part* III. The Kings of India, the Pandoos, Raja Parichhit, Raja Janmijai, the Kings of the Pandoos, Raja Bir Bikramajit, other Rajas, Raja Prithhi Raj, commonly called Pathoora. *Part* IV. The Mohammadan Conquerors and Sovereigns of India, from Mahmood of Ghaznin to Alamgir, commonly called Awrang-zeb.

In compiling the *fourth* part of his History, Sobhan Rai consulted the following works ; the Life of Mahmood of Ghaznin, by Onsari ; the Life of Shahab al-Din Ghori : the Life of Alao al-Diu Khilji ; the *Tarikh i Firozshahi*, by Izz al-Din ; the *Tarikhi Afaghanah*, by Hosain Khan Afghan : the *Zafar Namah* ; the *Timoor Namah* in verse, by Hatifi : the *Tarikh i Babari* ; the *Akbar Namah* ; the *Tarikh Akbar Shahi*, by Ata Beg Kazwini ; the *Akbar Namah* ; the *Tabaqat i Akbari* ; the *Iqbal Namah i Jahangiri* ; the *Jahangir Namah* ; the *Tarikh Shahjahani* of Waris Khan ; the *Tarikh i Alamgiri* by Mir Mohammed Kazim ; the *Tarikh i Kashmir* translated from Kashmeri into Persian, by Shah Mohammad, Shahabadi. The first named history would be most valuable for the elucidation of the first period of the Mohammadan history of India, as the portions of the *Tarikh i Aal i Soboktakin*, which treat on the subject, and which are only contemporary authority we have, have been lost ; but no copy is known to exist. Search

translation of the *Sinhasan Batisi*; the *Padmawat*, an account of the affairs of Raja Ratan Sen the ruler of Chitor, who made war on Alao al-Din King of Delhi, on account of his wife Padmawati (?); the *Rajawali*, written in Hindi by Misr Bidya Dhar, and translated into Persian, by Nathoo (?); Ram one of the most able disciples of Gosain Wali (?); and the *Rajtarangini* of Pundit *Ragunath*, translated by Mawlana Imad al-Din. European Scholars have since had aecess to all these works in original; but the fact of Sobhan Rai having consulted the best and most authentic sources within his reach, instead of copying, without verification or personal research, the statements of other writers, as many before and since his period have done, is creditable to his character as a historian. "This book" says he "I have named the *Kholasat ol-Tawarikh.* The language and composition are all my own. In compiling it, I have *stolen* nothing from any other book; but what I have written, I have written myself,—according to the best of my ability and talent. I have scattered appropriate verses here and there,—some, the effort of my own poor genius,—many, stanzas from the poems of celebrated poets which I recollected, and which appeared suitable to the occasion." Lower down he continues: " But since no son of Adam, however gifted, is, by reason of his nature, free from faults, should the writers of the day, and the exalted personages who may read this book, find, in any part of it, either the style, or any of the allusions it contains, not to their taste, or the account of the Kings, or the chronological order of events, not in accordanee with their ideas on the subject, or the arrangement of the compilation objectionable, or the composition inelegant, I trust they will not make the short comings of this most humble individual the subject of ridicule, but kindly and generously pass over and conceal his faults."

of its people differ from those of the people of Islam,—and in this country I have been unable to find any one sufficiently well acquainted with its history,—I am reduced to dependence on the accounts of travellers and others, and some extracts from the compilation of Aboo Raihan al-Birooni, the servent, the philosopher, and astronomer of Mahmood, son of Soboktakin, who lived for forty years in India, and who has related every thing connected with the Religions, Astronomy, Laws, and Psychology of the people, the height and density of their mountains, their deserts, rivers, cities, manners, customs, &c." Before al-Birooni's time, India, to all Mohammadan historians seems to have been a sealed book. Indeed Faizi is supposed to have been the first Moslim who mastered Sanskrit: but this is a mistake. The Emperor Akbar, however caused many good books to be translated from the Sanskrit iuto Persian, and these the author of the *Kholasat ol-Tawarikh* has consulted. From his name, I assume he was of a Hindoo family and it is stated in the Manuscript I have used, that he was a good Sanskrit scholar ; but I do not think, is it true. He does not himself lay claim to such knowledge ; but, on the contrary, he states that he obtained all his in-ormation second hand, or from the Persian translations above alluded to.

Of these he gives us, in his preface, the following list ; The *Razm Namah*, a translation of the *Mahabharat*, made under the superintendence of Nakib Khan by Abd al-Kadir of Badaon, and Shaihk Mohammad Soltan of Thanesar with an introduction by Aboo al-Fazl; the *Ramayan*, translated by the same : the *Hari Bans*, or the Life and Times of Sree Krishna &c., translated by Molla Sheri ; the *Sree Mat Bhagavat*, and *Joy Basishth*, translated by order of the Prince Dara Shikoh by Shaikh Hhmad and other learned men ; the *Gol Afshan*, a

history, he says, for two years, and completed it in the fortieth year of the reign of Alamgir, corresponding with the year 1107, of the era of the Flight. The History, however, has been carrid down to the end of this reign by some other hand. In his preface the author gives us a list of twenty standard works, as the Authorities from which he has derived his facts, and the particular in which his history differs from most other histories of the Mohammadan period, is the evident pains he has taken to give as accurate au account of the geography and the Hindoo Kings of India, as the materials available wonld permit. It is singularly to be regretted that the earlier Mohammadan Historians of India paid so tittle attention to this portion of the subject. Had they done so, it is impossible to say what light might not have been thrown on much that is now obscure, by the view af past events obtained some centuries earlier. But it was not till the reign of Akbar, that any attempt appears to have been made by the Mohammadan Sovereigns of India to make themselves acquainted with the history of their predecessors—the ancieut Kings ot India. As for the Arabs, they would seem to have known less of India than the Greeks. Rashid al-Din (died A. H. 718) in his great work, the Jami al-Tawarikh, has devoted a chapter to India; but he was indebted, in a great measure, to al-Birooni, who wrote in the beginning of the eleventh century, and whose work is perhaps the only early Mohammadan source from which any valuable information regarding India, is to be obtaincd.* In the opening of the chapter on India, Rashid al-Din says " Since the length and breadth of India is very great—and the Kings and Princes of that country are very numerous,—and the religions, manners, and customs

* It is gratifying to record that an edition of the text of this great work is in course of completion, under the editorship of Professors Wopke whose researches have placed the Arab's knowledge of mathematics in a new light.

late. The motive, in most cases, is a dishonest one. It is to sink, in a measure, the author in the translator—to rob the former of his just merit. Nor is Sher Ali Afsos an exception to the rule. The *Araish-i Mahfil*, was presented to the public as an original compilation, and eutitled; " A history in the Hindoostanee Language of the Hindoo Princes of Dihlee, from Joodishtur to Pathoura, *compiled* from the KHOOLASUT OOL-HIND, *and other Authorities.*" Mr. Shakespear in the preface to his Selections, always calls Sher Ali the Author, and speaks of the correct and interesting information he has furnished Yet, notwithstanding he has suppressed the author's preface, and in his own audaciously asserted that his work is not a translation all that in fairness this dishonest translator can be permitted to lay claim to, are the errors with which his so called compilation Is disfigured. He further, as his reason for compiling this history, adds, that as there is no certainty in human life, and we daily see whole families become extinct, " the best way of transmitting one's name to posterity is by books and compositious." The *Araish-i Mahfil* has not, I am afraid, answered Sher Ali's expectations, for while the original deservedly takes rank, as one of the best histories of India that has been compilcd, its identity having been lost in the change of name, the translation has simpiy retained a place among the many fairy tales and other similar compositions which form the staple of Oordoo or Hindoostani prose literature, and whose chief and only merit consists in the language in which they are written.

The Persian original of this work, which is entitled the *Kholasat ol-Tawarikh* and not the *Kholasat ol-Hind* as stated on the title page of the *Araish-l Mahfil,* was compiled by Moonshi Sobhan Rai, of Patialah. He was occupied on his

PREFACE.

The *Araish-i Mahfil,* or the "Ornament of the Assembly" as this title imports, has long been a text Book in the College of Fort William. It was translated from the Persian by Mir Sher Ali Afsos, head Moonshi of the Hindoostani Department in the year 1805, for the use of the students of the College. Sher Ali was one of the most elegant writers of his day. His writings, therefore, as regards style and composition, have always been considered standard Oordoo; and, as such, this work has retained a place in the literature of the East. I am not aware, however, that down to the present day, any one has supported that the *Araish-i Mahfil* had any other intrinsic merit. A second Edition appeared in 1848, and a large portion of the work was published in London by Mr. Shakespear in his Hindoostani Selections. But so little care was bestowed on the Indian editions, that the errors of the *first,* appear in the *second;* and though in the editing of the London edition, the original would seem to have been frequently consulted, sufficient value does not appear to have been attached to the work, to induce the editor to take such pains with his task as are necessary to the founding of a good text.* Indian authors and translators have many bad habits. One that is common to the latter, is that of changing the titles of the works they tran-

* In arranging the leaves of the first edition, the binder inverted a leaf (pp. 27, 28) and in the second Calcutta Edition no notice whatever has been taken of this accident. In the London Edition it has not been corrected, but a few words have been added, to try and make sense.